

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
	باب الإمامة	
	الفصل الأول فی أوصاف الإمام	
	(انام کے اوصاف کا بیان)	
۳۳ امام کے اوصاف	۱
۳۴ اوصاف امامت	۲
۳۵ امام کس کو بنائیں؟	۳
۳۶ امامت کی شرائط	۴
۳۷ دین ہندی عالم کی امامت	۵
۳۸ مقیم کی امامت اولیٰ ہے یا مسافر کی؟	۶
۳۹ امامت کی نشانی	۷

۱	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۱
۲	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۲
۳	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۳
۴	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۴
۵	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۵
۶	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۶
۷	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۷
۸	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۸
۹	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۱۹
۱۰	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۰
۱۱	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۱
۱۲	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۲
۱۳	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۳
۱۴	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۴
۱۵	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۵
۱۶	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۶
۱۷	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۷
۱۸	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۸
۱۹	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۲۹
۲۰	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۰
۲۱	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۱
۲۲	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۲
۲۳	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۳
۲۴	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۴
۲۵	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۵
۲۶	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۶
۲۷	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۷
۲۸	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۸
۲۹	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۳۹
۳۰	تاریخ و تہذیب و تمدن	۱۴۰

۲۵	امام صاحب کا گھر گھر جانا.....	۳۱
۶۶	امام کا مقرر شدہ کھانا لانے کے لئے گھر گھر جانا.....	۳۲
۶۷	دوسرے کے گھر بیان لگا کر کھانے والے کی امامت.....	۳۳
۶۸	امام صاحب کا کھانا.....	۳۴
۶۹	غیر شادی شدہ کی امامت.....	۳۵
۶۹	پے شادی شدہ کی امامت.....	۳۶
۷۰	جس کی بیوی نہ ہو اس کی امامت.....	۳۷
۷۱	جس کی شوڑی پر چند بال ہوں اس کی امامت.....	۳۸
۷۱	امامت کے وقت اپنی عاجزی کا اعتراف.....	۳۹
۷۲	عربی لہجہ میں اذان دینے والے کی امامت.....	۴۰
۷۳	سری قراعت میں تیز اور بھری میں ٹھہر کر پڑھنے والے کی امامت.....	۴۱
۷۴	رکوع سجدہ میں جلدی کرنے والے کی امامت.....	۴۲
۷۴	جو امام دینی و ملکی اجازت نہ دے، سیاسی تقریروں کی اجازت دے، اس کی امامت.....	۴۳
۷۵	فتویٰ صحیح سمجھنے کے باوجود اس پر عمل نہ کرنے والے کی امامت.....	۴۴
۷۶	صدقۃ الفطر اور چرم قربانی لینے والے کی امامت.....	۴۵
۷۸	مسجد میں چماروں کو تعویذ دینے والے کی امامت.....	۴۶
۷۹	جو امام مقتدی سے صلہ نہ کرے اس کی امامت.....	۴۷
۸۱	جو امام مسجد کے دروازے پر دکان لگائے اس کی امامت.....	۴۸
۸۱	جو امام مسجد کی دکان سچا دے اس کی امامت.....	۴۹
۸۲	امام صاحب کا اعلان کہ "جس سے میں ناراض، اس سے خدا ناراض".....	۵۰
۸۳	تمباکو پینے والے کی امامت.....	۵۱
۸۳	تمباکو نوش اور سنیہائیں شخص کی امامت.....	۵۲
۸۳	حقہ نوش کی امامت.....	۵۳

۵۶	تہجد و نماز کی اشکال کرنے والے کی امامت	۸۵
۵۷	آپ کی سفاکی کے باعث اور شریعت کی امامت	۸۶
۵۸	نبیوں کے لئے دیئے گئے الہی امامت	۹۷
۵۹	یا شہد علیؑ انہ کو حق عبادت کرنے کی صحت کی حق ہے؟	۹۷
۶۰	ان کو امام اور مہدی امامت	۹۸
۶۱	ان کو امام کے پیچھے نماز	۹۸
۶۲	یہ امام ان کو اپنے لئے باوجود غزوہ چمک کے امام بنائے	۹۹
۶۳	امیر المؤمنین ان کو امیر بنائے اور امامت کی امامت	۹۹
۶۴	امیرت پر حق ان شریف بننے والے امامت	۹۹

الفصل الثانی فی إمامة الفاسق

(فی حق کی امامت کا بیان)

۶۳	امام کی امامت	۹۵
۶۴	ایضا	۹۷
۶۵	ایضا	۹۷
۶۶	امام کی امامت	۹۷
۶۷	امام کی امامت	۹۷
۶۸	امام کی امامت	۹۷
۶۹	امام کی امامت	۹۷
۷۰	امام کی امامت	۹۷
۷۱	امام کی امامت	۹۷
۷۲	امام کی امامت	۹۷
۷۳	امام کی امامت	۹۷
۷۴	امام کی امامت	۹۷
۷۵	امام کی امامت	۹۷

۷۴ لکھنؤ کی پانچ سو سے زائد کتب خانوں کی فہرست	۱۰۸
۷۵ جہانگیر کی کتاب خانہ	۱۱۰
۷۶ چھوٹی سے بڑے کتب خانوں کی فہرست	۱۱۱
۷۷ بڑے کتب خانوں کی فہرست	۱۱۲
۷۸ جوہر کے کتب خانوں کی فہرست	۱۱۳
۷۹ کم سے کم کتب خانوں کی فہرست	۱۱۴
۸۰ مالی سے متعلق کتب خانوں کی فہرست	۱۱۵
۸۱ غیر محرم کتب خانوں کی فہرست	۱۱۶
۸۲ نو جوانوں سے بڑے کتب خانوں کی فہرست	۱۱۷
۸۳ انڈیا میں کتب خانوں کی فہرست	۱۱۸
۸۴ محققین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۱۹
۸۵ ایٹم	۱۲۰
۸۶ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۲۱
۸۷ سوڈان میں کتب خانوں کی فہرست	۱۲۲
۸۸ عراق میں کتب خانوں کی فہرست	۱۲۳
۸۹ تعلیم یافتہ کتب خانوں کی فہرست	۱۲۴
۹۰ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۲۵
۹۱ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۲۶
۹۲ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۲۷
۹۳ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۲۸
۹۴ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۲۹
۹۵ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۳۰
۹۶ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۳۱
۹۷ زمین کی کتب خانوں کی فہرست	۱۳۲

۱۵۹	تہذیبِ انصاف دہن پر امام کا پڑنا و جواب کو "تہذیبِ انصاف" سے ملنے والی حقانی مہیا عمرانی کی قصائی وائی حق...	۱۶۰
۱۶۰	اہمیت حسب.....	۱۶۱
۱۶۱	کھانی وینے والے کی امامت.....	۱۶۲
۱۶۲	کجائی سے عبادتی امامت.....	۱۶۳
۱۶۳	مسجد میں ہونی فوج کرنے والے کی امامت.....	۱۶۴
۱۶۴	باپ بوقت بیٹے والے کی امامت.....	۱۶۵
۱۶۵	باپ بوقت بیٹے اور ستائے والے کی امامت.....	۱۶۶
۱۶۶	بھٹو دار و خدائی کی امامت.....	۱۶۷
۱۶۷	استوائی سماں میں بے ادبی کرنے والے کی امامت.....	۱۶۸
۱۶۸	استوائی کے ذریعہ شاگرد کی امامت.....	۱۶۹
۱۶۹	امامت پر امت پیچھے والے کی امامت.....	۱۷۰
۱۷۰	اسمیت ہوں تو ابھی..... تہذیبِ انصاف کی امامت.....	۱۷۱
۱۷۱	انور کی بی بی میر خاتون کے لئے امامت.....	۱۷۲
۱۷۲	مسجد میں بیٹے کی امامت.....	۱۷۳
۱۷۳	بھوتے کو نہ مانتا ہوں.....	۱۷۴
۱۷۴	بھوتے ہونے والے کی امامت.....	۱۷۵
۱۷۵	انور کے بھائی کی امامت.....	۱۷۶
۱۷۶	بھائی کی امامت.....	۱۷۷
۱۷۷	خاندانی امامت.....	۱۷۸
۱۷۸	بھائی کی امامت.....	۱۷۹
۱۷۹	بھائی کی امامت.....	۱۸۰
۱۸۰	بھائی کی امامت.....	۱۸۱
۱۸۱	بھائی کی امامت.....	۱۸۲
۱۸۲	بھائی کی امامت.....	۱۸۳

۱۶۶	گمانے بھانے کی فحش مجلس اور اس کو روکنے والے امام کا حکم	۲۱۷
۱۶۷	عدت ختم ہونے سے پہلے نکاح پڑھانے والے کی امامت	۲۲۰
۱۶۸	غیر مطلقہ کا نکاح پڑھانے والے کی امامت	۲۲۱
۱۶۹	مطلقہ معطلہ کو بڑا حلال کر رکھنے والے کی امامت	۲۲۲
۱۷۰	تین طلاق کے بعد رکھنے والے کے احکام: امامت، جنازہ، معاشرہ وغیرہ	۲۲۳
۱۷۱	مکھنض ضد میں طلاق دینے والے کی امامت	۲۲۷
۱۷۲	زبردستی طلاق کی وجہ سے امامت درست ہوگی یا نہیں؟	۲۲۸
۱۷۳	خالد اور یحییٰ کا ایک شخص سے نکاح پڑھانے والے کی امامت	۲۲۹
۱۷۴	سوتیلی بانی سے نکاح پڑھانے والے کی امامت	۲۳۱
۱۷۵	زبردستی نکاح پڑھانے والے کی امامت	۲۳۳
۱۷۶	حاصل ساقط کرنے والے کی امامت	۲۳۴
۱۷۷	زانیہ کے شوہر کی امامت	۲۳۵
۱۷۸	زوج مزنیہ کی امامت	۲۳۷
۱۷۹	جس امام کی بیوی کا تعلق کسی غیر سے ہو اس کی امامت	۲۳۸
۱۸۰	فاجرہ کے شوہر کی امامت	۲۳۹
۱۸۱	ایسے شخص کی امامت جس کی بیوی بے پردہ ہو	۲۴۰
۱۸۲	کبوتر بازی کی امامت جس کی بیوی بے پردہ ہو	۲۴۰
۱۸۳	جو شخص ستر کا اہتمام نہ کرے اس کی امامت	۲۴۴
۱۸۴	ایضاً	۲۴۴
۱۸۵	بے پردہ بیوی کے ساتھ ہزار میں گھومنے والے کی امامت	۲۴۴
۱۸۶	جس کی بیوی قرہی رشتہ داروں سے پردہ نہ کرے اس کی امامت	۲۴۴
۱۸۷	گمانے بھانے والی عورت کے شوہر کی امامت	۲۴۵
۱۸۸	جس کی بیوی گھاس کا تلی ہو اس کی امامت	۲۴۷

۱۸۱	جس کی ایسے تہائی ہوا اس کی اہمیت	۲۳۹
۱۹۰	جس کی اہمیت کو کہاں سے پر وہوں اس کی اہمیت	۲۴۸
۱۹۱	جوان مہاشی بڑکیوں کی شان سے گروانے اس کی اہمیت	۲۴۹
۱۹۲	جس کی اہمیت سے کہنا ہوا ہوں اس کی اہمیت	۲۵۰
۱۹۳	جس کی اہمیت کو کہتے ہوں اس کی اہمیت	۲۵۱
۱۹۴	جس کی اہمیت کو کہتے ہوں اس کی اہمیت	۲۵۱
۱۹۵	جس کی اہمیت کو کہتے ہوں اس کی اہمیت	۲۵۲

الفصل الثالث فی اعادة المستدع

(برہنی کی اہمیت کا بیان)

۱۹۶	برہنی کی اہمیت	۲۵۳
۱۹۷	برہنی کی اہمیت	۲۵۸
۱۹۸	برہنی	۲۵۹
۱۹۹	برہنی	۲۵۹
۲۰۰	برہنی کی اہمیت	۲۶۰
۲۰۱	برہنی	۲۶۱
۲۰۲	برہنی کی اہمیت	۲۶۱
۲۰۳	برہنی کی اہمیت	۲۶۲
۲۰۴	برہنی کی اہمیت	۲۶۳
۲۰۵	برہنی کی اہمیت	۲۶۴
۲۰۶	برہنی کی اہمیت	۲۶۵
۲۰۷	برہنی کی اہمیت	۲۶۶
۲۰۸	برہنی کی اہمیت	۲۶۷

الفصل الرابع فی إمامة المحترفين والسنہم

(تحقیق چیتے والے اور مستحق امامت کا بیان)

۲۰۶	ہر اہل فنی ہامت	۲۰۹
۲۰۷	فنی فنی ہامت	۲۰۹
۲۰۸	اہل فنی ہامت کے لئے فنی ہامت	۲۰۹
۲۰۹	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۰	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۱	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۲	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۳	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۴	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۵	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۶	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۷	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۸	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۱۹	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۲۰	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹
۲۲۱	فنی ہامت کے لئے ہامت	۲۰۹

الفصل الخامس فی إمامة المذہب

(مذہب کے امامت کا بیان)

۲۲۳	مذہب کے امامت کے لئے ہامت	۲۲۳
۲۲۴	مذہب کے امامت کے لئے ہامت	۲۲۳
۲۲۵	مذہب کے امامت کے لئے ہامت	۲۲۳

۲۲۶	جریان کے سرخیل کی امامت	۲۲۷
۲۲۷	جریان والے کی امامت	۲۲۸
۲۲۸	صاحب جریان کی نماز امامت	۲۲۹
۲۲۹	نارین کی امامت	۲۳۰
۲۳۰	ایضاً	۲۳۱
۲۳۱	معدار نارین کی امامت	۲۳۲
۲۳۲	آجیاناہم کے کچھ اور اوصاف	۲۳۳
۲۳۳	نارین، نارینا، نارین اور نارین ہوا	۲۳۴
۲۳۴	جس کو ایک آنکھ سے نکل آتا ہو اس کی امامت	۲۳۵
۲۳۵	ایک آنکھ اور ایک ہاتھ والے کی امامت	۲۳۶
۲۳۶	انہ جے جھونے کی امامت	۲۳۷
۲۳۷	مطلوع الید کی امامت	۲۳۸
۲۳۸	ایک ہاتھ سے معدار کی امامت	۲۳۹
۲۳۹	نقارے کی امامت	۲۴۰
۲۴۰	امست سرخس	۲۴۱
۲۴۱	مطلوع کی امامت	۲۴۲
۲۴۲	اورس اور ہڈائی کی امامت	۲۴۳
۲۴۳	امی اور سر کی امامت	۲۴۴
۲۴۴	سرور کی امامت	۲۴۵
۲۴۵	معدار کی امامت والے کی امامت	۲۴۶
۲۴۶	معدار کی امامت والے کے کچھ نماز	

الفصل السادس في إمامة الصبي

(الفاصل في إمامة كافيان)

۲۴۸	إمامة صبي
۲۴۹	إمامة كافيان في عصرنا
۲۵۰	إمامة كافيان في عصرنا
۲۵۱	إمامة كافيان في عصرنا

الفصل السابع في عول الإمام وتحقيره

(إمام دبر طرف كافيان)

۲۵۱	إمام دبر طرف كافيان
۲۵۲	إمام دبر طرف كافيان
۲۵۳	إمام دبر طرف كافيان
۲۵۴	إمام دبر طرف كافيان
۲۵۵	إمام دبر طرف كافيان
۲۵۶	إمام دبر طرف كافيان
۲۵۷	إمام دبر طرف كافيان
۲۵۸	إمام دبر طرف كافيان
۲۵۹	إمام دبر طرف كافيان
۲۶۰	إمام دبر طرف كافيان
۲۶۱	إمام دبر طرف كافيان
۲۶۲	إمام دبر طرف كافيان
۲۶۳	إمام دبر طرف كافيان

۳۲۸	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۲۸
۳۲۹	اگرچہ وہ کچھ لکھنے اور دیکھنے پر عوامی توجہ حاصل کرتا ہے	۳۲۹
۳۳۰	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۰
۳۳۱	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۱
۳۳۲	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۲
۳۳۳	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۳
۳۳۴	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۴
۳۳۵	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۵
۳۳۶	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۶
۳۳۷	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۷
۳۳۸	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۸
۳۳۹	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۳۹
۳۴۰	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۰
۳۴۱	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۱

القصاص الفاسق فی النبیۃ عن لإمام

(تیسرے امام کا بیان)

۳۴۲	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۲
۳۴۳	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۳
۳۴۴	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۴
۳۴۵	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۵
۳۴۶	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۶
۳۴۷	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۷
۳۴۸	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۸
۳۴۹	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۴۹
۳۵۰	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۵۰
۳۵۱	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۵۱
۳۵۲	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۵۲
۳۵۳	یادِ بخشنے کی محنت یا سچے جاننا کہ ہے	۳۵۳

الفصل التاسع في إمامة اللّٰحان

(نہد خون کی امامت کا بیان)

۳۸۴	نہد خون کی امامت
۳۸۵	ایضاً
۳۸۶	ایضاً
۳۸۷	ایضاً
۳۸۸	ایضاً
۳۸۹	بے ظہر اور بے خط اس کی امامت امامیہ میں پیش شرط ہے۔
۳۹۰	الفاظ اور دست پر پختہ اس کی امامت
۳۹۱	نیم پندار اور نہد خوں مراد اور قوی امامت
۳۹۲	ن کی نکتہ اس کی امامت
۳۹۳	مردم کے لیے اور "ن" کے لیے امامت
۳۹۴	نہد خوں کی امامت اور نہد خوں کے لیے امامت
۳۹۵	نہد خوں کی امامت
۳۹۶	نہد خوں کی امامت
۳۹۷	نہد خوں کی امامت
۳۹۸	نہد خوں کی امامت

الفصل العاشر في افتداء الحسنی بالشیاعی وغیرہ

(غیر حق کی افتداء کا بیان)

۳۹۹	افتدائی کی ضرورت اور اس کے نتیجے
۴۰۰	نہد خوں کی امامت اور نہد خوں کی امامت
۴۰۱	نہد خوں کی امامت اور نہد خوں کی امامت

۳۷۱	تختی کے قیود و بار فی فی امامت	۳۷۱
۳۷۲	تختی کی ترقی و ترقی و ترقی	۳۷۲
۳۷۳	اہل حدیث کی امامت	۳۷۳
۳۷۴	فی مقدمہ کی امامت	۳۷۴
۳۷۵	فی مقدمہ کی امامت	۳۷۵
۳۷۶	ایضاً	۳۷۶
۳۷۷	فی مقدمہ کی امامت	۳۷۷
۳۷۸	فی مقدمہ کی امامت	۳۷۸

الفصل الحادی عشر فی المنہجیات

۳۷۹	پانچ امامت اور کئی کئی امامت	۳۷۹
۳۸۰	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۰
۳۸۱	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۱
۳۸۲	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۲
۳۸۳	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۳
۳۸۴	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۴
۳۸۵	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۵
۳۸۶	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۶
۳۸۷	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۷
۳۸۸	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۸
۳۸۹	امام کا حکم پانچ امامت	۳۸۹
۳۹۰	امام کا حکم پانچ امامت	۳۹۰
۳۹۱	امام کا حکم پانچ امامت	۳۹۱
۳۹۲	امام کا حکم پانچ امامت	۳۹۲
۳۹۳	امام کا حکم پانچ امامت	۳۹۳

باب الجماعة

الفصل الاول فی اهتمام الجماعة

(جماعت کے اہم کام کا بیان)

۳۴۱	جماعت کا اہم کام	۳۴۱
۳۴۲	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۴۲
۳۴۳	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۴۳
۳۴۴	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۴۴
۳۴۵	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۴۵
۳۴۶	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۴۶
۳۴۷	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۴۷
۳۴۸	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۴۸
۳۴۹	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۴۹
۳۵۰	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۰
۳۵۱	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۱
۳۵۲	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۲
۳۵۳	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۳
۳۵۴	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۴
۳۵۵	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۵
۳۵۶	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۶
۳۵۷	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۷
۳۵۸	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۸
۳۵۹	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۵۹
۳۶۰	جماعت کے اہم کاموں میں سے جماعت کے اہم کاموں کا بیان	۳۶۰

الفصل الثاني فی ترک الجماعة

(ترک جماعت کا بیان)

۳۶۱	ترک جماعت کا بیان	۳۶۱
۳۶۲	ترک جماعت کا بیان	۳۶۲

۳۳۷	ایضاً	۲۰۸
۳۳۸	آدابِ اقامت کا حکم	۲۰۹
۳۳۹	انکسار کرنے سے ترکِ جماعت	۲۱۰
۳۴۰	سجدہ میں کسی سے قسَم نہ کرنا چاہیے	۲۱۱
۳۴۱	ماہِ محرم میں نماز کو یا نماز کے بعد کسی سے قسَم نہ کرنا چاہیے	۲۱۲
۳۴۲	جماعت کی وجہ سے ترکِ جماعت	۲۱۳
۳۴۳	سجدہ کی نماز میں غریب نہ دانا اپنی ضرورت پانچا	۲۱۴
۳۴۴	سجدہ میں جماعت سے پہلے اپنی نماز پڑھنا	۲۱۵
۳۴۵	نہج سے لے کر دیکھ کر لے کر پانی پینا	۲۱۶
۳۴۶	نہج میں جماعت کرنا	۲۱۷
۳۴۷	نہج پر گزرنے میں جماعت کرنا	۲۱۸
۳۴۸	نہج میں اذانِ اقامت سے پہلے نماز پڑھنا	۲۱۹
۳۴۹	نہج پر گزرنے کی بنا پر جماعت سے گریز	۲۲۰
۳۵۰	نہج پر گزرنے کی بنا پر امام کے پیچھے غریب نہ دانا	۲۲۱
۳۵۱	نہج میں جماعت پڑھنا تو پھر بھی جماعت کرنے سے جماعت کا جواب ملے گا	۲۲۲
۳۵۲	نہج میں سجدہ کی جماعت چھوڑنا	۲۲۳
۳۵۳	نہج میں نماز کی وجہ سے مار مار کر پڑھنا	۲۲۴
۳۵۴	نہج میں نماز کی وجہ سے گھر میں جماعت	۲۲۵
۳۵۵	نہج میں نماز کی وجہ سے ترکِ جماعت	۲۲۶
۳۵۶	نہج میں نماز کی وجہ سے ترکِ جماعت	۲۲۷
۳۵۷	نہج میں نماز کی وجہ سے ترکِ جماعت	۲۲۸
۳۵۸	نہج میں نماز کی وجہ سے ترکِ جماعت	۲۲۹
۳۵۹	نہج میں نماز کی وجہ سے ترکِ جماعت	۲۳۰
۳۶۰	نہج میں نماز کی وجہ سے ترکِ جماعت	۲۳۱

۳۹۷	ایضہ	۳۹۷
۳۹۸	بحرہ مہربانی کے ساتھ جو ملت	۳۹۸
۳۹۹	عورتوں کی فکر، فکر و فکر کی طرح	۳۹۹
۴۰۰	عورتوں کے لئے کچھ اور	۴۰۰
۴۰۱	عورتوں کے لئے روزانہ کی صورت میں کچھ اور	۴۰۱
<p>باب ثبوت الصفوف وترتیبہا</p> <p>(عقوبوں کی ترتیب اور ہر ایک کا بیان)</p>		
۴۰۲	تسویہ صفوں کا مطلب	۴۰۲
۴۰۳	تسویہ صفوں	۴۰۳
۴۰۴	صف میں کئی کرتے میں پانچوں عقوبوں کا ذکر ہے یہ ہر صفوں کا	۴۰۴
۴۰۵	یضا	۴۰۵
۴۰۶	مردوں کی صفوں کے ہر صف میں کئی صف	۴۰۶
۴۰۷	مکمل اور میں کچھ اور کے بارہواچوں کی صف پیچھے کی جانب	۴۰۷
۴۰۸	مکمل کی کئی صفوں میں	۴۰۸
۴۰۹	مکمل کے بارے میں کئی صف	۴۰۹
۴۱۰	مکمل کی کئی صفوں میں کئی صف	۴۱۰
۴۱۱	مکمل کی صف سے زیادہ مردوں کی صف میں کئی صف	۴۱۱
۴۱۲	مکمل کی صف میں کئی صف	۴۱۲
۴۱۳	مکمل کی صف میں کئی صف	۴۱۳
۴۱۴	مکمل کی صف میں کئی صف	۴۱۴
۴۱۵	مکمل کی صف میں کئی صف	۴۱۵
۴۱۶	مکمل کی صف میں کئی صف	۴۱۶

۲۱۷	یہ امت میں نئی سے نئی بات نکلتی رہے گی	۲۱۷
۲۱۸	جہ میں آتے، انھیں بھی شادی بھیجیے تھی۔	۲۱۸
۲۱۹	ایک شادی نے جو دو شادی آگیا تو اس کا فائدہ کون سے کرے؟	۲۱۹
۲۲۰	ایک شادی کے بعد وہ آگیا تو نہیں جاتا	۲۲۰
۲۲۱	ایک شادی کے آگیا تو اس کا فائدہ	۲۲۱
۲۲۲	آگیا تو ایک شادی کے فائدے شادی یا اس کے	۲۲۲
۲۲۳	عقل نے پیچھے کیا یہ اتنی بات کہ	۲۲۳
۲۲۴	ایک	۲۲۴
۲۲۵	میں نے پیچھے اٹھوں	۲۲۵
۲۲۶	آگیا تو ایک شادی آگیا تو ایک شادی سے کچھ	۲۲۶
۲۲۷	میں نے ایک شادی کے فائدے کو لیا تو اس کے	۲۲۷
۲۲۸	وہ کہتا ہے کہ	۲۲۸
۲۲۹	ایک شادی کے فائدے کو	۲۲۹
۲۳۰	ایک	۲۳۰
۲۳۱	ایک	۲۳۱
۲۳۲	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۳۲
۲۳۳	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۳۳
۲۳۴	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۳۴
۲۳۵	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۳۵
۲۳۶	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۳۶
۲۳۷	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۳۷
۲۳۸	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۳۸
۲۳۹	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۳۹
۲۴۰	میں نے ایک شادی کے فائدے کو	۲۴۰

۴۳۰	امام کے پیچھے والی صف چھوٹی، بعد والی بڑی	۵۱۵
۴۳۱	بڑی چوڑی مسجد کی صفوں کو نماز میں دائیں یا بائیں سے کم کرنا	۵۱۶
۴۳۲	بیت قبلہ کی رعایت کی وجہ سے صفوں کا چھوٹا ہونا	۵۱۸
۴۳۳	کسی خاص شخص کے لئے کسی عامی کو اس کی جگہ سے ہٹانا	۵۱۹
۴۳۴	صف میں دو مال یا منسلک رکھ دینا	۵۲۰
۴۳۵	مسلم امام کے بعد صف سے ہٹ کر بیٹھنا	۵۲۱
۴۳۶	نماز کے بعد کسی چھوٹے کا بڑے سے کچھ پیچھے ہٹ جانا	۵۲۲
۴۳۷	صف میں نا پائے جوتوں کے سامنے سے گزرنا	۵۲۲
۴۳۸	مسجد کے قریبی حصہ سے گزرنا	۵۲۳
۴۳۹	الینا	۵۲۴
فصل فی الفصل بین الإمام والمقتدی والاتصال بین الصفوف (امام اور مقتدی کے درمیان فاصلہ اور اتصال صفوف کا بیان)		
۴۵۰	بند کواڑ یا پردے کے باہر سے اقتداء	۵۲۶
۴۵۱	امام نیچے کی منزل پر اور مقتدی اوپر	۵۲۷
۴۵۲	امام کی اقتداء نیچے کی منزل سے کرنا	۵۲۸
۴۵۳	امام اور مقتدی کے درمیان کتنا فاصلہ صحت سے مانع ہے؟	۵۲۸
۴۵۴	امام اور مقتدی کے درمیان فاصلہ کتنا ہونا چاہیے؟	۵۲۹
۴۵۵	امام اور مقتدی کے درمیان منبر کا فاصلہ	۵۳۰
۴۵۶	امام اور مقتدی کے درمیان پردہ عاقل ہو	۵۳۱
۴۵۷	صحیح کا شمالی و جنوبی حصہ مشرق بنا کر اس میں نمازیوں کا گھراؤ ہونا	۵۳۱
۴۵۸	صحیح مسجد میں نماز	۵۳۲
۴۵۹	امام مسجد کا اقتداء نماز مسجد اور در سے	۵۳۳

۵۳۶	۳۶۰	توحید اکبر کے لیے تہذیب و تمدن
۵۳۷	۳۶۱	مسجد کے دروازوں میں صف بنانا
۵۳۸	۳۶۲	مسجد کے اندرون میں نماز پڑھنا
۵۳۹	۳۶۳	تعلیم و ترویج کے لیے اقدامات
۵۴۰	۳۶۴	مسجد اور مشعل محمد و حسن جماعت کی صف بنانا
۵۴۱	۳۶۵	مسجد کے اندرون میں اور بیرونی مہلت کا نظم

باب المسبوق واللاحق

(مسبوق اور لاحق کا بیان)

۵۴۲	۳۶۶	مسبوق کی تعریف
۵۴۳	۳۶۷	مسبوق کی نماز کا طریقہ
۵۴۴	۳۶۸	مسبوق کا تحریر
۵۴۵	۳۶۹	مسبوق اور لاحق کے بعد نماز کے بعد تہذیب و تمدن
۵۴۶	۳۷۰	مسجد کے اندرون میں اور بیرونی مہلت کا نظم
۵۴۷	۳۷۱	ایکسا
۵۴۸	۳۷۲	یضاً
۵۴۹	۳۷۳	اقتدار بعد از نماز
۵۵۰	۳۷۴	راکب جانب امام مجاہد کے بعد امام کی اقتدار
۵۵۱	۳۷۵	مسبوق کے نتیجے میں کسی اور امام نے سلام مجاہد دی
۵۵۲	۳۷۶	اگر مسبوق قصد امام کے ساتھ سلام مجاہد دی
۵۵۳	۳۷۷	اگر مسبوق نے بھول کر یا غلط کر دیا
۵۵۴	۳۷۸	مسبوق کا جوں کا توں جانب امام مجاہد دی

۲۸۰ مسبوق کا امام کے ساتھ بھول کر سلام پھیرنا	۵۵۲
۲۸۱ مسبوق نے عہدہ سہو میں امام کے ساتھ سلام پھیر دیا	۵۵۳
۲۸۲ سلام مسبوق کے سلسلے میں دارالعلوم کے فتویٰ اور تعلیم الاسلام کی عبارت میں تحقیق	۵۵۳
۲۸۳ مسبوق نے عہدہ سہو کے سلام میں قصد اسلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟	۵۵۵
۲۸۴ مسبوق کا سہو امام کے ساتھ سلام پھیرنا	۵۵۵
۲۸۵ مسبوق عہدہ سہو کرے اسلام نہ پھیرے	۵۵۶
۲۸۶ مسبوق نے امام کے ساتھ عہدہ سہو نہیں کیا تو آخر میں اس پر عہدہ سہو واجب ہے	۵۵۷
۲۸۷ مسبوق امام کے قصد اخیرہ میں تشہد پڑھے یا نہیں؟	۵۵۸
۲۸۸ تشہد میں شریک ہونے والا کیا کرے؟	۵۵۹
۲۸۹ مسبوق تشہد سے فارغ نہیں ہوا گامام نے سلام پھیر دیا	۵۶۰
۲۹۰ کیا مسبوق پر تشہد واجب ہے؟	۵۶۱
۲۹۱ مسبوق کی نماز میں قراءت	۵۶۲
۲۹۲ مسبوق اپنی نماز پوری کرنے کے لئے کب کھڑا ہو؟	۵۶۳
۲۹۳ مسبوق کا دوسرے مسبوق کو دیکھ کر نماز پوری کرنا	۵۶۴
۲۹۴ تین رکعت کا مسبوق اقلید نماز کیسے پوری کرے؟	۵۶۵
۲۹۵ مسبوق کی اقلید نماز میں عہدہ سہو کا حکم	۵۶۶
۲۹۶ مسبوق والا حق سے متعلق	۵۶۶
۲۹۷ مسبوق والا حق کس طرح عہدہ سہو کرے؟	۵۷۰
۲۹۸ الا حق کی قراءت کا حکم	۵۷۱
۲۹۹ الا حق سمجھنے کے یا تمہید؟	۵۷۱
۵۰۰ امام کی پانچویں رکعت میں اقتداء	۵۷۲
۵۰۱ فجر کی نماز کے بعد روزانہ کتاب سنانا جب کہ نماز میں مسبوق بھی ہوں	۵۷۳

باب الحدث في الصلاة

(نمائندہ میں حدیث لایق ہونے کا بیان)

۵۷۲	حق تعالیٰ سے ہمارے تعلق	۵۷۲
۵۷۳	حکمت حق تعالیٰ کی صورت میں امام اللہ اور مقتدری کو کیا کرنا چاہیے؟	۵۷۳
۵۷۴	یہی عمل جس نماز کی وضو نہ کیا گیا کرے؟	۵۷۴
۵۷۵	مقتدری کا وضو نہ کیا کرے؟	۵۷۵
۵۷۶	وضو نہ کیا کرے؟	۵۷۶
۵۷۷	نماز میں حکمت سے پہلے دو رکعت کیا کرے؟	۵۷۷
۵۷۸	ایک طرف سے نماز پڑھ کر حکمت سے پہلے دو رکعت کیا کرے؟	۵۷۸
۵۷۹	تہجد وغیرہ میں بعد از شبہ حکمت کا حکم	۵۷۹
۵۸۰	نکاح میں حکمت سے پہلے دو رکعت کیا کرے؟	۵۸۰

باب ما يفسد الصلوة وما يكره فيها

الفصل الأول فيما يخص الصلوة

(منسہد است نماز کو بیات)

211	آواز میں کی ایک ٹھونک بعد کیا تو آپ نے آواز سنا دیا۔	543
212	بائیں دھڑکی اٹھنے پر سے میں نے اس کا خمیرا	545
213	تھوڑے ہی عرصے میں کرپڑا انتہائی ٹھیک کیا تو یہ قسم ہے؟	546
214	آواز سے یہ دانتوں میں خون آگیا۔	547
215	یہ خبر سنا کر آپ نے اس کی تائید میں اس کی طرف اشارہ کیا۔	548
216	جہاں میں سے اس نے اس کے لئے اس کا	549

۵۱۷	ناپاک کپڑے و بدن والے شخص کے اقامت دینے سے فساد نماز کا حکم	۵۸۹
۵۱۸	ناپاک مشکوک تہبند سے نماز	۵۹۱
۵۱۹	خارج آدمی کے کہنے سے تکبیر کہنے پر نماز فاسد ہوگئی	۵۹۲
۵۲۰	نماز کا غیر نمازی کے کہنے پر عمل کرنا	۵۹۳
۵۲۱	کیا اقامت دینے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؟	۵۹۴
۵۲۲	اقامت دینے سے مقتدی کی نماز فاسد نہیں ہوتی	۵۹۴
۵۲۳	نوٹ پیڑھانی پر رکھ کر بعد رکعت سے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟	۵۹۵
۵۲۴	ترکی نوٹ سے نماز اور حرام خور کی نماز	۵۹۶
۵۲۵	حرم شریف میں عورت کا مرد کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا	۵۹۷
۵۲۶	عورت کا مسجد میں آکر کھڑی ہونے کی عقلوں میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا	۵۹۸
۵۲۷	میاں بیوی کا ایک مصلے پر کھڑے ہو کر الگ الگ نماز پڑھنا	۵۹۹
۵۲۸	نماز میں چلتے سے نماز کا حکم	۶۰۰
۵۲۹	عمل کثیر کا حکم	۶۰۲
۵۳۰	ایک رکن میں تین بار بھلانے سے کیا نماز کو توڑنا لازم ہے؟	۶۰۲
۵۳۱	تین دفعہ بھلانا عمل کثیر ہے؟	۶۰۳
۵۳۲	بائیں ہاتھ سے کھانا کیا مفسد صلوٰۃ ہے؟	۶۰۴
۵۳۳	بکلی گھموری (گرمی دانہ) کا کھلانا	۶۰۴
۵۳۴	کیا نماز میں گھڑی دیکھنا مفسد ہے؟	۶۰۶
۵۳۵	نماز میں جوڑوں کو مارنا	۶۰۶
۵۳۶	کیا ایک سے زائد شرب سے ساق کو مارنا مفسد ہے؟	۶۰۷
۵۳۷	کپڑے میں لچرہ رکھنے پر آکھڑ جائیں تو نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟	۶۰۸
۵۳۸	کیا نماز میں اپنے پیچ کا انگوٹھا ہاتھ یا غصہ نماز ہے؟	۶۰۹
۵۳۹	نماز کے سامنے والا شخص اپنی جگہ سے ہٹ کر جاسکتا ہے یا نہیں؟	۶۰۹

۶۱۰ نماز پڑھنے والے پر ہاتھ اُٹھانے کی کیا حکمت ہے؟	۵۲۰
۶۱۱ مسجد میں کسی سے نماز کا سہارا نہ لینی، وضو نہیں کرنا۔	۵۲۱
۶۱۲ کیا نماز میں کسی آواز، نکلنے سے نماز کا سہارا جائے گی؟	۵۲۲
۶۱۳ نماز کی تکبیرات اور سلام سے پہلے تشریف کا تحکیم اور سلام نہ کرنا	۵۲۳
۶۱۴ نماز سے پہلے سانس نہ کرنا۔	۵۲۴
۶۱۵ تمام کے ساتھ ہاتھ پر تکیہ رکھ کر کھڑے ہونے کا قیام کے بعد سلام بھیج دینا۔	۵۲۵
۶۱۶ امام نماز میں سوچے نہ تو تشریف کیا کریں اور نماز کا سہارا نہ لیں؟	۵۲۶
۶۱۷ نماز کا کھدو میں انتقال کر جانا۔	۵۲۷
۶۱۸ نماز میں مقتدی کا انتقال ہو جانا۔	۵۲۸
۶۱۹ گناہی قضا پر نماز کا اعادہ۔	۵۲۹
۶۲۰ نماز میں کھدو کرنے سے نماز کا اعادہ۔	۵۳۰
۶۲۱ ترکیب اقامت کی وجہ سے نماز کا اعادہ۔	۵۳۱
۶۲۲ زمین نماز میں طوٹ کر ٹکڑے۔	۵۳۲
۶۲۳ "لا صلوة إلا بحضور المصلی" کا مطلب۔	۵۳۳
۶۲۴ کیا بغیر حضور قلب کے نماز میں ہوتی؟	۵۳۴
۶۲۵ خیالات آنے کی وجہ سے نماز میں خرابی کیا کہنی آتی۔	۵۳۵
۶۲۶ نماز میں حدود کا تصور۔	۵۳۶
۶۲۷ نماز میں غیر عربی میں اذان کا قضا۔	۵۳۷
۶۲۸ نماز اور قیہ نماز میں عربی اور غیر عربی میں یہ میں فرق۔	۵۳۸
۶۲۹ کتنے قصبات پر نماز کوڑنے کی اجازت ہے؟	۵۳۹
۶۳۰ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خیال نماز میں آپ نے تو نماز کا تصور۔	۵۴۰
۶۳۱ "الحجۃ" میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تصور۔	۵۴۱
۶۳۲ امام کے سورۃ الفاتحہ کے ختم پر مقتدی کا کھدو بھیج دینا۔	۵۴۲

۵۶۳	نماز میں نام مبارک من کر ہو وہ شریف پڑھنے کا حکم	۶۳۱
۵۶۴	کیا کچھ وہ میں دونوں پیروں کے اٹھ جانے سے نماز کا سہ ہو جاتی ہے؟	۶۳۲
۵۶۵	سجدہ میں دونوں پیروں کا زمین سے اٹھ جانا	۶۳۳
۵۶۶	سجدہ میں دونوں پیروں کا اٹھ لینا	۶۳۴
۵۶۷	رفع قدمین	۶۳۵
۵۶۸	سجدہ میں پیشانی اور ناک رکھنے کی جگہ کا موضع قدمین سے بانہ ہوگا	۶۳۵
۵۶۹	عورت کا نماز میں جہر اقراءت کرنا کیا مفید ہے؟	۶۳۵
۵۷۰	نماز میں تفسیر کے ساتھ قراءت کرے؟	۶۳۶
۵۷۱	"سمع اللہ لمن حمدہ" کے بجائے "سمع اللہ من حمدہ" کہنا	۶۳۷
۵۷۲	لفظ "اللہ" کے شروع میں مد	۶۳۷
۵۷۳	تعدا ترک رکوع اور ترک تعدا رکوع کا حکم	۶۳۸
۵۷۴	امام سے پہلے رکوع یا سجدہ	۶۳۹
۵۷۵	سلام قبل الامام سے متعلق "تذکرۃ الرشید" اور "تذکرۃ الخلیف" کی عبارتوں میں تعارض	۶۴۰
۵۷۶	تعدا اخیرہ کے بعد ضرورتاً امام سے پہلے سلام پھیرنا	۶۴۱
۵۷۷	سلام قبل الامام	۶۴۲
۵۷۸	امام کی تبعیت کا ایک مسئلہ	۶۴۲
۵۷۹	مقتدی سے فرض کہہ کر سنت پڑھنا	۶۴۳
۵۸۰	جماعت شروع ہونے پر مسجد کے اندر سونے والا کیا کرے؟	۶۴۵
<p>الفصل الثانی فیما یکرہ فی الصلوۃ</p> <p>(مکروہات نماز کا بیان)</p>		
۵۸۱	کیا نماز مکروہ تحریمی واجب الا حاد ہے؟	۶۴۶
۵۸۲	کل صلوۃ اذیت مع کراۃ التحريم لجنب إعادتها	۶۴۶

۵۸۳	آگیا طامانے نکر، بیکار بھی ڈاؤپ ہے لا	۱۵۸
۵۸۴	نوار میں بھی تے آتشیں آتروں	۱۵
۵۸۵	آگیا تے آتشیں چہا نر نماز	۱۵
۵۸۶	آتشیں چہا نر نماز چہا	۱۵۲
۵۸۷	بہن کھلے رہنے سے نر کا عمر	۱۵۲
۵۸۸	مستیں چہا نر نماز چہا	۱۵۲
۵۸۹	نیر آتشیں کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۵۹۰	نیر مستیں آتشیں کھڑے سے نر کا عمر سے نر	۱۵۳
۵۹۱	نیر مستیں کھڑے سے نر کا عمر سے نر	۱۵۳
۵۹۲	نیر میں کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۵۹۳	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۵۹۴	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۵۹۵	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۵۹۶	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۵۹۷	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۵۹۸	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۵۹۹	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۶۰۰	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۶۰۱	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۶۰۲	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۶۰۳	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۶۰۴	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۶۰۵	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳
۶۰۶	نیر کھڑے مکن نر نماز چہا	۱۵۳

۶۰۶	کوٹ پتلون کے ساتھ نماز	۶۶۶
۶۰۷	نماز میں لنگی یا پاجامہ درست کرنا	۶۶۶
۶۰۸	جو تے پہن کر نماز کا حکم	۶۶۷
۶۰۹	کھیل سے ہاتھ نکالے بغیر نماز ادا کرنا	۶۶۸
۶۱۰	مکھڑی کی چین کے ساتھ نماز	۶۶۹
۶۱۱	تصویر پر کھدہ	۶۶۹
۶۱۲	مصلیٰ پر تصویر	۶۷۰
۶۱۳	خانہ کعبہ کی تصویر والے مصلے پر نماز	۶۷۱
۶۱۳	مفتش مصلے پر نماز	۶۷۳
۶۱۵	ایضاً	۶۷۳
۶۱۶	جس مصلے پر بیت اللہ کی تصویر ہو اس پر نماز پڑھنا	۶۷۳
۶۱۷	روپیہ پیسے کے ساتھ نماز کا حکم	۶۷۴
۶۱۸	تصویر یا بیری و سنگرت جیب میں رکھ کر نماز پڑھنا	۶۷۵
۶۱۹	ہاتھ پر تصویر لکھی ہوئی ہونے کی حالت میں نماز	۶۷۶
۶۲۰	آئینہ دار مسجد میں نماز	۶۷۷
۶۲۱	آئینہ سامنے ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟	۶۷۷
۶۲۲	دعائے اقبالہ پر نظر پڑنا	۶۷۸
۶۲۳	غیر مسلم کے معبد یا زمین میں نماز عید وغیرہ	۶۷۹
۶۲۴	مسجد کے لئے بنایا رکھوتے ہوئے میت کی کچھ جڑیاں ظاہر ہوئیں، وہاں نماز کا حکم	۶۸۰
۶۲۵	قرآن مجید کھدے کے سامنے ہو	۶۸۱
۶۲۶	نمازی کے سامنے چراغ جلانا	۶۸۲
۶۲۷	چراغ سامنے رکھ کر نماز پڑھنا	۶۸۲
۶۲۸	نماز اندھیرے میں ہو یا روشنی میں؟	۶۸۳

۶۸۶	۶۳۹	الہ حیرے میں نماز پڑھنا
۶۸۷	۶۴۰	انوار، مہکچہ و خضاب یا صابن کی عروق کھوم ہونے
۶۸۷	۶۴۱	امام کا مسلکی پرستی کا فرض پڑھنا ضروری ہے یا نہیں؟
۶۸۸	۶۴۲	مسجد کی بچت پر نماز اُٹرو ہے
۶۸۷	۶۴۳	ایضاً
۶۸۷	۶۴۴	مسجد کے اندر گھوڑوں پر نماز
۶۸۸	۶۴۵	آپا ناز کر عورت کی پرکھو دے؟
۶۸۸	۶۴۶	نیکو مسلمان بد بطن کے ساتھ نماز
۶۸۷	۶۴۷	توکل و توحید کے وقت نماز
۶۹۰	۶۴۸	طبعی آبراست کی وجہ سے نماز میں آبراست
۶۹۰	۶۴۹	نماز کے لئے گھیرنا کعبہ
۶۹۱	۶۵۰	نماز کا کعبہ کی بات بالآخر لینا

باب السرة

(سرد کا بیان)

۶۹۲	۶۵۱	سرد میں اپنے سر کو لے کر
۶۹۳	۶۵۲	کیا بظاہر سرد کے کمر میں
۶۹۵	۶۵۳	لوہیائی پر نماز پڑھنے والے کے ساتھ سے گزرو

باب الإمامة

الفصل الأول فی أوصاف الإمام

(امام کے اوصاف کا بیان)

امام کے اوصاف

۱۔ وال [۲۶۹۵]: نماز پر حالے الہ سے کیا وصاف ہوئے چاہیں ان نماز پر سات والے سے کہ اوصاف ان بھی کوئی مقتدری ضرور ہو گیا اس کے لئے ضرورت ہے کہ وہ از خود ہوا کرے نہ کہ پھر ہو؟

الحواب حامداً ومصلیاً:

امام! علم و اقرار اور انہوں نے جو مائیں کا محور ہو اور حق ہو و قرآن شریف کی پستی پر
اور حق شریعت و رہنمائی ہو (۱) اس کے شخص کو جب امام مقرر کر دیا جائے۔ اور مقتدرین میں کوئی ان اوصاف

(۱) "عن اسماعیل بن رجاء قال سمعت ابا عبد الله يقول سمعت ابا مسعود رضى الله تعالى عنه يقول لما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم: "يَوْمَ الْقِيَامِ قُرْآنُهُ نُكُودٌ اَبَدٌ وَقُدْمُهُمْ لِرَأْيِهِ. فَمَنْ كَانَتْ قُرْآنُهُمْ سَوَاءً لِقُدْمِهِمْ اَقْدَمُهُمْ حَقَرُهُ. فَمَنْ كَانُوا فِي الْهَيْجَةِ سَوَاءً لِقُدْمِهِمْ كَرِهَهُمْ سَاءٌ وَلَا تَزَمَنُ الْكِرْهَ فِي نَحْوِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ. وَلَا تَحِلُّ عَلَى تَكْرِمِهِ فِي سِوَا اَنْ يَأْتِيَ لَكَ اَوْ يَدْعُو" (المتحجب لمسلم، كتاب الامامة، باب من احق بالامامة: ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴

مقرر تو نہ کر لیں گے، چھتا ہوا میں کو، مہیا ہوا کے (۱)۔ فقط و نقد فی النہی المہم۔

نہروالعبود محمد غفر۔ دارالعلوم دیوبند ۲۰۱۱ء ۹۵ ج۔

امام کس کو بنائیں؟

سوال ۱۰: امام محمد بن حنفیہ راست سے باطل کوئی ہے نہیں، اختلافات ہیں جس سے یہ خدمت ملی جاتی ہے ایک صاحب ہیں جو بعد از قتل عثمانی رکعتے ہیں لیکن جو عیب ہیں ان سے بچ کر ہی، حبیب، احمد، عیسیٰ، طلحہ، دوسرے صاحب خود اپنی آپس رکعتے ہیں اور یہ محمد بھی یہ شرعی ہے، یہ وہ حضرات میں امامت کے لئے کون افضل و مناسب ہے؟

الجواب حامداً و مصعباً:

ہاںوں کے علاوہ کسی تیسرے شخص کو امام بنایا جائے (۲)۔ بہت ہی بد قسمتی ہے کہ سید میں امام نہیں رہیں، سب سے بڑا باغی مشہور ہے اس کا انتظام کریں (۳)۔ فقط و نقد فی النہی المہم۔

نہروالعبود محمد غفر۔ دارالعلوم دیوبند۔

۱: مقدمہ منہر بیچہ تحت عنوان: "ماہ کے امام کی"۔

۲: "والأحق بالإمامة، لا تعلم باحدك اصطلاحاً فقط، محدثاً و فساداً، بقسم طاعتنا، لعمد اسلمی الطاهر في نهج الملو، عی الاکبر انتقاء الغلطات، و انتقوی انتقاء المعجزات، و انظر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاة، باب الإمامة ۱، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷

اہمیت کی شرائط

سوال (۱۰۰۹): کیا مسلمان بغیر روایت پروردگار یا نہایت درجہ اہل بیت (علیہ السلام) کے، وہ شخص اہمیت کو حاصل کر سکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

الاصحیح المتعدد، قرآن پاک صحیح پڑھنے والے، مسائل روز و عبادت سے واقف، قیام سنت و احکام پر (۱) مردار کی حالت بغیر روایت و چنا اور فریہ، جائز نہیں، یہ فقہ باطل ہے (۲) ایسے کاروبار کرنے والے کو

۳۔ و التحدید فی اخر حجة الإمام مسلمہ فی صحیحہ فی کتاب الصلاة، باب فضل صلاة الجماعة و بیان التشدید فی الخلف عنہ، ۲۳۰، قدیمی

"ابن ابی السبحان، کتاب الإمام و الخلف فی السجرات، الاذاعین المقوم اصلح من عنہ
ابن ابی السبحان، کتاب الوقف، ۳، ۳۲، معین

و کذا فی المجلس الکبیر، فصل فی احکام المصالح، ۱: ۵، سہل الکبیر لاہور

و کذا فی البحر الرائق، کتاب الوقف، ۳، ۴، فی احکام المصالح، ۲، ۴، رشیدیہ

ترجمہ الاحکام بدل علی الخیر من ان تارکھا من غیر عذر یغزو، و نرد شہادانہ، و یتام
الجبیران بانسکوب عنہ، لہ عہدہ الخلوۃ لسلام، تلوا الخیر فی الجماعة فصل علی
صمدیہ لئلا یسوءہ سماعاً و غریب عنہما و لہ الہادی، المجلس الکبیر، فصل فی الإمامہ، ص:
۵۰۹، مجلس الکبیر لاہور

۱، الاولی بالامامۃ اعظمہ بالاحکام المصلوۃ، هذا إذا عیب من الخیر، ۵ قدر، فائز مہدۃ القراء
و کہ بطلان فی شام، و محقق القرائن، اہل الفرائض، کتاب التعمیر، الباب

الخص فی الإمامہ، الفصل الثانی فی بیان من هو ائمتہ بالامامۃ، ۱، ۱۳۰، رشیدیہ

و کذا فی البحر الرائق، مع رد المحتار، کتاب الوقف، باب الإمامہ، ۵، ۵، معین

و کذا فی التہذیب الرائق، کتاب الصلاة، باب الإمامہ، ۱، ۶۰، رشیدیہ

۳، (۱) حلیۃ فیصل الداع، نو بعونہ و لہ بالنس، فاضل، البحر الرائق، کتاب التعمیر، باب البیع
لصمدیہ، ۵، ۳، معین

امام بن احمد و ترمذی ہے (۱)۔ بافت کے بعد فقیر و مرست ہے (۲)۔ بافت کے لئے کھال کو پاؤں پر پٹا
 بھی ضروری نہیں بلکہ عجب میں بافت و غیرہ مسانہ کا کرالیا جائیگا بھی کافی ہے کہ کتے مڑنے سے کھولا دوتے
 و رشتہ کی ضرورت نہ رہے (۳)۔ جو پاؤں شقی طور پر فوج کو جانے اس کی کھال بغیر بافت ہی پاس
 ہے (۴)۔ تازیانی کھال کسی طرح پاے نہیں دیتی و انجس جین سے (۵)۔ فقط و لغو و غیرہ۔
 ترجمہ العبد المذنب و غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

دیوبندی عالم کی امامت

سورن (۱۹۰۵ء) : ایک لکھنؤ عالم بریں ہے انارٹھ دیوبند پانڈت بن جہاں مسیحی ہے کیا ایسا شخص
 امام بنے کے لائق ہے یا نہیں؟
 الجواب حامداً و مصلياً:

دارالعلوم دیوبند مفتاح مسلك قرآن کریم، حدیث شریف، از سرانی است افتاء امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے

۱۔ "و یکبرہ امامہ عمو ان عربی و فارسی۔ احمد" (الدر المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۶۰/۱، معید)

(و کذا فی تبیین الحقائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۳۰۰، امدادیہ)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۶۱، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، و شیعہ)

(۲) "و بعد برقی بعد امداد و بیاع" (الدر المختار، کتاب بیوع، باب بیع الثیاب، ۵۳۱، معید)

(۳) "اقولہ۔ بیع الثیاب ب بیع الس و الثیاب، و لہی بیع علی بوعین، حقیقی کالفرع و الشب
 و انقص و نحوہ، و حکمی کالفرع و الشبیس و لہی فی الریح" (الدر المختار، کتاب
 الطہارۃ، مطلب فی اسکادہ الذبائح، ۳۰۳، معید)

(۴) "الحاصل ان کذا حیوان مظهرہ لجلدہ، و لحمہ ان کان حیواناً مأكولاً" (در المختار، کتاب
 الطہارۃ، مطلب فی اسکادہ الذبائح، ۳۰۳، معید)

(۵) "حاصل: جسد حسیر، فلا یطہر" (الدر المختار، کتاب الطہارۃ، مطلب فی اسکادہ الذبائح،
 ۲۰۳، معید)

(و کذا فی الہدایہ، کتاب الطہارات، فصل فی البیہ، ۳۰۱، ۳۰۲، شریکہ علمیہ، حقائق)

۱۔ مسافر "الدر المختار" ۱/۱۰۹۔ فقہ الفہم سنا تعالیٰ علیہ

حررہ المعتمد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۳۴۴ھ۔

۲۔ اب صحیح: اتدوا فی صلوٰۃ من شئ من دارالعلوم دیوبند ۱۳۴۴ھ۔

امامت کی تمنا

سوال (۲۵۱) : امامت کی خود میں وقت نہ کرنا اور کسی مسجد یا مجمع کی امامت کا فخر یا مستحق قرار دینا کیا کسی شخص کیلئے جائز ہے؟ خواہ وہ مولوی یا خانقاہی ہو۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

امامت کی زمانہ داری بہت اہم ہے جس کے سر پر جانے دو بھی اہل حق و خداست و عالم ہمارے کہ یہ اللہ تعالیٰ علیہ السلام پر ہونا کرے گی تو قفل ہے۔ اس کی قرارداد جس پر کڑی ہے۔ سب غازیوں کا یہ جو محتاجانِ حق ہیں یہ نہیں (۲)۔ فقہ الفہم سنا تعالیٰ علیہ

حررہ المعتمد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۳۴۴ھ۔

۱۔ اہوالعالم المحدث: کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱

اہم کے لئے عمار

مسئلہ ۱۵۰۵: کیا امامت کے وقت عمامہ کا سر پہننا لازم ہے اور اگر کوئی شخص بدقت امامت عمامہ پہنتے تو آیا اس کی نماز پر عمار درست ہوگا؟ جس اور عمامہ کو پہنانا سنت ہے یا کیا؟
الجواب حامداً و مصلیاً:

عمامہ پانچ نماز پر حاکم استحب ہے لیکن بلا عمامہ کے بھی بلا کراہت درست ہے () لیکن جس جگہ عمار کا اتارا دیا جائے کہ بغیر عمامہ کسی معزز مجلس میں نہ جاتے ہوں بعد اپنے گھر سے بھی نہ نکلے جس تو ایسی جگہ بلا عمامہ نماز پر حاکم اور پر حاکم مرد ہے، کذا فی رفع الحنفی والشافعی (۲)۔ لفظ والہ بجانہ صاحب۔

— لما اشہر بین اہلہم من کراہۃ ذلک، و کذا ما اشہر ان العزیم نراہن معصاً بعبادۃ الإمام مکلفاً علی قلمسوا بکراہۃ (معمدہ لرعایۃ علی ہامش شرح الوفاۃ، کتاب الفصولۃ، باب ما یفسد لصلوۃ و ما یکرہ فیہا: ۶۴، سعید)

”والمستحب ان یصلی الرجل فی ثلاثۃ اُتواب لم یصل و ازالہ عمامۃ و اما لو صلی فی ثوب واحد متوشحاً، تجوز صلاتہ من غیر کراہۃ“ (الفتاویٰ العالمگیریۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلوۃ: ۵۹، وشیدہ)

”و کذا فی البحر الرقی، کتاب الصلوۃ، باب شروط الصلاۃ: ۳۶۸، وشیدہ“
”و کذا فی حلاۃ الفتاوی، کتاب الصلاۃ، الفصل السادس فی ستر العورۃ: ۴۳، امجد کتبہ فی لاہور“

(۱) ”والمستحب ان یصلی الرجل فی ثلاثۃ اُتواب، لم یصل و ازالہ عمامہ، و اما لو صلی فی ثوب واحد متوشحاً تجوز صلاتہ من غیر کراہۃ“ (الفتاویٰ العالمگیریۃ، کتاب الصلاۃ، باب الثالث فی شروط الصلوۃ: ۵۹، وشیدہ)

”و کذا فی البحر الرقی، کتاب الصلوۃ، باب شروط الصلاۃ: ۳۶۸، وشیدہ“
”و کذا فی حلاۃ الفتاوی، کتاب الصلاۃ، الفصل السادس فی ستر العورۃ: ۳۶، امجد کتبہ فی لاہور“
(۲) ”ولما اُشہر البوائد العلم فی بعض تحریراتہ اندکروہ الصلوۃ بدوئید فی اللیلۃ التي عادة سجد فیہا انہم لا یخفون انہ لیکبر، یمنون بعبادۃہ، بل لا یخرجون من ہولہم الا متعصبین، و اما فی اللیلۃ التي لا یعادون فیہا ذلک، لا، و قد اشہر بین العوام ان الإمام ان کان غیر متعصب و المقندون متعصبین“

امامہ کے لئے عمامہ

سوال [۱۵۰۹]: کسی مسجد کا مقررہ امام نماز کے ہوتے ہوئے کچھ وقت نماز یا بعد نماز سے پڑھا ہے۔ حالانکہ جماعت میں اکثر لوگ عمامہ پہنے ہوئے ہوتے ہیں اور جماعت بھی بلند ہے کہ امام عمامہ نہ کر نماز پڑھا ہے مگر یہ کہ کر کر کوئی پہن کر بھی نماز ہو جاتی ہے۔ کوئی حرج نہیں ہے نہ دعا ہے۔ یہی حالت میں امام اور مقتدیوں کی نماز میں کمر بستہ بیٹھنے کوئی حرج یا مانع ہے یا نہ سب کی ہوجائے گی؟

نحو اب حامداً و مصلياً:

محمد باق ندوی نماز پڑھانا افضل ہے، بالعلم مد صرف کوئی سے بھی یا نہ سب سے جائز ہے:

”والمستحب أن يلبس من حذر من ثلاثة أثواب: قميص وازار وعباءة، أما ما جس في ثوب واحد فهو شذوہ جميع بانه كزار المستحبون صوبه من غير كمر لعمامة كبرى“۔ (۱۹۹۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حزب العہد کو انکوئی حق نہیں، لیکن یہ درجہ مطاہر علوم بہادر پورہ، شاموش لسانیہ (۱۴۱۵ھ) صحیح، عبد الغنی، مدرسہ مطاہر علوم بہادر پورہ، دارالافتاء (۱۴۱۵ھ) صحیح، مجدد عبد الرحمن غفرلہ۔

عم کی مقدار

سوال [۱۵۰۷]: نذر کے وقت اکثر قسٹ نام بولی پر کوئی پرانی روپیاں پیش کیا کرتے ہیں اور یہ نذر کرنے والے کے ساتھ پیش سے پیش آتے ہیں اور کتب میں کہہ کر ان میں پیش نام کو کلامہ یا نہ عرض ہے۔

۱۔ فصلانہم مکروہۃ، و هذا أيضا ز عرف من اقول لا دليل عليه، حافظ: ”رفع العنق والاسنان من مجمر عذار تل المنكوى، ذكر المعكروهات المتفرقة، ۱۱۳/۲، إدارة القرآن کرچی“

۲۔ (الحلی المنکوی، کتاب النصوص، بیروغ فی السرا، ص ۱۰۰، سہیل اکیڈمی لاہور)

۳۔ کذا فی الفتاویٰ المالکویۃ، کتاب النصوص، الباب الثالث فی شروط الصلوة، (۲۹۰، رشیدیہ)

۴۔ کذا فی رفع العنق والاسنان من مجمر عذار و من المنکوی، ذکر المعكروهات المتفرقة، ۱۱۳/۲، إدارة القرآن ونسوم الاسلامیہ کرچی

(۲) کذا فی لبحر الرائق، کتاب الصلوة، باب شروط الصلاه، ۳۶۹/۱، رشیدیہ)

یہ فعل اس کا کیا ہے؟ اگرچہ اس کی پہلی آیت کتابیہ ہے، یا اس کے لئے کوئی قید ہے؟ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر مقتدی خلف سے ائمہ جماعت میں ہوں تو وہ یہ بنا دے گئے ہوں اور پیش اور پیشتاز ہیں ہر نماز کو روک دیتی ہے۔

۱۱) اس پر بھی علماء امامیہ نے کچھ کچھ کہا ہے، ان فقرہ منہ الخ پر رد

الجواب حامداً و معیلاً:

نماز بغیر امام کے بلا کراہت درست ہے (۱) تو اگر بعض متشیع کہتا رہے کہ اگر اہل تشیع کے ساتھ توبہ کا معاملہ کیا جائے تو اس کا ترک کرنا ضروری ہوتا ہے، ابتداً ایک صورت میں بغیر کسی سے کبھی بھی نماز پڑھنا ضروری ہے (۲) اور اگر تمام مقتدی تہی نماز دے گئے ہوں اور امام نہ ہوئی ہے تو اسے توبہ بھی نماز میں کراہت نہیں آتی۔

"وفاء المشيئة" من بعد العلم بالإمامة، من غير طاعة وإذعان، من صاحبين الفقهية
مكر و جهل، وهذا أيضاً راجع إلى الفعل لا إلى الشيء. "رفع المعنى والذلال" ص ۳۷، ۳۸، ۳۹۔

۱) "وقد ذكره وان المستحب أن يصح في بعض ولا يروى عنه ولا يكره الاكراه مفسوسة، ولا علة لها المشهور من العوام من كراهة ذلك، وكذا ما اشهر أن المؤمن لم كان معصياً بعمدة وإمام مكشفاً علمي مفسوسة، يكره" (عمدة الرعاية على هامش شرح الوفاية) كتاب الفسوسة، باب ما يفيد فسوسة وما يكره فيها: ۱، ۱۶۹، معدن

"والمستحب أن يصح لرجل في ثلاثة أنواع فمفسد وإزار و طاعة إمام أو علمي في توبه
واحده متوجهاً به، يجوز صلاحه من غير كراهة" (العتوى في العالم المكروه، كتاب الخلاف، الباب الثالث في شروط الصلوة، ۵۹: ۱، رشتہ)

۲) وكذا في البحر الرائق: كتاب الصلوة، باب شروط الصلوة ۶۹: ۱، رشتہ

۳) قال الطيبي في حاشية المشكوة: ان من أصبر على أمر صواب وجعله عزمًا ولم يعقل بالمرحفة، قصد أصاب منه الله لأن من الإضلال، فكيف من أصبر على مدعة أو منكر" (السماعية في كشف ما في شرح الوفاية، كتاب الصلوة، باب صفة الصلوة هل يحبر بالذكر لا ۲، ۶۹۳، سبيل الكندي لاهور)

۴) رفع المعنى (الذلال من مجموعة رسائل الملوكوي، ذكر منكر وهدم المتقنة، ۶۱: ۳، ۶۱، بذرة القرآن كرسى)

ثواب ہے، اسی طرح خود پڑھنے میں بھی (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد متقوی عفا اللہ عنہ، محکم مکتبی مدہ سرہ نظام علوم سہارنپور۔

الجواب صحیح سعید احمد غفرلہ، صحیح عبد اللطیف مدہ سرہ نظام علوم سہارنپور۔

بلا توئی و عمامہ امامت

سوال (۲۵۰۱)۔ ایک امام جب امامت کرنے لگا تو اس کے سر پر نہ چڑھی قمی اور نہ ٹوپی صرف ایک چادر قمی جو تمام بدن پر اوڑھی ہوئی قمی، ایک مقتدی نے امام سے کہا کہ اس طرح سے نماز کروہ ہے، اس پر امام صاحب نے جواب دیا۔ میں اسی طرح پڑھاؤں گا جس کی مرضی ہو پڑھاؤ اور جس صاحب کی مرضی نہ ہو نہ پڑھاؤ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب جملہ ادا و مصلیٰ:

نئے سر نماز پڑھنا اور پڑھنا، امام کہ عمامہ اور ٹوپی سونہ و نوکر وہ ہے۔ مہر زانہ اس کا کین کر نماز پڑھنا اور پڑھنا چاہئے، تاہم نیز صورت مذکورہ۔ ت اور جاتا ہے (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد متقوی عفا اللہ عنہ، محکم مکتبی مدہ سرہ نظام علوم سہارنپور، ۱۵/۳/۱۳۶۹ھ

صحیح عبد اللطیف، ۱۶: ۱۶۱، برقی: ۵۶۔

(۱) "وقد اشخت عبرة عن الصوفية بغير عمامة هل شكره، كما هو المشهور بين انوعاء، لتجنبه في كتب الفقه، فمجد سوي قولهم، والمستحب ان يمشي في لالة اقواب، ازار ولبعض و عمامة، وهو لا يقدح على كبر هذا الصفة بدونها، كما حرره وبعض علماء عصرنا ظنا ان ترك المستحب مكروه، وذلك لانه قد صرح في البحر الرائق وغيره ان ترك المستحب لا يترتب منه الكراهة ما لم يقم دليل حارحى عليه" دفع المصنف و المسائل من مجموعة رسائل المكي، ذكر المكروهات المضرة: ۲۰۵، اشارة الفرقان كراچی،

والفتاوى المعاصرين، كتاب الصلاة، الباب الثالث في شروط الصلوة، ۵۹۱، وشيخه:

او كذا في البحر الرائق، كتاب الصلوة، باب شروط الصلاة، ۳۰۸، وشيخه:

(۲) "و صلاته حاضرة، أي كاشفاً رأسه لتكامل، ولا بأس به للتملي، واما لإمامته بها، فكفر" والدر

المختار، كتاب الصلوة مكروهات الصلوة: ۱۱، ۱۲، سعید

حدیث عربہ و اسنادہ یس بقائہ ۱۶ ہجری کے کیا۔ "جو یہ" (۲) ۵۴۵/۵۴۶ میں لکھا ہے

"مراد احمدیست کہ شعر کفر کا تو انھوں نے عمی و زوسب من غیر ان بکرہ دعوت
للعصافۃ ففسدۃ و سبب معلوم علی الفسوفۃ و لای فی الشیخ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
عصافہ کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شریکاً فی انہما"۔ (حدیث (۳)۔

ما اظہر ان فی رد المحتار فی شرح مشکوٰۃ فی نقل یہ ہے:

"قال: وردی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کان یسبب الفلاس تحت لعملم و یسبب لعدولہ بقرۃ شلالہ۔ قال لجرولی وجہ اللہ
لعمالی قال بعض العلماء: سئل فی سبب الفسوف و الفسافہ، فاما سبب الفسوف فلا عصافہ فیہ
و فی العصر کتب" (۴)۔

اور صاحب فتح اردو نے شرح اردو میں یہ طرح شرح کی ہے

"فی اللہ۔ کتبوں سے فلاسے کو یہ صرح لکھا کہ تم کفر میں شرح اتر مذی،
و یجتمعون علیکما المذہب۔

(۱) و عدم العبارة "عدم صحبت عربہ و اسنادہ یس بقائہ" ولا یعرف الیہا احسن المستطاب و لا یزید
و کتبہ" (راجع اتر مذی، انوار البیضاء، باب ۳۰۸، ۱۔ معجم)

(۲) کہدانی قص القدر شرح الجامع لمصر ۱۸۹، ۹، رقم الحدیث ۵۸۶-۵۸۷، مکتبہ دار مصطفیٰ
اسلام مکہ المکرّمہ زیارہ،

(۳) و لعمریہ ما لیس فیہ من البیضاء؛

(۴) سئل المجتہد فی حق اسی داؤد کذب اللہ، ما فی البیضاء ۵۲۲، معجمہ للجلیل لابن امیر
کثر جی،

(۵) جمیع الموصوفات فی شرح کشمابل، باب ما جمعی عصافہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰

درودِ قافی رحمہ اللہ تعالیٰ کے لئے شروع ہو، یہ سب میں تحریر کیا ہے:

«أما من اعرج، أى لم يستقم به، فله النسيئة وهو: النسيئة، أى ليس له نسبه»

اس نکتہ میں، درحقیقت اللہ تعالیٰ نے اپنی شہید و مریدانہ تعالیٰ سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

شیرین بختیاری در گفت‌وگو با خبرنگار اجتماعی ایرنا، اظهار داشت: «در این روزها، به دلیل شیوع ویروس کرونا، همه‌جا تعطیل است و مردم را تشویق می‌کنیم تا در خانه بمانند و به هیچ وجه بیرون نروند».

لوہے کے

[illegible]

امردوم نے متعلقہ محکمہ بہت دھڑلے سے جانی بڑا چڑھائی کے لئے پھر غبارت اور نقلیہ کیوں۔

١٠٠ كانت حكمة الله - تعالى - في جعل الأحياء في الأرض في شدة عذبة في جحيم حطوت
 إليهم سبعاً أفراساً في الجنة ، الأحياء في النار في جحيم حطوت إليهم سبعاً أفراساً في الجنة .

”تو نے محمود بن حنفیہ سے کہا کہ مجھ کو بتاؤ کہ میں نے کیا کیا ہے؟“

١. أطروح: استعلامات البروفانسي على المواهب الفنية والمصاحبة، البوعناني محمد الحبيب، ١٩٨٦، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١١، ١١٢، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥، ٥٦٦، ٥٦٧، ٥٦٨، ٥٦٩، ٥٧٠، ٥٧١، ٥٧٢، ٥٧٣، ٥٧٤، ٥٧٥، ٥٧٦، ٥٧٧، ٥٧٨، ٥٧٩، ٥٨٠، ٥٨١، ٥٨٢، ٥٨٣، ٥٨٤، ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧، ٥٨٨، ٥٨٩، ٥٩٠، ٥٩١، ٥٩٢، ٥٩٣، ٥٩٤، ٥٩٥، ٥٩٦، ٥٩٧، ٥٩٨، ٥٩٩، ٦٠٠، ٦٠١، ٦٠٢، ٦٠٣، ٦٠٤، ٦٠٥، ٦٠٦، ٦٠٧، ٦٠

٤: شرح البروفسي على المواهب اللدنية والملح المصنوعة، الجزء الثاني في نسخة
١٩٠٢-١٩٠٣، دار الكتب، تعلية: ١٥

١٣١- الكوكب الناري: عزاب الخليل، فريق المأثورات المسمومة ١٩٦١، مكتبة البحرية.

١١٠ - لعروب الهندى عيسى هاشم جديع الترمذى، بواب القدس، باب طحاوى فى القاهرة الميناء، ٣٠٦ هـ.

۱۰۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

"مَنْ مَحْبُوبٌ عَلَى سَيِّئِكُمْ وَلَوْ أَنَّ إِلَٰهَ الْغَايِبِ عَلَّمَهُ بِشَيْءٍ مِنْ كُتُبِ الْغَايِبِ، وَوَقَّارٌ"

عَلَيْهِ"۔ (مصر: ۱۰) "مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلَهُ ثَلَاثُ أَجْرٍ"۔ (تحریم: ۱۰)

۱۱۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۱۲۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۱۳۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۱۴۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۱۵۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۱۶۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۱۷۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۱۸۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۱۹۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۰۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۱۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۲۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۳۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۴۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۵۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۶۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۷۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۸۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۲۹۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۳۰۔ "مَنْ آمَنَ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ إِكْبَارٍ"۔ (مجادلہ: ۱۰)

۴۔ یہ امر میں شبہ احاطہ ہے، میں شبہ اظہار نہیں۔

۵۔ فرام یادتہ کر کر پڑھاؤ دینی، مستحب ہے۔

۶۔ ہاں، مجھ کی زحمت نہیں۔

۷۔ نسیم، اگر میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے باہر نماز کا ہے۔

۸۔ اگر وہ تمام مستحب سے سچ کرے، پڑھے۔

۹۔ میں تم میں بارگاہ نے حضور خاتم النبیین کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

۱۰۔ مجھ کو بھی مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

مستحب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات ہو وہاں نماز کی بارگاہ کر رہے۔

شٹلوار قیام پیرن کرامات

سوال ۱۲۵۱۱: اہم کو شٹلوار جو کہ ۲۳/۱۱/۱۹۸۳ء میں سے زائد کپڑے کی ہوتی ہے اور قیام جیسا کہ آن کل عموماً وہاں سے پسند سے ہے یا نہیں؟
 محمد ادریس۔

الجواب حامداً و مؤصلاً:

نماز میں اکثر اوقات کھٹے یا جڑھ جاتے ہیں، مرد و عورتی کئی شٹلوار پہنتا ہے جس سے کھٹے یا جڑھ جاکر جانیں تاج نہ رہے اور نہ اس سے کمزور ہو جاتی ہے۔ نماز میں عورت یا کھٹے یا جڑھ کھٹے قیام پہنتا جائز ہے، لیکن کمرے الخش ہے، ہر جگہ جو صلیو کا لباس ہے وہ اختیار کرنا چاہیے، خصوصاً نماز و امامت کے وقت۔ "وسو منسر قدیمیہ فی الصحفہ" بکیرہ، ص ۷۷، ۱۶: ۱۶۱۔ فتاویٰ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر و العبد محمد شٹلوار، رحمۃ اللہ علیہ، مکتبہ علوم مبارک پور۔

الجواب صحیح سید محمد خضر، صحیح: "بدو اللطیف رحمۃ اللہ علیہ۔"

کمرے کا بن کھوس کر نماز پڑھانا

سوال ۱۲۵۱۲: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ یہ اپنے کمرے کو اوپر کا بنی بیٹھ کھا رہتا ہے اور اس طرح کھٹے بن سے نماز شروع کرتا ہے، جب کمرے اس سے کہتے ہیں کہ تم بنی میں نہیں آؤ گے؟ اس طرح کھٹے بن سے نماز کرے، ہوتی ہے؟ تو جواب دیتا ہے کہ اگر کمرے کا بن کھٹا رہتا ہے، جب بنی کمرے صلیو اللہ علیہ وسلم نے اپنی قیام کی ہو پتی ٹھنڈی کا کمرے کا کچھ ٹٹے کو بند نہیں فرمایا اور نہ ہی یہ عمل نماز میں تراویح پڑھانے کا باعث ہے۔ نماز میں سداً سداً کمرے کو کھٹا بنی ہے اور کمرے کا کمرے بنی نہ دے رکھا رہتا سداً میں

۱) والخضریٰ العالی المسکیر، کتاب الصلوٰۃ، الباب لسان فیما بعد الصلوٰۃ وما یکرہ فیہا، الفصل

الثانی فیما یکرہ فی الصلوٰۃ وما لا یکرہ، ۹۰: ۹۱ و شیدیہ

دو کذا فی والمختار، کتاب الخطر والإباحۃ، فصل فی اللبس، ۳۵۱: ۳۵۲

"عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم: "ما أسفل من الکعبین من الإزار فی النار"، (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب ما أسفل من الکعبین فی الإزار، ۶: ۶۷۱، الحدیث)

نہا میں ایسا کرنا خلافِ اولیٰ ہے، گوہر میں داخل نہیں، بدل میں وہی چیزیں داخل ہیں جن کو زیہ نے بیان کیا ہے، فقہاء کرام نے کرت کی گھنڈی کا ٹکڑہ لگا کے گوہر میں ذکر نہیں کیا:

"(قولہ۔ ضمائر است معاویہ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ انہی آخرہ) وبہذا وہاں کار، اختیار ماحو خلافِ الأولى خصوصاً فی الصلوۃ، لکنہما أحبا أن یکون عنی مارا بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم، وإن کان إطلاقاً أزرارہ اذ ذلک معارض، ولہذا یکن ہذا من عامۃ أحوالہ صلی اللہ علیہ وسلم، وذلك لسبب من قلة المبالاة بأمر الصلاة لا أن النکراۃ عنہا لا تنقی فی حق معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ واہنہ، لیکون میاعت لمباح النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتسامحہ بمرایاہ من لکینۃ"۔ بدن المجہود شرح أبی داؤد شریف: ۵/۵۶۲ (۱)۔

تجا کی جو صورت میں ہے وہ یہ ہے کہ:

"عن الفقیہ أبی جعفر الطوسی أنه کان یقول: إن خاصی مع نقباءہ وهو غیر مشہود، وبسط فہ ومسی، یعنی ولو أدخل یدہ فی کعبہ، ویحیی أن یقید بما اذ لم یزور زرارہ، لا یشہ النبد حیث شذ، أما إذا زار الأزرار، فقد التفت بخیرہ من الثیاب فی الثلبس، فلا یصل فیہ، فلا یکرہ، وإنما الأقبہ الرومۃ التي یجعل لاکمامہما خروقی عند أعلی العبد، إذا أخرج المصلی یدہ من الخرق وأرسل الکف، فإنه یکرہ أيضاً لعا فی السدل علیہ"۔ کبیری، ص: ۳۳۶ (۲)۔ فلفظ واللہ أعظم۔

"وقد أخرج الطیہنی فی شعبہ ہذا الحدیث: "۔۔۔ من طریق آخری: فرأیہ مطلقاً للقمیص، وهذا یؤید أن یکون رویۃ الأزرار برافین، لا یلزم أن یکون له زرارہ،

"وعمودۃ بل المراد أن جیب قمیصہ صلی اللہ علیہ وسلم کان مفتوحاً، بحيث یمکن أن یدخل فیہ الید من غیر کلف، وبإیدہ شامداً کرہ ان الحوزی فی الوفا، عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ أنه قال: ما نأخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیمسک زرارہ،

(۴) بدن المجہود فی حل أبی داؤد، کتب المسائل، باب فی حل الأزرار، ۵/۵۳۵، معہد التخلیل الاسلامی بھادر آباد کراچی)

(۳) (الحلی انکیر، کراچیۃ السنۃ: ص: ۳۸۰ مہین اکہلمی لاہور)

اتفاق یہ بھی کوئی سخت ضرورت پیش آئے اور اس کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکیں یا ترجمہ نہ کریں تو قاطب مسامحت ہے،
 اس پر نہ اوروادو گیرتہ کی جائے، لیکن آزادی کی عادت نہ لینا اور اپنی ذمہ داری کو محسوس نہ کرتے ہوئے طبیعت
 چاہنے پر کام کرنا شرعاً درست نہیں، اس سے ان کی تخواہ خالص علانی کی نہیں رہے گی (۱) اور مستولی صاحب کو بھی
 پوری دینا درست نہیں (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ العبد المذنب وغفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۹/۶/۹۰ھ۔

الجواب صحیح: منہ نظام الدین غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۹/۶/۹۰ھ۔

غیر پابند وقت کی امامت

سوال (۲۵۱۷): نزدیک پیش امام ہے وہ اپنی گزراوقات کیلئے تجارت بھی کرتا ہے، لیکن اس کا معاملہ
 اچھا نہیں، اکثر اشخاص ان سے شہ کی ہیں، اکثر اوقات اپنی مصروفیت کی بنا پر جماعت بھی دیر سے ہوتی ہے
 اور نمازیوں کو انتظار گزارا جاتا ہے۔ مگر کہتا ہے کہ زید کے پیچھے نماز قمرہ دے رہے ہیں پھر کہ غیر محکمہ میں نماز ادا کی
 جائے۔ مگر کیا یہ کہنا از روئے شرع کہاں تک صحیح اور درست ہے ایسے امام کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں؟ اگر
 نہیں ہوتی تو جو نمازیں آج تک پڑھی ہیں ان کو لوٹا دیا جائے؟ اگر مکروہ ہوئی ہیں تو تحریمی یا تنزیہی؟ احکام
 شریعہ سے مطلع فرمائیں۔

احقر الناس محمد احسن۔

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً:

معاف نہ کیا اچھا نہیں، اکثر لوگ کس بات کے شہ کی ہیں، اگر وہ کوئی کلمہ کی بات اور خلاف شرع کام ہے

(۱) "لکن ليس له أن يمنع عن العمل وإقامته. لا يستحق الإحراق" (شرح المجلة لتسليم رستم باز،

لکھنؤ، کتاب فی الإجماع، (رقم المادة ۳۲۵): ۲۳۹/۱)

(۲) "وليس للمنفرد أن يعمل لغيره، ولو عمل نفسه من أمره به بقدر عمله". (المر المختار، کتاب

الإجماع، باب ضمان الأجیر: ۷۰/۶، سید)

روکھ فی شرح المجلة لتسليم رستم باز، لکھنؤ، کتاب الثاني فی الإجماع: ۱/۲۲، رقم المادة: ۳۴۴، مکتبہ

حنبلہ کونہ)

توزید کو اس سے توبہ ضروری ہے (۱) اور اگر توبہ نہ کرے تو اس کو امام کا مقام منع ہے بشرطیکہ اس سے بہتر امت کے لائق دوسرا شخص موجود ہو (۲)۔ اگر وہ لوگوں کی بات نہیں اور نہ خلافت شرع کا کام ہے تو اس سے امامت میں نقصان نہیں آتا۔ اپنا مسجد کو چھوڑ دے اور دوسری مسجد میں جا کر اپنی مسجد کو ویران کر دے اس لئے جب تک اپنی مسجد میں نماز گاہ ہو سکتی ہے مستحفاظ اس کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں جانا جائز ہے (۳)۔

اور گزشتہ فائزول میں سے اگر کسی نماز کے لئے عذر ہو تو اس کا اعادہ ضروری ہے ورنہ نہیں۔ فقط واللہ

بجاء تعالیٰ۔ م۔

حرر العبد محمود گشتوی مدظلہ عن، معین الحق، مدرسہ علوم بہار پور، ۱۳/۱۰/۱۳۵۶ھ۔

انجواب صحیح: سعید احمد غفرلہ، صحیح: عبد الحفیظ، ۳۰ جمادی الثانی، ۱۳۵۶ھ۔

(۱) قال تعالى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا أَمْرًا بَيْنَنَا﴾ (سورة الشعريم: ۸)

"عن الأئمة المزني قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "﴿يُجَاهِدُ الْغَنِي أَمْرًا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ﴾" فإني أتوب إليه في يوم مائة مرة". رواه مسلم.

"ومن عائشة رضي الله عنها قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إني العبد إذا اعترفتمو لي بكتاب، كتاب الله عليه"، متفق عليه". (مشکوٰۃ المصابيح، کتاب المدعوۃ، باب الاستغفار والتمنۃ: ۱، ۲، ۳، قديمی)

(۲) "ويكره إمامة عبد أو عربي أو نسي أو أعمى". (الدر المحتار).

"فإن أيسر الصلوة خلف غيره فهو أفضل، وإلا فالأقرب أولئك من الانفراد. رقبته: والماسي من الغسل وهو الخروج عن الاستقامة: زائل المراد به من يرتكب الكبائر كشرب الخمر والزنا والاكل الربوا ونحو ذلك. آت: رده لصحار، كتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶،

وقت کی پابندی نہ کرنے والے کی امامت

سوال ۱۵۱۸: ایک عیش، مہنار کے نام کی پابندی نہیں کرتا۔ ان سے ایک دور لگا کر کہا بھی گیا ہے، انہوں نے کوئی پروا نہیں کی۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنی صحیح ہے یا نہیں؟
الجواب حامداً ومصلیاً؛

امام صاحب کو چاہئے کہ وقت مقررہ کی پابندی کیا کریں۔ مقتدیوں کو پریشانی نہ ہونے دیں۔ جب وقت جائز میں نماز پڑھا دیتے ہیں تو ان کے پیچھے نماز ادا ہو جاتی ہے۔ لفظ دھند تعالیٰ ام۔
حررہ العبد محمود مغرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۴/۵/۸۹ھ۔

امام کے پابندی نہ کرنے کی وجہ سے مقتدیوں کا دوسری مسجد میں جانا

سوال ۱۵۱۹: مسئلہ ہے رکعت کے قریب کی مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے۔ اگر امام وقت کا تعیین نہ کرے تو جو کینہ ہے؟ دوسرے محلہ کی مسجد میں جماعت کی فرض سے مقتدی پہنچا، عین جماعت کے وقت معلوم ہوا کہ امام صاحب نہیں ہیں بغیر اطلاع مکے میں اور اکثر ایسا ہو جاتا ہے اور دوسرا کوئی نماز پڑھانے والا نہیں۔ نہ مقتدیوں میں اتفاق ہے کہ ان میں سے کسی کو چن لیں، اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ پابند جماعت مقتدی کی جماعت جاتی رہتی ہے، کیونکہ دوسری مسجد کا بھی وقت نکل جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مقتدی چوتھری سے دوسری مسجد کی راہ اختیار کرے یا نہیں؟ کیونکہ اگر وقت کی پابندی نہ کرنے سے امام کے مقتدیوں کو تکلیف ہوتی ہے اور ثواب سے محروم رہتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً؛

امام صاحب کا بغیر اطلاع کے اور بغیر جماعت کا انتظام کئے اکثر چلا جانا جس کی وجہ سے مسجد میں جماعت ہی نہ ہو، بہت برا ہے، امام صاحب کو خود بھی اس کا خیال رکھنا لازم ہے اور سب نمازی اس کا انتظام کریں

— کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۵۵۵:۱، سید

دو کذا فی الفتاویٰ الدتار عامیۃ، کتاب الصلوٰۃ، الفصل الثامن فی الحث علی الجماعۃ، ۱۰۶۲:۱، دار

القرآن والعلوم الاسلامیۃ، گواہی

دست جماعت کی پابندی کی خاطر نماز میں کے دوسری مساجد میں پہلے جانے سے مسجد کے ویران وغیرہ آباد ہونے کا اندیشہ ہے، سب نمازیوں کا اس طرح متحد کی مسجد کو غیر آباد کر کے دوسری مسجد میں جانا بھی درست نہیں (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد وغفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

جو امام نماز میں تاخیر کرے اسکی امامت

سوال (۲۵۰): رمضان کے مہینے میں امام عصر کے وقت کپڑا فروخت کر رہے تھے جس کی وجہ سے پندرہ منٹ تاخیر ہونے پر ایک نمازی کے قہر لانے پر ہاں کی گالی دے چکے ہوئے کہا کہ کیا نماز پڑھنے کو دوسری مسجد نہیں ہے جو یہاں آئے ہو، درمجموعی تو ہو جانے دو۔ کیا یہ امام امامت کے لائق ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

امام کی یہ روش غلط ہے، اگر وہ اصلاح نہ کرے تو امامت سے ہٹھ کر دیے جانے کے لائق ہے (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد وغفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

ایک شخص کا دو مسجدوں میں امامت کرنا

سوال (۲۵۱): ایک شخص یا ایک امام مسجد دو مسجدوں میں ایک وقت کیسے امامت و اقامت کرا سکتا

(۱) "قلت: لکن فی الخاتمة: وإن لم یکن المسجد منزلة مؤذن، فإنه یضرب الید ویؤذن قیہ ویصلی وإن کان واحداً، لأن المسجد منزلة حقا علیہ، لیل دی حقد. مؤذن لا یحضر مسجدہ أحد. فالثواب یؤذن ویقیم ویصلی وحده، وذاک أحب من أن یصلی فی مسجد آخر الخ. ثم ذکرہ مایمر عن الشیخ. ولعل ما مر فیما إذا حل فی الناس فیخیر. بخلاف ما إذا لم یصل فیہ أحد، لأن الحق تعین علیہ". (رد المحتار، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۵۵۵، سعید)

(۲) "ویجوزلہ إلا لقصة". (الرد المحتار). قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ: "أقوله ویؤذن بہ: أي بالحق لوطاً علیہ، والمراد أنه یستحق العزل کما علمت آنفاً". (رد المحتار، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۵۳۹، سعید)

چونکہ امامی، دوسرا مرتبہ فرض الایمانی ہے، دوسری مرتبہ امام کی شرائط نفسی، درمختار ہیں کی فرض دینیہ جائز نہیں تو یہ منقوض مستعملی ہے۔ "درمختار" ۱/۳۵۶-۱۳۵۷۔

امامت کے ساتھ دوسرا کام کرنا

مسئول [۲۵۲۶]: میں ایک ہستی میں امامت کا کام کرتا ہوں بچاں روپیہ ماہوار پر عمر عزت نہیں ہے، نیز خواہش نفسانی زیادہ جاتی ہے، جب عمر بڑھتا ہوں نفس بھی تالی رہتا ہے اور اس چاہتا ہے کوئی قری کام کرے۔ اب چاہتا ہے کہ میں کیا کر دوں؟ "جب کہ امامت" ۱۲ اسل سے نکلے ہوں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

امامت کو شخص بیت پائے کا ذریعہ نہ دیا جائے بلکہ دینی خدمت، مسجد کی آبادی، جماعت کی پابندی اور خدائی رضا مندی کی نیت ہونی چاہئے، ترجیحاً وہیں کہ رہیں، ہوتا تو کوئی دوسرا ایسا کام نہ ہوتا جس میں اپنی مصلحت کو فروغ دینا ہو۔ فقط واللہ اعلم بحالی علم۔

شررہ لعلہ محمودی، دارالعلوم دیوبند۔

وقت ملازمت میں امامت کرنا

س۔ ۱ [۲۵۲۷]: ایک شخص ریڈیو کوئی ملازمت ہے ملازمت کے ساتھ ساتھ امامت بھی کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ وقت ملازمت میں امامت کیا کرے؟ کیا ایسا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر بلا اجازت ملازمت کے وقت میں امامت ہے، ملازمت کے وقت امامت کے فرائض انجام

۱۳۔ کہ فی حاشیۃ المحفوظ فی علی مرفعی الفہام، کتاب التہجد، باب ما یسرع الحوائج، ص: ۹۴، فہمی:

(۱) کتاب فی البحر الرائق، کتاب التہجد، فصل فی التہجد، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱

دعوت میں کھانا جائز ہے؟

الجواب حامداً ومضيفاً:

امام صاحب کے کھانے کا انتظام ششکرہ طور پر گاؤں والے اس طرح نہیں کر دینا مقرر نہیں کہ فلاں روز فلاں شخص کے مکان پر کھانا ہے، فلاں شخص کے مکان پر ہے تو یہ درست ہے پھر چاہیے تو امام صاحب کو مکان پر بلا کر معزز مہمان کی طرح کھانا کھلا دیا کرے، چاہے امام کے مکان پر یا حجرہ میں جہاں وہوں بھیج دیا کریں، جس طرح رضہ بندی سے ملے ہو جائے، کسی کو شاید سوچا جائے سیتے اگر غریبوں کو کھانا کھانا ہو تو امام صاحب کو وہ کھانا نہ کھانا یا نہ ہوا امت کی وجہ سے مقرر کیا گیا ہے۔ فقط واجدہاں نقالی اہم۔

ترجمہ العبد محمد رفیع

امام صاحب کا مقرر شدہ کھانا لانے کیلئے گھر گھر جانا

سوال (۱۵۰۳): ہمارے محلے کی مسجد میں جو امام نذر پڑھاتے ہیں، ان کے گھر پر کھانا کا انتظام ہے جس کو اب تک خود امام صاحب محلے کے گھروں پر جا کر لاتے ہیں، اب اوقات ایک وقت کے کھانے کے لئے ان کو ہر بار روزہ افزوں نہ تھکنا پڑتا ہے اور اب بھی غرضت سے ہو رہا ہے۔ اہل فتنہ کی طرف سے بے جا کھانا تک منہ پڑتا ہے تو کیا امام صاحب کے لئے مناسب ہوگا کہ مسجد کے متول صاحب سے کھانا کا معقول نظم کرنے یا یہ کہ مسجد کی اپنی جائیداد اور معقول آمدنی بھی ہے، اسی طرح مؤذن صاحب کو کھانا کھانے کے لئے روزہ ہوا مسجد کے سرمایہ سے دینا چاہیے۔

الجواب حامداً ومضيفاً:

مذکورہ صورت نشین امام صاحب کے منصب کے خلاف ہے، متولی صاحب ان کا انتظام نہیں اور کھانا امام صاحب کے پاس ہو چکا دیا کریں، امام صاحب کو خود درپردہ پڑے، اور جب کہ مسجد کی آمدنی میں اندھائی نے وسعت دے رکھی ہے تو امام صاحب کے لئے کھانا کا انتظام بھی کیا جائے (۱)۔ فقط واجدہاں نقالی اہم۔

ترجمہ العبد محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند۔

۱۔ "الغنی القنیة بحور صرف شری من وجوه مصالح المساجد، إلی الإمام الذکون معطل، لولم یصر ی

البحر صوف القامیل عن المتصالح إلی الإمام الفقیر بإذن الفاضل، لا بأس بان یمن شہنا من

دوسرے کے گھریان لگا کر کھانے والے کی امامت

سوال ۱۰۵: ہمارے گاؤں میں ایک عالم بچوں کو تعلیم دیتے ہیں اور امام صاحب بھی ہیں، کبھی کبھی کلمہ و معرکہ میں پڑھتے ہیں اور کبھی مسجد میں اس سے ان کا انکار نہیں کیا جاتا ہے۔ ایک دن کا ذکر ہے امریکی ٹرانز پڑھ کر ایک آدمی کا دروازہ بند تھا مولوی صاحب دروازہ کھول کر پان کھانے آئے تو انہوں نے دیکھا کہ بچا جب بھی اس سے گھر میں نہاتا ہے جب پان لگا کر کھاتے ہیں، اتنے مینکا پان ہے جس کو کھانا دے دینے پس دیکھے، اور بھی کوئی دیکھے گا تو دروازے کو پورا مہر لگائے گا، یہ آواز جب ہم نے سنی تو، غم سے کہنا، اور چار چھ آدمیوں سے جا کر ان کو بچا پس روپے لگا دیتی ہے اور تمہیں روپے پان کو ہتھ ہے وہ ان کا خیال منتشر ہو گیا۔ ہم سب کو اکٹھے کسی سب کی راستہ ہوئی کہ ان صاحب کو بلایا جائے وہ بیچاریات میں پہنچ گئے، ہم نے کہا کہ مولوی صاحب کا گھر بے نیچے کس پر ہے، ان کے گھر میں پان لگا کر انہوں نے کہا کہ مولوی صاحب کو کھانا لگا میں لگے، جب انہوں نے ہم پر جوتا اٹھایا اور گالی دی کہ میں کا جواب دیجئے۔

الجواب حامداً و مؤصلاً:

جے تکلفی کی بناء پر گھریان وہیں سے صاف وریا ہو رہے تو امام صاحب کو بہت ناچ کے کہہ سہا کہ طریقہ ٹھیک نہیں، آئندہ وایہ نہ کریں (امان، امر، اب کو بھی چاہیے کہ ایسی روش خیر نہ کریں، جس سے ان کے وہ لوگ خیران بنیں، بہر حال اتنی بات کو سمجھ کر غصہ کیا جا سکتا ہے، یہ ایسی چیز نہیں جس سے امر، صواب کو بدل کر دوسرا، میلان ضروری ہو، آپس کا اختلاف نہایت خراب نہائی پیدا کرتا ہے (۱)۔ فقہاء و ائمہ بڑے عالم و علم۔

حررہ احمد گوٹھلہ دارالعلوم دیوبند۔

الجواب صحیح: بقدر نظر والدین علیٰ سزا، ۱۰۷، ۸۹ھ۔

۱- مسائل المصالح لإمام، (الجواب فی کتاب لوفف، ۳/۵، ۴، رشیدیہ)

(۱) قال ابن عباس: "وَصَدَقَكُمْ" (سورۃ نور ۲۴، آیۃ جو تہ صدقناکم و امساککم) فلا جناح علیکم فی الاکل منہا، "وَاَعْلَمْتُہُمْ اَنْ ذَلٰکَ لَا یُشْقُ عَزِیْمٌ وَلَا یُکْرَهُونَ ذَلٰکَ" (تفسیر ابن کثیر ۳/۳۰، ۳۱، در العجاہ دمشق،

(۲) قال ابن عباس: "وَاَعْلَمْتُہُمْ اَنْ ذَلٰکَ لَا یُشْقُ عَزِیْمٌ وَلَا یُکْرَهُونَ ذَلٰکَ" (تفسیر ابن کثیر ۳/۳۰، ۳۱، در العجاہ دمشق،

غیر شادی شدہ کی اہمیت

سوال (۱۵۲۹): ایک شخص رخصت ہو کر اور دینی علم کا تعلق جو ان عمر میں ہے، نامہ دینی نہیں ہے۔ یہ شخص کو کچھ کے لئے پڑھا، کیا ہے؟ اور وہی نام بھی نہیں پتا ہے، کیا نامہ شادی شدہ شخص کے پیچھے پڑنے جسکی فضیلت و شان رخصتی ہے یا کچھ فرق ہے، عند الشرائع بشرط؟ جواب از احوالہ تحریر فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

اُمر اس نوشہوت کا عہد نہیں تو اس کے ذمہ شادی ضروری نہیں (۱)۔ دوسرے اس کی امارت میں غفلت نہیں آتا، اہل اس نوشہوت کا غلبہ ہے، اور خیالات پر اُکندہ درجے ہیں تو یہ نسبت اس کے ایسے شخص کو نام بنانا نفس ہے جس کے بڑی موجود ہے اور خیالات پر اُکندہ نہیں رہتے بلکہ اس کو اطمینان حاصل ہے اور امارت کی اہلیت بھی رکھتا ہے (۲)۔ رفتہ رفتہ نسبتِ تعالیٰ غلظت

7. راجہ اجیو داس گروہی غنائیہ عہدہ معین مقرر ہوئے۔ مظاہر معوم بہار پور، اے، اے، اے، 1934ء۔

الجواب: معید محمد غفرلہ، محمد عبداللطیف، مدرسہ مفت بحیرہ سجاد پور، ۱۸ رجب ۱۴۱۹ھ۔

یہ شادی شدہ کی، است

سوال [۲۴۳۰]: ہماری مسجد کے پیش امام نماز روزہ کے پابند فقہ حنفی سے اچھی طرح واقفیت رکھتے ہیں۔ اس وقت ان کی عمر ۵۰، ۵۵، ۶۰ برس ہے۔ درمیان ہوگی لیکن وہ ابھی تک شادی نہیں کئے، ان کی امامت کے متعلق یہاں کے لوگوں میں شک و پاپے جاتے ہیں۔ روزے ان کے لیے امام کی ہمت درست ہے یا نہیں؟

١) "ويكون رأي الكاهن سنة حال الاحتفال" (لنوع المختار، كتاب: الفقه، ١٣٨٤، ص ١٠٠).

اورکزى فى البحر الرائق، كتاب المدح - ۱۲۳، (شبهه)

(دکھو، فی مجمع الأملیہ، کتاب النکاح، ۱/۹۲، مار احیاء التراث العربی بیروت)

٢) وهو الأشبه قبيل نمن المعتل - شهاب الحسن زوجة - ثم لاكثر دلاء - ثم الأكثر حلافاً - (والمرء المحتار)

”لیرله: تم الاحس در جنة: لانه غالب يكون احب لها واعف لعدم تعلقه بغيرها“ در المصنفين،

كتاب المجلد، باب الامانة ٥٥٨، سعيد.

تحریر فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

جس امام کی عمر ۵۰ یا ۵۵ برس کی ہے اور اس نے شادی نہیں کی اس کو شادی کی ضرورت بھی نہیں، اور اس میں امامت کی اہلیت ہے تو اس کو شادی نہ کرنے کی وجہ سے اس کی امامت میں خرابی نہیں (۱)۔ فقہ والہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والعبد المذنب لہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۵/۱۳۹۶ھ۔

جس شادی کی نہ ہو اس کی امامت

سوال [۱۵۳۱]: زید اور اس کے بھائی دونوں اہل عمر میں ہیں لیکن زید بیکر ہے نہ بچے ہیں۔ زید کا عذر یہ ہے کہ ماں کی خدمت نہ چھوڑ کر کھیتی ہے، نہ اس کے مزاج کو سمجھ سکتی ہے، نہ پالا سکتی ہے، اس لئے میں شادی نہیں کرتا۔ اب یہ ایسی صورت میں کہ وہ نماز پڑھتا ہے یا نہیں؟ اور زید کی شادی ہوئی تھی، مدت ہوئی بیوی کو مرے۔ ایسی حالت میں کیا امامت کر سکتا ہے؟ اور اگر زید کی شادی ہوئی ہی نہیں تو اس کا ایسی حالت میں امامت کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر علاقہ و خادات و عمل و مطلق سنت میں تو ان کی امامت میں یہ چیز مانع نہیں، ان کے پیچھے غور و دست ہے (۲)۔ فقہ والہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والعبد المذنب لہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۵/۱۳۹۶ھ۔

الجواب صحیح: زیدہ بھی امام الدین علی بن عبدہ دارالعلوم دیوبند۔

(۱) قیام شادی شدہ اور کوئی عیب نہیں ہے کہ جس کی وجہ سے امامت ناجائز رہے، امام شادی شدہ شخص کو امام جازم ہے۔

"ثم الأحسن رجلاً" (لدر المختار) وفي رد المحتار: "بقوله ثم الأحسن زوجة؛ لأنه عاباً يكون أحسن له، وأغنى لعدم تعلقه بعمرها" (رد المحتار: كتاب المصروف، باب الإمامة: ۱: ۵۵۸، سعيد: ۴) "والأحق بالإمامة الأعظم بأحكام المصروف، ثم الأحسن نالوة لغيره، ثم الأورع، ثم الأسن، ثم الأحسن خلفاً، ثم الأحسن وجهاً، ثم الأشرف بسناً، ثم الأنظف نوماً" (لدر المختار: كتاب المصروف: -

جس کی ٹھوڑی پر چند بال ہوں اس کی امامت

سوال [۲۵۴]: ایک شخص کی موتوں سے تک تعلیم ہے اور عمر اٹھارہ سال سے تجاوز ہے، نیز ٹھوڑی کے اوپر اور نیچے کچھ بال نکل رہے ہیں، باقی جگہ پر بال نکلنے کا امکان کم ہے، ایسے شخص کے پیچھے نہ نماز ہے؟ نہیں؟ اگر ہے تو تحریری یا حواری؟ اور اگر باقی جگہ پر بال نکلنے کا امکان ہو تو کیا ٹھہرے؟

الحواب جامعہ ابو مصلیٰ:

وہ شخص جس کی عمر اٹھارہ سال سے تجاوز ہو چکی ہے اور ٹھوڑی کے اوپر نیچے کچھ بال نکلے ہوں اور باقی حصہ چہرہ میں بال نکلنے کا امکان کم ہے جس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ گولہ زخمی اس کی نہیں ہوں اور نماز کے مسائل سے بھی اچھی طرح واقف ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کسی قسم کی کراہت نہیں:

”صد يست له شعرات في ذقه نازقة لآله يس من مستدري لاجل، فهل حكمة في الإمامة كالمجاز انك ملين أم لا؟ وأجاب فضيلة العلامة أحمد بن يوسف المعروف بابن النبطي من متأخري علماء الحنابلة عن مثل هذه المسئلة: فأجاب بالحدود من غير تكرار“۔

شامی: ۵۸۷/۶ (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۸۸۶/۶ھ۔

اجواب صحیح، بندہ غلام الدین مفتی، دارالعلوم دیوبند، ۸۸۶/۶ھ۔

امامت کے وقت اپنی عاجزی کا اعتراف

سوال [۲۵۴]: جب بھی اتفاق سے امامت کا موقع ملے تو میں اہل پرکھڑے: و کزیت

— باب الإمامة : ۵۵۸، ۵۵۹، معین

و کذا فی بدائع الصنائع، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی بیان من هو أحق بالإمامة : ۶۲۴، دارالکتب العلمیۃ بیروت

و کذا فی الفتاویٰ التاتاریخیہ، کتاب الصلوٰۃ، الفصل السادس الکلام فی بیان من هو أحق بالإمامة : ۶۰۰، (ادارۃ القرآن کراچی)

(۱) (رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة : ۵۲۳، معین)

باندھنے سے پہلے اپنے دل میں خیال کر رہتا ہوں کہ ”یا اللہ! میں اپنی ناقص توحید و ایمان اور طہارت کے ساتھ تیرے ان بندوں کے نکاح میں واسطین کر کھڑا ہوں، اسے معاف فرما اور میری نماز میں خشوع و خضوع عطا فرما۔“ اس کے بعد نیت باندھتا ہوں۔ اس کیلئے کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

نہ زرع ترے سے پہلے اس طرح اپنی عزائی اور کمزوری کے اعتراف کا اظہار مناسب ہے (۱)۔
فتاویٰ اللہ جو نفع دے گی اہم۔

ترہ بعد محمودیہ، دارالعلوم دیوبند، ۲/۱۳/۸۹ھ۔

عربی لہجہ میں اذان دینے والے کی امامت

سوال (۱۰۵۳۰): زید غالی ازرباہ اور بغیر دین کی غرض کے شامکین عربی لہجہ کے اصرار پر خود اذان کی نیت رکھتے، دئے عربی لہجہ سے ہانکاری کے مطابق لہجہ مذکورہ میں ”یا داؤ بلند لاؤ“ اچانک سے اذان پڑھتا ہے۔ کیا زید کا یہ عمل شرعی نقطہ نگاہ سے حرام ہے؟ یا جائز یا مفروہ ہے یا جائز ہے؟ اگر جائز ہے تو ایسے شخص کے لئے کیا حکم ہے جو کہ ایک جائز امر کو ناجائز یا مکروہ قرار دے، مگر وہ کوئی کام سے ہرگز نہ کرے یا قند پیدا کرنے کے حالات پیدا کرے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اذان شریعت کا بہت شاندار حکم ہے، اس لئے بلند قبہ باندھنا اسے مستحب اور مستحسن ہے، جہاں ضرورت ہو وہاں لاؤ اسی کی اجازت ہے تاکہ رد تک آواز نہ پہنچ سکے (۲)۔ عربی لہجہ بھی مندرجہ (۱) کے نزدیک ازرباہ میں عمل خشوع و خضوع ہے اور خشوع و خضوع ایسے توجہات سے حاصل ہوتی ہے، اس لئے اپنے آپ کو توجہ کرنے کے لئے اس امر نے اپنا آئے تو اس میں کوئی عداوت نہیں ہے، لہذا یہ سب حامیہ تعالیٰ، جوق، الملح المؤمنون الذین ہم فی سلاطینہم حاشون، سورۃ المؤمنون، ۲۰:۱

(۲) ”قولہ فی مکن علی، فی القصبہ، ومن الأذان فی موضع علی وغیر السراج، وغیرہ“
للمؤذن أن يؤذن فی موضع یکون سمع تدجیران، ویرفع صوته“ (رد المحتار، کتاب الصلاة، باب الأذان، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶

کتی (۱) وراں جہ سے لڑائی نیت پر چند کزن کداسی و ظاہر بہ عن یکدل نہیں یہ بھی ناجائز ہے (۲) کہ نقد و نقد بخانہ نقادی اسم۔

مردا العبد محمد بن تگلوبی مفتاحہ منہ بمعین مفتی۔ درمطابیر علوم بہار پور ۱۴/۵/۱۳۵۸ھ۔

لجربہ صحیح سعید احمد مظفر۔ صحیح: عبدالمطیف۔ ۱۴/۵/۱۳۵۸ھ۔

ربووع مجدد و مثل جلدی کرنے والے کی امامت

سوال (۲۵۳۰): جو نماز میں اس قدر جلدی کرتے کہ جلدی میں تسبیح بھی پوری نہ کر سکے تو ایسا امام کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

انہی جلدی کرنا مکروہ ہے امام کو مقتدیوں کی رعایت میں قدرتوں پہاچے کہ اس سے وہ لوگ بھی کما کر

تسبیح میں مرتبہ رکوع و اجہ میں تسبیح کہیں (۳)۔ نقد و نقد نقادی اسم۔

مردا العبد محمد بن تگلوبی بمعین مفتی۔ درمطابیر علوم بہار پور ۱۴/۵/۱۳۵۸ھ۔

صحیح بشرہ بدرا مطیف۔ ۹/۵/۱۳۵۵ھ۔ صحیح: سعید احمد مظفر۔

نہو امام زین و عظمیٰ ابوترت ندے سیاسی تقریروں کی اجازت دے اس کی امامت

سوال (۲۵۳۱): جو امام ملت سے تعارض کرنے ہو سکد میں اپنی وفات نہ اور مول کے لڑائی

۱: (راجع: ص. ۷۳، رقم الحاشیہ)

۲: قال الله تعالى: ﴿وَاللَّهُ عَلِيمٌ غَافِلٌ﴾ (سورة آل عمران: ۵۲)

۳: (۱) فی النسبة، (۲) مکروہ، (۳) الإمام أن يعقلهم عن إكتمان السنة وفيل في الحلة من عند الله من استرك

والسحق ويزعمه الشورى، (۴) بسببه للإمام أن يسبح خمس سبحات ليدرك من حلفه التلاذ الخ

۱: رد المحتار كتاب الصلاة، فصل في بيان كيف الصلاة إلى إتمامها، مطلب في خطه لمر كوع لمجدي

۱: ۹۵۵، معيد

۲: وكذا في النهر الزائق، كتاب الصلاة باب منه الصلاة ۱: ۵۵۱، رطبديه

۳: وكذا في النهر الزائق، كتاب الصلاة، باب منه الصلاة ۱: ۴۰۴، معديه ملتان

بازارت ہے۔ اب دینی دعوے اور جموں سے اس کی تکلیف ہوتی ہے، اب شرع کو تو سب سے پہلے اس کی اجازت دے اور ان کی یہ سرحدیں نہ تو ہوتے ہیں اور غرور و غریب اور کمزور کو دھمکی دینا یا ان کی باتیں ٹھیک ہیں اور ان کے پیشانی پر چھانڈ کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

یہ مسکوتاً صاف ہے کہ ہر شخص جو کتاب دہشت گردی کی ضرورت نہیں (۱)، مجھ میں نہیں آتا کہ کوئی مسلمان نہ جس کو دہشت گردی سے منع ہو سکتے ہیں، اگر دینی اور خدا درصور کے ذریعہ اس کو دہشت گردی سے منع کرے تو اس سے تکلیف ہوتی ہے اور لفظ دہشت گردی کا تعالیٰ اظہار حرماً اور مجہود فظراً اور اعموم و جہلاً ہے۔

الجواب صحیح بدو لہذا ہم یہ نہیں کہی عناد و رخصت و جہلاً

فتویٰ صحیح سمجھنے کے باوجود اس پر عمل کر کے والے کی امامت

ہے (۲۵۸:۲) میں جی آنکھیں پانے کے سلسلہ میں جاری تھا کہ اس میں دہشت گردی کا ذکر نہیں کیا گیا۔ مگر عین جرم کو نہ کیا گیا۔ لیکن ان پر جہلاً ہے کہ یہ غالب ہے کہ کسی ملکی کے لٹری پر عمل نہیں کرتے اور صرف دہشت گردی کے نام کو نہیں لیتے۔ بدو لہذا ان کے ملتوں کے خلاف ہیں۔ اسی صورت میں ان پر شرعاً موصیبت نہ ہوتی ہے جو فقی پر اسے کرتی ہے۔ مسلمانوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی یہ کسی قوم کی کوئی کمی نہیں ملتا۔ دہشت گردی پروری مطلق ہو چکی ہے۔ اب ان کی امامت کا کیا فائدہ ہے اور یہ دہشت گردی سے معاملات نہ ملنے چاہئیں یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

فتویٰ صحیح سمجھنے کے باوجود اس پر عمل کر کے والے کی امامت

ہے (۲۵۸:۲) میں جی آنکھیں پانے کے سلسلہ میں جاری تھا کہ اس میں دہشت گردی کا ذکر نہیں کیا گیا۔ مگر عین جرم کو نہ کیا گیا۔ لیکن ان پر جہلاً ہے کہ یہ غالب ہے کہ کسی ملکی کے لٹری پر عمل نہیں کرتے اور صرف دہشت گردی کے نام کو نہیں لیتے۔ بدو لہذا ان کے ملتوں کے خلاف ہیں۔ اسی صورت میں ان پر شرعاً موصیبت نہ ہوتی ہے جو فقی پر اسے کرتی ہے۔ مسلمانوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی یہ کسی قوم کی کوئی کمی نہیں ملتا۔ دہشت گردی پروری مطلق ہو چکی ہے۔ اب ان کی امامت کا کیا فائدہ ہے اور یہ دہشت گردی سے معاملات نہ ملنے چاہئیں یا نہیں؟

ہے (۲۵۸:۲) میں جی آنکھیں پانے کے سلسلہ میں جاری تھا کہ اس میں دہشت گردی کا ذکر نہیں کیا گیا۔ مگر عین جرم کو نہ کیا گیا۔ لیکن ان پر جہلاً ہے کہ یہ غالب ہے کہ کسی ملکی کے لٹری پر عمل نہیں کرتے اور صرف دہشت گردی کے نام کو نہیں لیتے۔ بدو لہذا ان کے ملتوں کے خلاف ہیں۔ اسی صورت میں ان پر شرعاً موصیبت نہ ہوتی ہے جو فقی پر اسے کرتی ہے۔ مسلمانوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی یہ کسی قوم کی کوئی کمی نہیں ملتا۔ دہشت گردی پروری مطلق ہو چکی ہے۔ اب ان کی امامت کا کیا فائدہ ہے اور یہ دہشت گردی سے معاملات نہ ملنے چاہئیں یا نہیں؟

جلیل اللہ منصب ہے ایسا آدمی اس کا اہل نہیں (۱) البتہ کسی اہل علم کے نزدیک اس کے علم و بصیرت کی روشنی میں فتویٰ بھی ممکن نہ ہو یا اس کے نزدیک سوال ہی غلط قائم کیا گیا ہو تو اس کا حکم یہ نہیں کہ وہ استغفار بہر حال اس پر ہے جس کا حکم نص قطعی میں موجود ہے (۲) اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیشتر منقول ہے (۳)۔ نقطہ اللہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ العبد محمد رفیع الدار لعلوای جلد ۳۳/۴۵/۹۵ھ

صدقۃ الفطر اور چرم قربانی لینے والے کی امامت

سوال (۲۵۳۹): ایک شخص تو مسید متول صاحب ایک مسجد میں امام ہیں اور اس مسجد میں دو طرح کی آمدنی ہے: ایک آمدنی شپ قدر رمضان میں ۳۰۰ روپیہ ہے اور دوسری آمدنی فطرہ اور صدقہ اور کھانسی قربانی کی ہیں تو ان دونوں آمدنیوں میں سے امام کے لئے کوئی جائز ہے اور کوئی ناجائز ہے؟ باوجود اس کے کہ امام کو صدقات اور قربانی کی کھانسی لیمانہ جائز ہونے کا علم ہے اور پھر وہ منت اور خوشاد سے لپٹے ہیں اور بچے والوں کو بھی معلوم ہے کہ یہ امام متول سید ہے، مگر چوں کہ یہ منت خوشاد کرتا ہے اس کی منت خوشاد کی وجہ سے ان کو دیتے ہیں۔ پس ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے کہ جو انت کھلم کھلا ناجائز آمدنی ملے رہا ہے؟ اور پہلی قربانی جو علم کے باوجود کھائیں ان کو دیتے ہیں ان کی قربانیاں کا کیا حکم ہے؟ بینوا نوحروا۔

بہار، کنان علیہ التذویر، کلاہی الذخیرۃ، (العلل والاعمال کبریٰ، کتاب السیر، باب احکام المرتضیٰ، و منها ما یعلق بالعلم والعلماء، ۲/۲۶۲، وحشیہ)

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَإِذَا جَاءَکَ نَفْسٌ مِّنْ أَمْعَاظِ النَّاسِ﴾ (سورۃ البقرہ ۱۴۳)

"وَإِذَا لَیْسَ لَکَ الْإِمَامَةُ بِمَسْأَلَةٍ مَا ذَكَرْتَهُ، فَلَا نَسَاءَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِی أَعْلَى رُتَبَةِ الْإِمَامَةِ، ثُمَّ الْخُلَفَاءُ الرَّائِدُونَ بَعْدَ ذَلِكَ، ثُمَّ الْعُلَمَاءُ وَالْقَضَاةُ الْهَادِلُونَ وَ مِنْ أَلِیَمِ اللَّهِ تَعَالٰی الْإِقْدَاءُ بِهِمْ، ثُمَّ الْإِمَامَةُ فِی الصَّلَاةِ وَنَحْوِهَا" (احکام القرآن للجصاص، ۱/۹۸، ۹۹، قدیمی)

(۲) قال اللہ تعالیٰ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا﴾ (سورۃ التوبہ: ۸)

(۳) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "واللہ یبغی لأستغفر اللہ وأنوب إلیہ فی الیوم اکثر من سبعین مرۃ" مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الدعوات، باب الاستغفار، ص: ۲۰۳، قدیمی)

اور مت کر وہ ہے (۱)۔ فقہ اللہ تعالیٰ اعلم۔

زیر العہد کرم وظہ۔ اور علوم، یونہی۔

۱۔ صاحب کا اعلان کہ جس سے میں ناراض اس سے خدا ناراض

مسئلہ (۱) ۱۵۲۰ء۔ دو شخصوں میں کوئی رشتہ تھی ان میں سے ایک نے بعد نماز پھر اعلان کیا کہ میں
سے میں ناراض ہو جاؤں گا اس سے خدا ناراض ہو جائیگا اور ان دونوں میں سے ایک ۱۵۲۱ء سے اور یہ
مقتضی اعلان کر دیا ۱۵۲۱ء سے۔ اب سوال یہ ہے کہ ایسا وہ کسے پیچھے نماز پڑھتا ہے یا نہیں پڑھتا؟
الجواب حامداً ومصلحاً:

۱۔ اگر بات حق ہے کچھ ایسی ہی ہے جس سے خدا نے پاپ نہی ناراض ہو تو اس سے ان کی حد سے اس نام
کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں کیونکہ اگر بات حق ہے تو یہ طریقہ صحیح ہے کیونکہ اس میں کوئی ناراضی کو اس قرار دیا گیا
ہے۔ اور اس میں بات کی بات کہ جس سے خدا ناراض ہے اس سے میں ناراض ہوں تو فی حد سے بات صحیح
ہے (۲) لیکن یہ۔ مابین کے اس کو پیچھے نماز پڑھنے کے قیاس سے کہ فقہ اللہ تعالیٰ اعلم۔
۲۔ ائمہ محمدیہ، غفرلہم، اراار العصور، ج ۱، ص ۹۵، ۹۶۔

۱۔ وعن عبد بن مسعود عن رسول الله تعالى عنه قال. قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم:
"المتباعد من المتباعد كمثل لا تبعد. عنكم في العبد. اب الاصل. الفصل الثالث. ۲۰۹.
فدعي.

۱۔ اور دیگر امامان عہد و ماضی
واللعل العباد منكم. بومكبه الكبار. وأما القصد فقد عذرنا كرا هذا من غير ما نه لا بغير لاسر دینه
وكان في غرضه السلامه لعلهم. الحمد وحب عليهم. بانه شرعاً. ابد المحتار مع رد المحتار.
كتاب الصلاة. باب الامامة. ۵۵۹. ۵۶۰. معيد.

۱۔ اور کتاب فی نفس الخطیق کتاب الامامة. باب الامامة. ۱۳۶. ۱۳۷. اعدایہ وذلایہ

۲۔ اور کتاب فی البحر المرائق. کتاب الصلاة. باب الامامة. ۱۰۰. ۱۰۱. وشدہ

۳۔ وعن أبي حنيفة عن رسول الله تعالى عنه قال. قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم. "ان الله ارحم
بعباده ابلى فقال. ابي ارحم فلا ما عجب. قال فبجه حبيب. ثم يرد في السماء. فيقول. ان الله -

تسبا کو پیٹنے والے کی امامت

سوال (۲۵۸): جواب قرآن کو ٹٹنی کرتے ہی کی امامت کے لئے یا قہر ہے؟

الجواب حمداً ومصباحاً:

جواب قرآن کو پیٹنا ہے اس کے پیچھے بھی نماز درست ہے (۱) لیکن بد مذہب اور کفر سے منع ہے۔
تحریک ہے، اس لئے وضو و مسواک سے منع خوب صحابہ کرام سے منع فرشتوں کو بھی عزت
ہوئی (۲)۔ فقہاء و ائمہ اہل بیت علیہم السلام نے منع فرمایا ہے۔
حررہ الامام محمد باقر علیہ السلام، دارالعلوم، بیروت، ۱۴۰۲ھ۔

- بحسب ثلثاً فاجوزہ فیحد اهل السماء، ثم يوضع نه الطول في الارض، وادوا بعض عبداً دعا جبرئيل
ليقول: يا ايها فلان قابضه فلان فيضنه جبرئيل، ثم ينادي في اهل السماء ان الله تعالى بعص فلان
فانقبضوه، فلان لعصوه، ثم يوضع النقباء في الارض، ثم يشكوه المصباح، كتاب الادب، باب
الحب الى الله ومن الله، ۲۰۵، قديمی،

۱- اوان تقدم، جاز بقوله عليه السلام: "صوا خلف كل من وراءه"، (تبيين الحقائق، كتاب الصلوة،
باب الإمامة، ۳۰۶، دار الكتب العلمية، بيروت)

۲- وكذا في بدائع الصنائع، كتاب الصلوة، فصل في بيان من يصلح للإمامة، ۶۱۶، دار الكتب العلمية
بيروت:

(۲) "وعن جابر قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "من أكل من هذه السحرة المنيعة، فلا
يقرب من مسجدنا، فإن الملائكة تنادي بعد ينادي من الإنس"، متفق عليه"، (مشكوة المصابيح، كتاب
الصلوة، باب المسجد، وموضع الصلوة، ۶۸، قديمی)

"وأكل محرّمه، ويمنع منه، وكذا كل من ذلّ ولو بلسانه"، (الدر المختار، وقال ابن عابد بن
'رفوئہ: وأكل محرّمه، أي كسل وجوه من ذلّ وإنه كرمية، لمحدث المصباح في النهي عن قرآن
أكل التبر، والمصباح المسجد، قال الإمام العيني في شرحه عن صحيح البخاري، قلت: علة النهي أذى
للملائكة وأذى المسلمين، (رد المحتار، كتاب الصلوة، باب ما يفسد الصلوة وما يكره فيها،

”موتے دروازے کھولے جیسا ہے نام ہے کچھ نماز پڑھنے سے نکلتا“

فرمانی آئے لی۔ جو انھیں چھپ کی قربانی کی وجہ سے بطور دوا سکریٹ دیتا ہے تو اس میں کچھ مضامین نہیں، مگر سوائے وغیرہ سے نہ صاف کر کے سچ میں آئے، اس کی امامت بھی درست ہے (۱) لفظ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

امام العبد المذنب وغیرہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۰۰ھ/۱۱/۱۲۔

کیونست کو روٹ دینے والے کی امامت

سوال (۱۲۵۵) : کیونست پارٹی کا ممبر بننا اور اس کو کامیاب بنانے کے لئے روٹ دینا جائز

ہے کہ نہیں اور روٹ دینے والے کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

۱۔ یہ کیونست نکت سے آذان ایہ کا ممبر ہے اور اس کا حمایتی بھی ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

۲۔ اگر نماز قراآن اور کیونست امیدوار کو کامیاب بنانے کے لئے روٹ بھی دینے والے اس کے پیچھے

نماز پڑھنا صحیح ہے؟ (خریدار نمبر ۷۷۷)

الجواب حامداً ومصلیاً:

کیونست اپنی اصل کے اعتبار سے غریب اسلام کے مخالف ہیں (۲) اور ان کی اس اصل کی پابندی کرتے ہوئے ان کی پارٹی کا ممبر بننا غریب اسلام کی مخالفت کرنا ہے، ان کو روٹ دینا ایک غریب اسلام کے مخالف کو روٹ دینا ہے (۳)۔ اس بات کو سمجھتے اور اعتقاد کرتے ہوئے ممبر بننے والے اور اس کو روٹ دینے

تذخیر من اللہ تعالیٰ عن کل سبب ضعیف أو قوی " درالمنہاج، باب المہتار، کتاب المہتار، کتاب الصلوٰۃ، مطلب فی الحال والظاہر، ۱۶۰۶، سعید

(۱) "وہی جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "من أكل من هذه الشجرة المنة فلا یفر من مجاد" (مشکاۃ المصابیح، باب فساد و مواہج لصلوٰۃ، ص: ۶۸، قشیری)

(۲) والصحيح جعفر، باب نهی من أكل ثوماً أو عسلاً، الج: ۲۰۹، قدیمی

(۳) "إن المتأقی غیر معترف بنوة تيسا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، والدہری کذلک مع "تکذیب ساد العبادت الی الصواع المختار سبحانہ وتعالیٰ" (رد المحتار، کتاب الحدود، باب المہتار: ۲، ۳، سعید)

(۴) "وقوله تعالیٰ: "وہی تعادلو علی السوال والظوی"۔ بغضی ظاہرہ بیحباب التعاون علی کل ما کار طاعة اللہ تعالیٰ، لأن المہر طاعات اللہ"

"وقوله تعالیٰ: "وہی تعادلو علی الإنشاء والقدران"۔ نیی عن معدونہ غیر ما علی معاصی اللہ"

کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی صی فی کافۃ کیا؟

مسئلہ (۱) [۲۵۵]: مسلم شریف میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اقتداء کی (۱)، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی اور صحابی کی بھی اقتداء کی، خصوصاً ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چاہے کسی عارض کی وجہ سے ہو؟ ایک صاحب اس کی ٹٹی کر رہے ہیں۔ صحیح کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مرضی الوفا میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امام تجویز فرمایا اور خود بھی ان کی اقتداء کے لئے تشریف لائے مگر وہ تمارئیں پر حا سکتے ہاں گل ہے اختیار مگر رک جگتے، اس نماز کی تکمیل حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد ونفیر، دارالعلوم، ایف بی، کیم، رجب / ۸۸ھ۔

الجواب صحیح: ہندو نظام الدین عظیمی، رجب / ۸۸ھ۔

(۱) "قال أخبرنا جريح قال حدثني بن شهاب عن حديث عمار بن زاهد عن عروة ابن العبيدة بن شعبة أخبره أن السفيارة بن شعبة أخبره أنه غرامع رسول الله صلى الله عليه وسلم تبرك، قال المغيرة: فتبرز رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل الفلقط، فحصلت معه بذوة قبل صلوة العجر، فلما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم أتت أحدث أهرق علي يديه من الإدارة فوغل يده ثلاث مرات ثم غسل وجهه، ثم ذهب يعرج جبهته عن دراعيه فصاق كذا جبهته، فادخل يده في الحية حتى أخرج ذراعيه من أسفل الحية، وحصل ذراعيه في المرفقين ثم نوصا على عنقه ثم أقبل. قال المغيرة: لأقبلت معه حتى يجسد المناس قد قد مواعد الرحمن بن عوف فصلي لهم، فادرك رسول الله صلى الله عليه وسلم إحدى الركعتين فصلي مع الناس الركعة الأخرى، فلما سلم عبد الرحمن بن عوف قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يسم صلواته، فأنزع ذلك المسلمين لما كثروا الصبح، فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم صلواته أقبل عليهم ثم قال: "أحسبكم" أو قال: "أقد أحسبكم" أخرجه مسلم في كتاب الصلاة، باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إلا تأخر الإمام ولم يعاقوا مفسدة بالتقدم - (۱۸۰، قدیمی)

(۲) "عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت: أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم أبوبكر رضي الله تعالى عنه أن يصلي بالناس في مرضه فكان يصلي بهم، قال عروة: لو صد رسول الله صلى الله عليه وسلم من "

تتخواہد رابا مکی امامت

سوال [۲۵۵۲]: "میں مسجد کے پیش امام صاحب ایک دینی مدرسہ میں مدرس بھی ہیں، اکثر اوقات پانچویں وقت سے مسجد میں تشریف لائیں لاتے، مزدور پیشہ لوگ پریشان ہوتے ہیں، ایک روز بوقت عصر نمازیوں نے ان کو ٹوکا تو انہوں نے پرستش انگیزوں کی طرف روپیہ کا اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ میں مولوی (روپیہ) ملتا ہے، اور یہاں مسجد میں کیا، حالانکہ ۲۵ روپیہ ماہیہ ملتا ہے، دو سال سے دو خدمت کر رہے ہیں۔ نیاز صحرک جواب ان کی شان کے اٹھتی ہے؟" اسی وجہ سے اس کے پیچھے نماز ادا کرنے سے نمازیوں کو کراہت ہوتی ہے۔

الجواب: حذوا مصلیاً:

ایسا جواب امام صاحب کی شان کے اٹھانے میں مقتدیوں کو بھی امام صاحب کے تاجر سے ملنے پر اس طرح نہیں فخر چاہئے جو ان کی شان کے خلاف ہو، ان کو نہ تنخواہ دار نماز نہ سمجھیں۔ نماز پر جانے کا معاوضہ ان دنوں کوئی نہیں دے سکتا، ۲۵ روپیہ ماہیہ جو دیا جاتا ہے وہ ہرگز معاوضہ امت نہیں جتنے بہت معمولی خدمت ہے، اتنی ہی بات سے غصہ ہو کر امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھنا مجھوڑنا، امام صاحب کو بھی مقتدیوں کی رعایت نہ کھانا پڑے (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند۔

— نفسه حقاً، فخرج، فإذا أبو بكر يرم الناس، فلما رأوا أبو بكر استأخروا، فاستدوا إليه أن كمانت، فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم حذاء أبي بكر إلى جنبه، فكان أبو بكر يهلي بصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يصلون بصلاة أبي بكر. (صحيح البخاري في كتاب الأذان، باب من قام إلى جنب الإمام لعنة ۱، ۹۶، قدیمی)

(والصحيح لمفسر، كتاب الصلاة، باب اختلاف الإمام، بقرضه من عمرو من مرض وسفر وغيرهما من يصلي بالناس، ۱، ۹۶، قدیمی)

(۱) قال الله تعالى: "يحيى حاتطك للناس إماماً" (سورة الفرق ۱۲۲)

"وإذا كنت من سبب الإمامة متناول ما ذكرناه، والالامياء عليهم السلام في أعلى وتب الإمامة، ثم العلماء انفسهم بعد ذلك، ثم العلماء والمفسرون والعدل ومن ألزم الله تعالى الاقتداء بهم، ثم الإمامة في الصلاة ونحوها" أحكام القرآن للجصاص، ۱، ۹۶، ۹۷، قدیمی)

تختواہ دار امام کے پیچھے نماز

سوال [۲۵۵۳]: زیہ قوم کا ایک فرد ہے، وہ اس لائق ہے کہ امامت کر سکے مگر وہ مجبوراً احمد قاسم واجب کی رقم لے کر کھاتا ہے۔ ایسی حالت میں اس کے پیچھے نماز کیا حکم ہے؟
الجواب: حاحاد أو مصلیاً:

اگر یہ چیزیں امامت کے عوض میں نہیں لیتا تو اس کی امامت درست ہے، امامت پر کسی دوسرے کام کے عوض میں فطرہ، حج، قربانی کی قیمت لینا اور پناہ درست نہیں۔ اگر زبان سے معاوضہ کا تذکرہ نہ کیا جائے، لیکن حال یہ ہو کہ اس کو یہ چیزیں نہ لیں تو وہ تارخ ہو کر اپنا حق سمجھ کر مطالبہ کرتا ہو، نہ دینے کی صورت میں امامت ترک کرنے پر آمادہ ہو تو یہ بھی معاوضہ کی صورت ہے (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔
حررہ العبد محمد عوف غفرلہ۔

جو امام تختواہ لینے کے باوجود نماز نہ پڑھائے اس کا حکم

سوال [۲۵۵۴]: ایک جامع مسجد کے امام سے مقتدی اس لئے تارخ ہیں کہ وہ کبھی وقت پر نماز نہیں پڑھاتے اور جب مقتدی عرض کرتے ہیں کہ آپ جماعت میں پابندی سے تشریف لا کر نماز پڑھائیں تو فرماتے ہیں کہ میں دوسرے تختواہ پاتا ہوں، اسلئے مسجد کی امامت کا پابند نہیں، حالانکہ ہر ماں ان کو رمضان

(۱) "و صدقة الفطر كالزكاة في المصارف: لا في سوا دفع إلى الذمى، المراد في أحوال الدفع إلى المصارف من اشتراط النية والاشتراط التعليل". (التنوير مع رد المحتار: كتاب الزكاة، باب صدقة الفطر، ۳/۲۹۲، مجلد)

"نزل دفعها إلى الزكاة، المعلم لم يبلغه، إن كان بحيث يعمل له ولو لم يبعث، صح، وإلا لا، أي لأن المدفوع يكون بمنزلة العوض". (المختار، كتاب الزكاة: ۳۵۹/۲، شیعہ)
و کذا فی الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الزکاة، الباب السابع فی المصارف: ۱۹۰/۱، رشیدیہ
"ل یصداق بحلها ولا یعطى آخره الحر او منها شیئاً، لانه بأخذه بمقابلة عمله فصار معارضة كالبيع". (المحیر الرائق، کتاب الاضحیة: ۳۲۷/۸، رشیدیہ)
و کذا فی الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الاضحیة، الباب السادس: ۳۰۱/۵، رشیدیہ

البارک میں بڑی رقم پیش کی پٹی ہے۔ مزید ان کو دوسرا پے پیش کئے گئے تاکہ وہ نماز پڑھانے کی پابندی کریں تو انہوں نے فرمایا کہ یہ روپیہ حرام ہے مگر تھوڑی دیر میں کوئی دلیل کر کے اس وقت ہم سے لے لیا اور فرمایا کہ اسے جاننا مسجد میں چار فائدہ ان کے لوگ نماز پڑھتے ہیں، فی خاندان سوار پے لوگ، چنانچہ ہم چار خاندان دے دے سوار پے پیش کرتے رہتے ہیں مگر پھر بھی نماز نہیں پڑھاتے۔

امام صاحب کے فکر میں ایک نوبوان لڑاکا رہتا ہے جس کے سارے مصارف امام صاحب ہی برداشت کرتے ہیں اور اپنی بیوی کا بھی من سے پردہ نہیں کرواتے، غرض خلاف شرع کام کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں بہت بڑا عالم ہوں۔ ابھی اسی بقرہ عید پر امام صاحب نے نماز صید پڑھائی ہے اتنی جلدی کہ ہنگاموں نمازی رو گئے اور صید گاؤں کے علاوہ مسجدوں میں دو نمازیں ہوئیں، وہ بیات کے جو مسلمان آئے ہیں وہ بغیر نماز پڑھے چلے گئے۔ ایسے امام کے پیچھے نر پڑھنی جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

جو امام تقواہ لینے کے باوجود پابندی نہ کرے اور نماز پڑھانے سے انکار کر دے اور کہہ دے کہ میں ہر دوسرے تقواہ پاؤں امامت کا پابند نہیں، تو وہ امامت کی تقواہ کا حقدار نہیں (۱)، نمازیوں کو چاہئے کہ اپنے امام کا مستقل انتظام کریں۔ نظر واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب وخیرہ، دارالعلوم دیوبند، ۲۶/۱/۱۳۹۸ھ۔

الجواب صحیح: بندہ وکلام اللہ میں غلطی سے ۲۶/۱/۱۳۹۸ھ۔

(۱) قسم الاجرة تستحق بأحد معان ثلاثة: إما بشرط الصلح أو بالتعجيل أو باستيفاء الموقوف عليه. فإذا وجد أحد هذه الأركان الثلاثة، فإنه يملكها. كذا في شرح الطحاوي، والفتاوى العلامية، كتاب الإجارة، الباب الثاني في بيان أنه متى ذهب الأجرة. اهـ: ۳/۱۳۳، وشيخه.

ووكذا في الدر المختار، كتاب الإجارة: ۲/۲۰۰، معہ.

ووكذا في شرح المجلد، كتاب الثالث في المسائل التي تتعلق بالأجرة، الفصل الثاني في المسائل التي المتعلقة بعلوم الاجرة وكيفية استحقاقها للمؤجر، (رقم المادة: ۳۲۹)، ۲/۱۳۱، وشيخه، ۲۶۱/۱.

دار الكتب العلمية، بيروت.

مسجد کاروپہ اپنی تنخواہ میں وصول کرنے والے کی مامت

مسئلہ [۵۵۵]: جس امام کو مسجد کا مساب پر بنایا ہو وہ امام صاحب خلیفہ اس کی جگہ دہنی کی ہو کہ جو مسجد کی دکانوں کا گریہ ہے وہ اپنی تنخواہ میں لے لیا کر دہ امام جو روپے ٹروی میں لوگ دے گئے۔ کیا اس اہانت کو بغیر غلہ والاں کے یا بغیر ان لوگوں کے وہ اس روپے کو جو کہ اہانت ہے اٹھا سکتا ہے یہ اثر حق سے تو کیا اہانت میں خیریت کرنے سے اس امام کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

جو روپے مسجد کے لئے دیئے ہو، امام کو اس کے رکھنے کا حق نہیں (۱)، وہ اپنی تنخواہ وصول کر سکتا ہے (۲)، اس کے علاوہ مسجد کی اہانت میں خیانت کرے گا تو اس کی امامت کر وہ ہوگی (۳)۔ فقہ واند سجادہ خانی اعم۔

حرر العبد محمد ونفیر، دارالعلوم دیوبند، ۱۵/۵/۱۳۹۶ھ

(۱) "بعض شعاع فی شہر رمضان ابو مسجد، فاحترق (یعنی منہ لٹے اور دہنہ لیس) للإمام ولا یعطون ان یأخذہ بغیر اذن الداعی". البحر الرائق، کتاب الوقف، ۲/۴۹۰، رشیدیہ

"ولو جتمع مالاً لیسلفہ فی بناء المسجد فاعین بعضہ فی حاجتہ ثم یدخلہ فی نفقۃ المسجد لا یصح أن یغفل ذلک". البحر الرائق، کتاب الوقف، ۲/۴۹۰، رشیدیہ

"وإذا دعی حیث من المسجد فإن كان له أدنی حصۃ، لا یأخذہ" وکذا المجتہد المعنی أو الحصر المقطوع والمنزیر والقنادیل المکسر ذ: البحر الرائق، کتاب الوقف، ۲/۴۹۰، رشیدیہ

"ولو أن فیہ من ذلک لیسجد وسجداً وینزل لہ الأخر وجعل ذلک أجره ليعزل وهو آخر المنزل، حار۔ المتولی إذا أمر المتولین أن یبند المسجد وسمی لہ آخر معلوماً لکل منة۔ إذا نقد الأجور من مال المسجد حل للمؤذن أخذہ الخ". البحر الرائق، کتاب الوقف، ۲/۴۹۰، رشیدیہ

(۲) "وذكره إمامہ۔ فاسق من الصلح، وخبر الخروج عن الاستئذان، وعن الصادق من تركب الکسائر من مئیس فی شرح الخصة علی أن کراهة تقدیمه کراهة تحریمه". انوار الأنصار مع رد المحتار، کتاب الصلوة، باب الامامة، ۵۴۰، سعید

وإذا فی تبیین المحتضی کتاب الصلاة، باب الامامة، ۱۳۶، عذابیہ

المفصل الثانی فی إمامۃ الخاسق

(خاسق کی امامت کا بیان)

خاسق کی امامت

سوال [۵۵۵]: زیر ایک جملہ امامت کرتا ہے وہ ظاہر قیصر میں بھی شرکت کرتا ہے، مثلاً تاج و تخت، سینہ و پٹیاؤں کے اور پیش قدمی کرتا، دین کا مذاق اڑاتا، بیچ و خرید و یہ ایسے محفل کو نام ملتا، اور اس کی قضا، کما جاز ہے؟

مذاہم محمدیہ پر۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

ایسے شخص کو نام ملتا ہے رئیس (۲)۔ لکھ۔

ایضاً

سوال [۵۵۶]: پوش خائن خاسق و ظاہر و اس کی امامت میں اس شخص کی وجہ سے (۱)۔

کے تحت کیسے ہے درجہ خاسق و ظاہر کی نفی۔ نہیں کیا گیا ہے!

۱) "وہیکوہ إمامۃ عبد و نعم ابن و خاسق و غفر" والدہ الحجاز: "تو لہ، و خاسق و ابن غفر" و جو
المجروح عن الامتداد، و لکن العراق، من برکت الکتاب کتباتہ الخیر، و الزاوی، و کل ایہا و جو
ذلک، و الذم الحجاز، کتب انصوریہ باب الإمامۃ ۵۵۹، ۵۶۰، ص ۵۶۱

(۲) کذا فی الہدایۃ، کتبات الصلوۃ باب الإمامۃ ۱۲۴۱، مکتبہ شریعہ غیبیہ لبنان

(۳) کذا فی مجمع البحر شرح مصفی الامام، کتب انصوریہ، فصل، لجدعہ سندھا کذا ۵۵۹، ۵۶۰، ص ۵۶۱

احیاء الفرائد العربیہ، بیروت

(۴) سورۃ الاعطاف، ص ۱۴

الجواب حامداً ومصليناً:

لائق وہ جرنی امامت ترموہ تحریری ہے بشرطیکہ اس سے بجز امامت کے لائق وہ دوسرا اس سے مختص موجود ہو (۱)۔ لائق وہ شخص ہے جو کہ کبیر دُعا کا مرتکب ہو (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔
حررہ العبد المذنب و المتوكل على الله عز وجل، مفتی محمد سعید مظاہر عظیم مبارکپور ۱۳/۵/۱۴۰۸ھ۔
الجواب صحیح سعید احمد غفرلہ۔ صحیح عبد الصنف ۱۵/ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۹ھ۔

ایضاً

سوال (۲۵۵۹): "بعض لوگ لائق وہ جرنی امامت کے (۱) اور ان کے بعد بھی (۲) امامت کے لائق وہ جرنی امامت کے (۳) کے تحت کیسی ہے اور نیز لائق وہ جرنی امامت کے (۴) کیا ہیں؟
الجواب حامداً ومصليناً:

لائق وہ جرنی امامت ترموہ تحریری ہے (۴) بشرطیکہ اس سے بجز امامت کے لائق وہ دوسرا اس سے مختص

(۱) "توسکرة الإمامة عبد الرحمن بن أبي نعيم" (الدر المنثور) "فمن أمكنه الصلوة خلف غيره فهو لهير أفضل والا فلا تمتد" روى من الإجماع "أورد المنثور" كتاب الصلوة باب الإمامة ۵۵۹/۱، سعيد، وكذا في المحلى الكبير. كتاب الصلوة، فصل في الإمامة الأولى بالإمامة، ص ۳ - ۲، سبيل التكميل (مكرر).
(۲) وكذا في حاشية المحققين على مواقيي العلاج. كتاب العلوقة، فصل في بيان الأهل بالإمامة ص ۳۰۳، فديمي.

(۳) "قاله ولسق من المنسق. وهو الخروج عن الاستقامة. ولعل المراد من يرتكب النكاح كشارب الخمر والزاني وسائر البرا ونحو ذلك" أورد المنثور. كتاب الصلوة باب الإمامة ۵۶۰/۱، سعيد.
(۴) سورة الأنعام ۱۶:

(۵) "توسکرة الإمامة عبد الرحمن بن أبي نعيم" (الدر المنثور) "فمن أمكنه الصلوة خلف غيره فهو لهير أفضل والا فلا تمتد" روى من الإجماع "أورد المنثور" كتاب الصلوة باب الإمامة ۵۶۰/۱، سعيد.

(۶) وكذا في البحر الرائق. كتاب الصلوة، باب الإمامة ۶۰۲ - ۶۰۱، رشيد.

(۷) وكذا في مجمع الأنيسر. كتاب العلوقة، فصل في الإمامة، ص ۱۰۹ - ۱۰۸، إمامية التراث العربي. بيروت.

موجودہ (۱)۔ لاسی و شخص ہے جو کہ کبریا مقام کا مرتبہ (۲)۔ فقہ وائد تعالیٰ امیر۔

ترجمہ حیدر گنجی، مکتبہ انجمن مفتی درویش خان، سوم سہارن پور، ۱۳۵۹ھ۔

اجواب صحیح امیر المومنین، تصنیف امیر المومنین، ۱۳۰۳ھ، دہلی، ۱۳۵۸ھ۔

حافظہ سنتی کی امامت

سوال ۵۱۹: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندجہ ذیل مسئلہ میں
ایک شخص جو حافظ قرآن ہے لیکن وہ شریعت کی رو سے ذلتی ہے اور یہ طائفہ نہ جب اہل علم و ایمان نہ اس میں قرآن شریف بھی نہ پڑھے اور اہل سنت میں یہ حافظ صاحب قرآن شریف نہ تھے۔ ان میں دو فرق صاحب یمن ہیں جو کفار و کمال اس مسجد میں دست اُتراتے ہیں یا امام صاحب اس نے چھپنے کی قیادت اور مشائخ فخریہ وہ بھی پڑھتے ہیں اور اہل علم میں سے بعض حضرات یہ کہتے ہیں کہ ہم تو چھپتے نہ چھپیں پڑھتے ہیں اور اس کے فائق ہو کر آئی ہے۔ دینی قلم نویس ہوئی اس لئے سمجھو نہیں پڑھتے۔

اب در وقت طسب امر یہ ہے کہ اس طائفہ نہ جب نے چھپنے کا کاروبار بھی جو مزاج ہے یا نہیں؟ اور اس کے جواب میں، دراصل طائفتہ قلم نویس۔ دنیا و آخرت۔

نہاد اوس دوسرے درجہ اعلیٰ تفسیر و تفسیر، ۱۶، دہلی، ۱۳۱۹ھ۔

الحجرات حامد و مصیبا:

سائنس نے ان کو امام صاحب کے فقیہ کی کوئی تفصیل بیان نہیں کی بلکہ جس سوال کیا، بلکہ جواب بھی منطقی و فقیہ کی امامت کا ایسا ہے کہ آپ اس کی تحقیق تو مسائل کے امام ہے کہ صورت مستور میں ذلت کی

(۱) "فتاویٰ امین المصلا حلف غریہ فیہ الفصل الاول والآخر"، تالیف من الاشراف، (۲) دالمحدود، کتاب المصلا، باب الامامة، ۵۵۹، سعید۔

(۲) "قولہ" و فاسق، من النفس، وهو العیروج عن الاستقامہ والمجراہ من برئک الکتاب کتبخارہ الحمر و لرسو و اکل الفرس، و فسر فانک، ارد تمحار، کتبخارہ الحمر، باب الامامة، ۵۶۰، سعید۔

(۳) کتبخارہ من سبیل الحقائق، کتاب المصلا، باب الامامة، ۱۳۲، امداد۔

داروں کے سارے مسلمان دوسری مسجد میں منتقل ہونے کو قوی اندیشہ ہے۔ یہ کیا اس شخص کا اثر نامہ تھا؟
 ضروری ہو گا یا ان کو معذروں کو کہے کسی نیک ظن آدمی کو مقرر کرنا بہتر ہو گا؟ بیوقوف تو رہا۔

الحواب جامداً و مصلحاً:

نصبت کرتا، کسی پر اندھن پر قربت لگانا دینے کا نام ہے (۱) اور ایسے امور کا مرتکب فاسق ہے اور
 فاسق کی مامت کو جو جرحی ہے، اگر کوئی بہتر مامت کا اس آدمی کو جو بیوقوف اور مذکورہ کے مرتکب کو اس کا جانا
 چاہیے بلکہ دوسرے شخص کو نام دینا چاہیے۔

اگر یہ شخص صدق الی سے پہلے کرے اور جی ای کرتوں سے وہ قوی ہو جائے اس کی مامت بھی ضرور
 نہ ہوگی۔ بہتر یہ ہے کہ شخص مذکورہ کو مسند تجدد اور فتنہ اندیشہ پر نہ رکھے تو یہ کہہ دیا جائے، اگر وہ نہ دے اور
 قوی کو اندیشہ دہانی کو مامت سے ملے تو اس کے کسی وہم سے بہتر شخص کو اس پر مقرر کیا جائے۔ اگر اس کی مسجد کی
 میں فتنہ اندیشہ دہانی ہو کر کسی دوسری مسجد میں تفریح نہ دے جائے، اگر یہ بھی ہو سکے تو پھر شخص مذکورہ کے پیچھے بھی نہ دے

(۱) قال الله تعالى: ﴿يُؤَلِّفُ بَيْنَهُمْ مَنَاصِبَ﴾ (سورة الاحزاب: ۶۱)

"عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "مثل المسلم
 على المسلم جوارح مائة وعشرة دماء، حسب امرئ من الشر أن يحقر أخاه المسلم".
 "عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم على أسعد
 العوفي في يومئذ أو قال في حواريه فقال: "يا معشر من آمن بفساده لا نفاد، يا المنافس لا تنهوا
 غيركم، فإنه من منع عورة أخيه، منع الله عورة، ومن منع الله عورته، فسد على حوله بئنه". (تفسير
 ابن كثير ۲/ ۳۷۰، دار الفیحاء، دمشق)

قال الله تعالى: ﴿يُؤَلِّفُ بَيْنَهُمْ مَنَاصِبَ﴾ (سورة الاحزاب: ۶۱)

"وأخرج أحمد: "خمس أساليب كفارة الشرك بالله، ولكل نفس غير حق، وبغض
 مؤمن، والفرقة من لرحمة، وبين حادثة بقطع يداً لا غير حق"

"وأخرج الطبراني: "من ذكر من أساليب الله ليعبد حمة الله، فإن عار حمة من دني
 سفاهة ما قاله". (الزوائد على الفتاوى، الكبير، دار إحياء التراث العربى، بيروت ۱۰۴)
 دار الفكر، بيروت:

..(1) *Intergovernmental*

“عسى أن نخلفه” أي: نختار غيره ونعطي غيره من بعده، إذ هو
 نفع من الأهل والولد، ثم قال: “فإنه لو لم يكن له ولد”

١٥٨

[illegible]

”تم وادعوا إلى استنفاذهم“۔ ”عمر“ ان کثرتہ خواہیہ کہ اھل تجزیہ، علوم، فنون، مہرہ

[illegible]

١) "أولى الحقوق وشريعته من قديمة خلق الإمام وعرفه سبب وجوده مثل أن يوجد عنه ما يؤيد حسب احتلال أهل النفس وتلك الأمور التي كما كان هو صفة وإقامته لأنظمة وعملاتها. وإن أدعى غلبه لي فتنة احتمال أنني المضربين". (رد المحتار، كتاب الجهاد، باب العاقبة، ٢٦٣:٢٦٤، سعيد)

توسکیر، اسماعیل محمد و الحارثی، هاشم و الحامی، وقار الشامي. بيان فنیکی المصدرة حلف غیر هم.
قیقو قشقل و الاطلاقیات اونی من الانجراد. در المصنوع. کتاب المصنوع، باب الإمامة، ۱۳۹۶، معبد.
ز، در المصنوع. کتاب الحرف و الاصل. فصل فی الب، ۱۳۹۶، ۴۰۰، معبد.

١٣: مجمع الفوائد كتاب الحلاوة، ربه حله الهند ٤، ١٩٨٠، مشافهي إنيابى العظمى، بمشهور.

و كذا في لسان الصالحين، كتاب التوحيد، باب حد الشرف ٧٣، ٣، بعد.

١٠: (الشيخ المحقق معزالمتحرر، كتاب الصلاة، باب الإمامة، ١: ٥٥٩، ٥٦٠، ج١)

(١٥) الحنفى الشكر. كتاب الشكوك. الاوونى بالارامى ص ١٣١. سهل كيدى الالون.

معصی متعذرہ کے مرتکب کی امامت

سوال (۲۵۶۰)۔ جو شخص ہمیشہ اپنی نماز، خیر، عبادت، ترکہ و مکہ و یثرب کی بھی کبھی نہ پڑھتا ہو اور نہ کھنکس مسجد میں بھی کبھی نہ آئے ہو، بلیا ہو، نماز و ترکہ کی دولت نہ لیں۔ ایسے شخص کو امام مسجد بنایا جائے یا نہیں؟ جو شخص نماز، خیر، عبادت، ترکہ اور نماز ایسے شخص کے ساتھ جائز ہے یا نہیں؟

۲۔ اور ان شخص کو ایک مرتبہ ہفتی، ایک ماہ سے مسجد سے باہر نکالتے ہیں کہ وہ یہ چھ روز ہر روز کھنکس نماز پڑھے اور اس کی کوشش میں اگر کوئی دوسرا بھی آتی والے ہیں مسجد میں امام بننے کو مارتے ہوں تو یہ امام اپنی طرح نہیں جیسا کہ اسے اپنے شخص کی ذاتی ترے اور لوگوں کو اس آدمی کی بدچال و جہالت پر اپنی ترے ہو ہمیشہ ہمیشہ علانہ نماز پڑھنا نہ کر کے اسے اس کے فعل و ارکان شریعت میں لایا ہے۔

۳۔ یہ اس وقت تک نہیں (اس کے لئے دریافت کیا جا رہا ہے) اور بارہ ہفتی نہ گزرے ہیں۔ یہ امام ہونے کی ضرورت میں آیا ہے، اس جہالت کے لئے، شہدے اس کے سامنے یہ لفظ کہیں کہ یہاں بی جا امام خیر، عبادت، ترکہ اور نماز کے لئے نہیں تیار ہے، نہ چاروں چیزیں خیر، اس نے دریافت کیا کہ کیا ہیں، بالخصوص اگلے بیان کرتے ہیں کہ وہ ہیں

- ۱۔ ہم سب کو کھنکس کی نماز پڑھ لیتے ہیں اور تم سب سے نسبت دور۔
- ۲۔ اگر تمہارے ہم کو تم کو کھنکس سے کبھی آکر جھگڑا ہو تو تمہارا ہمارے دشمنی میں جا کر چھوڑ دیتے ہو۔
- ۳۔ جب کہ تم کو ہوں تو وہ تمہاری بیوی کو ہوں ہے اور تم اپنے ہمسرا راحت پر لیٹے ہوئے ہو، ہمیں کیا معلوم کہ تم غسل کئے ہوئے ہو یا تم کو غسل کی حاجت ہے، نہ کہ تمہارے اٹھنے پر اور جگہ پر تمہارے ہمسرہ میں تو اٹھنے پر آ کر نہ اٹھتے کراہت ہے۔

۴۔ تم آکر عزم و ہمت رکھتے ہو، ہمیں کہہ دینے کھاس و غیرہ کو تم ہمسرہ کی شکل ہو کر ہمارے محبت و خیرہ میں قائم کرتے ہو، ہم وہ دور سے کیا شناخت کر سکتے ہیں کہ ہمارے امام مسجد ہیں، اگر ہم کوئی لفظ جہالت نہ کہہ رہے ہوں تو سمجھ کر کہتے ہیں تو سچے آدمی ہیں۔

اس نے یہ دریافت کر لی ہے کہ یہی حالت جس شخص کی ہے اس کو امام مسجد بنایا جائے یا نہیں اور

مکان سے ایٹھا ہو کر پاس سے آیا ہے، اس کے متعلق یہ کہن کرنا کہ یہ پہہ غسل ہے، اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں، یہ بیان اقوالہ منوع ہے (۱)۔ بہت اگر تحقیق سے معلوم ہو کہ فلاں شخص کو غسل کی حاجت ہے تو جب تک وہ پاک نہ ہو جائے اس کے پیچھے نماز پڑھنا قطعاً حرام ہے (۲)۔

غیبت کرنا حرام ہے (۳)۔ بڑا زہر زفر زلیخا عین ہے، اس کا تارک نہ حق ہے (۴)۔ پس شخص مذکورہ

۱۔ "ابوکرہ اذال جنب واقامة محدث لا اذانہ حتی المذهب" (الدر المختار).

"ثم اعلم انه ذكر في الحاوي الفصلي من سنن الاذان: كونه رجلاً عاقلاً، صالحاً، عالماً بالنسب والأوقات، موطئاً عليه، محتسباً، نقياً من ظواهر مستقبلاً" (الدر المختار مع رد المحتار، كتاب الصلوة، باب الاذان: ۱، ۳۹۳، ۳۹۴، صعيد).

(۱) قال الله تعالى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا جِئُوا بَالغِ الْإِيمَانِ مِنَ الْبِرِّ بَعْضَ الْبِرِّ يُؤْتِيهِ اللَّهُ الْفَلَاحَ وَالْجَعْلَ بَلْ لَغِيْلٌ﴾ (الحجرات ۱۲).

"عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إياكم والظن". فإن الظن أكذب الحديث". فهذا الظن المحظور، وهو ظن المسلم من غيره مما يوجب الأحكام القرآن للمخصص: ۳، ۲۰۳، ۲۰۵، فقهني.

(۲) "عن أبي هريرة رضي الله عنه: "لا تقبل صلوة من أحدث حتى يزوجها" متفق عليه.

"عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لا تقبل صلوة بغير طهور ولا صدقة من عول". رواه مسلم. (مشکوٰۃ مصابیح، کتاب الطہارۃ، باب ما یوجب الوضوء، ۳۰۱، فقهني).

(۳) قال الله تعالى: ﴿وَلَا يَغْتِب بَعْضُكُم بَعْضًا﴾ (سورة الحجرات: ۱۲).

"عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "كل المسلم على المسلم حرام، ماله وبشره وذمه". حسب امرئ من الشر أن يحقر أخاه المسلم". (تفسير ابن كثير، ۳/ ۵۰۲، دار المعیونۃ دمشق).

(۴) "هي فرمیں عین علی کل مکلف ویکفر بواجبها ونار کفر عمداً معاناً، آی نکاحاً" (الدر المختار، کتاب الصلوة، ۳۵۱، ۳۵۲، صعيد).

کو، مہیا کر دے گی ہے، خصوصاً جب کہ دوسرا ایک آدمی امامت کے ناقصی آجیڈ کر رہا ہو جو ہے ایسے غیر پابند نماز اور نیت کرنے والے کو ہرگز ہرگز امام نہ بنایا جائے (۱)۔ تاہم اگر وہ توبہ کرے اور جس کی نیت کرتا ہے اس سے بھی حواشی کر کے در نماز جماعت کا پابند ہو جائے تو پھر اس کے پیچھے نماز درست ہو جائے گی (۲)۔ فقط واللہ اعلم۔

ترجمہ و ترجمہ: محمد تقی علیہ السلام: معین مفتی محمد سرور نظامی، مولانا محمد سعید، ۱۴۲۱ھ۔

انجواب صحیح سید محمد نفل، صحیح عبدالرشید، در سطح علوم سید نور، ۲۱/ فی الجہاد ۵۷ھ۔

مرتب کردہ کی امامت

سوال [۵۰۳]: کردہات، سنت و مستحبات کی پابندی نہ رکھنے والے کے پیچھے نماز کیسے ہوگی؟
الجواب حامداً و معطیان:

کر رہا ہوگی (۳)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔
حدود العبد محمد نفل۔

(۱) "وبكوه إمامة محد وأمراني ولما في وأمنى" (الدر المختار).

وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ: "كون أمكن الصلاة خلف غيرهم، فهو أفضل، وإلا فلا فتدء أولی من الانفراد، وإن كراهة تقديمه كراهة تعريضه". (در المختار، كتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۹، ۵۶۰۔ سعید)

و كذا في الحلبي الكبير، كتاب الصلوة، الأولى بالإمامة، ص: ۵۶۳، سہیل اکیڈمی، لاہور،

(۲) "والأحق بالإمامة لأعمى بآحكام الصلاة فقط صحة وفساد بشرط احتياجه نحو احتش الظاهرة".
الدر المختار، كتاب الصلاة، باب الإمامة: ۵۵۷۔ سعید

(۳) "وكره إمامة أنفاسي، وأعلم أعلم إمامة مائدين، فحبب إمامته شرعاً، فلا يحظم تنظيمه للإمامة".
مرآة المفلاح، وقال الطحطاوي في حواشيه: "قال الفيتاوي: أي أو بصور على صفة". (حاشية المصحطاوي على مرآة المفلاح، كتاب الصلوة، نص في بيان الأحق بالإمامة، ص: ۳۰۲، ۳۰۳، قدیمی)

و كذا في الدر المختار، كتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۹، ۵۶۰، سعید،

زانی کی امامت

سوال [۲۵۹۳]: ایک حافظ صاحب کو زنا کرتے ہوئے دیکھا اور اس کو کھمایا مگر وہ اپنی اس حرکت بد کو نہیں چھوڑتا، میں نے ان سے کتنی ہی مرید یہ بھی کہا کہ تم نماز مت پڑھنا کرو، تمہارے پیچھے نماز نہیں ہوتی ہے۔ اس لئے حضور سے اس مسئلہ کا فتویٰ تحریر فرمایا ہے تاکہ میں حافظ صاحب کو دکھا دوں اور چارہ دئی اس کے شاہد ہیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

زنا کا ثبوت زانی کے اقرار یا چارہ یعنی نقد شاہدوں کی شہادت سے ہوتا ہے، بغیر اس کے ثبوت نہیں ہوتا (۱)، اگر شرعی ثبوت ہے اور امام نے توہین کی تو اس کی امامت مکروہ تحریمی ہے جب کہ اس سے بہتر امامت کے لائق موجود ہیں، اگر شرعی ثبوت نہیں تو محض بدگمانی کی بنا پر اس کو زانی کہنا جائز نہیں، البتہ امام کو ہونا چاہیے چلن ایسا رکھنا ضروری ہے جس سے دوسروں کو بدگمانی کا موقع نہ ملے (۲)۔

(۱) وكذا في الحلبي الكبير، كتاب الصلوة، الأولى بالإمامة ص ۵۱۳، صهيل الكلباني (لاهور)

(۲) وكذا في مجمع الأنهر شرح ملطي الأبحر، كتاب الصلوة، فصل: الجماعة سنة مؤكدة: ۱/۸۰، دار إحياء التراث العربي، بيروت

(۱) "وبثبت بشهادة أربعة رجال في مجلس واحد . . . بلفظ الزنا لا الزوفاً والجماع . . . و عدلوا مسراً وعسراً . . . وبثبت أيضاً بإقراره أربعة في مجالسة: أي المعقر الأربعة بعد" (المعبر المختار، كتاب الحدود: ۳/۹۰، سديد)

(۲) وكذا في الفتاوى العالميكبرى، كتاب الحدود، الباب الثاني في الزنا: ۲/۳۳۳، وحيديه

(۳) وكذا في الهداية، كتاب الحدود: ۲/۵۰، مكتبة حوكمة علمية ملتان

(۲) "اتقوا مواضع الشبه": ذكره في الإحياء، وقال العراقي في تنوير أحاديثه: لم أجد له أصلاً، لكنه بمعنى قول عمر: "من سلك مسلك الظن اتهم"، ورواه الخطابي في معانم الأخلاق مرفوعاً بلفظ: "من أقام نفسه مقدم التهم، فلا يتومن من أساء الظن به"، وروى الخطيب في المتفق والصفورق عن عبدالمسيب قال: وضع عمر بن الخطاب: ثلثي عشرة كلمة . . . "أو من عرض نفسه للتهمة، فلا يتومن من أساء به الظن"، (كشف الخفاء: ۳/۵۱، مؤسسة الرسالة بيروت)

"ابن کثیر: جماعة عبد و اعترى و استحق و مكرمة نقديہ" انی بعد من ذكره تحريه "ج"
 در محدثہ امامی (۱) فقط اللہ ہی نہ قابل اہم۔
 حررہ احمد محمود تلموئی مٹا اللہ عنہ، معین مفتی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔
 جواب صحیح: سعید احمد فخر۔ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔

ایضاً

مسئلہ ۱۵۱۵: ایک شخص کی ساری سے دوسرا شخص زنا کرتے ہے ان پہنچا شخص دیوث ہوگا یا نہیں اور
 اسے لوم بتانا جائز ہے یا نہیں؟
 الجواب حامداً و معیناً:

۱) شخص دیوث نہیں (۲) ہاں اگر باوجود رست کے زنا سے نہیں روکتا تو سبک رہے (۳)۔
 اور اگر ساری و س کی پرورش میں ہے پھر نہیں روکتا تو سبکیاں بے غیرتی ہے اور ایسے شخص کی اہمیت نہ ہر
 ہے۔ زانی کی اہمیت کا نہ نہ ہونا ظاہر ہے (۴)۔ فقط اللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔
 مدرسہ ترقی و تہذیب خلیفۃ اللہ عنہ، معین مفتی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔ ۸/۹/۵۸ھ۔
 جواب صحیح: سعید احمد فخر۔ صحیح: سعید الطیف مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۲۹/۴/۵۸ھ۔

۱) اندر المختار، کتاب الخلفاء، باب الإمامة ۵۵۶، ۵۶۰، ص ۵۶۰۔
 دوکتا فی النسخ الکبیر، کتاب التمسک، باب الإمامة، ص ۵۱۳، سنبل الکبیری لاہور،
 ۴: "دسوت من لا یعترف علی مؤثرہ، و محرمہ" (الدر المختار، کتاب الخلفاء، باب الخلفاء، ص ۵۶۰،
 سعید)

(۳) "عن طارق بن شہد" "عن زین مکر، غلبہ زید و ابن نہ یستطیع فہما، و ابن لم یستطیع
 فہما، و ذلک اصعب الإیمان" (المصحح لمسلم، کتاب الإیمان، باب بیان کون الیہی عن اسمک
 من الإنسان، ص ۱۱۱، قیس)

دوسری آیت: کتاب الخلفاء، باب الأمر (الہی) ۲۴۰، ص ۲۴۰۔

(۴) "مکر و امامہ عبد و اعترى و استحق و مكرمة نقديہ" (الدر المختار،

ص ۱۱۱، رد المختار "اقولہ و ذلک، من النفس، و هو المعروف عن الاستقامة و عن المعروف من"

زانی کی توبہ کے بعد امامت

سوان (۲۵۶۰): اگر زانی ایک مرتبہ نہ کرے تو اس کے پیچھے کتنے روز تک نماز نکر و تہجد بھی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

زانی کی توبہ پر جب باوقوف ہو جائے درود الخاسر نہ کرے اور اعمالِ سچے سے اجتناب کرنے لگے تو اس کی امامت درست ہوگی (۱)۔ فقہ۔

توبہ کے بعد دوبارہ امامت

سوان (۲۵۶۱): ہماری مسجد کے امام صاحب جرحہ تیس سال سے امامت کرتے ہیں، ان سے خطی ہوئی کہ مسجد کے باہر کچھ خشت چنتہ ایک بندھنیکہ لڑکی چڑی ہوئی تھی، اس میں سے کچھ اٹھا کر بھرہ میں رکھ دیں، اور ایک دوایم کے بعد اسی جگہ پر جوئی کی توں بغیر تعریف اور بغیر کسی سی بیشی کے واپس رکھ دیں۔ مہتمم صاحب اور مشدہدوں کو یہ برکت ناگوار خاطر ہوئی، امام نماز امت سے ہر طرف ہو گئے، اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کی اور مشدہدوں سے معذرت چاہی، ان سب حضرات نے موافق کیا اور سب خوش ہو گئے۔ مہتمم صاحب اور مشدہدوں کی یہ خواہش ہے کہ امام عینہ لہاریں اور بقائے بشری لعلی ہوگی ہے، اللہ تعالیٰ معاف فرمائیے، لے ہیں، ہم سب نے بھی، حاف کیا، حسب سائیں ان کو امام کہلایا ہے۔ اس کے پیچھے ہماری نماز درست ہوگی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جسب آئی ہے ان سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی توبہ کو قبول فرما کر معاف فرمادیے ہیں، قرآن کریم

ہیرنیک الکبائر کشارب الحمر والراسی واکمل البریاء ونحو ذلک۔ (کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة: ۵۶۰/۱، ص ۵۶۰)

(وکنہ فی الہدایۃ، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة، ۱۲۲/۱، مکبہ شرکۃ علمہ ملتان)

(۱) "قال الله تعالى: ﴿وَأَنذَرْنِي لِقَارِئِ رَسْمٍ وَأَعْمَلَ صَلَاحَاتٍ مِّنْ دُونِهَا﴾ (سورة طه ۸۰)"

"عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "الثائب من القنص كمن لا قنص له" رواه ابن ماجه". (مشکوٰۃ المصابيح، کتاب الدعوات، باب الاستعاضة بالمرء: ۲۰۶/۱، نقلياً)

مطلوبہ فرمائیں۔

۲۔ صورتِ دینی اس مولوی صاحب سے حسبِ مشیقاں نے دریافت کیا کہ آپ نے یہ آپریشن کیوں کر لیا؟ تو مولوی صاحب صریحاً بیان دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ میری محنت، ہمیشہ کمزور رہتی تھی اور طبیعت بھی تیز میرے لئے چند اشخاص کے کہنے پر یہ آپریشن کر لیا، بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ سنا، لوگ اس کو بھی تسلیم نہیں کرتے تو میں بآپ مفتی حضرت کے سامنے درخواستِ در ترمقید میں کے سامنے جو شیخ محمد علی قزلباشی اور اپنے کئی معارفی مالک ہوں اور اپنے نفس پر فروغ اور پشیمان ہوں۔

لہذا ائمہ اربعہ کی توجہ قبول ہونے کا نتیجہ مساوی فرما کر کہیں فرمائیں۔ مفتی صاحب نے جو کہ دارالعلوم کے فاضل ہیں عام قارئین کے سامنے اس مولوی صاحب سے یہ کہنا اور اس کے بعد اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم فرمایا۔ ان مولویوں کی مسجد و مسجد و تشریف فرما کر لیں جواب عطا فرمائیں۔

الجواب حامداً و مؤصلاً:

تو جب سچے دل سے ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ تو یہ توں ہوئی، خدا پاک کا وعدہ ہے کہ کسی کو کہنے کا حق نہیں کہ فلاں کی توجہ قبول نہیں (۱) البتہ اگر کوئی شخص اس کے توجہ کا اعلان کرے کہ اس کو امامت سے الگ کر دیا گیا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ دی اور اب دیکھا کہ بے روزگار ہے یا اس کا اقامہ اہل بیت توجہ خواہ ہے نہ یہ توجہ حق توجہ نہیں، نمازی اس کو تسلیم کرنے کے مکلف بھی نہیں، مگر اول سال اللہ تعالیٰ کو معلوم (۲) اللہ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ امیر محمد مقررہ (۱) راجعہ فرمائیے۔

(۱) قال اللہ تعالیٰ: "وَجُوبِي لِعَقَابِ مَنْ نَابَ وَامِنَ وَعَمِلَ صَالِحَاتٍ مِمَّا اعْتَدَىٰ بِ" سورة علقہ (۹۶)

"عن عبد اللہ بن مسعود عن رضى اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "الذين من الخبث كمن لا ذنب له" رواه ابن ماجہ، مشکوٰۃ لمصابیح، کتاب الدعوات، باب الاستعداد والنبوة (۱۰، ۶، ۳۰، ۲۰، ۲۰)

(۲) "وقوله عمنی اللہ علیہ وسلم: "اذ لا شققت عن قلبی حتى تعصم قلوبنا" و"وعداؤنا، انک انت کففت باعلیل بالظہر وما یحق به العمان، واما الخبث فلیس یک حک طریق الی معرفۃ مدہ، ویکر

لڑکے کا پورے لئے دوائے کی امامت

سہول: ۱۷۵۱: اگر کوئی شخص کسی لڑکے کا پورے کے لئے دوائے کی امامت کرے تو کیا اسے شخص نے پیچھے نماز است ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

شہادت پوری کرنے کے لئے لڑکے کا پورے نماز پڑھنا جائز ہے (۱) جو شخص ایسا کرتا ہے اس کا نام پڑنا مکروہ تحریمی ہے جب تک کہ وہ توپ نہ لے (۲)۔ فقہ دانہ تعویض امر۔
ازردہ تعمیر محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

جو امام لڑکے کا پورے کے لئے اس کی امامت

سہول: ۱۷۵۲: ایک شخص یہ سوچتا ہے کہ میں بھی دیتا ہے ایک بچہ جو نماز

۱۰۱: اقل فی المہدۃ والصلوٰۃ اذا مع خلق الریحان ولو یکن علیہا فحکمہ حکم امر حال وان کان صلیح فحکمہ حکم لیس۔ وهو غیر وہن فیہ دای قدام لا یحل النظر الیہ عن شہوۃ واما الحلوۃ والنظر الیہ لایمن شہوۃ فلا یمن بہ۔ ولذا لا یؤمر بان شرب کذا فی المستطوع وروی ذلک سبیل التمر لتقبل۔ ولعلیہ۔ والیہ شرفاً او المضاہعہ۔ ولویلا یحرک ذلک۔ رد المحتار۔ کتاب الحظر والامانہ۔ فصل فی النظر والنسب ۲۰۵۶۰ سعد۔
وہذا فی الفتاویٰ الحدیثیہ، کتاب النکاح، کتاب النکاح فیما یحل للنظر الیہ وما لا یحل لہ۔ ج ۳۰۰، ص ۳۰۶۔

۲: ”ویکرہ امامہ عند انعمی وفاقہ واعلیٰ والغر المحضار

”قولہ (فاقہ) من القیاس وهو الخروج عن الاستقامۃ۔ ولعل المراد من یرکبہ لیکثر کثارت تعمیر والدی واکل تردید بحر ذلک۔ رد المحتار کتاب النکاح، باب الإمامۃ ۵۶۰۱، سعد۔
وہذا فی مجمع الانہر۔ کتاب النکاح، فصل الجماعۃ مہ مکتوفہ ۱۰۸۰۱، دار حید، الترمذی، نعیمی بیروت۔

وہذا فی حاشیۃ المحضار، فی علی سر فی اصلاح۔ کتاب النکاح، فصل فی بیان الاحق بالإمامۃ۔ ج ۳۰۲، ص ۳۰۶، قاسمی۔

سے ہماری امت میں کوئی فتنہ نہیں (۱) نہ یہ کہتا تھا کہ اس کو توبہ واجبہ لازم ہے (۲) اور نہ یہ کہ اس کا عہد امامت سے گزر کر مرنے کے قابل ہوگا (۳)۔ جن دونوں سے کسی وقت بھی انکار جائز ہے ان سے پردہ کرنا لازم ہے (۴)۔ حفظہ اللہ سبحانہ تعالیٰ ہم۔

حرر، عبدالحکیم عثمانیہ دارالعلوم دیوبند۔

(۱) "قال الشيخ عيسى رحمه الله تعالى ان يعصب على أحد ثلاث نبال فقتله ولا يجوز لوفيقه إلا إذا كان لهجران في حق من حقوقه تعالى فيقول: ذلك فإن هجرة أهل الأهواء والبدع وحجة على من الأولاد، ما لم يظهر منه التوبة والرجوع إلى الحق". (مفتاح المعانيج، كتاب الأوقات، باب ما يليه عنه من النجاسات والفساد وتباعد العزائم، الفصل الأول، رقم الحديث ۵۰۲۷ / ۵۵۹-۵۵۹، رشيده)؛

وكتاب في عندنا لغزى، كتاب الأدب، باب ما يليه عنه من المعاصي والندم، ۱۴۲۰، مطبعة خيرية بيروت؛

(۲) "عن أبي حمزة ثمالی عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لله أشد فرحاً بحرية أحدكم بضلته إذا جاء" قال النووي: وانفقوا على أن التوبة من جميع المعاصي واجبة وإنها واجبة على الفور لا يلحق تأخيرها، مما لا يثبت، المصنوع من غير التوبة، لا يصح لمسلم مع شرهه الكمال النووي، كتاب التوبة، ۳۵۰، ۳۵۱، مطبعة

بوکدافی، روح المعاني، تحت باب ما يليه الدين آمين، مؤلفه أبي الله توبة شرحه، ۱۵۹۴، دارحياء التراث العربی بیروت؛

(۳) "إن لم يؤمنه صلح الإمام وعلمه بصلح توبته، من أن يوجد فيه ما يوحد تحليل أصوله المستلزم في تنكاس امور الدين كما كان فيه شبهة وإمامته ونظامها وإصلاحها، وإن أدى خضعة في شبهة احتمال انسي الحصرين، كتاب الرجاء، باب العاد، ۳۰۰، ۳۰۱، مطبعة

بوکدافی، روح المعاني، ہی من فاضلہ تک حیدر آباد، وکدائی، مؤلفہ، کتاب المعانی، کتاب المعانی والادب، الفصل فی النظر والخمس، ۳۵۰، ۳۵۱، مطبعة

بوکدافی، روح المعانی، کتاب التکرید، الفصل فی النظر والخمس، ۳۵۰، ۳۵۱، رشيده)؛

وكتاب في نفس المعاني، كتاب التكرير، فصل في النظر والخمس، ۳۵۰، ۳۵۱، لکنت الغنم بیروت؛

طریق غلط ملال نہ سمجھیں (۱)۔ اگر امامت مانیں تو ان کو امامت سے انکار کر کے کسی پابند شریعت و راسخ سنت و امام جو پر سر کیا جائے (۲)۔ فقط و مستند با حق فی العلم۔
حررہ العبد محمد رفیع۔ دار العلوم راجہ بندہ۔

اعلام بازار اور اعلام بازی کا اثر امام بننے والے کی امامت

سوال (۱۴۵): ۱۔ کیا امام صاحب حسب کے پانچ وقت کی ضرورت رکھتا ہے، اور عدم میں
بچوں کو تعلیم دینا ہے، اور ان کو انجمنی بائیں بنانا ہے، ورنہ تو اس سے منع کرتا ہے، ایک اور مسئلہ امام صاحب پر
یکہ نابینا لڑکے سے سارا حق اعلام بازی کا غرام رکھتا ہے، مہم مسجد کی قسم تھتا ہے کہ اس نے کوئی بد فعلی نہیں
کی۔ تو اب لڑکے کی بات پر اعتبار کرنا چاہیے، تاکہ جہ سے کہ تم سے میں چار بار بد تمیزی کی، یا امام کی قسم کہ اعتبار کرنا
چاہیے، اور امام کے پیچھے نماز پڑھنا چاہیے؟

۲۔ امام مسئلہ دوسرے امام کے ہوا یا عدم بازی کا اثر امام کا ایسا ہے ان کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ یہ اس وقت
وقت نماز اور جمعہ پڑھتا ہے اور ان کا مؤثر ہوئے حسب یہ باہر ہوتے ہیں تو کسی وقت کی نماز نہیں پڑھتا، حسب
مذہبات پر رہتے ہیں تو پابندی سے نماز پڑھتے ہیں، پس امام کے پیچھے نماز پڑھنا کرنا ہے، درست ہے یا نہیں؟ یہ
آخر بحث ہو کر رہتے ہیں، ان دونوں میں کون سے امام متعلق ہیں، ان کے پیچھے نماز پڑھنا درست جائز ہے؟
الجواب حامداً و موصلیاً۔

۱۔ امام صاحب و مجلس اس نابینا لڑکے کے بیان پر مجرم قرار دے کر شرعی حق کا مستحق نہیں

(۱) "الخلو" باب الحسبۃ سراد۔ الا بسلازمة مدیونہ عربیہ دخلت حرۃ، او كانت عحرراً أو شہداً۔

و یجوز "الرد المحتار" کتاب الحصر والایباحہ، فصل فی النظر والنسب ۴ (۳۶۸)۔

(۲) "الاحسن بالإمامۃ الأعلیٰ ما حکموا بصلوہ فقط صحۃ و فساداً علیٰ حد احد بہ لغز احسن الظہر، لہ

الاحسن تدریلاً و تحویلاً للفقہاء، قد تم الاورع ثم الأسن"۔ لکن فی المختار۔ کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ

۱۴۵۵ (سید)

۱۔ کذا فی مجمع الأنہر، کتاب الصلاۃ، فصل الجماعۃ مستوفی کذا، ۱۱۰، ۱۱۱ (در احیاء التراث العربی بیروت)

۲۔ کذا فی المبدیۃ، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ ۱۴۱۰، ۱۴۲۰، (شرکۃ علمیہ بیروت)

ظہیر آیا جائے گا، اہم صاحب کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہوگا (۱)۔ بغیر ثبوت شرعی کے کسی کے متعلق الزام لگانا، کبیرہ گناہ ہے (۲)۔ اہم صاحب کو اگر احتیاط سے رہنا چاہیے تاکہ بدنامی کا موقع کسی کو نہ دے (۳)۔

۲۔ الزام لگانا، فرض نماز ترک کرنا، معمولی قسمیں کھانا، خیتوں سخت قسم کے گناہ ہیں (۴)۔ اور واقعہ

(۱) "عن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: "لو بطنی الناس بدعواہم، لادعی ما من دعاء، رجاء وأمر اللہم۔ ولكن البیہن علی المدعی عنہ"۔ رواہ مسلم، وفي شرح لمروی: "إنه قول: وجاء فی رواية السیفی بإسناد حسن أو صحيح زائدة عن ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً لیکن البیہن علی المدعی والبیہن عسی من انکر"۔ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الإمامة والفتاویٰ باب الأفضیة والشہادات، ۳۳۶/۲، قدیمی)۔

(۲) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَلَا یَسِیْ سِیْہَانٌ بِغَیْرِہِ بِنِ اٰیْدِیْہِمْ رُکُوعِہِمْ﴾۔ (سورۃ الممتحنہ، ۱۲)۔
"وأخرج أحمد: "خمس لیس لہن کفارۃ الشوک باللہ وقتل النفس بغير حق، وبیت مؤمن، والفرار من الزحف، وبعین صائرة یقطع بہا مالاً بغير حق۔"

والطبرانی: من ذکر امرأ بشئ یس فیہ تبعہ بہ حبس اللہ فی نار جہنم حتی یأتی بفتا حاقا
فیہ"۔ والزیجر عن اقرافہ الکبار، کتاب الکناج، الکبیر، الرابعة والخمسون بعد العائین: البیت:
۱۳: ۱۳، دار الفکر بیروت)

(۳) "اتقوا مواضع التہم"۔ ذکرہ فی الإحیاء۔ وقال العراقي فی تخریج احادیثہ: لم أجدہ اہلاً، نکتہ
بمعنی قول شمر: "من سئک مبالغ الظن اتہم"۔ ورواہ الخرنطی فی مکارم الأخلاق مرفوعاً باللفظ:
"من اتہم نفسه فقد اتہم، فلا یؤمن من اتہا اهل بہ"۔ وروی الخطیب فی السقن والفتوق عن سعید
بن اشعيب قال: وخرج عمر بن الخطاب ثمانی عشرة کسفاً۔ "ومن عرض نفسه للتہمة، فلا
یؤمن من اتہا بہ الظن"۔ (كشف الخفاء، ۳/۱، مؤسسة الرسالة بیروت)

(۴) "وأخرج أحمد: خمس لیس لہن کفارۃ الشوک باللہ، وقتل النفس بغير الحق، وبیت مؤمن،
إلى آخر الحمدیت"۔ والزیجر عن اقرافہ الکبار، کتاب الکناج، الکبیر، الرابعة والخمسون بعد
العائین، البیت ۱۳: ۱۳، دار الفکر بیروت)

"عن أبي المرداء رضي الله تعالى عنه قال كرماني خليلي: ان لا تشرك بالله شيئاً وإن قطعت
وجوالت، ولا تشرك صلوة مكتوبة معصداً، فمن تركها معصداً فقد برئت منه الذمة، ولا تشرب الخمر
لأنها مفتاح كل شر"۔ رواہ ابن ماجہ" (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الصلوة، الفصل الثالث، ۵۹۱، قدیمی)

ان میں یہ چیزیں موجود ہیں تو ان کو امام بنانا مکروہ تحریمی ہے، جب تک وہ ان میں ہنوز سے ہشتہ تویدہ کر رہے ہیں، ان کو امام نہ بنایا جائے (۱)۔ نقطہ دہم: ہمارے فتاویٰ اہل علم۔

حررہ و احید محمد غفرلہ دارالعلوم راجہ بندہ ۲۲/۳/۱۴۰۷ھ۔

مخلوق اللہ کی امامت

سوال [۶۵۷۹]: یہاں ایک مسجد میں کسی نماز میں پیش امام صاحب کسی کام کی وجہ سے جماعت کے وقت نہ آئے، پائے تو ان کی جگہ ایک دوسرا شخص جو پڑھنا کھانا ہے، عمر زخمی تر مٹا ہے نماز پڑھتا ہے، اس کے پیچھے جو مقتدی اور مومن فکرات ہیں نماز پڑھتے ہیں اور پھر بعد میں اپنی نماز دہراتے ہیں۔ ان کو ایسا کرنا کیسا ہے؟
 غرار احمد، اذہر بدر، ۱۷/۸۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر متبع سنت ہونا چاہئے، لیکن ایسے مقتدیوں کو ایسے امام کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز کا براہ لازم نہیں (۲)۔ نقطہ دہم: اہل علم۔

ایضاً

سوال [۶۵۷۹]: جو اور مٹی کا بالکل مٹایا کر دیا ہوا ہے امام بنانا کیسا ہے؟ اس کے پیچھے نماز ہوتی

۱۔ "عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وسلم قال: "الکبائر: الإشرک بآلہ و عقوق الوالدین و قتل النفس و السبب الغرور" (المصباح للسخاری، کتاب الأیمان والفساد، باب الیمن الغرور: ۳، ۹۸، قدیمی)۔

۲: "وبکرہ امامۃ عبد و عمر ابی و فاسق و داعی": (الفرق المختار)۔

"وقوله و فاسق من الفسق و هو الخروج عن الاستقامة، ولعل المراد به من یرتکب الکبائر کشراب الخمر، والزانی، و کمال الرماء و نحو ذلک"۔ علیٰ أن کراهة تقبیلہ کراهة تعزیمہ۔ (ورد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ: ۱، ۵۵۹، ۵۶۰، سعید)۔

۳: "کذا فی مجمع الأنهر: کتاب الصلوٰۃ، فصل الجماعة سنة مؤکدة: ۱۱۲-۱۱۳، دار احیاء التراث العربی بیروت؛

(۲) "تقدیم تحریر تحت عنوان "فاسق کی امامت"۔

قراردیکراں، دلیل کا مطالبہ حسب مسئلہ کے خلاف ہے اور عجیب سنا، تکلف بھی نہیں، اس بنیاد کی تہدید کے بعد عرض ہے کہ امام محمد و مراد اللہ تعالیٰ نے کتاب الاذان میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے نقل کیا ہے کہ ایک مشیت و ازجی رکھنا سنت ہے (۱)۔ صحیحہ کرام کا بھی ہم نے "قول میں تھا۔ تو" واپس یہ چیزیں اتنا کافی ہیں، کی وجہ سے فقہائے کرام نے لکھا ہے: "و بجم عن ابن عمر عن اذین" (۲)۔

ایسے مشیت تک پہنچنے سے پہلے کہنا، یا چھوٹی چھوٹی رکھنا کسی کے نزدیک بھی مباح نہیں: "و نسا الاذان منها، ہی دون ظلت کما: لا بد من بعض التفسیر و من بعض من حال، فلم یحک أحد" (۳)۔

(۱) "عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما: انہ کذا بقض علی لعیته لم یفقد ماتحت القبضة. قال محمد: و بہ واحد، و هو قول اسی حنیفہ". (کتاب الاذان، کتاب الحفظ و الإباحة، باب حذف الشعر من التوجہ، بنیال حفت لمرأ و حنیفہ، "و" أحدث عن الشعر، ص ۱۹۹، رد و القرائ کراچی)۔

(۲) و کذا فی البحر الرائق: ۹۰۳، کتاب الحج، باب الحجابات، رشیدیہ

(۳) و کذا فی تبیین الحقائق، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم و ما لا یفسد، ۱۸۶/۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(۴) و کذا فی استقراء عبدالمکبر، کتاب الکرم، باب السبع عشر فی النجاس و النقصاء و قلم الأضفار و قص الشعر و حلق الرأس الخ: ۳۵۸، رشیدیہ

(۵) و کذا فی حاشیۃ الشیخ النبی علی تبیین الحقائق، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم و ما لا یفسد، ۱۸۹/۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

"عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: "خالعوا المتحرکین أحوا الشوارب، و اوفوا المسحی" "و عن اسی خبریة و عنی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "جزوا الشوارب، و ارفعوا اللعن، خالفوا المحروس" (اصحیح لمسلم، کتاب الطہارۃ، باب خصال الفقراء: ۱۲۹، قدیمی)

(۶) "و المر المختار، کتاب الحفظ و الإباحة، فصل فی البیع، ۳۰۷، سعید

(۷) "المر المختار، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم و ما لا یفسد، ۲۱۸/۲، سعید

(۸) و کذا فی بذل الصغیر، کتاب الطہرۃ، باب السراک من الطہرۃ، ۳۳/۱، مکتبہ المدینہ

جو کلمہ ایسا کہ سید بن ہمامؒ نے لکھا ہے اور جس کی سیدہ زینبؓ نے مناجات و کلمات قدسہ کے ساتھ جاریہ
 کیا۔ میں اس سے ورنہ اس حدیث کو غیر صحیح (۱) قرار دیتا ہوں۔
 علامہ ابو نعیمؒ نے فرمایا: (ارادہ ہو و یثبت۔)

سید خیر اور مخلوق اللہ کی امامت

سوال (۱۵۶۱)۔ سید خیر اور محمدی ملت کے لئے پیچھے نماز ہونے یا نہیں ہر دو کا ممانعت
 اور تائید کیا ہے؟

اجواب حرام اور مصلیٰ:

ایک شخص نے امام بن ہمامؒ کو فرمایا کہ میں نے پیچھے نماز فرمائی، تو فرمایا: (اگر تھے وہ تھے اور اگر نہیں)

۱۔ روکد فی معرفة الصحاح: کتاب الطہارۃ، باب الملوک: ۲۰، ۲۱۔ (مشعب)

۲۔ روکد فی حقائق الثلثۃ خصال الطہارۃ، اتصال: ۱۰۰، ۵۰۔ (قدیمی)

۳۔ ریض الفیہ: باب طہارۃ الملعون و جملہ شتورات: ۱۶، ۵۱۶۔ (قدیمی)

۴۔ بحسب الکبیر: کتاب طہارۃ، الاذن فی الامامۃ: ۵۱۳۔ میں کلمی لاہور،

روکد فی الارواح الخیار: کتاب الطہارۃ، باب الامامۃ: ۱، ۵۲۰۔ (مجموعہ)

۵۔ روکد فی حاشیۃ المصحف: عنی مرفی الفلاح: کتاب الطہارۃ، فصل فی بیان لا حق الامامۃ،
 ص: ۳۰۳۔ (قدیمی)

۶۔ زینکۃ الامامۃ، و تعریف و فاسق و اعمی: (۱) لہ: المختار،

تہذیب، و (۲) سابق و لاحق: وهو الخروج عن الاستقامۃ، و قلن: انما من یزید انکادو

تشیاب احمر، و التبری: کتاب لیباز مع ذلک: ارد: محذور: کتاب الطہارۃ، باب الامامۃ

۱، ۵۶۱۔ (مجموعہ)

۷۔ روکد فی التہذیب: کتاب الطہارۃ، باب الامامۃ: ۲۲۔ حکیتہ: نہ کہ عیدہ مبارک

۸۔ روکد فی مجمع الأنہر: شرح ملخص النہج: کتاب الطہارۃ، فصل احصاء سبۃ ما کرم: ۲۹، ۳۰۔

الشیخ المرات العربی: بیروت،

۹۔ کما فی فتاویٰ قدسی خانہ: فصل فی شرح الاقتدای: ج ۲، ص ۹، ۱۰۔ (ترجمہ)

جو امام و ارحمی رکھنے سے منع کرے اس کی امامت

سوال [۲۵۸۲]: جو اماموں کو رکھنے سے منع کرتا ہو کیا بھی شہرہ رکھ کر رکھنے کی نہیں

ہے، ایسا امام کے پیچھے ہار چھین کر ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر رکھنے سے منع کرنا حدیث پاک کا متنازعہ امر ہے (اگر فقہ و محدثین میں)۔

ترجمہ: امام محمود غفرلہ اور اعلیٰ و اقدس، ص ۹۲۔

تفہیم یافتہ بے ارحمی و اہل کی امامت

سوال [۲۵۸۳]: ایک موقع میں مسجد ہے اس میں زید، مرتضیٰ، ہے، زید و ارحمی نہیں رکھتا، و شیعہ

میں صرف زید ہی رہتا ہے، ان کی امت کے قابل تعلیم نہیں ہے، دیگر شخص صرف نماز پڑھنے کی قابلیت رکھتے ہیں

خلیفہ نہیں پڑھ سکتا، یہی صورت میں امامت کے تحت نہ رہتا، نعمت ہے، یا اگر وہ لوگوں کی نسبت پڑھنے کی

قابلیت نہیں رکھتے، ان میں نہ چند ارحمی بھی رکھتے ہیں، ابھی ان کی اپنے شخص سے ہے، یہ جوہ فیہم ہاں ہوتے

ہیں اور ارحمی بھی رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کی موجودگی میں زید کو امام رکھنا درست نہیں رہتا؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

زید کو چاہئے کہ ارحمی شریعت سے خارج رکھنے کی امامت کرے، جو شخص نماز پڑھ سکتا ہے، خلیفہ نہیں

چاہتا، ان کو چاہئے کہ خلیفہ ائمہ اور زید و ارحمی کے ہونے کا اعتقاد رکھو، یہ ہے اس کی طلب اور دعا کے کام، یہ شریعت کی

۱) "عن ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "احفظوا لشواربکم
واعفوا للحنی".

"وعن ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "احفظوا لمصرکم احفظوا

لشواربکم واعفوا للحنی".

"عن ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "احفظوا لمصرکم احفظوا

لشواربکم واعفوا للحنی احفظوا لمصرکم احفظوا لمصرکم احفظوا لمصرکم احفظوا لمصرکم

۱۳۵۰ھ قادیانی

ایہ کرتا ہے اس کی امامت مکروہ ہے (۱)۔ دوسری ایک بھی نہ تھی جائے، جب تک ایک بھی نہ ہو پتے نہ ہونا درست نہیں، چوتھا ایک بھی سے زائد ہے اس کو کونا درست ہے (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ انجمن محمدیہ دفتر دارالعلوم دیوبند، ۲۹/۳/۸۹ھ۔

انگریزی: بل والے کی امامت

سوال (۱۵۸۷): ایک شخص جس کے سر پر انگریزی لباس اور بھی خنجر بھی ہو لباس بھی صالحین کا نہ ہو ایسے شخص کو بغیر بوجہ امامت کے مسئلے پر ہزاروں اکیم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

: جب وہ م کے ہوتے ہوئے دوسرے شخص کو خود امامت کے لئے مئے نہیں بڑھنا چاہئے، جس شخص کے سر کے بل دوسری زبان، خواتین شراب، عورتوں کو نہ دوسرے لوگ کام بنائیں تو وہ خود امامت کے لئے مسئلے پر جائے، چونکہ یہاں مفسر حق ہے اور فاسق و مستفاد امامت مکروہ تفریحی ہے (۳)۔ فقط واللہ اعلم۔

۱۔ والسنہ فیہ القبطۃ، وهو ان یقبل الرجل لعتبہ، لعاراض منها علی قبضۃ، قطعہ، کذا ذکرہ محمد رحمہ اللہ تعالیٰ فی کتاب الأئمان عن الإمام، قال: وہ حد، محیط، اھ۔ (رد المحتار، کتاب الحظر والاماحۃ، فصل فی البیع: ۳۰۶، معید)

۲۔ کذا فی الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الکریۃ، الباب التاسع فی الخصال والخیاب، وقلم الأفتاب، ونص القاروب: ۳۵۹، ۳۵۸، معید)

۳۔ (۱) ”ویکرہ امامۃ عبدواغرابی وخامس وانحصر“۔ اھ۔ (الدر المحتار، ”وقولہ رافق من الفسق“: اخی المعروف عن الاستقامۃ، ولعل النواذیہ من یرتکب الذکاتو کتاب العجم، وانور بھی واکمل الریاء معو ذلک“۔ زرد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۵۶۱، ۵۶۰، ۵۶۲، معید)

۴۔ ”فی موالی الغلج مع حاشیۃ الضحطوی، کتاب الصلوۃ، فصل فی بیان الأخفی بالإمامۃ، ص: ۳۰۲، ۳۰۳، قدیس)

۵۔ (۲) ”کذا فی مجمع الأکابر، کتاب الصلوۃ، فصل: ”الحدیثۃ مؤکدہ“، ۵۸۱، ”حار تحیاء القراء الغریس جروت“ (۳) (راجع وقلم الحاشیۃ ۲)

۶۔ (۳) ”ویکرہ امامۃ عبدواغرابی وخامس وانحصر“۔ اھ۔ (الدر المحتار، باب الإمامۃ: ۵۶۱، ۵۶۰، ۵۶۲، معید)

رشتہ خورنِ امامت

سید ابی ابراہیم (۱۰۵۱ھ) رشتہ خور کے پیچھے ناز پر حجت جائز ہے یا نہیں؟ ایک حدیث کا حسبِ پریش ہے کہ وہ رشتہ کا بل بھی کہتا ہے اور میں بھی کہتا ہے تو آیا اس صورت میں اس سے پیچھے ناز درست ہے یا نہیں اللہ اعلم۔
الحواشی: حامداً ومصلياً

اگر اس سے پہلے امام ہو تو رشتہ خور کو اس میں ناگہرو ہے (۱) واللہ اعلم بالصواب

سورۃ خورنِ امامت

سورۃ ۱۰۵۱ھ: یہ سورہ کہ ہے اور وہ گول کا جہان میں پہلور کھاتے اور فوس و خیر و دیکھتے ہے اور وہ گول کی قسمت کا حال بیان کرتا ہے اور کائنات سے اہل ہے قرآن مجید خط پر حجت ہے اقویۃ است قرینہ قرۃ و سنت کہتے ہے اور یہ سورہ کہتے کا امام اور کائنات میں ہے اور مہمونی درں، مذکور و مفادات کا حال، ذکر کرے امامت اور امامت و رشتہ ہے یا نہیں؟ اس کا جواب ہے کہ امام اور طاعت اللہ میں رشتہ اور محبت میں مل لیتا والجماعت کی رو سے طاعت و امامت۔

الحواشی: حامداً ومصلياً

سورۃ کائنات حرام ہے (۲) ان طرح ابویہ بیان رکھتا ہے (۳) غایۃ لکھا بھی منع ہے اور قسمت کا حال نہ اتقان کے ہوا کسی کو معلوم نہیں ہے یا نہ ہی۔ جس کا ذکر ہے لکھا ہے۔ لہذا امامت کے حال بیان کرنا غریب کا دعویٰ کرتا ہے یہ بحث طے کرنا ہے یہ بیان دیکھ کر ثابت ہے (۴)۔

۱۰۱ "وبكره" امامه عند راضی و راضی و راضی "لدر الشعار" "ذوقه و فاض" من الفسق و هو المخرج عن الاستقامه و لعل الملاحه من بونك العكبان كذا في الجهر و الزامی و اكل الرما و نحو ذلك و در الشعار: كتاب الصلوة باب الإمامة ۵۱۴۰ بعد

و كذا في حاشية الطحطاوی: علی مرقم الملاح: كتاب الصلوة فصل في بيان الحق بالإمامه ص ۳۰۴، ۳۰۳، ۳۰۲، ۳۰۱

و كذا في مجمع التمهيد شرح ملخصي الامير: كتاب الصلوة فصل في الجهر عن سبب تركه ۳۰۱، ۳۰۰، ۲۹۹، ۲۹۸، ۲۹۷، ۲۹۶، ۲۹۵، ۲۹۴، ۲۹۳، ۲۹۲، ۲۹۱، ۲۹۰، ۲۸۹، ۲۸۸، ۲۸۷، ۲۸۶، ۲۸۵، ۲۸۴، ۲۸۳، ۲۸۲، ۲۸۱، ۲۸۰، ۲۷۹، ۲۷۸، ۲۷۷، ۲۷۶، ۲۷۵، ۲۷۴، ۲۷۳، ۲۷۲، ۲۷۱، ۲۷۰، ۲۶۹، ۲۶۸، ۲۶۷، ۲۶۶، ۲۶۵، ۲۶۴، ۲۶۳، ۲۶۲، ۲۶۱، ۲۶۰، ۲۵۹، ۲۵۸، ۲۵۷، ۲۵۶، ۲۵۵، ۲۵۴، ۲۵۳، ۲۵۲، ۲۵۱، ۲۵۰، ۲۴۹، ۲۴۸، ۲۴۷، ۲۴۶، ۲۴۵، ۲۴۴، ۲۴۳، ۲۴۲، ۲۴۱، ۲۴۰، ۲۳۹، ۲۳۸، ۲۳۷، ۲۳۶، ۲۳۵، ۲۳۴، ۲۳۳، ۲۳۲، ۲۳۱، ۲۳۰، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۲۷، ۲۲۶، ۲۲۵، ۲۲۴، ۲۲۳، ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۲۰، ۲۱۹، ۲۱۸، ۲۱۷، ۲۱۶، ۲۱۵، ۲۱۴، ۲۱۳، ۲۱۲، ۲۱۱، ۲۱۰، ۲۰۹، ۲۰۸، ۲۰۷، ۲۰۶، ۲۰۵، ۲۰۴، ۲۰۳، ۲۰۲، ۲۰۱، ۲۰۰، ۱۹۹، ۱۹۸، ۱۹۷، ۱۹۶، ۱۹۵، ۱۹۴، ۱۹۳، ۱۹۲، ۱۹۱، ۱۹۰، ۱۸۹، ۱۸۸، ۱۸۷، ۱۸۶، ۱۸۵، ۱۸۴، ۱۸۳، ۱۸۲، ۱۸۱، ۱۸۰، ۱۷۹، ۱۷۸، ۱۷۷، ۱۷۶، ۱۷۵، ۱۷۴، ۱۷۳، ۱۷۲، ۱۷۱، ۱۷۰، ۱۶۹، ۱۶۸، ۱۶۷، ۱۶۶، ۱۶۵، ۱۶۴، ۱۶۳، ۱۶۲، ۱۶۱، ۱۶۰، ۱۵۹، ۱۵۸، ۱۵۷، ۱۵۶، ۱۵۵، ۱۵۴، ۱۵۳، ۱۵۲، ۱۵۱، ۱۵۰، ۱۴۹، ۱۴۸، ۱۴۷، ۱۴۶، ۱۴۵، ۱۴۴، ۱۴۳، ۱۴۲، ۱۴۱، ۱۴۰، ۱۳۹، ۱۳۸، ۱۳۷، ۱۳۶، ۱۳۵، ۱۳۴، ۱۳۳، ۱۳۲، ۱۳۱، ۱۳۰، ۱۲۹، ۱۲۸، ۱۲۷، ۱۲۶، ۱۲۵، ۱۲۴، ۱۲۳، ۱۲۲، ۱۲۱، ۱۲۰، ۱۱۹، ۱۱۸، ۱۱۷، ۱۱۶، ۱۱۵، ۱۱۴، ۱۱۳، ۱۱۲، ۱۱۱، ۱۱۰، ۱۰۹، ۱۰۸، ۱۰۷، ۱۰۶، ۱۰۵، ۱۰۴، ۱۰۳، ۱۰۲، ۱۰۱، ۱۰۰، ۹۹، ۹۸، ۹۷، ۹۶، ۹۵، ۹۴، ۹۳، ۹۲، ۹۱، ۹۰، ۸۹، ۸۸، ۸۷، ۸۶، ۸۵، ۸۴، ۸۳، ۸۲، ۸۱، ۸۰، ۷۹، ۷۸، ۷۷، ۷۶، ۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۲، ۷۱، ۷۰، ۶۹، ۶۸، ۶۷، ۶۶، ۶۵، ۶۴، ۶۳، ۶۲، ۶۱، ۶۰، ۵۹، ۵۸، ۵۷، ۵۶، ۵۵، ۵۴، ۵۳، ۵۲، ۵۱، ۵۰، ۴۹، ۴۸، ۴۷، ۴۶، ۴۵، ۴۴، ۴۳، ۴۲، ۴۱، ۴۰، ۳۹، ۳۸، ۳۷، ۳۶، ۳۵، ۳۴، ۳۳، ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱، ۰

۱۰۱ "وبكره" امامه عند راضی و راضی و راضی "لدر الشعار" "ذوقه و فاض" من الفسق و هو المخرج عن الاستقامه و لعل الملاحه من بونك العكبان كذا في الجهر و الزامی و اكل الرما و نحو ذلك و در الشعار: كتاب الصلوة باب الإمامة ۵۱۴۰ بعد

و كذا في حاشية الطحطاوی: علی مرقم الملاح: كتاب الصلوة فصل في بيان الحق بالإمامه ص ۳۰۴، ۳۰۳، ۳۰۲، ۳۰۱

ملک کے نام ہے، قالہ: اے اللہ! میری قوم کو جو میں نے اپنی قوم کے لیے چاہا، اسے اپنی قوم کے لیے چاہا۔

أقر أني قد وردت بمسعى الخديعة على محمد بن أبي طالب بعد تعاني منه وسمي "أخيراً" إلى
البريقات "أخي السيف"، فها هو رسول الله وها هو "ابن" الشرك عائذ بالله، وفيل الخمر
التي حيرت إلا ما نحن وأكل الخمر وأكل بن أبي طالب، وأقول في يوم أرحم ودفد، لمحضات
العلاقات الموهبة، وأمر به السيفين وأمر داور وأسلم.

انھي انهي خبر پر دوسري خط لکھا: "فان قال رسول اللہ صلي اللہ تعالٰی علیہ وسلم: 'انما
سبعون حوباً' فان ملک الراجا تمنا: انجو جس ماجه اسفقرا"

[illegible]

۳۰۔ لا شئاع به مطلقاً، لا۔ استعداد ولا سکتی ولا نفس ولا اشیاء ولا اشیاء و صواب کان من سونہ و
 راعی، لا۔ نفس کہ لا اشیاء و راعی، لا۔ نفس و سونہ۔ ان تمام طے کان رہا ہے کہ لا۔

وقال ابن عباس: رجع فمدني 'أخوه' وقيل لأبيل لمحمدي، وعن عبد الله بن محمد بن
 محبوب السمرقندي - وكان من كبار علماء سمرقند - أنه قال: نحن لم نسمع بشيء من مدوحه من الموجود
 وإن كان له قرآن، لأنه لم يكن له أثر - لأنه لم يبق له شيء من المنفعة فيه - فكان يقرأ
 هذه أسرارهم ويؤيده قول الخراج الأتقي في آخر ما هو في العلل بأنه: - بعد أن أنكره
 بحريضة فتأمل قلت: والعلل من أجل أني لم أجد فيها من مدح الدفع الاستماع - وإن كان
 فيها اعتقاد أسرارهم - وهذه أسرارهم الشرايط التي السعير والكالج و... وهو مما يفتي الجميع: -
 لم يحتاج إليه في الحديث، كقوله: - ٩٩٠ - بعد

١٣٠٥ ق م : قبل فتح عاتلي (بين فتح عاتلي عليه السعفة و بئر الحيت ، ويعلم عالمي الأرحام) وإدخاله في نفس ما إذا
 فكيف غدا . و ما بعد من نفس ما في أرض حدة إن قد كسبه حمزة زادة : القديس ١٣٠٥

١- هذه مقالة نصي اشرى بانتم ابدتكم بها اختيارا. ٢- هذه مقالة جدي (٣) يوم انقضى تاريخها.

”وہ کہہ رہا ہے عیدہ، وٹھری و فاسق، ہ۔“ تنبیہ (۱)۔ ”لو دامعہ الامناء بالکسوف سائر
نفسہ، از کرمۃ تصدیقہ کرہما اجرہما، اھ۔“ کسری (۲)۔ نقطہ و اللہ سبحانہ تعالیٰ علیہم۔

حررہ محمد محمود تنگوسئی عفا اللہ عنہ، محقق، مدرسہ مظاہر علوم بہار پور، ۲۳/۱۲/۵۹ھ۔

انواب شیخ سعید محمد غفرلہ، ۲۵/۱/۵۹ھ۔ مہر لطیف، مدرسہ مظاہر علوم بہار پور، ۲۴/۱/۵۹ھ۔

ا۔ مہر کوسو کھلانا اور اس کے پیچھے نماز

سوال (۲۵۹۲) : زیڈ کی مسجد میں ایک امام صاحب ہیں جو بہت تھکی اپریس پکار ہیں اور محلہ میں سوا
دینے والوں کے یہاں کھڑے ہیں۔ تو ان کا یہ کھانا کھانا دیکھ کر نہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھتی نہیں؟
الجواب حامداً و موصلیاً:

مخبر و ان کی زبردستی ہے کہ امام صاحب کو حلال کر لیں، کھانا کھلا کر لیں، یہ حلال کھانی سے اتنی تمنا
دیں کہ وہ اپنے کھانے کو خود اظہار کر لیں، سو لیا حرام اور سواست پڑنا فرض ہے (۳) خود بھی وہ تو یہ کریں (۴)
اور امام صاحب کو بھی سورت کھلائیں۔ اگر امام صاحب کو معلوم ہو کہ یہ سودی ماں سے نہیں کھاتے بلکہ حلال کی کھانی
سے کھاتے ہیں، مثلاً سود کے کاروبار کی کوئی ذریعہ آمدنی ہے یا قرض سے نکالتے ہیں تو وہاں حرام نہیں، اس کا
کھانا درست ہے (۵) حرام کھانے والے کو امام بنانا مکروہ تحریمی ہے، اس کے پیچھے نہ دیکر وہ سودی (۶) جو سود

(۱) الدر المنثور، کتاب الصلوۃ، باب الإمامة، ۵۵۹: ۵۶۰، سعید:

(۲) العلوی، مکبر، کتاب الصلوۃ، الأولى بالإمامة، ص ۳: ۵، سہیل، تہذیب لاجور:

(۳) و کذا فی التہذیب، کتاب الصلوۃ، باب الإمامة، ۱۲۱۰، مشکوٰۃ، شریکۃ علیہ مشن:

(۴) ”ان الله تعالى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَهُمْ مَصَافًةً﴾“ (سورة آل عمران، ۷۵)

(۵) ”و شفعوا علی ان التوبۃ من سبب المعاصی و سببہ و تہا و سببہ علی التوبۃ، لا تحوز تاحیوہ سوا“

کانت صیغۃ او کثیرۃ“ شرح البوری علی الصحیح مسلم، کتاب التوبۃ، ۲/۵۶۲، قدیم:

(۶) ”أهدى إلى رحمن شتأوا أعباءه، إن كان غالب فانه من الجلال فلا بأس، إلا أن يعلم بأنه حرام، فإن كان

الغالب هو الحرام ينبغي أن لا يقبل التوبة، ولا يأكل الطعام، إلا أن يجبر فإنه حلال و رتبہ او مستلزم صفت من

رحمن، کذا فی التبیان“ (الفتاویٰ العاتکہ مکبرۃ، الباب الثانی عشر فی التہذیب و الصیغات، ۲۳۰: ۲۳۱، رشیدیہ)

”و کذا فی الفتاویٰ المیزانۃ علی هامش التہذیب، الرابع فی التہذیب، ۹/۳۹۰، رشیدیہ)

(۷) کذا فی مجمع الأنهر، کتاب النکاحیہ، فصل فی النکاح، ۵۲۹: ۵۳۰، دیب، حیات الشرف العربی، ۱۰۲:

(۸) ”و مکبر، امامۃ عیدہ و غفرلہ و فاسق و اعفی“ (المیزان، معیار، ”أقوله و لاسی و عن النفس و هم =

ہوئے گی (۱)۔ ذخیرۃ المفیدین ج ۱ ص ۱۸۰۔

غرض احمد محمود ٹکنوئی طر اند عزیز مدد سے مظاہر علوم سہارنپور ۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء۔

صحیح، مسند الشیخ مدد سے مظاہر علوم سہارنپور، ۱۹۰۹ء/ربیع المرجب ۱۳۲۷ھ۔

قرض ادا نہ کرنے والے کی اہمیت

سوال [۵۹۳]: کوئی آدمی جو قرض کا مال مرغل ہو گیا، تو وہ اس کا پیسہ اس کے پاس موجود ہے

اور دوسرے لوگوں کے پاس اس کا روپیہ موجود ہے، جب دورانِ اپنا قرض طلب کرتے ہیں تو کہتے ہیں دوسرے

لوگوں نے نہ روپیہ، نہ مال، نہ روپیہ نہیں دیتے۔ کیا حق احیاء تک کرنے والے کے پیچھے غی زورست ہے

بیکار ہو جانے والے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

جو شخص دوسروں کا روپیہ مارے اور استیاحت کے باوجود اپنی مال اور مالیت نہ کرے یہ کبیرا

میں روپیہ غیروں کے پاس رکھ کر اپنے منہ میں تمہارا روپیہ نہیں دیتا۔ وہ شخص ثابت قریب ہے، اس کا مال مال ہو

تو جی ہے (۲)۔ مظاہر العلوم ج ۱ ص ۱۸۰۔

تحریر و تصحیح و تخریر: دارالعلوم راجہ، ۱۳۲۷ھ۔

اجواب مسند، مسند الشیخ مدد سے مظاہر علوم سہارنپور، ۱۳۲۷ھ۔

۱: "وإن فقهنا جدار لغوثه عليه السلام: "علي حلف كل يرو وجرا" (تبيين الحقائق، كتاب

الفلا، باب الإمامة، ۲: ۴۰۹، دار الكتب العلمية، بيروت)

"فقد بنى أحمد بن محمد، وإبنا كرا، علي حلف فاسق أو صديق، مال فاسق

للعجالة، الفلاح، المحرر، باب الإمامة، ۲: ۴۰۹، صغیر)

روکھائی۔ منع التصنع، کتاب اصول، فصل فی بیان من یصح بالإمامة، ۲: ۴۰۹، انکشاف العلمیہ، بیروت)

۲: "وینکر امام عبد الرحمن و فاسق و غیثی" "فقد بنی فاسق من الفاسق، وهو الخروج عن

الاستقامة، ونعل المعصية من يرتكب الذکائر کتشارب المعصية، المراسی، واکل الرب، بحر الذکائر،

والدر المنجی، مع رد المحتار، کتاب الفلا، باب الإمامة، ۲: ۴۰۹، صغیر)

بلکہ منصب ہے امام و صاحب مشفقین سے زیادہ متقی ملت اور ملت کے درباروں چاہئے (۱)۔ یہ بد قسمتی ہے کہ فقہ حنفیہ کو ایسے امام ملے جس میں امام نام صاحب امانت کی چیزیں اور ان کا مناسبت صحیح سے ہیں اور ہفت و پندرہ برس اور یہ قیام امانت کی خاطر نہ ہو بلکہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ذمہ داریوں کو چھوڑ کر امانت کے لئے امانت سے اطمینان ہو جائے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے تو ان کو معاف کر دے جائے (۲) ورنہ دوسرے دیکھتے رہا کرتے۔ مگر کوئی کر گیا جائے۔ اولاً پھر وہ اس لئے نہ رہی جو پر امانت کا انتہائی کی اور نہ امانت دار کے سپرد کر دیا جائے تو کبھی ہے کہ کہ امام معصوم اس کے کھن سے غلط درجہ میں صرف کر چکا ہو حالانکہ اس کے ذمہ رہے (۳)۔ فقہ و اللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

مردود و اویہ محمد، اشرفیہ، دارالعلوم، بیروت، ج ۳، ص ۱۶۰۔

رہمن کی آمدنی کھانے والے کی امانت

سوال: ۱۲۵۹: ایک غنی امام محمد بن ارقم سے زانی ہے اور زمین رکھتا ہے

اور بنائے گئے دین ہے۔ اس کے پیچھے نماز جمعہ میں جا کر پڑھتا ہے؟

۲۔ اور اس امر میں جو بدلتا آیا کہ آپ کے پاس زمین رکھتا ہے تو امام صاحب نے قرآن

شریف کی تم کھائی کہ اس سے زمین رکھتا ہے، اس کے پیچھے پڑھتا ہے جو کھاتا رہتا ہے

۱: امان استود فی العتب فأورعیدہ فان انسی صلی علیہ وسلم: ان من صلی علیہ وسلم فی

فکلمہ صلی علیہ وسلم: بذائع اصابہ، کتاب التصرف، فصل فی بیار من ہو حق بالامامہ، ۲، ص ۱۶۰،

دار الکتب العلمیہ، بیروت

۱: کذا فی رد المحتار، کتاب التصرف، باب الامامہ، ۵۶۲۰۰، سعید:

(۳) "وقد من الله لا یجوز له الفاضل بحجره الطعن فی الامامہ، ولا یجوز له لا یجوز له الطعنه فیہ

ناب والاب الامامہ، والبحر الرائق، کتاب الوفاق، ۱۱۱۵، وغنیہ

(۳) "بذا ظهرت بحسبہ فی القاضی بحرقہ ویجب انما لونی اشحاکہ ان بدخلہ معہ اخر کو

بحرقہ من یدہ و یسیرہ فی غیرہ لا یجوز للقاضی ان یأمن القاضی بل یسلطہ ان یقرہ

مصبوبہ شفا السج، وقد یقل: ان نعوذ من عزاء بن العزیز بن الوفاء، وذلک حاصل بقضائہ

والبحر الرائق مع معذات الحالی، کتاب الوفاق، ۳۹۱۵، ۳۹۲، رشیدیہ:

انتقال، کیا تھا تو بنی امامت حسب کے ۳۴ لکے۔ اب ہندو اشراف اس امر کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ نہیں؟

الحکم اب حامد تو مصطفیٰ:

۱۔ دینی کی تمدنی مرتبہ کو کھانا چاروں نہیں (۱) امام اگر اس سے باز رہے تو کائنات کی امامت ناجائز ہے (۲) جہاں سے امامت کے دینی دور اور مادی دور ہیں، البتہ اگر اس آئینہ کو زبان میں منہ کر دے تو درست ہے۔

۱: "قال فی الصحیح: عن عبد اللہ بن محمد بن اسلم احمد لندی - من کان من کلام علماء سمرقند - ان لا یصح فیہ ان یتبع سنی، متبع واحد من المرحومین اندر لہ الراس، لانه کذا لدی الرما، وانه یسوی فیہ کماله ان یسوی لہ السبعة افعالا، فیکون ربا، وهذا امر عظیم، قلت: هذا مخالف لعمامة السعیدات من انہ یصح بالادان، لہدوست فی حم امر الفتاوی، اذا کان مشروطاً، صار قدراً فیہ متعده، وھو ربا، قلت: والعب فی التلبس النہی، یریدون عند ارفع الافتتاح، ولولاء لہا اعطاه، لہو نہی، وھذا بصرفہ المخرط، لا المعروف کالمشروط، وروایح: کتاب الریح، ۲۶۶، سعید،

وکتبہ فی الملتی الاصحیح سکتہ الاثیر، کتاب الریح، ۲۶۶، ۵۹۶، ۵۹۶، حیاء الترات العربی، بیروت، (۲): "سکریہ فاسفنا، لہ قدموا فسقا بنعمون، عی أن کراۃ نقذیہ کراۃ حریب الخ"، النخبی اکبر، تصدق الصلوة، الأولى بالإمامۃ، ع: ۲، ۵، سہیل انکیزی لاجور،

"وبکرہ امامہ عبد واعرانی وثائق واعفی ومبتدع لایکثر بہا، وان کفر بہا، ولا یصح: لاخذاء، لہ اعداء، ووللذالذہ، ہذا ان زجہ غیرہ، ولا فلا کراۃ"، الذر اصبحار، وفی ود المنحار، "وقل لہ وھما سنی، وھما الخروج عن الاستقامۃ، ہی ولعن المراد بہ من یرتکب الکفر کشار اب الاحمر والزاسی واکلہ الری - وھو ذلک عی أن کراۃ نقذیہ کراۃ حریب"، کتاب الصلوة، باب الإمامۃ، ۵۹۶، ۵۹۶، سعید،

وکتبہ فی مجمع الاثیر، کتاب الصلوة، فصل: اجتماع مئة مؤکدة، ۱۰۶، ۱۰۶، الذر اصبحار العربی، بیروت،

وکتبہ فی حاشیۃ المخطوط، علی مرآۃ الدلائل، کتاب الصلوة، فصل فی بیان الاحق بالإمامۃ، ح: ۳۰۲، ۳۰۳، مقدسی،

۲۔ اگر واقعہ امام نے بھولی قسم کھائی ہے ورنہ اس کی ہڈی پٹتا ہے تو جب تک وہ توبہ نہ کرے اس کو امام پر ناکرہ ہے (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

مرورہ العبد محمد رنگوئی مفتاحہ عن، معین مفتی مدرسہ مظاہر علوم، بہار پور، ۱۳ شعبان ۱۵۵۹ھ۔
صحیح محمد اللہیف مدرسہ حذا۔

مکان کا کرایہ نہ دینے والے کی امامت

سوال [۲۵۹]: جو شخص مکان نہ لے کرے اور نہ ہی کرایہ ادا کرے وہ مالک مکان کو پریشان کرنے تو ایسے شخص کی امامت کیسی ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

مکان خالی نہ کرنا نہ کرایہ ادا کرنا یہ ظلم و فسق ہے، ایسے شخص کو امام بنانا مکروہ تحریمی ہے جب تک وہ توبہ کر کے اصلاح نہ کرے (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔
مرورہ العبد محمد رنگوئی۔

امام صاحب کیلئے کسی عامل کی مٹی پینا

سوال [۲۵۹]: یہاں پر پیش امام حاذی ہے، اتفاق اچھے ہیں، شریعت کے پابند ہیں، پوری جماعت ان سے خوش ہے، مگر ایک ہار کی ٹپٹی سرزد ہوئی کد امام نے ایک حال متقی پرینہ مگر کی مٹی پی لی (بیلا)۔

(۱) (رواجع، ص: ۱۴۲، رقم الخاضیہ: ۲۱)

(۲) "(وبكره إمامة فاسق وأعمى)"؛ الدر المختار: "وقال ابن عابدین: أقوله وفاسق من الفسق وهو الخروج عن الامتثال، ولعل المراد به من يرتكب الكبائر كشرب الخمر والزنا، أو أكل الربوا ونحوها وأما الفاسق، فقد عللوا كراهة تقديمه بأنه لا يهتم لأمر دينه وإن في تقديمه للإمامة تعطله۔ وقد وجب عليهم إقامته شرعاً بل مشى في شرح العنبة على أن كراهة تقديمه كراهة تحريم۔"

رد المحتار: کتاب الصلاة، باب الإمامة: ۵۵۹، ۵۶۰، سعید

(روکہ اھی مجمع الأنهر، کتاب الصلاة، فصل: ۱۶۳، عطاریہ)

(روکہ فی مریں المحتضی، کتاب الصلاة، باب الإمامة: ۱۳۳، ۱۳۴، مدنیہ)

ناجاہ زرقم سے پکھا خریہ نے والے کی امامت

سہولان (۱۰۰۰): زید مسجد کا امام ہے خریہ کے حجرے میں بونگلی کا پکھا لگا ہے وہ چند دت زبانیہ ہے جس میں ایسے لوگوں کا پیر ہے جن کا شراب کا ٹھکانا دھند ہے اور ٹھکانا کاجھی پیر ہے اور زید ابن مسعود تو اس کو خوب جانتا ہے۔ لہذا جو امام ایسے رویت سے رائے کو لے چکے سے ہوا انہوں نے کہا ہے تو کیا شریعت کے نزدیک ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے تو نماز ہوئی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

امام بن ناجز رحمہ اللہ سے پکھا خریہ کا درست نہیں تھا (۱) اور بن ناجز خود بھی کہ پیر چھٹے کی قیمت میں لگا یا تو اس میں گنجانے کے ساتھ شراب کی قیمت اور سنا کی آمدنی سے یہ صاحب کو پیر مینا نہیں چاہئے۔ اگر سنا اور شراب و اس کے پاس بن ناجز پیر بھی ہوتا تو پیر لینا درست ہے (۲) امامت ان امام صاحب کی درست ہے ایسے چھٹے کی خبر میں ہوا سنا کی پیر سے ان کی نماز اور ان کے پیچھے مقتدیوں کی نماز فاسد نہیں ہوئی۔ اگر امام صاحب بن ناجز پیسے سے خریہ سے لے چکے دو بان سے بڑا کر جو پیسے سے خریدوا پکھا استعمال کریں تو مقررہ کا یہ اعتراض بالکل فتر ہو جائے گا۔ فقہ اللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ عبدحمید کشمیری رحمہ اللہ عز۔

(۱) "کتاب حرم و طہریۃ و ما یصلوہم" العصرۃ طبہ اول الکبر حی رحمۃ اللہ تعالیٰ ان غدا قبل البیع تصدیق بالربح، لا ولا وہد اقیاس، وقال ام نکم کلاهما سواء، ولا یطیب لہ" اندر المختار۔ کتاب البیوع، باب للمنفوفات ۳۳۵۱۵، ص ۵۶

(۲) "تفسیر" لہی رجل شیناً أو ضالاً، ان کون غالب حالہ من الحلال فلا بأس، (لا ان یعلم بانہ حرم، فان کان المذنب حرم الحرام، یمنی ان لا یقبل لہ بدۃ، ولا ینکح الطلع، الا ان یصر بانہ حلال ورنہ لو استقرضہ من رجل، کما فی البیوع، والفقاری انعام مکبرہ، کتاب الثاني عشر فی الہدیۃ بالاضیافات ۳۳۴۰۵، ص ۵۶

(۳) "کما فی" الفقاری الغزالیۃ غنی المسائل المندیۃ، المراجعی المندیۃ، ۲۶۰۱۹، ص ۵۶

(۴) "کما فی" مصلح لانیہم، کتاب الکبر احیہ، فصل فی الکتاب، ۵۴۹، ص ۵۶، والراحۃ، التبرکات الحرمی

(بیروت)

پاکا بھی ضروری نہیں جلد و محب میں یا رنگ و فیم و مسالہ اگر ایسا پایا بھی کافی ہے کہ کھٹے سائے سے محفوظ رہ سکے اور خون کی مطلوبت ختم ہو جائے (۱) جو چاروں شرعی طور پر ذکر کیا جائے اس کی کمال میں وہ وقت ہی پاک ہے (۲) نیز یہی حال سن طرح پاک نہیں ہوتی وہ نہیں اچھیں ہے (۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ العبد المذنب: دارالعلوم دیوبند۔

حج میں لیون کی سنگٹنگ کرنے والے کی اہمیت

سوال (۱۶۰۲): ایک امام مسجد کے بیٹا نے اچانک عرب پاتے ہیں وہ ۱۰۰ روپے سے سونائے ہیں اور شوٹ و سٹ کر نکلتے ہیں ایسے شخص کے تعلق کیا عقلم ہے؟ اس سے آئندہ مقتدرہ رافض ہیں۔ فقط۔

منور حسین: اچانک پائے سونائے سونائے۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر شخص مذکور کو جس کا اعتراف ہے یا اس پر شرعی شہادت موجود ہے تو اس کی اہمیت مرد و عورتی ہے

(۱) "والسباغ علی صرین حلیوی و حکیم، فالتحقیق ہو ان یدیع شفی، لہ قیمة کاتب والمقرط والعص وفتور لرمال و فحی السحر والملح و ما غلب ذمک، والحکمی ان یدیع بالنسب والصرب والافد، فی الریح، لا سحر والضعف، الحرار ان، کتاب الطہارة، ۱۱۹۹، رشتہ۔

دو کذا فی الفناوی العاصمکریة، کتاب الطہارة، الباب الثالث فی انشاء الفصل الثانی فیما لا یجوز بہ الموطوء، ۳۵۱، رشتہ۔

(۲) "وما ای، ہاب المہر بہ بدیع، طبر مذکذ علی المذہب، الدر المختار، کتاب الطہارة، باب المعاد، ۱۱۹۹، ۲۰۵، ۲۰۶، رشتہ۔

(۳) "والفولہ الا جند الفخزیر والادمی، یعنی کل اہاب دیع، حاز اسمعالمہ شرعاً الاجلد الحریر لندسة حیة، الحرار ان، کتاب الطہارة، ۱۱۹۹، رشتہ۔

(۴) "والکذا فی الدر المختار، کتاب الطہارة، باب المعاد، ۱۱۹۹، ۲۰۵، ۲۰۶، رشتہ۔

کا روپار کی وجہ سے تارک جماعت کی اہمیت

سوال [۲۰۰]: زیچ کا روپار کی مصروفیات کی بناء پر جماعت سے نماز نہیں پڑھتا، ایک مدت میں

اس کے چھپنے نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامدًا ومصلیًا:

نور ہو جائے گی مگر اس کو امام بنانا مکرم ہے (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ امجد محمد غفرلہ۔

تارک جماعت کی امامت

سوال [۲۰۱]: تارک جماعت کی امامت جمہور میں سے کسی شخص پر درست ہے یا نہیں؟

الجواب حامدًا ومصلیًا:

یہ شخص یا ضرورتاً تارک جماعت کا عادی ہو اس کو، یا مہلک کر دہ خارجی ہے، یہی امت مجہور کی اس کے پیچھے ہے۔

(۱) "المصاحف ص ۱۰۵ کتب السیر ج ۱، قال لم یعدی بقرادوا بالتأکید ابو حریب: "بندر، المختار"۔

"وقال فی شرح المصباح: لا حکم بدیل علی الوجوب من أن ترکها لا یغیر بہرہ وقد ضعیفہ،

ویاتہ الجبر ان السکوت عنہ"۔ (رد المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۰، سعید)

(رد کف، فی الشارح ج ۱، کتاب الصلوة، فصل الثامن فی البحث عنی الجماعۃ: ۶۲، دار الفرائد،

کراچی)

"وبیکر: "ماہ منسق"۔ (رد المختار، خیال ابن عابدین: "أقولہ ولسو: من التمسک بہو

لخرج عن الاستقامۃ"۔ (رد المختار، باب الإمامة: ۵۶۰، سعید)

(و کذا فی مجمع: لا یمیر، کتاب الصلوة: ۱۶۳، غفر بہ کونہ)

(و کذا فی نہیں تحقیق، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱۶۳، مناتہ)

"و اما بان من یصلح للإمامۃ فی الجملة، فہو کل عاقل مسلم۔" کائن شہر وغیرہ

والشیعون قدوا بالحجاج فی صلوۃ الجمعة وغیرہا، مع أن کان الحق أعلیٰ رماہ۔" (لار جوار

اصلا متعلقی ماذا، لار کن، و هؤلاء قادرون علیہا، إلا أن غیرہم أولى" (مذائع المصانع، کتاب

لصلوة، فصل فی بیان من یصلح للإمامة: ۲۶۶، ۵۶۰، در التکتب العلمیہ بیروت)

فرز دانی جائے گی اسکا اعادہ لازم نہیں ہوگا۔

"قال في شرح العنق: ولا يحكم على التوجع من أن نازكها بلا مدعى يعز ورنه
شبهته وبأنهم الحيران بالسكوت عنه وقد يوقع بأن ذلك مثبته بالندوة على الترت، كما هو
ظاهر قوله صلى الله عليه وسلم: "لا يثبتون العنق، اهـ". (رد المحتار: ۱/۳۷۶)۔
"كرهنا تقدسه كرهة لحرمة". شامی: ۱/۳۷۶۔ فقط والله سبحانه تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد ونظیر۔

تاریخ نماز کی امامت

سوال [۲۱۰۹]: ہمارے گاؤں میں قزاق نامی ایک آدمی جس کا کام بچکانی و بچہ دہی ہے اور اس
نے کبھی ہر روز کی نماز اور عیدین کی نماز و خطبہ نہیں پڑھی در نہ پڑھائی، اس پر بھی دہا ہے کہ عیدین کی نماز
پڑھنے والا میں ہوں اور یہ میری حق ہے اس میں جماعت کا کوئی حق نہیں، میرا ہی رشتہ ہے، کلنگ و فریب
اسے ترا پار نہ لے کر آیا ہے، اس لئے ہم جماعت والے کو روٹ میں بندھ چلائے والے ہیں کہ عیدین امام مسجد
کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے یا سلطان کی طرف سے؟ اس باب میں مفصل تحریر فرمائیں۔

اجواب حامداً و معیذاً:

جو شخص ہر روز کی نماز پڑھتی ہو وہ قاضی ہے کی امام بننا مکروہ تحریمی ہے، "و کسرہ
إمامه العاصق العاصم لعدم اهتمامه بالشؤون، فوجب إقامته شرعاً، ولا يعظم بتقدیمه للإمامة، آقا۔"

[۱] رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامة: ۵۵۲/۱، سعید

روکذا فی النسخ الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الإمامة: ۹۰۲/۱، رشیدیہ

[۲] رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامة: ۵۶۰/۱، سعید

روکذا فی النسخ الكبير، کتاب الصلاۃ، الأولى بالإمامة، ص: ۵۶۳، سہیل اکیڈمی لاہور

روکذا فی حاشیۃ المفتی علی موالی اللہ، کتاب الصلاۃ، فصل فی ہای الاحق، الإمامة

ص: ۳۰۲، قدسی

مرآۃ المراج - "تكون النكاح في الدامن تحرر سنة ۱۲۸۰" صحف فتاویٰ، ص ۱۶۶ (۶)۔

اہم مقرر کرنے کا حق ہفتی مسجد کو ہے، پھر اس کے خاندان والوں کو اور وہ بھی وہ کہ پھر اس محلہ کو، لیکن

امام شافعییت ہونا شرط ہے

"ابن ابی اسود، الاموال، المصنف، دونوں نسخوں میں تحریر تہ اسی میں غیر ہے، جی
مسجد فی محلہ، انور، مسازعہ بعض اہل المحلة اور کتاب ما اختاره اهل المسجدة
اور میں اس کی اختارہ نسلی، وہ اختارہ بعض اہل محلة مولیٰ، اور کتاب سور، مختصرات نسلی
بولی، احسن، مسعود، ص ۱۹۱ (۶)۔ فتاویٰ حیدر شاہ تالیف علیہ

حررہ العبد محمود غفرلہ

غیر پابند نماز کی امامت

سوال (۲۶۰۴): کسی جگہ میں ایک مسجد ہے، عوامیہ، یا مسجد محض موجود ہے، نماز کا پابند تو نہیں
ہے مگر نماز پڑھتا ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھ کر کیا ہے؟ جو لوگ پابند صلوٰۃ ہیں وہ نماز پڑھنا درست نہیں
سمجھتے اور جو صرف جمعہ کے نماز کی ہیں اور دست سمجھتے ہیں۔

۱: إحصاء الطحاوی مع مرآۃ الفلاح، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی بیان الأحق بالإمامة، ص ۳۰۲،
۳۰۳، قدیمی،

۲: کتاب فی الحسب، کتاب الصلوٰۃ، الأثری بالإمامة، ص ۳، شہل اکادمی، لاہور:

(وکنہ فی الترمذی المختار مع رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة ۵۵۹، ۵۱۰، ص ۵۱۰)

۳: الأشاہ فی المسائل، کتاب الوقوف، دفعہ القاعدۃ ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱

جو امام نماز کی پابندی نہ کرے اس کا حکم

سوال: (۶۰۸) : زید مگر کسی مسجد کا امام ہے زید کو مسجد کی طرف سے تنخواہ اور نمازیوں کی صرف سے کھانا پیندگی سے متوجہ زید زیادہ تر سوتا رہتا ہے، یہاں تک کہ نماز کا مقررہ وقت گھٹ جاتا ہے، اور بعض اوقات اپنے ذاتی کاروبار یعنی تجارت کی غرض سے دن دن بھر نہ سوتا رہتا ہے، اور لوگ فردا نماز پڑھ کر اپنے کاروبار میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ تو ایسے حالات میں نماز پڑھنے والوں کو یہ مجبوری کہ جماعت کا ثواب ملے گا یا اپنی تنہا نماز کا اور اس کا مواخذہ و ارام سے قیامت میں ہو گا یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلياً:

جواب: امام تنخواہ لے کر امامت کرتا ہے تو اس کو پابندی لازم ہے، عموماً اوقات نماز میں مسجد میں حاضر ہو اور تجارت وغیرہ میں مشغول رہنے اوقات نماز میں اور لوگوں کے واسطے بھی جائز نہیں، چہ جائیکہ تنخواہ دار امام کیلئے، دینا فتنہ حق اللہ و حق العباد ہر دو کو منع کرتا ہے، ایسی صورت میں مسجد میں جماعت نہ ہونے کی ذمہ داری امام کے سر ہے (۱)۔ مقتدیوں کو چاہئے کہ امام سے پابندی و ملتزم رہیں، اگر امام پابندی نہ کرے تو اس کی تنخواہ و شیعہ کر لے (۲) اور اس کی عدم حاضری کی صورت میں کسی دوسرے شخص کو امام بنا کر جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں، تنہا تنہا پڑھیں (۳)۔ اگر امام بھی پابندی نہ کرے تو اس کو مسجد و گھر کے کسی دوسرے ذاتی اور پابند کو امام بنائیں (۴)۔ اگر کسی اتفاقاً طور پر امام کو ضرورت کی وجہ سے کہیں جانا ہو مقتدیوں کو اطلاع کر کے یا اپنا

۱۔ "وقال الله تعالى: ﴿إِنْ أَنْذَرْتُمْ كُفْرًا أَنْ تَرْجِعُوا إِلَىٰ آيَاتِهِمْ﴾ (سورة النساء: ۵۸)

۲۔ "وليس للخاص أن يعمل لعيره، ولو عمل، نقض من أجرته بقدر ما عمل، فتاوى النوازل، وقال ابن عبدبن وحيمه الله تعالى: "أقرله، وليس للخاص أن يعمل لعيره، بل ولا أن يضلّي العترة، قال في التنازل حاشية وفي فتاوى الفضلي: "والد: مساجير رجلاً يهوى بعمل كذا، فعليه أن يعمل ذلك العمل إلى تمام العترة، ولا يشغل بغيره، آخر سونى المكتوبة: "والد: المختار مع والد المختار، كذا الإجارة، باب صعان الأجير ۱۶: ۵۰۷، سعيد"

(۳) دراجع كفاية المفتي، كتاب الصلوة، تسميات باب امامت وجماعت تحت عنوان "الوقت پند پیکھے تو دوراً تنہا پڑھ کر سکتے ہے" ۳: ۹۷، دار الإفتاء کراچی

(۴) "لو حدث عن مانع لإجراه، موجب لعقده، بنفسه، الإجارة" والأصل أن كل عذر لا يمكن معه -

۱۔ آپ نے فرمایا ہے: ”یہ ہے (۱)۔“ (۱) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۲۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۲)۔“ (۲) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۳۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۳)۔“ (۳) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

ایضاً

۴۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۴)۔“ (۴) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۵۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۵)۔“ (۵) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

الحجۃ، حادداً و مقصداً:

۱۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۱)۔“ (۱) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۲۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۲)۔“ (۲) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۳۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۳)۔“ (۳) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

اسیفاء المصنف علیہ لا یحضر یحضر فی مقصد أو حال، بنت له حق المصنف، حری علی الأشقاء
وشرح المحجة لرمسہ باز، الكتاب الثاني فی الإجازة، الفصل الأول فی مسائل ركن الإجازة، الصلاة
۵۳۳، ۲۲۹، حنفیہ کونہ

۱۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۱)۔“ (۱) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۲۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۲)۔“ (۲) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۳۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۳)۔“ (۳) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۴۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۴)۔“ (۴) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۵۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۵)۔“ (۵) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۶۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۶)۔“ (۶) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۷۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۷)۔“ (۷) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۸۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۸)۔“ (۸) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۹۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۹)۔“ (۹) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۱۰۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۱۰)۔“ (۱۰) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۱۱۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۱۱)۔“ (۱۱) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

۱۲۔ یہاں لکھا ہے: ”یہ ہے (۱۲)۔“ (۱۲) فتاویٰ محمد بن عبد الحلیم

”وہ جو ان کی کتابوں پر ہاتھ کرنا (یا لکھنا) نہ جانتا تھا اس پر

مستقل سنت چھوڑنے والے کی امامت

سوال: ۱۰۰۔ کیا ایک مسجد میں امام بن اور ائمہ کے پیر کو نصیحت بھی دے گا ہے جس کی یہ ہے
وہ کتابیں اس کے لئے ہیں۔ مذکورہ امام تمام وقت کی سنت پر نہیں پڑتا، وہ وہاں کے لوگوں کو نصیحت دے گا، یہ
جانتے پڑھتے ہیں۔ نیز وہ لوگوں کو پڑھنے پر کوئی بات نہیں ہے، یہ تو سب جانتے ہیں لیکن یہ وقت قصداً نہ پڑھنا
کہا ہے، ان کے اس شخص سے پانچ عہد پڑھنے پر ۲۰ ہے، اس کے لئے کہ وہ ایمان کرتے ہیں۔ ایک نماز کی
سرحد بنے اس کے اس شخص پر ان سے کہہ بھی۔ اس کا انہوں نے مذکورہ جواب دیا، مسجد زیادہ تر چاروں مکے
والوں کی ہے؟

الجواب: حامداً و مؤصلاً:

سنت مؤئمہ کا مستقل قرآن کریم اور کتاب کی عبادت الہیہ نصیحت ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
فطرت سے کھڑی ہے، سب سے (۲) ان کے شخص کا نام بن کر وہ (۳) سنتوں کا احترام کرتا ہے، سنت نبویہ

۱۔ قال ابو حمزہ: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ”من لم یحکم فی عبادت اللہ“

”من اسے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”من لم یحکم فی عبادت اللہ“۔ قال بعضہ: رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے

قال الامام ابو حنیفہ: ”من لم یحکم فی عبادت اللہ“۔ قال بعضہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے

والا انصاف۔ فلس لکھ طریقی ہی ہے، فرما دیا۔ ”من لم یحکم فی عبادت اللہ“۔ قال بعضہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے

”من لم یحکم فی عبادت اللہ“۔ قال بعضہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے

فحسب بقیہ و انہ سنت نبویہ علی ہذا۔ قال بعضہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے

شرح الکامل للابو حنیفہ، کتاب الايمان، باب نحوہ من فی اکثر بعد قولہ: لا انا ولا اللہ (۶۸۱)۔

۲۔ قال بعضہ: ”من لم یحکم فی عبادت اللہ“۔ قال بعضہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے

انہیہ لا احادیث الیہ، کتاب الايمان، باب انہیہ لا احادیث الیہ، (۲۵۱)۔

مؤسسہ عربیہ اسلامیہ

۳۔ ”من لم یحکم فی عبادت اللہ“۔ قال بعضہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے

کہ وہ خود بھی اہل سنت سے دست بردار ہو جائیں، تو اس میں مستثنیٰ ترک کرنا ایک سنت کو ترک کرنا ہے جس کا انجام عتاب الہی ہے (۱) لہذا مانتہین نہ تھے ہی۔

حررہ العبد المذنب، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۹ھ۔

الجواب صحیح، بندہ لکھے۔ المدینہ منورہ، ۱۳۹۹ھ، راجحہ دیوبند، ۱۳۹۹ھ۔

نہ از قضا ہوئے پر امام کا یہ جواب کہ "انما از تو منظور جعلی مد علیہ وسلم کی بھی نہ از قضا ہوئی تھی"۔
 ص ۱۳۱ (۲)۔ ایک سو کی حد تک کی نثر کی نماز قضا ہوئی جب مائیں نے سن کر کہ جب
 قرآن نہ پڑھتے، تو یہ تو بھلا کون کا یہ حارس ہوگا تو برکت نہیں لے گا کہ نماز خضر کی بھی قضا ہوئی ہے۔ سن
 جیسے سن جو سن پر خداداد اثر ہے۔ ایسے فطرت کے سے میں کیا راستہ ہے جو کہی؟
 الاحیاء حامد اور مصطفیٰ:

ایک جہاں سے ایسی قضا نہیں آتی جس کے ایک قرم پر سے اتنے مائیں پر جو قرآن کی نماز قضا ہوئی
 تھی (۲)۔ نیز آپ جہاں کی مشغول ہیں نماز کی مہلت فی کس۔ اس وقت نہ وقتاً ہوئی جس کا حضور کریم صلی اللہ

علیہ وسلم فرمایا: "حزب اللہ علی الصلوٰۃ والسلام"۔ علیہ السلام کی رو سے ہم۔ اس بحث میں

کتاب الصلوٰۃ باب الإمامۃ، ۳۰۶، دار التکلیف العلمیہ، سرگودھا۔

نو کذا فی ہدایہ الصالح، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی بیان من یصلح لاداءہ، ۱۰۹، دار التکلیف العلمیہ
 سرگودھا۔

(۱) وحکمہ حاکم ابو حنیفہ علی عقبہ بلاد عامی، ترکۃ، لغز المحدث، وفی اس علم من واحد اللہ تعالیٰ
 "قولہ بلام، ای، بعباب بالاء، ولا یعقب کذا او دوسری الحروف الخیر، لکن فی التبیح ترک، نسہ
 السؤل کذا قرب من الحرف، ویستحق حرمہ الصفاۃ، لہذا غلبہ الصلوٰۃ والسلام، اس ترک حسی، لہذا بل
 شعاعی، اور فی الشحیر، اس ترکینہ، مستوجب التصلیل والیوم اللہ، المعروف ترک، لا عد، غیر
 سبیل الاحمر، اور دلائل حکم، کتاب: اہلہ، ذلک من المذنب، اربعۃ، ۱۰۹، سعید

دو کذا، فی الجہر، لغز، کتاب الطہارۃ، ۳۵۱، دارالایہ ملہ۔

(۲) کذا فی العربیۃ علی ہامش فتح القدر، کتاب الطہارۃ، ۳۰۱، مشعلی الدین، الحنفی، مصر۔

۲۔ عن عبد اللہ بن قنڈہ عن ائیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال، سب مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم بلہ فہ۔

سے نماز کا استثنائے مقصود ہے یہ اکثر ہے (۱)۔ فقط و فقط علی الملأ۔

حررہ علی محمد وغفرلہ بمقامہ وسہ ماہ ۱۲۰۰ھ۔

گجالی رویت والے کی امامت

مسئلہ (۲۰۱۰) :- ایک سید کے امجد جب کسی امام صاحب اپنے امام امیر دہلی کے امام نور محمد کے لئے حجتی خیر پر تب تو قیام کر لیں اور اس سے تمام برائیاں کٹ جائیں، اور یہ حجتی خیر کے بعد جتنے بڑے امام ہیں جن کی امامت سے اس نے اپنے اماموں کو کٹ دیا ہے یا نہیں؟
الجواب: صاحبان و مؤرخین:

مقولہ مسلمانوں کا یہ بھی قیاس ہے "باب المسئلۃ ص ۳۰ (۲)۔ عالم دین کو یاد رہے کہ یہ قول
تو ایمان کا خطرہ ہے (۳)۔ ام صاحب کو اس بات پر غور کرنی ہے، معنی، تھے تو پاکر (۴)۔ اور یہ دو
۱۔ "اذا علی"۔ حنفیہ، اذا علی وجہ الاستعفاء، لہذا علی کمال علی وجہ الاستعفاء سہی اور
ہو کہ کفر عند تکلیف، زود المعتمد، کتاب نظارۃ: ۸۱، سعید،

نو کہد فی البحر الرقی، کتاب السیر، باب احکام المرتدین، ۲۰۱۵، رشیدیہ،

نو کہد فی مجمع الاہل، طبع علی الاہل، کتاب السیر، باب المرتد، ثم ان لفظ الکفر انواع
۲۰۱۱، دار اجندہ البیروت العربیہ، سورۃ:

نو کہد فی المغنی، کتاب السیر، باب المرتد، ثم ان لفظ الکفر انواع، مطلب، مرجع
الکفر انواع، ص ۱۰۰، ص ۱۰۰، ص ۱۰۰، رشیدیہ،

۳۔ حدیث عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال "انما الکفر لفظ
وقوله کفر" (صحیح البخاری، کتاب الايمان، باب حروف الجزم من ان یحیط شملہ ۲۰۱۰، قدیمی،
نو الصحیح لمجموعہ، کتاب الاسلام، باب قول النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "انما الکفر لفظ
۲۰۱۰، قدیمی،

(۳) نو بعدت علیہ الکفر، او غنی عالم او فیض من غیر سب، "البحر الرقی، کتاب السیر، باب
احکام المرتدین، ۲۰۱۵، رشیدیہ،

او کہد فی لغت وی العاصم، کتاب السیر، باب حروف الجزم من ان یحیط شملہ ۲۰۱۰، قدیمی،
الکفر انواع، ص ۱۰۰، ص ۱۰۰، رشیدیہ،

(۴) "انما علی ان التوبۃ من جميع المعاصی واجند علی التوبۃ، کتاب المعصیہ مغفرۃ او کفرۃ"

امامت کیسی ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اسکی ترک سے تو ہر مسلمان کو بچنا لازم ہے (۱) امام کا منصب تو بلند ہے، اگر امام بازشائے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے (۲)۔ فقہ راندنقوی العظم۔
حررہ العبد محمد وغفرلہ۔

باپ کو گالی دینے والے کی امامت

سوال [۱۰۶۱۱]۔ جو شخص باپ کو "کراہی، تیرے خرمین غلط کافر تھے" کیل آ کر گالی دے، اس کے اوپر از روئے شرع کیا قہر ہے؟ ایسے شخص کے پیچھے نماز کرے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

ایہ شخص فاسق اور نہایت کفر ہے اس کو امام بنانا مکروہ و تحریمی ہے (۳)۔ فقہ راندنقوی العظم۔
حررہ العبد محمد وغفرلہ، ذوالعلوم دیوبند، ۱۴۲۶ھ/۱۰/۱۰۴۲ھ۔

(۱) "عن عبد الله بن معمر: رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "سباب المسموم فسوق، وفاتله كفر". (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الاداب، باب حفظ اللسان والقیۃ والشتیم: ۳۱۱/۳، قدیمی)

"فانما حصل ان المباحة بنيت لأعمال الآخرة مما ليس فيه فوهم إيهامها وتلوينها فيما ينبغي التنبیف منه، ولم نل لأعمال الدنيا ولو لم يكن فيه فوهم تلوین و زهانة". (الحلی الکبیر، فصل فی احکام المصاحد، ص ۱، ۱۶۰ سہیل اکبڑی لاہور)

(۲) (الریکۃ بإمامۃ عبد و اعوامی و فاسق و احمی) قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ: "قوله و فاسق، من الفسق: وهو الخروج عن الاستقامة، ونقل المراد من یرکب الکسائر کشارب الخمر و الزانی و اکل الرما و نحو ذلك". (الدر المختار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ: ۱/۶۰۶، مسعود)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ: ۱/۶۰۶، وشیدہ)

(و کذا فی تبیین الحقائق، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ: ۱/۱۳۳، امدادہ سلیمان)

(۳) (سیاتی تحریر جمع تحت عنوان "۱۰۰ تارکۃ، فراموش کردی امامت")

تجملہ الزور و فساد کی کیا مامت

سوال [۲۰۲]: گزارش ہے کہ سر سے قتل خطہ روانہ کر چکا ہوں، اس میں چہ بے پائی کے متعلق تو تحریر رد یا نہیں حافظہ کی کے متعلق یہ کہ نہیں تحریر کیا۔ جو حافظہ تجملہ سے فساد گالی وغیرہ سے مجرمانہ ہو ان کے پیچھے نماز پڑھا کرنا ہے، ان کے پیچھے نہ زکوٰۃ نہیں دینی؟

الجواب حامداً و مصباحاً:

ہے وجہ تجملہ افساد کرنا اور گالی دینا ہیئتِ نبویہ (۱) امام اور مقتدی سب کو اس سے باز آنا چاہئے، تو یہ کہہ چاہئے (۲)۔ جو زوریں اس امام کے پیچھے پائی گئی ہیں ان کو بھیجیں، امامت دینا انہیں نہ کریں۔ فقط واخذہ من اعدائہ و ظلم۔

ترجمہ: حدیث، غفرلہ، دار المعصومین، ج ۱۰۔

الجواب صحیح بندہ شمس الدین غفرلہ، دار المعصومین، ج ۱۰۔

استاذ کی شان میں یہ اولیٰ کرنے والے کی کیا مامت

سوال [۲۰۲]: امام خاندان نے عباس کو مرصداً مکتبہ فقیہی تعلیم پڑھا کرنا کر یہی اسلام سے آشنا

= من المسلم وهو الخروج عن الاستقامة، ونقل المراد به من يرتكب الكبائر كشذاب الخمر، والزنا، واكل الربوا الخ. والذات المختار مع رد المحتار۔ كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۵۹، ۵۲۰، معجم (و كذا في مجمع لأبيہ، كتاب الصلوة، فصل الجماعة منة مؤكدة، ۱۰۸، ۱۰۹، درجاء التواتر انعمی، سوان)

(و كذا في الجہاد، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۳، ۱۰۴، شرح طہیہ، ملین)

ز (۱) عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "سياب المسموم لمسوق رفضاله كمنو" متفق عليه، و مشكوة المصيب و كتاب الاداب، باب حفظ النفس، و الشتم، ۱۰۲، ۱۰۳، قديمی)

و: "واشغلوا علي أن اتوب من جميع المعاصي واجبة على الخو، و: كان للعشيرة كبيرة أو صغيرة" (شرح النووي على صحيح مسلم، كتاب التوبة، ۵۲۰، ۵۲۱، قديمی)

کیا حدیث سے افضل وقت کا رہا، بعد ازیں اگر عباسی نہ وراپنے پر راہ گوارا یا براہ راستے کے تحت پر موقوف خاندان کو کسی شخص سے درخواست کرو کہ نہ وہ کوئی شخص سے اور خود چھوٹا بنے کیا یہ بے لاپ شاگرد امام ہیں مکتبے کے رئیس؟

۴۔ جب تک عباسی قریہ و منقار نہ کرے یا اپنی غفلت کی اپنے ساتھ سے موقوف نہ لگے، کیا اس کے پیچھے نہ رہنا نہ ہو، میرا خیال یہ ہے کہ صاحبائے کرام نے پائے!

الحو اب حداد او معصیاء:

پس اس وقت جس نے امام کی تعمیر ہی اور علم فقہ سے متعلق وقت بھلا دیا، بہت بڑا نقص ہے (۱) اس کو حق پاب جانی سے زیادہ ہے، پاب جانی یا کسی اور کے کہنے پر امتناع اور وہ کوئی نہ دھمکی نہ نہایت کینہ حرکت ہے (۲)۔ ایسا شخص امامت کا مستحق نہیں، جب تک اس شخص حرکت پر نہ موقوف ہو کر اسے اور امتناع سے معافی نہ دیا گیا ہو، امام نہ بنایا جائے (۳)۔ لفظ معصیاء کے معنی ہے: حرر اور خود مختار نہ ہو، اور امام پر پاب ہو، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱۔

(۱) "وہی ای ہرودہ وحی اللہ تعالیٰ علیہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "من لم یسکر لیس لم یسکر اللہ" مشکوٰۃ المصابیح، کتاب السور، باب الرجوع فی لہۃ الفصل ثانی: ۲۷۰، ۲۷۱، قدیمی،

(۲) "علیہ ان صاحب العلم لا یزال انعم ولا یستغفرہ الا تعظیم العلم و اعلیٰہ و تعظیم الامناء و توقیرہ۔ فقد فیل ما واصل من واصل الانسان حرمۃ۔ وما سلف من سلف لا یترک الحرۃ۔ وفیل: الحرۃ حبر من العداۃ، الا ان یکن الانسان لا یفکر بالمعصیۃ و لا یفکر بسخاۃ و لا یفکر بخرۃ الحرۃ۔ ومن تعظیم العلم تعظیم المعلم قال علی کرم اللہ وجہہ "ناخبة من علمی حرق و حرقا، ان شاء یحرق من شاء انقی و یحرق، ان شاء، انصرف"۔ فین فی علمک حرقة منہا تحتاج الیہ فی الدین فهو لیک فی الدن

وفی لاجلہ یصعب ربا، و یجب خطیہ۔ و بہ تمل امرہ فی غیر معصیۃ اللہ تعالیٰ۔ (تعظیم المعلم ناخب الإمام برہان الاسلام علیہ صاحب الہدایۃ، ص ۴۰۰، قدیمی)

حق العالم علی الدن: حق لاسناد علم الیہ، احادیث اسواء، وهو ان لا یفتح الکلام علیہ ولا یجلس مکتبہ الخ۔ (رد المحتار، مسائل غنی ۱۰۹، ۱۱۰، صاحب)

(۳) "قد خیر علی ان یزکی الشیخ ثلاثۃ الداعیۃ علی الدن، و لا یفلاخ فی الدن، و لعلہ علی س۔"

انہوں نے کہا کہ میں نے دیکھا نہیں البتہ جو باتیں میں نے سنی ہیں ان کا فائدہ دہراتے ہوئے واقعہ کی سچائی اور ثبوت میں ان اختلاف سے قسم کھائی کہ ”جو میں کہہ رہا ہوں اس میں جھوٹ کہوں تو اپنے جمل سے زیادہ امیر و شریک اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ جھوٹ نے جو قسم کھائی ہے، کچھ عوام حبان کو شبہ ہے کہ یہی درست ہے یا نہیں؟“
الجواب جامعاً ومصلحاً:

”سنی کو مجرم قرار دینے کے لئے اس کا اقرار ضروری ہے، یا شرعی ثبوت (چشم دید و مومن کا بیان) ضروری ہے، جب تک ان میں سے کوئی نہ ہو اس کو مجرم قرار نہیں دیا جاسکتا (۱)۔ پھر ایسی صورت میں یہ کہا کہ ”جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اس میں جھوٹ کہوں تو اپنے جمل سے زیادہ امیر و شریک اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ جھوٹ نے جو قسم کھائی ہے، کچھ عوام حبان کو شبہ ہے کہ یہی درست ہے یا نہیں؟“ صاحب فاضل عربی موصوف یہ بھی کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا نہیں، محض سنی ہوئی بات پر بغیر خود دیکھے اور بغیر موثق کے ایسی سخت بات کہا ہے ایمان کو پتلا کرنے کے ہم معنی ہے (۲)۔ ان کو لازم ہے کہ نورانی میں غلطی نہ ہو، ہو کر سچے دل سے تو یہ کریں اور جن کے سامنے اب کہا ان کے سامنے بھی اپنی توبہ کا اظہار کریں (۳)۔ ورنہ ہامت سے بعد و کئے جانے کے سختی ہوں گے (۴)۔ فقہ وائد تعالیٰ امر۔
حررہ العبد محمد مودود، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۰ھ/۱۹۶۶ھ۔

(۱) ”امر نعلانیو: لو ادعی علی وجہین عمداً فافتر احمدہما بالخطا، والآخر بالعبد للعلیہ علیہما۔“
والفتاویٰ العالمگیریہ، کذاب الجہلیات، الباب الخامس فی انشاء ذی القتل والافترار: ۹۰۶، وشیدہ
”والشہد شامہدان علی رجل انه ضرب رجلاً بالسيف، فلم یزل صاحب فراس حتی مات،
فعلیہ القصاص۔“ (اغتنای العالمگیریہ، کذاب الجہلیات، الباب الخامس فی انشاء ذی القتل والافترار)
الحج ۱۶، ۲، وشیدہ:

(۲) ”انما کذب المغذوف رجلاً یکرر القذف ایضاً من الکبائر۔“ وجب الحد ایضاً۔ (مرقاۃ المفاتیح،
باب الکبائر وعلمایہ اللعن، الفصل الاول: ۳۵۱، وشیدہ)

(۳) ”قال الله تعالى: يا ايها الذين امنوا اتوبوا الى الله توبةً تضرحاً“ (التحریم: ۸)
”وعن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت: قال النبي صلى الله عليه وسلم: "ان العبد اذا اعترف
ثم تاب، تاب الله عليه“ (مشكاة المصابيح، باب التوبة والاستغفار، الفصل الاول، ص: ۳-۴، قدیمی)
(۴) ”وبكره إجماعاً عندنا وأمرنا به وفاسق“ (الدر المختار، کذاب المتبوءة، باب الإمامة: ۵۰۰، سعید)

محقق پر کسی ذی ارادت کہے تو اصناف کی جائے (۱)۔ لفظ امامت سے مراد حق تعالیٰ ہے۔

حر و العبد موقوفہ اور اعلم: ع۔ بند۔

حجبت کے کو امام و مؤذن بنانا

سوال (۲۲۸): نزدیک کرب یا نہ پانچ گنہ گنائی ہے، دعوے باز ہے جس نے کس سے، وہ مل سے پڑا تو کیا اس کو، ان رکھا جاسکتا ہے و امام پڑا جاسکتا ہے، اس کی مؤذن اور امامت واقعی طور پر درست ہے یا نہیں؟

الجواب: حامداً و مؤصلاً؛

اے شیعہ کو امام بنانا بھی تو راجح ہے (۲) اور مؤذن بنانا بھی مکروہ ہے (۳)۔ لفظ امامت واقعی امام۔

حر و العبد موقوفہ اور اعلم: ع۔ بند، ۱۱/۳/۹۵۰۔

= بصوت و بغير فعل "يا معشر من اسلم بلسانه، ولم ينص الإمام إلى فقهه لا تؤدوا الصلوات ولا تحيروهم ولا تتبعوا غيرهم"۔ فوجہ میں جمع عودہ اخبر المسلم ببيع الله ثورنه۔ ومن بيع الله ثورنه، ليعضقه ولو في حواف رحته"۔ زاد الممدی، (مشکوٰۃ الحصبیح، کتاب الاذان، باب من یبیع عہ من النہاس و یفطعہ)۔ ۲۶۱۰۔ قدیمی:

"قد يتوهم من حلجم السابق للعبه انهما يخص ناعسان وليس كمالک وهذا موجود حيث المصت الغیر من یکرہ المصناب وکون المعربش أو الفعل أو الإشارة أو الإیضاء أو العبر أو لومره أو الکفایة" (الیزاحر عن شراف الکبائر، کتاب الشکاح، الفکر، النسخة و النسخة و لأربعون بعد المائتين الفیه و المسکوت علیها، زیاد تعریب: ۲، ۴، ۵، الفکر بیروت)۔

(۱) قال: من عاشری، إذا غلب علی من یک نال حکمة و انی عفا محسنة و حاد لهم مانی هی احسن فی سورة النحل، ۱۲۵۔

(۲) (و یکرہ، امامه فاصق) قال ابن عابدین رحمه الله تعالیٰ: "الفرقة: و لاسق) من الفسق: وهو الخروج عن الاستقامة، و علی الحدیث من یرتک الکبائر" و أما الفسق فقد علوا کراهة فقیهہ ما لا یلزم لاصح دین و بار فی فقیهہ للإمامه تعظیمه، و قد وحب علیهم إمامه شرعاً۔ کراهة فقیهہ کراهة تحریم" (الفرق المستتر مع رجاله، کتاب الفصول، باب الإمامة، ۵۹۱، ۵۹۰، سعید)۔

و کذا فی تبیین الخلفاء، کتاب الفصول، باب الإمامة (۱، ۱۲۲)، مما یدیه:

(۳) "و یعنی ان یکون المؤذن رجلاً عادلاً صانعاً علیاً عالماً بالسنن"۔ و یکرہ اذن النفس"۔

لکھی ہو (۱) اور زید کو امامت سے سمجھو کہ کرنے میں ناکام رہو یہ مسجد کی وراثتی کا خوف نہ ہو (۳)۔ فقہا
واللہ اعلم بالصواب۔

حررہ العبد المذنب غلام اللہ علیہ

الجواب صحیح: میرا احمد غفرلہ، صحیح عبدالمطیف، ۹، ص ۹۷۔

اندھے جھوٹے کی امامت

سوال: [۱۰۴۰]: کوئی شخص مرجعہ دوارا امت مسلمہ پر قریب قریب غلط فہم کیا ہو، ہم نیت کرنے پر جس
نہ کرنا ہو اور جھوٹ پر آنا ہو ایسے شخص کے پچھتازز بائز ہے یا نہیں اگر جیدہ آپ رہا ہوتا تو نہ پڑھے اور نہ ز
اچھا نہ سے تو کوئی خداوت نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً؟

جیسے کہ کوئی ایسی چیز عدم خداوت سے مراد نہ ہو، بلکہ وہی ہے کہ امام (۳) ہوں یا نہ ہوں۔

۱۔ "تذکرہ امامہ عبد واعمر بن قاسم واعمر بن محمد الصوفی" کتاب المصنفات، "ہاں ممکن الصوفی حنفی غیر ہم، فقیر
افضل، روافد الفتناء، ولی من الاعتراف"، رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۵۵۲، ۱۰، ص ۱۰

۲۔ کتاب فی البحر الرائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۶۱، ۱۰، ص ۱۰
۳۔ کتاب فی البحر الرائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۵۶۲، ۱۰، ص ۱۰

(۴) "ین فائزہ خلیع الإمام وغیرہ بموجب، حتیٰ ان یوجد منہ ما یوجب حیلان امور المسلمین
والتکلیف امور الامور، کما کن لہ نسبہ وإقامۃ وانتظامہ وإصلاحہ، وان قدی سلمہ بلی قسط حسن
أدنی المضمرین" رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۶۲۱، ۱۰، ص ۱۰

(۵) "عمدہ حلیہ فاسیہ أو مبدع، مال فضل الجماعۃ" البحر المختار، "افاد ان اصلاح حنفیہا اوس
من الاضرار، لکن لا یسأل کسبہا من حلیہ مزیور" رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ،
۵۶۲، ۱۰، ص ۱۰

"وکرہ امامہ امجد واعمر بن قاسم واعمر بن محمد واعمر بن محمد، وان یقدّم، حررہ العبد المذنب

صوبہ حلیہ کل بر وفاجر" اسن الحقائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱۰۴۱، ۱۰، ص ۱۰

"یعنی ان مکتوب محل المکرہ عند وجود غیر ہم لاماد، لم یوجد غیرہ" والتمہ الناقل، -

کوئی چیز ایسی معلوم ہو مثلاً قرآن میں ایسی قطعی کی جس سے متنی بڑھ گئے، یا اس کے جسم یا کپڑے پر تباہی واقع ہو جائے، یا کسی چیز پر نماز نہیں ہوئی وہ بارہ پر مبرا ضروری ہے (۱)، جب کہ درمیان شخص صحیح پڑھنے والا طہارت و نماز کے مسائل سے واقف متبع سنت امامت اپنے موجود ہو تو جھوٹ پونے والے تعلق قرآن کرنے والے کا کیا کوام بنانا کر رہا ہے (۲)، جب تک بقدر امام کا انتظام نہ ہو تو ایسی موجود صورت میں امام مذکور کے پیچھے نماز اور کرنی جائے تو نہ زلومائے کی ضرورت نہیں ہے (۳)۔ لفظ وائند بتا تعالیٰ اعلم۔

حرر والہ محمد غفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

- کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۳۴۔ امدادیہ، ملتان

و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۶۱۱۔ رشیدیہ

۱۔ "ولا یصلح الاقضاء علی الاصلح۔ لا یلحق علی الاصلح ولا یصح صلاحه اذا اُتمم الاقضاء من یصحہ او ترک جہدہ" و کذا من لا یقدر علی التلقظ یحرف من الحروف او لا یقدر علی اخراج الفاء لا یشکر" والدر المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۹۱۔ سعید

"و دہیہ محدث امامہ۔ و کذا کی بقصد فی رأی مستند، یصلح، فیلزم، بحادثہا لیسببہا صلاحہ التأمین صحۃ و قسداً، کما سألہ: الإمام إحسان القوم إذا أمیم وهو معدت از جنب او لا قدر شرط او رکن"۔ (الدر المختار) "فلو قل ان المصنف کما فی الفہر: ولو ظهر ان امامہ ما یصح صحۃ الصلوة، لکان لولی، لیشمل ما شرط او رکن لو علم من امامہ ما یصحہ انه مانع و الا لم یخلو"۔ اعماد

بر المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۶۹۔ سعید

و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۴۴۰۔ رشیدیہ

و کذا فی اشہر العائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۶۵۵۔ امدادیہ، ملتان

۲۔ "یصح الإمامة عند أعمراسی و فاسق و عسی"۔ ہذا فی جید غیرہ۔ و الا فلا کرامة"۔ والدر المختار مع وائند، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۹۱، ۵۶۴۔ سعید

و کذا فی مجمع الأنہر، کتاب الصلوة، فصل الجماعة من کلفة ۹۱۔ دار احیاء التراث العربی بیروت

و کذا فی تبیین الحقائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۳۳۔ امدادیہ، ملتان

۳۔ "ان امکی المصلوۃ خلف غیرہ، فهو افضل۔ و الا فلا قضاء لولی من الاعراض۔ و یصح ان یکون محل الجماعة لا قضاء بہم عند وجود غیرہ۔ و الا فلا کرامة کما لا یخفی"۔ البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۶۱۱۔ رشیدیہ

و کذا فی المہر لائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۴۲۶۔ امدادیہ، ملتان

پیش خوری امامت

سوال: [۱۶۲] آیا پیش خوری کرتے ہو اس کی امامت بھی ہے؟

الجواب حامد ومصليا:

پیش خوری کج ہے، تاہم (۱) امام اس سے قریب نہ رہے قرآن کی امامت کر رہے ہو (۲) فقہ اللہ تعالیٰ نظر۔

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند: ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵۔

مہم کی امامت

سوال: [۲۶۳] امامت کے پچھلے پانچوں کو؟

جواب: اولاً: امام علیؑ، ثانیاً: امام حسنؑ، ثالثاً: امام حسینؑ، رابعاً: امام محمدؑ، خامساً: امام باقرؑ، سادساً: امام زین العابدینؑ، سابعاً: امام جعفرؑ، ثامناً: امام موسیٰؑ، تاسعاً: امام علیؑ، عاشر: امام احمدؑ،

یعنی امامی مفسرین میں اماموں کی حدیثیں ہیں اور بعض احادیث یہاں تک ہیں کہ انہیں امامیہ کے لئے لیتے ہیں لیکن بعض میں حدیث مجاہد علی عروسی میں اس خاص قول میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بغیر من قال: "بہم" لعدداً، وما بعدہن فی کثیر، اما احداً فکان لا یستقر فی الجمل (۱) الا آخر فکان یسنی بالمسبۃ۔

اس حدیث میں امامی مفسرین نے امام علیؑ، امام حسنؑ، امام حسینؑ، امام محمدؑ، امام باقرؑ، امام زین العابدینؑ، امام جعفرؑ، امام موسیٰؑ، امام علیؑ، امام احمدؑ،

یعنی امامیہ کے مفسرین میں اماموں کی حدیثیں ہیں اور بعض احادیث یہاں تک ہیں کہ انہیں امامیہ کے لئے لیتے ہیں لیکن بعض میں حدیث مجاہد علی عروسی میں اس خاص قول میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بغیر من قال: "بہم" لعدداً، وما بعدہن فی کثیر، اما احداً فکان لا یستقر فی الجمل (۱) الا آخر فکان یسنی بالمسبۃ۔

امامیہ کے مفسرین میں اماموں کی حدیثیں ہیں اور بعض احادیث یہاں تک ہیں کہ انہیں امامیہ کے لئے لیتے ہیں لیکن بعض میں حدیث مجاہد علی عروسی میں اس خاص قول میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بغیر من قال: "بہم" لعدداً، وما بعدہن فی کثیر، اما احداً فکان لا یستقر فی الجمل (۱) الا آخر فکان یسنی بالمسبۃ۔

امامیہ کے مفسرین میں اماموں کی حدیثیں ہیں اور بعض احادیث یہاں تک ہیں کہ انہیں امامیہ کے لئے لیتے ہیں لیکن بعض میں حدیث مجاہد علی عروسی میں اس خاص قول میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بغیر من قال: "بہم" لعدداً، وما بعدہن فی کثیر، اما احداً فکان لا یستقر فی الجمل (۱) الا آخر فکان یسنی بالمسبۃ۔

امامیہ کے مفسرین میں اماموں کی حدیثیں ہیں اور بعض احادیث یہاں تک ہیں کہ انہیں امامیہ کے لئے لیتے ہیں لیکن بعض میں حدیث مجاہد علی عروسی میں اس خاص قول میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بغیر من قال: "بہم" لعدداً، وما بعدہن فی کثیر، اما احداً فکان لا یستقر فی الجمل (۱) الا آخر فکان یسنی بالمسبۃ۔

امامیہ کے مفسرین میں اماموں کی حدیثیں ہیں اور بعض احادیث یہاں تک ہیں کہ انہیں امامیہ کے لئے لیتے ہیں لیکن بعض میں حدیث مجاہد علی عروسی میں اس خاص قول میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بغیر من قال: "بہم" لعدداً، وما بعدہن فی کثیر، اما احداً فکان لا یستقر فی الجمل (۱) الا آخر فکان یسنی بالمسبۃ۔

الجواب حامداً ومقبلاً:

۱۔ نہ تو ایسا ہے (۱)۔ نہ مستحرم ہے (۲)۔ لکن اللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۔ اس مسئلہ کو فقہاء اور مفسرین نے

درود خالی کے نام سے

معلوم کیا ہے۔ یہ جو کہ کہیں کہیں بعض وقت پر انھیں گویا یاد دہانی دینا کرتے رہتا ہے،
انہی وقتوں میں کہ جس وقت فی ہوتے رہے کہ وہ اپنے ہوسوں کو یاد دہانی میں لے کر رہتا رہے
ہے۔ اگر اسے مزید سمجھ جائے کہ اس کی طبیعت کی علامتیں میں شریک ہوں گے اور ان کی یاد دہانی چاہا
ہے۔ کہ اس وقت پر ایسا نہیں کیا جائے کہ وہ وقتوں پر مختلف زمانوں سے جواب دہ ہے، بالآخر اسے یاد دہانی
نہ ہو سکے۔ لہذا اسے یاد دہانی میں لے کر اس کی طبیعت میں شریک ہوں گے اور ان کی یاد دہانی چاہا
ہے۔ کہ اس وقت پر ایسا نہیں کیا جائے کہ وہ وقتوں پر مختلف زمانوں سے جواب دہ ہے، بالآخر اسے یاد دہانی

۳۔ یہ ہے کہ یہ بات کے قابل ہے کہ اس وقت پر اسے یاد دہانی چاہا ہے۔

۴۔ قال اللہ تعالیٰ: ومن بعد ذلك احسن۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰

۵۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰
۶۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰
۷۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰

۸۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰
۹۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰
۱۰۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰

۱۱۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰
۱۲۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰
۱۳۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰

۱۴۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰

۱۵۔ ان کے بعد احسن ہے کہ وہ اسے یاد دہانی چاہا ہے۔ سورۃ الشوریٰ ۱۰۰

نمازیں پڑھی ہیں ان کا کیا ہوگا؟ عمر زید کی ان حرکات کی بنا پر زید کے پیچھے نماز ترک کر دیتے ہیں مگر کلام ترک نہیں کرتا مگر شریعتاً وہ زید عمر کو منافق کہتا ہے۔ زید کا یہ فعل کہاں تک درست ہے؟

الجواب حامداً أو مصلیاً:

بدولہ شرعی و بعدو غلطی کرنا یا جائز اور گناہ ہے (۱)، اگر بعدو کرتے وقت تو پورا کرنے کی نیت تھی لیکن بعد میں کسی مجبوری سے پورا نہیں کر سکا تو اس میں مضاہک نہیں (۲)۔ مسند تھانی پر ہمیں بھیجی ہوا بھی یہ ہے۔ مگر زید کی بعدو خدائی اور بدعتا سنگی کی عادت ہوگئی ہے جس سے دوسروں کو بھی الہیت دیتی ہے تو اولاً زید کو نوری سے سمجھانا چاہئے کہ یہ عادت خلاف شرع اور ناجائز ہے (۳)۔ اسی طرح مسئلہ شرعیہ پر تشریح روایتا اور عت کلام: تا بھی منع ہے (۴) اس سے تو بلازم ہے۔ اسی طرح کسی مسلم کو بلا وجہ شرعی منافق کہنا سخت منہد ہے اس سے

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَأُولُو الْأُلُوفِ بِالْغَيْبِ كَانُ مَسْرُورًا﴾ (سورۃ الاحزاب: ۴۴)

وَاللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَبِأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ (سورۃ المائدہ: ۱)

"وقد اشتمل قوله تعالى: ﴿وَبِأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ على إتمام الوفاء بالعهود والنفذ التي عاهدوا لأهل الحرب وأهل الذمة والخوارج وغيرهم من صائر الناس". (تحكام القرآن للجصاص: ۳/۸۱، قديمي)

"عن عبد الله بن عمرو أن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "أربع من كن فيه كان منافقاً خالصاً ومن كانت فيه واحدة منهن كان فيه خصعة من المنافق حتى يدعيها". إذا وقع من، وإذا حدث كذب، وإذا عاهد غدر، وإذا خاصم فجر" (صحيح البخاري، كتاب الإيمان، باب علامة المنافق: ۱۰۱، قديمي)

(۲) "عن زيد بن أرقم عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "إذا وعد الرجل أحداً من بنيته أن يعي له فاسم ينف ولم يجيء للميعده، فلا شيء عليه". رواه أبو داود والترمذي". (مشکوٰۃ المصابيح، كتاب الأدب، باب الوعد، الفصل الثاني: ۲/۶۰، قديمي)

(۳) قال الله تعالى: ﴿وَإِذَا عَزَمْتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْكُمْ فَلْيَفْرُقْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَوَاعِدِ الْحَسَنَةِ وَحَدِّثْهُمْ بِأَنَّهُمْ حَتَّى أَحْسَنَ﴾ (سورۃ النحل: ۲۵)

(۴) "إذ كان المستفتى بحمد الله فليفرق به، ويصر على تعهدهم بوفاءه و تعهدهم بحربه، فإن لوابة جرين". (آداب المفتي لسروى، قال المعشى: إفرقه، فإنه لوابة جريل، "قال العلامة: لا أو سر")

تحریر کی ہے، وہ قلیلکلام ہے، کر کے اپنی اعتدالات کے سامنے آئے پیچھے نہ آئے مگر وہ ادنیٰ (۱) دوسری جماعت اس مسجد میں نہ آئی تھی، کہہ رہے ہیں، اس سے بھی پرہیز لازم ہے، اس سے مستقل غلط فہم پیدا ہو جا رہا ہے، اس کی اجازت نہیں (۲)۔ تاہم یہ ہے کہ پندرہ ستر، پندرہ آری سر جوڑ کر حسب سے ملے، جو اس وقت تحقیق و تفتیش

= والسرمدی وحسنہ و الحسنی والیہی (امرواخر عن اقوال الکاتر، کتاب الشهادات، الکبرہ
لأرمون بعد الأرمون، الکذب البی فی حد أو ضور، ۱۳۲۳، ۳۵، ۳۴، ۳۳، دار الفکر بیروت)

قل، اللہ تعالیٰ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَرَبُّوا مَا يُفَرِّدُكُمْ بِسُورَةِ الْمَعَادِ﴾ (۱)

"واخرج النسخ عن أبي علي أنه عليه وسلم قال: "أربع من كرهه كان منافقاً خائفاً، ومن كان فيه خصه من كان فيه حيلة من اتفقا حتى يداخلا: إذا حدث كذب، وإذا أقرن حان، وإذا عاهد غدر، وإذا خاصم فجر".

وہی مسلم وغیرہ: "إذا جمع الله الأئمة والأخريين يوم القيامة، يرفع لكل غادر نواة عود، فبه يقال: هذه عذرة فلان بن فلان" (امرواخر عن اقوال الکاتر، کتاب الجہاد، الکبرہ الذیہ والخاصة
والرابعة بعد الأربع مائة: قل أو غدر أو ظلموا، ۱۳۳۱، دار الفکر بیروت)

"آخرجه النسخ عن عائشة رضي الله تعالى عنها عن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "من ظلم ليد سر من أرض"، أي قدره، "طوقه من سبع أرقمين"، ومنه: "لا يأخذ أحداً سراً من الأرض مع حق، طوقه بئس سبع أرقمين"، (امرواخر عن اقوال الکاتر، کتاب العصب، وهو الاستيلاء على مال الغير طمناً: ۳۳۱، دار الفکر بیروت)

(۱) "ويكون الإمامة عند أعراسي وفاسق وأعمى"، وقال ابن عباسين رحمه الله تعالى: "فولده وفاسق آخر الخروج عن الاستقامة، وليس المراد به من يرتكب الكبائر كشرب الخمر والزنا وأكل الزمار ونحو ذلك"، (الدر المختار مع ذم المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۹، ۵۶۰، مسجید)

(۲) کذا فی مجمع التیہر، کتاب الصلوة، فصل: الجماعة مستقر کذا: ۱۰۸، دار احیاء التراث العربی بیروت؛
(وکیذا فی حاشیة الطحطاوی علی مرقی الفلاح، کتاب الصلوة، فصل فی بیان الحق بالإمامة من: ۳۰۳، ۳۰۴، قدیمی)

(۳) "أقول وسأله التوفيق: ما فاه الإمامة نحو انی مسی علی ما کان فی ومن السلف من جلاله الجماعة مرة واحدة أو عدم تکرارها، كما هو فی ومنه علی الله تعالی عليه وسلم: ومن الخلفاء بعده، وقد =

اگر کے قتل یا زخم کو قلم لیں یا ان کو الٹ کر زمین یا برسات مانے کو قلم لیں۔ جس کی غلطی ہو وہ اپنی غلطی کا علم کرے اور عیب خالق کے ساتھ رہیں (۱)۔

تنبیہ: جس کا بھی خلاف شریعت کا نام اور قتل کی ایک کتب کے عیب کی رعایت رکھتے ہوئے یہ ان کی وجہ سے اس کا نام نہ لیں۔ **فقہ:** اللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ وادیہ کوثر غفرلہ، دارالاصول، بیروت، ۱۴۰۹ھ۔

حلال کوثر امام سمجھنے والے کی امامت

سوال (۱۳۶): ایک امام صاحب طہاں کو قلم لیتے ہیں، اور عرض کرتے ہیں: تمہاری امامت کی جگہ میں کی جاتی ہے یا نہیں؟ اس کا یہ قسم ہے؟

الجواب: حامداً و مؤصلاً!

یہ بھی حرام ملعونہ ہو اور اس کی جگہ قلمی اثرات اور قلمی اللہ قلمت نصیر سے ثابت ہو اس کو معاذ اللہ! اختیار کرنا کفر ہے، اسی طرح اس کے عکس کا کفر ہے۔ اگر اس غی کر حرمت حدیث میں یا قلمی ثبوت میں یا قلمی بدعات میں نہیں تو اس کو معاذ اللہ! سمجھ کر نہیں ممانعت ہے۔ ہر (اصول) جس امام کی یہ حالت ہو وہ امامت کے لائق نہیں، اس کو امامت سے ممانعت نہ کی، دوسرے بعد شریعت اور اہل حق کو مستقر کرنا چاہئے (۲)۔

— غلطی نہ نکرو، نہ مکر و دھوکہ، نہ الزام، نہ الاغی، روایت عن الإمام و روایت عنی یوسف کما قدمنا!

روز المعجز، کتاب الصلوة، باب الاذان، ۳۹۹، ۱۰، سعید

(و کذا، بحث فی باب الإمامة، ۵۵۲، سعید)

(و کذا، فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۵، ۱، طبعہ)

(۱) قال ابن قدامی: جزم المؤمن بخوة فاصبح من احویکم یا مسورة للحجرات (۱۰)

(۲) "والأحق بالإمامة الأغصم بالحکم الصلاۃ، ثم الأحسن نفاذاً ونحوها تنقیراً، ثم الأبرح، ثم الأسرع"

ابن النجار، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۵۵، سعید

و کذا فی مدتیع الصالح، کتاب الصلاۃ، الفصل فی بیان من هو الأحق بالإمامة، ۲۶۱، دار الکتب العلمیہ، بیروت

(و کذا فی مجمع ذخیر، کتاب الصلاۃ، الفصل فی جملة من کذا، ۲۰۰، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

”من اعتنق الحلال حراماً أو عني الذب، بكثر إذا كان حراماً نعيه، وثبت حرمة بدليل قطعي، أما إذا كان حراماً لغيره بدليل قطعي أو حراماً نعيه بخبر الأحاد، لا يكثر إذا اعتنقه حلالاً أو أحده“۔ (طحاوی، ص: ۶۷۴)۔ ”من اعتنق الحرمة حلالاً أو على النقص، بكثر، لا يكثر فإن سجد له، حدد حلالاً، أو فوج تسعة أو حكم الجمل، لا يكون كفراً، وفي الاعتقاد هذا إذا كان حراماً نعيه، وهم يعتقدون حلالاً حتى يكون كفراً، أما إذا كان حراماً لغيره، فلا فيما إذا كان حراماً نعيه، إنما يكثر إذا كانت الحرمة ثابتة بدليل قطعي به، أما إذا كانت بأخبار الأحاد فلا يكثر، كذا في الخلاصة، آء۔“ فتاویٰ عالمگیری، ص: ۶۷۲۔ فقط اللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حرر العبد محمود گنگوہی عفا اللہ عنہ، یمن مفتی مدرسہ نظامیہ علوم سہارنپور، ۱۳۶۱ھ۔

انجواب شریف: عبد الحلیف، مدرسہ نظامیہ علوم سہارنپور، ۱۳۶۱ھ۔

حدیث شریف کی توثیق کرنے والے کی امامت

سوال (۲۶۲): ایک شخص سجدے لگا کر جہاں تھا درویش کے مال و اسباب کی تعریف کر رہا تھا، دوسرا شخص سجدے میں تھا، مسجد والے شخص نے باہر جانے والے سے کہا کہ اس کے منہ سے دنیا کے فانی کی تعریف کرنے کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پاک کا مفہور ہے کہ جس نے دنیا کے مال کو مال کہا اس کا آگے مال نہیں اور دنیا کے گھر کو گھر کہا اس کا آگے گھر نہیں تو باہر جانے والے نے جوت کر جواب دیا: شعوہ باللہ۔ ”حدیث گئی، یہی تمہی میں“۔ ایہ کہنے والے کے متعلق کیا حکم ہے اور اس کے پیچھے ناپزادہ کیا ہے؟

(۱) احادیث العاصطوی علی مرقی الفلاح، کتاب الطہارة، باب الحيض والنفس والاستحاضة، ص: ۳۸، (لیدی)

(۲) والفتاویٰ النعلیہ لمکبریہ، کتاب السیر، الباب التاسع فی احکام المرتدین، منها ما يتعلق بالحلال والحرام و کلام الفسقة والفجار وغير ذلک: ۴/۲۷۶، (رشیدیہ)

(۳) وکذا فی انجر الرافی، کتاب السیر، باب احکام المرتدین، ۴/۲۷۵، (رشیدیہ)

(۴) وکذا فی الفتاویٰ الدائرہ، کتاب احکام المرتدین، فصل فيما يتعلق بالحلال والحرام: ۵/۵۰۵،

دار الفکران والمعلوم الاسلامیہ کراچی)

ہو جائے (۱)۔ فقہ و اللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر واعد محمد و محمد۔

نظارہ اوصاف وائے شخص کی امامت

سوال [۲۶۳۲]: ایک شخص جو کہ مندرجہ ذیل اخلاق و عادات کا حامل ہے، امامت کا اہل ہو سکتا ہے یا نہیں، ایسے شخص کے پیچھے نماز پازر ہو سکتی ہے یا نہیں؟ اگر کسی قیادیف مسجد ہے اور اس میں مندرجہ ذیل مستثنیٰ والا امام بیوقوفہ کی کو اس کے پیچھے مجبور نماز پانہی جائز ہے یا نہیں؟
- خیانت کا ارتکاب کر چکا ہے۔

۲- اپنی بیوی کو غرضی سے بفرستے ہوئے اپنے نائب جرنی آٹھ اوقات پر پڑھ دیتی ہے۔

= فصدہ بما یقول۔ لفظ نبوی صاعزل علی محمد۔

"الفرق بین الکھن والعراف ال (کھن: تصدیقی الخیر عن العیب فی مستقبل الزمان، و یذعی معرفۃ الامور، والعراف: هو الذی یتعطل معرفۃ النبی، المصدق و مکان الخلفاء و بعدہما من الامور"۔

وفی روایۃ لاحمد والحاکم عن اسی حدیث وھنی: لہ تعالیٰ عنہ یلطف "من انی عرف الذی کماہا، لصدقہ بما یقول، فقد کفر بما نزل علی محمد"۔ (مولاۃ العقیلیج شرح المشکوۃ، کتاب الطب والرقی، باب النکھانہ، ۳۶۶، ۵، و ص ۵۶۷)

"ومنیہ" آر تصدیق الکھن بما یخبرہ من العیب کفر، لقولہ تعالیٰ: "یقول لا یعلم من فی السموات والارض ملک الا اللہ" و لقولہ علیہ السلام "من انی کماہا فصدقہ بما یقول، فقد کفر بما نزل علی محمد"۔ (شرح الغنی لاکبر حکم تصدیق النکھن، ص ۳۹، فدیسی)
و قال مسعمانہ تعالیٰ: "و انی لحداد لمرتاب فی الامۃ"۔ سورۃ فک

(۱): "و یکرہ ان یمد عدو فاسق و لنس البرادہ من یرنگ الکفر و ان الفاسق، فقد عنہم کماہہ تغدیعہ بانہ لا یقیمہ الامر دیم، و ان فی تغدیعہ الإمامۃ تعطلہ، و قد وحب علیہم احادہ شرعاً" (الدر المختار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱

۳۔ اکثر بھوت بوسے کا بھی مادی ہے۔

۴۔ مریا کا ہے۔

۵۔ سسلیوں میں تفرقہ بازی کر، چاہتا ہے۔

۶۔ نماز کے اوقات کا پابند نہیں، مشکل آوازیں دینے پر ہمت کرتا ہے۔

۷۔ خود شست کے ال کی ہڈی نکالتا ہے۔ آیا میرے گھجے؟

الجواب حامد و مصلیٰ:

خیانت کرتا گناہ ہے (۱)۔ جس سے تباہ اور صاحب حق سے معافی طلب کرنا اور اس کو راضی کرنا ضروری ہے۔ (۲)۔ عورت کو نامحرم کے سامنے بے پردہ کرنا منع ہے، اگر کسی ضرورت سے شرٹا پردہ کے ساتھ باہر بجھاوے تو جائز ہے (۳)۔

(۱) قال الله تعالى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَحُونُوا إِلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ﴾ سورة الأنفال: ۲۷

﴿وَتَحُونُوا إِلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ﴾ عطف علی المجزوم أولاً والمراد التهي عن حيانة الله تعالى والرسول وحيانة بعضهم بعضاً، والكلام عند بعض عني حذف مضاف: أي أصحاب أعيانكم، وتفسير روح المعاني ۱/۱۳۴، ذواجاء انوار العربی، بیروت

"عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "أبدا المصالح ثلاث إذا حدث كذب، وإذا وعد أخلف، وإذا أوتى عجز". (لصحيح البخاري، كتاب الإيمان، باب علامة المنافق: ۱۰/۱، قدیمی)

(۲) "عن أبي حنيفة الرافعي عن عمه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ألا لا تغفلوا، إلا لا يعمل مال، موى لا تطيب نفس منه". رواه البيهقي في شعب الإيمان والدار الطلي في المجتبى "و عن سمرق رضي الله تعالى عنه - عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم - "عني ليد ما أخذ حتى يؤدى". رواه أحمد، وأبو داود، والنسائي". (مشکوٰۃ لمصابیح، کتاب السور، باب الغصب والماربة: ۲۵۵/۱، قدیمی)

(۳) قال الله تعالى: ﴿وَأُولَٰئِكَ فِي بَيْتِهِمْ﴾ أي الزمن، فلا تخرجن لغير حاجة، ومن المحوارج المشروعية =

دیا کا دلی بھی تخت گم ہے (۱)۔ مسلمانوں میں بڑا بڑا تفریق ڈالنا بہت بڑا گناہ ہے (۲)۔ نرہڑی کا اپنے وقت پر پابند رہنا خود ہر ایک کے لئے ضروری ہے کسی بھڑکی جہت اگر کبھی نہ خیر ہو جاتے اور دوسرے شخص مطلع کر دے تو مضرت نہ رہے۔ گو رنمٹ کی پوری علاوہ قمر شرعی کے جان، مالی عزت و فخر و مال ہے دین کی حفاظت و رسم ہے (۳)۔

۱۔ الفصل فی المسجد بشرطہ کہ قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "لا تسعوا إماماً اللہ مساجد اللہ، و لیسعر جس رہی تفرقات" و قوله تعالیٰ: "و لا تفرجن نرج الحد علیہ الأولى" فان مجاہد: کانت اماماً نخرج نمنشی بین بدی الرجال، فاللک فی الجہاد فیہ و قال عفان بن حیان و النرج انہا تحقی النعمار علی و اسہا و لا تشدہ، فیواری للاندھا و قرطھا و عنہا، و یسر ذلک کلہ منہا، (تفسیر ابن کثیر، (سورۃ الاحزاب: ۱۳، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲

جو شخص ایب کرتے: وہ بھی مستحق امامت نہیں (۱)۔ لفظ "وہ" کا تعلق اولیٰ المرئیہ سے ہے۔

مرزا احمد محمود فرماتے: دارالعلوم دیوبند۔

امام کی خرابیاں

سوال [۲۶۴]: ایک شخص عالم ہے لیکن بہرہ ہے، نیچا پکار کے اُردو میں سن سکتا ہے، نماز میں مبتدی آواز سے اشارہ کرتے ہیں تو بعض وقت روٹی کر لیتے ہیں اور بعض وقت نہیں، منبر پر اپنے شخص کی تعریف کرتا ہے جس سے ذاتی سزا دے اور جس سے رنجیدگی ہوتی ہے اس کی مذمت و عیب جوئی کرتا ہے۔ جھوٹے مقدمہ پر اپنے احباب و اقارب کی اعانت کرتا ہے اور غریب و یتیم کی رحمتاں، ایسی ہی پارسیوں کے ساتھ اس کا کافی دُشمن ہے۔ کیا ان سب خالص کے حق نظر ایسے امام کی امامت آج بیکار ہے یا نرا؟

الجواب حامداً و موثقاً:

اگر حالات یہی ہیں تو ایسے شخص کو امام بنانا مکروہ ہے جبکہ اس سے بڑھ کر امامت کے لائق دوسرا آدمی موجود ہو (۲)۔ قیمت، عیب، چوٹی، لفظ تعریف، جھوٹے مقدمہ بازی میں عزت و ستائش، امن میں ہرج و مرج، مستقل نقص ہے، سیاست پورائی سے تصویق صحیح نہیں (۳)۔ لفظ "وہ" کا تعلق اولیٰ المرئیہ سے ہے۔

۲: الجہد و الجہاد

۱: عن ابي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "آفة العناني ثلث: إذا حدث كذب، وإذا وعد أخلف، وإذا أومن خان" (مشکوٰۃ المصابيح، باب الکائنات وعلامات النفاق، الفصل الأول، ۱۷۷، قدیمی)۔

۲: و التصحیح لمسلم، باب عتبان العناني، ۵۲۰، قدیمی۔

۳: و أيضاً راجع، ص ۹۱، و رقم المسئلة: ۱۔

۴: "و کفر"؛ مسامحة عند واعترافی و السائق و اعترافی۔

۵: الدر المنجز، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۵۵۹، ۵۶۰، سمیع۔

۶: و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۹۱۱، ۹۱۲، مشیہ۔

۷: و کذا فی النبیین، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۱۳۳، ۱۳۴، امجد دہم۔

۸: عن ابي سعيد و حماد رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "البيعة أشد من الزنا"۔ =

اہم کے متعلق چند خرابیاں

مسئلہ ۱۵۰۰: جس امام کے اندر حدیث میں خرابیاں ہوں تو اس امام کے پیچھے نہ لگایا

تہجیر ہے؟

جواب: مستتر میں جس سے کسی ایک سے تہجیر نہ لگاتے گئے۔

۲۔ جو کتب میں پرستار ہو یا ان کا قیام نہ ہو۔

۳۔ جو کتب میں خرابیاں نہ ہوں اور تہجیر نہ ہو۔

۴۔ (بالی آخر الحدیث) مشکوٰۃ المصابیح، باب حفظ اللسان، الفصل الثالث، ص ۵۰۰، قدیمی)

و عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "يا ايها الناس فان
الغنم كذب الحديث ولا تحسبوا ولا تعسروا" الخ، و مشکوٰۃ المصابيح، باب ما ينجو عنه من
لغة حرو و لغات و اتباع المعربات، الفصل الاول، ص ۴۲۰، قدیمی)

و عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال
"ومن ستر مسلماً ستره الله يوم القيامة"، و مشکوٰۃ المصابيح، باب يستر الله و يستره الله تعالى على الخلق،
ص ۴۲۲، قدیمی)

"و عن ابي بكر رضي الله تعالى عنه قال قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال
رسوله فقال "يا ايها الناس قطع عن احكامكم" - ذلك - من كان منكم ما لا يحل ولا حلال فقل: احكامكم
و الله حليمه ان كان يرد الله كذبكم الخ، و مشکوٰۃ المصابيح، باب حفظ اللسان، الفصل الاول،
ص ۴۲۲، قدیمی)

و عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال "المسلم
احقر المسلم لا يظلمه ولا يظلمه، و من كان في حجة الله كان في حجة الله و من فرج عن مسلم
كفره فرج الله عنه كرمه من كرمات يوم القيامة" الخ، و مشکوٰۃ المصابيح، باب الخطة و الخطة و الخطة غنى
الخلق ص ۴۲۳، قدیمی)

"فالباب اصطلاح الخلق بارشادهم في لطرفي الحسني في الدنيا و الاخرة، فهي من الامور
على انحاء و اهمه في طاهر هو باقتضائهم و من بعد، و رتبة الاب، على انحاء في دلتهم لا
غير" رتبة لصحاح، كتاب الحدود، مطلب في التكملة على السياسة، ۱۰۵، سعيد)

- ۵۔ جس نے تحقیق یہ قرار دیا کہ نبی سے امر چڑھتا ہے اور نہ امر جرت کرتا ہے۔
- ۶۔ جو شخص کسی پر جرات دے اور قائل رہے کہ اس نے امر کو نہ دیا نہ اس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے بچانے کی خاطر۔
- ۷۔ جو شخص نے یہ کہہ کر بچوں کی کھچھکی مارتا ہے۔
- المجوب حامداً ومصلحاً:

- ۱۔ قرآن ہوتا ہے نبی پر مہم جوئی چاہتا ہے شرعی ہے یا غیر شرعی؟
- ۲۔ یہ جمع کرنا اس نظم کو اس مختصر کے تحت ہے؟
- ۳۔ کیا حکومت و امام شیعہ کے سامنے اسلوب رہتا ہے یا نہیں؟ اگر ہاں تو اس کے لئے جرات طلب کرتے ہیں؟
- ۴۔ شیعہ کہتے ہیں کہ امام ہیں امام جرات شریعہ دہرے ہیں (۱) اور
- ۵۔ امر یہ فرض جرات جوت ہے تو وہ شخص کیوں نہیں دیکھتا کہ جس نے امر نہیں دیا اور کوئی جرات اس پر نہایت سے جس سے کہنے کی خاطر یہ امر چڑھتا ہے۔ وہ تو بھی نہیں اس کی طرف سے بغض ہوتا ہے۔
- ۶۔ اس کی بھی تفصیل سامنے کی ضرورت ہے۔ کسی کی امانت و مجروح کرنے کیلئے غلام قسم کی خوشتر
- کمز قبیح و مذموم ہے۔ اس سے پرہیز کیا جائے۔ فقط واللہ اعلم بحالہ تعالیٰ اعلم۔
- ترجمہ: امیر محمد بن خلف۔ دارالعلوم دیوبند۔

ایک امام کے شراب حالات، دائرہ کی حد

مسئلہ ۱۱۱: | ۲۰۲۱ |: ہر ایک کے لئے مسجد میں جو پیش نماز ہے اس شخص سے کچھ نہ کہی جائے۔ کی پائیل چاہے مسجد آئے۔ جس میں کچھ اشخاص زیادہ تر گنہگار آتے ہیں یہ کہ فخر کی نماز کی ہے کہ جس میں کم وقت رہتا ہے

۱۔ حال اللہ تعالیٰ۔ واللہ اعلم بحالہ تعالیٰ اعلم۔ فقط واللہ اعلم بحالہ تعالیٰ اعلم۔

المجوب ۱۲:

اس میں ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ سے رسول اللہ علیہ وسلم "لاکرم العظمیٰ فان

لشخص القصد الحمید۔ اللہ بنظر علیہ۔ مشکوٰۃ المصابیح کتاب الادب۔ باب دیہی علیہ

الیاجر والضاہل۔ ۱۲۷۰ م۔ مدنی۔

وہ ان کو بدیہیت تصور کرتے تھے۔ ان واقعہ سے ان چند حضرات نے نماز میں عت و مسجد و اٹوٹ ترک کر دینی سے اور اپنے گھروں پر چلا آتی نمازیں ادا کرتے ہیں۔ اور نماز جمعہ و ہجری مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے اہل عام و عوام عیشیں من گنی ہیں۔ اکثریت امامیہ بدیہیت و بدیہیت سے ان کی نفی اور مشہورہ میں اہل اہل کی متنبی ہے جبکہ ان کی بدیہیت فرما کا مظاہرہ ہے کہ امام صاحب کو غور و نظر طرف کر دیا جائے۔

۲۔ ایک دن، نے گھر کو بھیجی۔ صحت مند ہونے پر ایک کانے اہل اہل سے خرید کر صدقہ تراویح کا، امام صاحب اہل اہل سے پہنچی، اس کے چنے تھے کہ کانے کی جو بھی قیمت دو میں جس سے تنگ سو روپے لے لگا، دو ٹی روپے فحش اہل اہل کو کانے کی قیمت اسے کر تھی، امام نے اہل اہل سے بے شد و قہر وصول کر لی، اس واقعہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ امام صاحب صدقہ لینے سے بھی پرہیز نہیں کرتے ہیں۔

۳۔ مزید سے مسجد میں تہجد کی سربہ فروخت کی ہیں اور تہجد کی بیعت میں دریاخت کرنے پر مجاز کہ سب بنادی گئی ہیں اس پر مجہد تہجد کے بیان کیا کہ دار فحش نے مسلم تہجد فروخت کی ہیں، جس کا کس ثبوت و ثبوت ہو، تب زید نے اقرار کیا کہ ہر اس نے جو سو تہجد فروخت بھی کی ہیں۔ اس واقعہ سے غلط بیانی ثابت ہو جاتی ہے۔

۴۔ مزید سے وہ تہجد میں بھی شفا سے کہ تہجد کی نمازیں وقت پر نہیں پڑھاتے ہیں اور غصہ و کلام میں رہتی رہتی کرتے ہیں، ان حالات میں وقت مقرر، پر مسجد تعلق بھی نہیں ہے۔

۵۔ مزید مسائل سے بھی کمال اتفاق ہے۔

مذہب ہلاک و بربادی کا، ویرانہ کی حالت اور اس شریعت جہالت پائیں "ہر لوگ فی مار ان کی قتل میں نماز پڑھتے ہیں ان کی نمازیں ہوئی نہیں"

اصحاب امامیہ و مصلحین!

امام صاحب اپنی ان خطیوں کا غلاف کر کے "یہ دو اختیار رکھیں۔۔۔ سب لوگ ان کے بھیجے ہوئے پڑھتے ہیں، غصہ و کلام میں پڑھتے ہیں، بدیہیت سے کہہ کر ہیں، یہ بات اہل امام صاحب مسائل نماز و صلا سے واقف نہیں، تو یہ امام و مسائل طہارت و نماز سے واقف و بدیہیت امام جو یہ

۱) پابند ملت کو ماس بٹایا جائے (۱)۔ اگر چند زمیندار اور زمینداروں کی دست ہے (۲)۔ اگر سب ایک جگہ متفق ہو کر ملک
وینداروں کے پیچھے پڑ جائیں، اس میں خیر و برکت ہے (۳)۔ لفظ اللہ بجا نہ توئی انہیں۔
حریر: العبد محمد بن عمر بن العاصم، ج ۱، ص ۱۳۲، ۱۳۳۔

چراغ صبح زینت دقظہ مہر بلد من عاتقی عن دروازہ العلوم و جہان ہند ۱۲۸۴ھ۔

١٠ راجع تعود مساهمة إلى العباد، فيرم، ولا يباع ولا يرهب ولا يورث، ولا يعطى بغيرهم، والخروج بالليل.
 اللهم اغفر لي، صلى الله تعالى عليه وسلم لعمر حب، إذ أن تصدق بأرض له داعي تمنع: تصديق بأصله لا
 يباع ولا يورث ولا يرهب: الهداية: كتاب الوقف ٢٣٤٠٢، مكتبة شركة علماء منتان،
 زوكدا إلى الدر المختار مع رد المحتار، كتاب الوقف ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥، ٥٦٦، ٥٦٧، ٥٦٨، ٥٦٩، ٥٧٠، ٥٧١، ٥٧٢، ٥٧٣، ٥٧٤، ٥٧٥، ٥٧٦، ٥٧٧، ٥٧٨، ٥٧٩، ٥٨٠، ٥٨١، ٥٨٢، ٥٨٣، ٥٨٤، ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧، ٥٨٨، ٥٨٩، ٥٩٠، ٥٩١، ٥٩٢، ٥٩٣، ٥٩٤، ٥٩٥، ٥٩٦، ٥٩٧، ٥٩٨، ٥٩٩، ٦٠٠، ٦٠١، ٦٠٢، ٦٠٣، ٦٠٤، ٦٠٥، ٦٠٦، ٦٠٧، ٦٠٨، ٦٠٩، ٦١٠، ٦١١، ٦١٢، ٦١٣، ٦١٤، ٦١٥، ٦١٦، ٦١٧، ٦١٨، ٦١٩، ٦٢٠، ٦٢١، ٦٢٢، ٦٢٣، ٦٢٤، ٦٢٥، ٦٢٦، ٦٢٧، ٦٢٨، ٦٢٩، ٦٣٠، ٦٣١، ٦٣٢، ٦٣٣، ٦٣٤، ٦٣٥، ٦٣٦، ٦٣٧، ٦٣٨، ٦٣٩، ٦٤٠، ٦٤١، ٦٤٢، ٦٤٣، ٦٤٤، ٦٤٥، ٦٤٦، ٦٤٧، ٦٤٨، ٦٤٩، ٦٥٠، ٦٥١، ٦٥٢، ٦٥٣، ٦٥٤، ٦٥٥، ٦٥٦، ٦٥٧، ٦٥٨، ٦٥٩، ٦٦٠، ٦٦١، ٦٦٢، ٦٦٣، ٦٦٤، ٦٦٥، ٦٦٦، ٦٦٧، ٦٦٨، ٦٦٩، ٦٧٠، ٦٧١، ٦٧٢، ٦٧٣، ٦٧٤، ٦٧٥، ٦٧٦، ٦٧٧، ٦٧٨، ٦٧٩، ٦٨٠، ٦٨١، ٦٨٢، ٦٨٣، ٦٨٤، ٦٨٥، ٦٨٦، ٦٨٧، ٦٨٨، ٦٨٩، ٦٩٠، ٦٩١، ٦٩٢، ٦٩٣، ٦٩٤، ٦٩٥، ٦٩٦، ٦٩٧، ٦٩٨، ٦٩٩، ٧٠٠، ٧٠١، ٧٠٢، ٧٠٣، ٧٠٤، ٧٠٥، ٧٠٦، ٧٠٧، ٧٠٨، ٧٠٩، ٧١٠، ٧١١، ٧١٢، ٧١٣، ٧١٤، ٧١٥، ٧١٦، ٧١٧، ٧١٨، ٧١٩، ٧٢٠، ٧٢١، ٧٢٢، ٧٢٣، ٧٢٤، ٧٢٥، ٧٢٦، ٧٢٧، ٧٢٨، ٧٢٩، ٧٣٠، ٧٣١، ٧٣٢، ٧٣٣، ٧٣٤، ٧٣٥، ٧٣٦، ٧٣٧، ٧٣٨، ٧٣٩، ٧٤٠، ٧٤١، ٧٤٢، ٧٤٣، ٧٤٤، ٧٤٥، ٧٤٦، ٧٤٧، ٧٤٨، ٧٤٩، ٧٥٠، ٧٥١، ٧٥٢، ٧٥٣، ٧٥٤، ٧٥٥، ٧٥٦، ٧٥٧، ٧٥٨، ٧٥٩، ٧٦٠، ٧٦١، ٧٦٢، ٧٦٣، ٧٦٤، ٧٦٥، ٧٦٦، ٧٦٧، ٧٦٨، ٧٦٩، ٧٧٠، ٧٧١، ٧٧٢، ٧٧٣، ٧٧٤، ٧٧٥، ٧٧٦، ٧٧٧، ٧٧٨، ٧٧٩، ٧٨٠، ٧٨١، ٧٨٢، ٧٨٣، ٧٨٤، ٧٨٥، ٧٨٦، ٧٨٧، ٧٨٨، ٧٨٩، ٧٩٠، ٧٩١، ٧٩٢، ٧٩٣، ٧٩٤، ٧٩٥، ٧٩٦، ٧٩٧، ٧٩٨، ٧٩٩، ٨٠٠، ٨٠١، ٨٠٢، ٨٠٣، ٨٠٤، ٨٠٥، ٨٠٦، ٨٠٧، ٨٠٨، ٨٠٩، ٨١٠، ٨١١، ٨١٢، ٨١٣، ٨١٤، ٨١٥، ٨١٦، ٨١٧، ٨١٨، ٨١٩، ٨٢٠، ٨٢١، ٨٢٢، ٨٢٣، ٨٢٤، ٨٢٥، ٨٢٦، ٨٢٧، ٨٢٨، ٨٢٩، ٨٣٠، ٨٣١،

وذكر في التلويح الكبير، كذب الثرقم: انبأ لائل في عرفة ر كنه اهـ ٣٥١٢، رشديه

وذكره إمامة هند وأعرابي وهاشم وأعمى... (انظر المختار) وفي هذا المختار: "قوله: والفقير من المسكين" وهو الخروج عن الاستقامة، لعمل السراوية مع بونكة الكبار كشارب الخمر والزواني وأكل الربو... (انظر ذلك). ذكره إمامة كرامة تحريم... كتاب الصلاة، باب الإمامة، ٥٩٠، ٥٩١، (مجمع)

(وكان في المحسى الكبير، كتاب لخصلة، الأثرى بالإمامة، من ٥١٣، ٥١٤، مطبوع في كنيستى - لاهور)

والجاء في حاشية المحقق رحمه الله على الملاح: كتاب الصلوة. فصل في بيان الأضيق للإمامة.

٢١) "عن أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "الإيمان أصلها محمد بن عبد الله الطيب والحمد لله". رواه أبو داود في البرهان والدرر. ومشكاة المصابيح، كتابه المصنوع، باب المساجد وهو من الخيل، ١: ١٠١، قديمي.

[illegible]

٣١- الفتن رحمه الله تعالى: (ثم الأورخ لفرقه عليه السلام: اجعلوا أنفسكم حياركة، فتهيم وهدكو فيما بينكم وبين رسكو) ولأنه عليه السلام قدم قدمهم حجة، ولا حجة اليوم، فأنفسنا توزع معانيها، تبين الحقيقة، كتاب الصلاة، باب الإمامة، ٣٣٦، ذكر الكتب العلمية يروى:

قرآن و روایت جھوٹ بولنے والے کی امامت

سوال (۲۶۴): امام مسجد کا عام رویہ مقتدیہ مسجد کے ساتھ دشمنی روئی کارہائے اور مقتدیہ

ان سے ہمیشہ ناراض رہتے ہیں۔ شرعی اعتبار سے کیا امام کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

۲۔ جب تک میں ایمان ادا کرتے ہیں اور جب تک میں ایمان جماعت کرتے ہیں جس سے مقتدیہ کی سخت تکلیف ہوتی ہے، ان سے پار کیا گیا کہ ان اور جماعت کا وقت مقرر فرما دیجئے، آج تک امام مسجد مذکور نے وقت اذان و جماعت ہجگ نہ مقرر نہیں کیا، اس بات پر اصرار کیا گیا تو فرماتے ہیں کہ میں پورا کھانا کھاؤں۔ میرا سلسلہ ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کیا ایسے امام کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

۳۔ امام صاحب مذکور کھلا جھوٹ بولتے ہیں، ٹیبت کرتے ہیں۔ کیا ایسے امام کے پیچھے شرعی طور پر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

۳۔ امام موصوف پنجاب ہریانہ مسعودیہ یوڈے فراکھن امامت کی تحقیر پاتے ہیں ان سے کہا گیا کہ مسجد میں جو تیل برسوں سے ہے اس کا کچا کھاتے کھاتے استعمال نہ کریں، تیل اذیل ان سے اس بات پر مٹھوا دیا اور فتویٰ دیا گیا کہ جس میں مسجد کا تیل ان کیلئے ناجائز قرار دیا گیا، امام صاحب نے جس پٹی ذات پر استعمال نہ کرنے کا وعدہ کیا اور تیل مقتدیہ کے حوالہ کرتے رہے جس کو فروخت کر کے چھوٹے چھوٹے معارف کی تحفیں کی جانے لگی، اب پھر امام مذکور نے یہ نہیں اپنی ذات پر استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ کیا یہ تیل امام صاحب کے لئے جائز ہے؟ اور ایسے امام کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہ؟

الجواب حامداً ومصلیاً؛

۱۔ امام صاحب کی ان کج رویوں اور خبیثوں کے باوجود جوہرین ان کی اقتدار میں پرمیجی ہیں وہ اب بوجھیں ان کے لئے کہ خود درست نہیں۔ جبکہ دوسری مسجد نماز کیسے وہاں رکھی جاتی تھیں ہے تو مجبوراً امام موصوف کے پیچھے نماز ادا کرتے رہیں، جماعت مسجد ترک نہ کریں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما نے حجاج بن یوسف کے پیچھے نماز پڑھی ہے، اور امت ترک نہیں کی (۱)۔

(۱) "اَوْ كَانَ اس محسوس اس رضی اللہ عنہما مطلقاً الجمعة حلف الصحاح" (البیہ الحقائق، کتاب

۹ .. کثیر نماز کے بعد راولی آواز میں روتے ہیں۔

۱۰۔ نماز میں عربی الفاظ کا جھٹکے دیکر ادا کرتے ہیں۔

۱۱۔ نماز کے وقت پیش امام صاحب سورت میں اکثر غلطی کر دیتے ہیں تو قہر دینے کے باوجود قہر نہیں کرتے بلکہ مہربان ہیں۔ مگر کوئی پیش امام صاحب سے دریافت کرے تو موصوف جہانم کے ساتھ پیش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں تو پیش امام ہوں، ان کا اکثر یہ کہنے پر رہتا ہے کہ میں پیش امام ہوں، اور اکثر یہ بھی دیکھتے ہیں کہ میں اپنی نماز ادا کرتا ہوں، اگر کوئی میرے ساتھ نماز پڑھے تو ان کی مرضی۔ اس کے علاوہ بلاشبہ کسی مسلم پر جھوٹ کا الزام عائد کر دیتے ہیں تو موصوف کسی شرعی مسائل سے وقف نہیں اور نہ کوئی عربی ترجمہ سے واقف ہیں، غرض کہ کوئی بات نہیں سنتے۔

سید عریض جے سرگرمندہ جد، ال عنوان پیش ، ام کی عادت میں داخل ہیں تو برے گرم فرمایا جائے کہ اس
فصلوں میں کیا فتوہ ہوتے ہیں، معلوم فرمائیں؟

ترتیب کن طرح دیں۔ اسچہ ہیں کیا "ب" کو اور اور "د" من "کو" تم "اور" ما "کو" ام "پڑھتے
ہیں۔ کیا صورت ہے؟

۲۔ صریح جھوٹ ہوئے ہیں۔ (۱) تور یہ وقتر یعنی سے کام لیتے ہیں؟ اول تو میں القذب کو وہ مختار کہیں کہ مکتعاً سے اور یہ وقتر یعنی کی مخالفت بھی وہی ہے (۲)۔ بجز اللہ کا مٹنا، کا سر (۳) و (۴) جس پر نہ صحت تو یہ بھی

(۱) "عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "عليكم بالصديق، فمن صدق يهدي إلى البر، وإن لم يهد إلى الحق، فليجتنب، وما زال الرجل يصدق ويدهر في الصديق حتى يكتب عند الله صديقاً، وإياكم والكذب فإن الكذب يهدي إلى الفجور، وإن الفجور يهدي إلى النار، وما زال الرجل يكذب ويدهر في الكذب حتى يكتب عند الله كذاباً". رواه صحيح مسلم في صحيحه (۲) وابن الجوزي في مناقب (ص ۸۶)، حذلق بن اسرار

الشرع: "والكذب حرام إلا في الحرب لمصلحة، وفي الصنع بين اثنين، وفي وصاء الأهل، وفي دفع الظلم عن الظلم، والبراءة التعريض، لأن عين الكذب حرام، قال في العجى: وهو الحق، والمردية الشرعية: لأن عين الكذب حرام إلا لحاجة" ومجمع الأنهر: كذب، للكرهية، في المتفرقات. =

ہو اور بات ہے درگاہِ قادریہ اور جس پر عہدہ امت بھی نہیں ہوتی ہے یہ بات ہے جو کہ پہلی بات سے بہت سخت ہے (ابا رحمہ اللہ فرماتے ہیں)۔

۳۔ وضو، غسل، حج، عمرہ پر ادا نہیں کرتے، یا حج کی جگہ سے کو صحیح طور پر در نہیں کرتے، وضو، غسل، حج، عمرہ پر ادا نہیں کرتے کا کینہ مطلب ہے؟ آیا فرض ترک کرتے ہیں اس طرح کہ اغناء، خشک ہو جاتے ہیں یا نہیں، یا عین اہل و عوام کو پرے سلوک و سختی کو ادا نہیں کرتے، اسی طرح نوبت نفی بدینہ پر لگی رہ جاتی ہے یہ جن جن اہل و عوام کے ہوتے، انہیں سب کیساں نہیں اس کے مقتضیات کی ضرورت ہے۔

۴۔ بھٹی تو کہہ دیتی ہے کہ وہ سب ضرورت پیلے کافی ہوتی ہے اور بلاشبہ درست محض ان کی جگہ سے نہیں ملتا ہے۔ اور شرعاً و عرفاً بہت سخت اور مہم ہے، مگر شاید انہیں کہنا چاہیے (۲)۔ کسی بے تلف دوست سے

۵۵۲:۲ دار احیاء التراث العربی :

"الکتاب صاحیحاً، عقد دفع الظلم عن نفسه، والتمس التعميم، لأن عين الكذب حرام، قال: وهو الحق، قال تعالى: قلن لحرصوبه، والحرصوبه مع، د نعت، الكذب انظر ولاحظه، فصل فی البيع: ۹۰ - ۷۰، سعید

(۱) وعن أبي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "ما أصبر من استغفر وإن عاد في اليوم سبعين مرة" رواه الترمذي و أبو داود

"وعن انس رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "كل بني آدم خطاء، وخير الخطائين التواضع" رواه الترمذي وابن ماجه والداؤمي

"وعن علي رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: إن الله يحب العبد المؤمن الخشن لثوابه"

"وعن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "انكسرت من الدنيا خمس لا فائدة" رواه ابن ماجه و البيهقي في شعب الإسناد، وثلث زبديہ الشيرازی وهو موقوف، وفي شرح السنه: روی عبد بن ولوفاء قال: انه نوبة و كسب كسب لا فائدة" مشکوٰۃ الصالح، کتاب الدعوات، باب الاستغفار و التوبه ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، قدوسی

(۲) قال الله تعالى: "لا يسلون الله" (سورة انفطار ۲۳)

قال ابن كثير: هذه الآية "عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: -

۷۔ یہ بھی معذوری ہے (۱) لیکن اگر اس کی بدست طہارت میں کمی ہے، ان کو پتہ نہ چلا کر کپڑے پر ناپاک چھینٹ پڑتی تو اشکال ہوگا (۲)۔

۸۔ مسجد میں مستحکم رہنا نہیں چاہیے (۳)، ان سینے مکروہ کا انجام کروایا جائے، ضرورتی خارجاً رن مسجد ہو تو وہاں قسمل کر، کپڑے وغیرہ بھی درست ہے (۴)۔

۹۔ خدا کے دُرسے رو، تو غیب نہیں لے، لہذا اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے، بہت خوش قسمت ہے، انتہاس

(۱) (راجع، ص: ۲۰۶، ولجم الحاطیۃ ۳)

(۲) "قال رحمہ اللہ تعالیٰ: (و لا اعمی) لانه لا یترقی النجاسة، ولا یھدی الی القبلۃ بعمہ، ولا یقدر علی استماع الوضوء غالباً، ولہ الذائع: إذا کان لا یوزیہ غیرہ فی الفضلۃ فی مسجدہ فہو اولیٰ، و مثله فی الصحیظ، و قد استخلف النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن اُم مکتوم و عبان بن مالک علی المدیۃ، وکانا اعمیین" (تیسین الحقائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۱۰، ۳۰۵، ۳۰۶، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

و رکذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۱، ۹۱۰، رشیدیہ

و رکذا فی بدائع الصنائع، فصل فی بیان من یصلح للإمامۃ، ۱، ۶۹۸، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

(۳) "و یکرہ النجوم والا کل فیہ لغير اعتکاف، و إذا أراء ان یھمل ذلک، یغنی أن یموی الاعتکاف الخ ولا یغنی للمغرب و للاحسان أن یموی ولا یغنی للاحسان أن یموی ولا یغنی للاحسان أن یموی" (الفتاویٰ العالمکیریۃ، کتاب الکراہیۃ، الباب الخامس فی آداب المسجد، ۵، ۳۶۱، رشیدیہ)

و رکذا فی اندر المختار، کتاب الصلوۃ، باب ما یفسد الصلوۃ و ما یکرہ، ۱، ۶۶، سعید

(۴) "و من متہتہ التوضؤ فی المسجد إلا فی إثناء الوضؤ موجد اعتد ذلک" (المر السعید، کتاب الطہارۃ، ۵، ۳۶۱، سعید)

"لو بنی لوقد یعلم للإمام لا یغنی: لأنه من اتصالہ اما لو نبت المسجدیۃ، ثم أراد المیناء، نفع، و لو قال: عبت ذلک، لم یصدق، ترا من خبایہ" (المر المختار، کتاب الوضوء، مطلب فی احکامہ الساجد، ۳/۳۵۸، سعید)

و رکذا فی البحر الرائق، کتاب الوضوء، فصل فی احکامہ الساجد، ۵، ۳۶۱، رشیدیہ

جو شخص صحیح چاہتا ہو، اگر عربی ترجمہ جانتا ہو تو اس کی بھی صحیح ہو جائیگی، امام ہو یا فقہ کی سب کا یہی حکم ہے (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد رفیع الدار، العظمیٰ دہلوی، ۱۷/۹/۱۴۰۹ھ۔

امام صاحب اگر غلط مذاق کریں تو کیا حکم ہے؟

سوالی (۱۷۵): امام صاحب وضو کی بندہ بیٹھ کر گند اگندہ افق کرتے ہیں، اور بھی ایسا کرتے ہیں کہ جس سے جمعیت کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے اور مسجد کی صفائی بھی بندہ نہ کرتی ہے۔
الجواب حامداً ومصلحاً:

امام صاحب کی خدمت میں درخواست کی جائے کہ یہ چیز آپ کے منصب کے خلاف ہے اس سے احتیاط فرمائیں (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد رفیع الدار، العظمیٰ دہلوی، ۲۶/۹/۱۴۱۵ھ۔

بیوی کا نفقہ نہ دینے والے کی امامت

سوالی (۲۲۵): زید نے اپنی بیوی کی شادی کی، جب داماد سے خرچہ چاہا تو باپ نے بدالت سے نکاح فسخ کرالیا، جس سے نکاح بولغا، وہ خلاق نہیں دیتا اور امامت کرتا ہے۔ اس کے نئے شریعت کا کیا حکم ہے، ایسے امام کے پیچھے از جا زکا ہے یا نہیں؟

= انزحی، و یمن صابرة یقطع بها دلاً غیر حق۔ "اعرجہ احمد"۔

"من ذکر امرأً بنیئاً لیس فیہ لعیبہ بہ، حبسہ الذی دہر جونم حتی یبکی بعتاً ما لال قب"۔
رواہ الطبرانی "الترغیج عن التراف الکبائر، کتاب الکفاح، الکسرة الرابعة و الخمسون بعد المائة"۔
المہت: ۲/۱۳، دار الفکر بیروت

(۱) (راجع: ص: ۲۰۸، وقم الحاشیہ: ۳)

(۲) "عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "لیس المؤمن صالطعان ولا بالغان ولا الفاحش ولا لذی"۔ رواہ الترمذی"۔ (منکوف المصابیح، کتاب الآداب، باب حفظ اللسان و لعیبہ و الشتم: ۳۱۳/۲، قدیس)

والنفسی وحمدہ حمدہ تعالیٰ فی موضع فی کتابہ "الفتاویٰ السنائیة" ۳۵۵:۴، ص ۱
جملہ ہندیہ (۱)۔ وسط الکلام فی تلخیص الفتاویٰ الجامعة ۳۵۵:۲ (۲)۔

"عبد اللہ اللہی یقرع الأیوان من منکر العزیم و ما یلعن من منکر اہم الشیخ
وایست و صوبہا زنی حدیث اہم ایضا: منکر انفرانہا، فہم بالاحصاء باطل و حدیث
مختصا، وہ صرفہا منکر! الامام، اہل: منکر المسقط، علی خامنہ رد المحتار ۱۲۵:۲ (۳)۔

"لا سحر ما سئلہ احمیال فہم الا یؤثم، وامتہان من المستحد و ہدیہ و اتحاد السراج
وتمت حدیث علیہا، و اس الا حصر بعد الحول کذا لا یؤثم، و یسویہ عرباً، اہل:
تفسیر المظهر (۴)۔

یونس امیر کو، و کتا المکتب (۵) ہے، و قدرت کے پانچوں ان امیر کوں کوں کرنا چاہے بلا تکلف و یکے
دیباچے، جس سے صوم ہوتا ہے کہ وہ ان امور سے خوش نہیں ہے، ایسے شخص کو امام نہ بنایا جائے، اسی کو امام
نہا کر دیکھ کر بھی ہے (۵)۔ بیہ امامہ کوئی امام
حریرہ امیر کو، و کتا المکتب (۶) دارالعلوم، یونس، ۱۹: ۱۱۱۱ ہ۔

- (۱) الفتاویٰ السنائیة، کتاب القاضی لکون اسلاماً أو کفراً، و حقائق الفطرات ۳۴۹: ۳، رشیدیہ
- (۲) تلخیص الفتاویٰ الجامعة، مسائل و فوائد شریعی من الحضر و الإیاحہ و غیر ذلک و مقابلہ فی سماع
الآت المطرۃ ۳۵۵: ۲، ترجمان کتب (۳) بیروت، مکتبۃ المدینہ
- (۳) و کذا فی الدر المنجز، کتاب الحضر و الإیاحہ: ۶: ۳۴۴، سعید
- (۴) و کذا فی البحر الرائق، کتاب النکاح، فی فی الاکل و الشرب: ۳۴۱: ۵، رشیدیہ
- (۵) الدر المنجز، کتاب الصوم، فی العزیز فی السبحة لعبد السم: ۳۹۲: ۳، سعید
- (۶) و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصوم، فی فی الشارح: ۳۲۹: ۳، رشیدیہ
- (۷) و کذا فی حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصوم، باب منکر الوفا: ۷، ص ۶۴۳، قدیمی
- (۸) التفسیر المظهر، ۶۵: ۲۔ سورۃ آل عمران: ۳۶، حافظ کتب عربیہ، کوئٹہ
- (۹) و سکیم: امامہ عبد الرحمن و نسق المصنف "وقال ابن عیینہ رحمہ اللہ تعالیٰ: "ما انما یؤثم الا من لا یؤثم
کراہۃ لقلبہ باء لا یؤثم لامرئہ، و من فی قلبہ الإمامۃ عظیمہ، و قد و حب علیہم امامتہ لمرعاً

ساز پر گانے والے کی امامت

سوال [۲۱۵۲]۔ ایک شخص مائی ہے اور ساز پر گاتا ہے کیا اسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً؛

ذاتی کا پیشہ درست ہے بشرطیکہ داؤھی نہ ہو نہ تود ساز پر گانا جائز ہے ایسے شخص کو امام بنانا مکروہ

تحریجی ہے (۱)۔ فقہ اللہ اعلم۔

ماتق کانے میں شرکت کرنے والے کی امامت

سوال [۲۱۵۳]۔ امام نماز پر حاضر کر چلا گیا، محلہ میں تاج کاٹا یا بھیڑ بوری قحی، محلہ کے کافی

معدن اس میں شرکت فرماتے اس مجلس میں دشمنی کی ضرورت تھی ایک شخص نے کہا نہیں جاؤ، وہ ضرر میں

پہنچے وہ تب تھے جس پر انہیں پونے تھے لوگوں نے کہا کہ امام صاحب کو بادہ، جلاوٹ لگے، چٹانچہ ایساں ہو اور

بھرا امام صاحب واپس اپنے گھر چلے گئے اب قلم سے قید ہو، خود عالمی صاحب نے ہیں کہ ایسے امر کے پیچھے

نہ لڑ نہیں ہوگی، یہ بعد نماز پر مرتب ہے، باقی سب محلہ کے لوگ امام صاحب کی قضا میں نماز ادا کرتے ہیں۔ تو کیا

انکی صورت میں یہ کی ضرورت ہو جاتی ہے یا نہیں؟

= عمی ان کراۃ تقدیمہ کراۃ تحریم، والدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامة ۵۵۹/۱، ۵۶۰، سعید،

و کذا فی حاشیۃ العیاض علی ہرانی الفلاح، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان الاصل بالإمامة،

ص ۳۰۳، ۳۰۴، مذہبی،

(۱) قال المحقق رحمه الله تعالى: "ويكره الإمامة فاسقاً" (قوله: فاسق) من القس

وهو الخروج عن الاستقامة، وتعلم التمراده من يرتكب الكبائر كشرب الخمر والزنا وقتل الربا و

نحو ذلك" وأما الفاسق فقد علقوا كراۃ تقدیمہ بآلہ الامتہ الامر دیہ، و بان عن تقدیمہ

لإمامة عظیمہ، وقد رجب علیہم إہانتہ شو غا، بل منی فی شرح النعمیۃ علی أن کراۃ تقدیمہ

کراۃ تحریم، والدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامة ۵۵۹/۱، ۵۶۰، سعید،

و کذا فی مجمع الانہار، کتاب الصلاۃ، فصل ۱، ۱۶۳، شعاویہ کولہ،

و کذا فی تبیی الخلاف، کتاب الصلاۃ، باب الإمامة ۳۵۰، ۳۵۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت،

فقط مختل میں شریک ہونے والے کی امامت

سوال (۲۵۸): ایک شخص بھی گولہ لگے اور گانے بجانے کی جگہ شوق سے بیٹھتا ہے اس کی

امامت کبھی ہے؟

الجواب حامداً و مصلياً:

ایک ایسے میں شرکت نہ کرنا ہے اگر اس شخص سے بہتر امامت کے مالک دوسرا آدمی موجود ہو تو اس

شخص کی امامت مکروہ ہے دوسرے کو امام بنانا جائز ہے تاہنیکہ یہ شخص توبہ نہ کرے (۱)۔ فقط اللہ اعلم بالصواب۔

حررہ النعمہ محمد رشیدی عفا اللہ عنہ، معین مفتی مدرسہ نظامیہ علوم سہارنپور، ۱۳/۳/۵۶ھ۔

صحیح: عبد العظیم، ۱۶، ربيع الاول، ۱۲۷۰ھ۔

گانے بجانے کی مجلس میں ٹکان پڑھانے والے کی امامت

سوال (۲۵۹): جو شخص ایسی مجلس میں ٹکان پڑھائے جس میں باجے بجاتے ہوں تو اس کی امامت

درست ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلياً:

جس شادی میں خلاف شرع امور گونا گونا گویہ ہوں اور پہلے سے معلوم بھی ہو تو اس میں شرکت منع

ہے (۲)؛ نہ کہ بھی اور مقتدی کو بھی، اگر امام نے ایسی جگہ ٹکان پڑھا دیہ اور شرکت کر لی ہے تو اس کو توبہ و استغفار

(۱) "وذكره إمامة عبد و أعرابي و فاسي و عسي و مبدع لا يكفر بها، وإن كفر بها فلا يصح الإفتاء به

أصله، وولد الرنة، هذا إن وجد غيرهم، وإلا فلا كراهة" الدر المختار، كتاب الصلاة، باب الإمامة:

۵۶۰، ۵۶۱، صحيح.

و كذا في البحر الرائق، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۹۹، ۹۸، رشيدية.

و كذا في مجمع الأنهر، كتاب الصلاة، فصل: الجماعة من كذا، ۱۰۸، دار إحياء التراث العربی

بیروت.

(۲) "ذعی الی ولیمہ و ثلثہ لعب و غناء، فقد راکل، فإن قمر عی اصبح فعل، و لا صبر إن لم یکن من

یقندی به، فإن کان رای فإن کان هو یقندی، و لم یقدر علی الصبح، عرج و لم یقعد، فإن سلم أولاً، لا =

ہے (۱)۔ اگر وہ خود خواست مرتد ہو نہ سکی مذہب میں داخل ہوئی تب بھی مفتی بہ قول کے موافق پہلا نکاح صحیح ہوگا (۲) اور اس کو مرتد بننے والا، یا اس کے لئے مشورہ دینے والا کافر ہو جائے گا، اسی ثبوت کو اسی کے پہلے شوہر کے پاس واپس کر دے فرض ہے (۳)۔

اسی طرح گمانے بھانے وغیرہ حرکات سے بھی توبہ لازم ہے (۴) اور جس طرح ہو سکے اپنے ناشائستہ

... قال أبو سعید: صوت الذہر و اہاء بنت الفاق فی القلب کما یست العداء النیات.

فہست. ولی البیازیة: استماع صیوت الملاہی . . . حرام لقولہ علیہ الصلاۃ والسلام: "استماع الملاہی معصیۃ، والجلوس علیہا فسق، والتلفذ بہا کفر"، (المختار، کتاب المحظور والإباحۃ: ۳۳۸/۶، ۳۳۹، سعید)

"ولی الأشیاء: الخلوۃ بالاجنبیۃ حرام. . . اھ"، (المختار، کتاب المحظور والإباحۃ، فصل فی النظر واللمس: ۳۲۸/۶، سعید)

(۱) "ولی المحيط والفقاری اصغری ایضاً من لقن غیرہ کلمۃ الکفر لیتکلم بہا، کفر الملقن وإن کان علی وجہ اللعاب والضحک، ومن أمر امرأۃ بأن تولدہ . . . کفر الأمو . . . ولی المحيط: من أمر أحدہما أن یکفر، کفر الآخر"، (شرح فہم، لاکٹر، ص ۱۸۲-۱۸۳، قدوسی)

(۲) کذا فی التتار خانیۃ، فصل فی تعمیم الکفر وتلقینہ والأمر بالارتداد: ۵۴۶/۵، ذوق القرآن کراچی؛ (۳) کذا فی الفتاویٰ العالیہ کبریۃ، الباب التاسع فی أحكام المرتدین ۵۷۲/۲ (مندیہ)

(۴) "ولو اوشدت" . . . وأفتی منابیح بلخ بعدہ القرۃ مردنہا زجرأ ونسیرأ لا سبما لشی نفع فی الکفر"، (المختار، کتاب النکاح، باب نکاح الکفر، ۹۳/۳، سعید)

"ذوق القرآن" زجرأ لہا، عبادۃ البحر: حسب أبواب المعصیۃ، الجملۃ للخلاص منہ، (رد المحتار)

(۳) "أمر امرأۃ حتی تترک علی الإسلام نفس من روحہا، فہو کافر . . . ولی المعصرات: زجر امرأۃ علی الإسلام، وتہرب حسبہ وسبب سوحہا، ولیس لہا أن تخرج ولا یزوجہا الأول" (التتار خانیۃ، کتاب أحكام المرتدین، فصل فی تعمیم الکفر وتلقینہ . . . اھ: ۵۴۶/۵، ذوق القرآن کراچی)

(۳) قال اللہ تعالیٰ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصْرًا﴾ (التحریم: ۸)

ارامہ ناجائز ہے۔ فقیر یہ شخص تو یہ نہ کرے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔
حرر و انعمہ اللہ مولانا مفتی محمد رفیع شاہ صاحب دہلوی، ۱۵/۳/۱۳۶۵ھ۔
شیخ: عبدالحمید، ۱۶/ربیع الاول، ۱۴۰۰ھ۔

غیر مطلقہ کا نکاح چھٹے دن کی صحت

مسواں (۲۰۶۶)۔ ایک امام نے ایک شخص کے گھر میں اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح بغير طلاق کر دیا۔
اگرچہ لوگوں نے منع بھی کیا اور اس نے بعد میں اقرار کر کے توبہ کر لی ہے تو اب اس کی امامت جائز ہے یا نہیں؟
رحمت خان اور چیت ڈاکٹر شاہ پادری علیہ السلام، پنجاب۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

صورت مسئلہ میں دو نکاح صحیح نہیں ہوئے کیونکہ جب تک یہ شوہر زندہ ہے وہ اس نے طلاق نہیں دیا
بھی نہیں دی تو اس کی عمر کا نکاح صحیح نہیں اور امام نے جو جو ظلم کئے وہ ان پر جاری تو امام
مگر نکاح و ولادت دونوں کے سمجھائے تھے۔ نہ کہ نفی جہت و راحت گناہ و (۴)۔ لہذا ایسے شخص کو امام پرانا مقررہ
ہے جب کہ کوئی اور شخص اس امام کو جوہر لے چکا ہو۔ اسے امامت دینا صحیح نہیں ہے۔ امام حسن
(۳)۔ لیکن جب سب کے سامنے توبہ کر لی اور اپنی غلطی کا اقرار کر کے امام توبہ اس کی امامت

(۱) "وینکسر امامۃ عبد و اعرابی و فاسق و اعمی و مبتدع لا ینکحہا، و ان کثر بیہا فلا یصح لافساق بہ
اصلاً، و ولدتہ نہ۔" هذا فی زوجہ غیر ہم، و الاصل: "و اما المفسر، کتاب الصلوۃ باب الإمامۃ
۱/۵۵۹، ۵۶۲، معین

(۲) "و کذا فی مجمع الأنہر، کتاب الصلوۃ، فصل: الحدیثۃ فی کذب (۱/۱۰۶)۔ دار احیاء التراث
العربی بیروت

(۳) "و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ (۱/۶۱۰، ۶۱۱)۔ رشیدیہ

(۴) "قال لا تعالیٰ فی الصحف من العناء، الا ما ملکک بعدکم، سورۃ البقرہ ۲۸" "فی وجوب
علیکم من الاوجبات الصحف، وہی امز و حات، و تفسر ابن کثیر، ۱/۶۲۹، دار الفکر، دمشق

(۵) "تنبیہ الأیضار مع البر السعفاء، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۱/۵۵۹، ۵۶۰، معین

جائز ہے، فتویٰ علیہ السلام: "طالب من الذنب کس لا ذنب له" (۱)۔ فقہ امامی شافعی اہل

حررہ لعبد محمد رحمۃ اللہ علیہ، ۱۴/۸/۵۲ھ

صحیح عبد الحنفی، ۶/۱/شعبان/۵۵ھ

مطالعہ معطلہ کو بد حال اس کے رکھنے والے کی ناست

سہ ماہی (۲۰۱۳): ایک شخص نے اپنی زوجہ و حاق بی بی اس پر کھڑکی سے گرنے کے الزام
سے حاقی مغضوبت کرتے ہوئے علماء کا تھم دیا، لیکن یہ شخص نہ کو حلاقہ کوہ و فیاں کرتا ہے اور تھم زوین قائم
رکھتے ہوئے اپنے پس زوجہ کو رکھتے ہوئے ہے، یہ شخص بچہ وقت نماز کا امام ہے، محمد و عیدین وغیرہ کا امام بھی
برابر ہوتا ہے۔ صورت ہا کے ہوتے ہوئے یہ ناست کی اہمیت رکھتا ہے یا نہیں؟ اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا
درست ہے یا نہیں؟ جو نماز میں اس کے پیچھے پڑھیں یا نہیں؟ اور اگر لوگ اس وقت کی وجہ سے
اس کے پیچھے پڑھیں پڑھتے ہیں اس صورت میں اس کو ناست کرنی چاہیے یا نہیں؟
الجواب: حامداً و مصلياً؛

جس عورت کو اپنی مغضوبہ واقع ہو چکی ہے اس کو بلا طمانہ کے رکھنا حرام ہے، اس کی حرمت غیر نعل
سے ثابت ہے، چنانچہ صلیب فلا جس نہ میں جہاں حتی شخص زوجہ غیر (۲۰) پھر جب تک شخص مذکور
(اس) عورت کو چھو کر حرام کاری سے نہ نہ کریں، اس وقت تک اس کو امام دینا گروہ و عی ہے اس کے

- اوکد فی الہدیۃ کتب، بیروت، باب الإمامة، ۱۳۰۰، شرکتہ علمیہ دمشق

اوکد فی مجمع الاثیر، کتاب تعلیقات، فصل الجناحۃ من ذکاء، ۱۰۱-۱۰۲، دار حید، التراث بیروت

۱: مسکوۃ لمصابیح، کتاب النکاح، باب الاستفسار والنویۃ، ۲۰۲، قدیمی

۲: سورۃ الشرفہ، ۲۰۰

والعن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان وہاذا انقضی ریس اللہ تعالیٰ عنہ نزوح من اللہ، ثم طلعتہا
فنزوحہ اخر، وقت انھی صلی اللہ علیہ وسلم نہ مگر نہ نہ لا بائید، وانہ لیس معہ الا مثل حسۃ قتال
لا حتی ندولہ عیسمہ و یزوق عیبتک، وصحیح البخاری، کتاب النکاح، باب باطنہا و ذمتہا،
نزوحہ معہ بعدہ زوجہ و ثم یصلیہا: ۱، ۲، ۳، قدیمی

تو کسے ہفت روزہ؟

(۱) مثلاً امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ ہو کر ایسا کمرتا جائز ہے یا نہیں؟

(ن) ایسے نفس کیساتھ معاشرت خود دلوشِ حساست وغیرہ کرنا کیسا ہے؟

(د) اگر یہ شخص مر جائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

(۵) ایسے شخص کی اہمیت کیسی ہے؟

(ز) اُترہ لوگوں کے بتانے کے بعد اس بیوی کو شش منکوحہ سمجھے تو عام مسلمانوں کو اس کے ساتھ

کیا معاملہ رکھنا چاہیے؟

(و) کیا اس کا کوئی نفع دہ ہو سکتا ہے؟

الجواب: حامداً ومصلحاً:

۱۔ اس پر علاقہ مغلطہ واقع ہوئی، اب اس کے ٹکڑے حرام ہے جو جنسی نیک و راجا

غير مكافئة (١) -

۲۔... اگر کوئی شخص ایک وقت میں ظالم اور مظلوم کے "نفس طافیہ" کے تریق طریق مطلقہ

باتفاق ائمہ اربعہ واقع ہو جاتی ہے، امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کا اس میں اختلاف نہیں، ان کے نزدیک بھی تہدید

نکاح بغیر حلالہ کا فی ثمنہیں۔ لہذا زی کا قول غلط ہے، ایسا شخص امر اور بجا اور اجماع اور نص قہض کے خلاف کرتا ہے۔

بہر حال کہ شخص مذکور عورت مذکورہ سے قطع تعلیق نہ کرے اور اپنی اس حرکت سے پچھتی تو پتہ نہ کرے وہاں سے

معاشرت و مجالست ترک کر دی جائے تاکہ وہ محفل آ کر اپنی حالت شریعت کے مطابق رہے (۲)۔

(الموسم في الطب: ٢٠٠٤)

”وَعَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ دُعَاءَ الْفَرَحِيِّ تَزْوِجُ امْرَأَةً، ثُمَّ طَلَعَهَا، فَتُرِجَتْ خَيْرَ-

فَأَمَّا الرَّبِّيُّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَكُنْ أَنْ لَا يَأْتِيهَا، وَنَمَّ لَيْسَ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ، فَقَالَ: "لَا، حَتَّى

نمدانی علیه و هذوق علیه السلام: "کتاب انطالی: باب إذ طفلقها نازقا، لم تروجت

بعد المدة زوجاً غير π ، فلو يسها : $A + P \uparrow$ (قد يمي)

٢٠ قال الجلاء علي القزويني رحمه الله تعالى تحت هذا الحديث: «لا يدخل الرجل أن يهجر أنواعه الخ» قال =

طبرستان، ج ۱)۔ لفظ اللہ ہی شہوتی علیہ۔

ترجمہ: محمود مشکوٰی، علامہ عثمانی، صحن منشی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۱۸ اشوال: ۲۶ھ۔

الجواب بھی: سعید احمد غفرہ۔ تصحیح: عبداللطیف، مظاہر علوم سہارنپور، ۱۹ اشوال: ۶۹ھ۔

محض ضد میں طلاق دینے والے کی اہمیت

سوال (۲۶۹۵): ایک شخص نے مولوی صاحب کو کراچی عورت کو محض اہمیت کے طلاق دئی کہ میرے بہنوئی نے میری بہن کو طلاق دئی ہے یعنی ایک کی بہن دوسرے کو یہ بتائی تھی، جب پہلے اس نے مولوی صاحب کی بہن کو طلاق دے دی ہے تو مولوی صاحب نے بھی ضد میں اس کی بہن کو طلاق دے دی، مگر خدا و انبیاء میں شرخ و لغو نہ ٹھیکس دیتا۔ تو کیا ایسے ظالم کے پیچھے تو بڑا حد اور سلام خدا کا معاذ رکھتا ہے؟

الجواب حامداً و مصلياً:

جو لوگ اس قلم یا اس سے بڑے قلم (حق) نے یا حق احباب کو تکلف کرنے میں اہمیت نہ ہوں ان کو چاہیے کہ ایسے شخص کو اپنی رائے کے لئے امام یا مجوز تحریریں (۱) اسلام، خدا کے حکم کرنے سے بہتر یہی ہے کہ ان کو اصلاح پر آمادہ کیا جائے اور ان کی کل مسائل معام کے ترک کرنے سے صراحہً کہیں بوقی بند۔ یہ اوقات ہیئت میں ضد عید تو پڑتی ہے، نہ جس کو مل ہم حضرات میں کاشکی صاحب نسبت بڑا لوگ سے اصلاحی تعلق نہ ہو، وہ خود قلم طلاق سے فارغ ہوں (۳)۔ لفظ اللہ ہیجان تہائی علیہ۔

۱: اعلام، المسمن، کتاب الوقف، فصل في طلاق البدعي مسأله خلافية بين الصحابة والمعتزلة، ۵۳۱، ۵۳۲، إدارة القرآن والعصر الإسلامي، کراچی؛

۲: "وسكره امامه عبيد وأعراسي وفاسق وأعس" وفي رد المحتار: "قوله وفاسق، من الفسق وهو الخروج عن الاستقامة، ولعل المراد منه من يرتكب الذنوب الكثيرة، لا من يرتكب الذنوب الواحدة، وكل الذنوب ونحو ذلك، فقد علموا كراهة تعدد هذه الألفاظ، لأنهم في تعدد هذه الألفاظ تعظيم، وقد ربح عليهم إحداهن، لم يراعوا، عسى أن كراهة تعدد هذه الألفاظ تعزيراً" (كتاب التصرف في باب الامامة، ۵۵۹، ۵۶۰، معبد)؛

۳: "كلامی مجمع لا یفر" کتاب التصرف، فصل الجعاعة مسأله ۸، ۱: "رواه الباقون لعمري بيروت، وكذا في المحلى الكبير، كتاب الطلاق، باب الاوئي بالامامة، ص ۵۱۳، ميسر كيدمي لاهور؛

(۳) "تو قلم طلاق سے اعلان کی گئی ہے، تو اس سے قبل تم نے کرائی تھی"۔

خالدہ اور بھانجی کا ایک شخص سے نکاح پڑھانے والے کی امامت

سوال ۱۰۱: ایک پیش ماہر مسجد خروہ فقہ ہے، مگر مجلس سے قرآن تراویح میں پڑھ سکتا ہے۔
نور جمعہ بھی وہی پڑھتے ہیں، نوک کہ غصہ میں پڑھتے ہیں، ہر روز چکراؤ اذان بلا وضو کے دیتے ہیں، چند اشخاص
اس پر غور نہیں کرتے ہیں کہ بلا وضو کی دعا ٹھیک نہیں ہے، لیکن امام مسجد صاحب اس پر اصرار کرتے ہیں کہ بلا وضو
اذان دینا جائز ہے اور صحیح ہو جاتی ہے۔ اور، پیش ماہر حکام کا نکاح سے باہل و اغیث نہیں رکھتے ہیں، ایک نکاح
امام صاحب موصوف نے ناجائز پڑھا دیا ہے، نکاح کی تبلیغ دستور طریقہ سے پڑھا دیا، ایک شخص کے گھر میں داخل
ہو کر اسے اس کی بھانجی سے اس کا نکاح جائز قرار دے دیا، آیا قیام مسئلہ جائز ہے یا نہیں؟ خالدہ اور بھانجی ایک مرد
کے مقدس رہ چکی ہیں؟ اور یہ امام کے چچا، زہرا زہ ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

”پ نے لکھا ہے کہ: ”ایک پیش ماہر مسجد، عرد نافذ ہے، اس کا طلبہ میں سے نہیں سمجھا، تاثر و
حفظ“ کسے کہتے ہیں؟ تراویح قرآن شریف میں یا غلط کرتے ہیں، اوی کہنے کیونکہ غلطی محسوس ہوتی ہے، اس
سے نماز قاسد نہیں ہوتی ہے اور بعض غلطی مت ہوتی ہے، اس سے نماز قاسد ہو جاتی ہے، غلطی کے متعلق کیا
لکھا ہے، کچھ نہیں لکھا، یا ساف مل گئے۔

اذان سنے کے بغیر یہ ہے کہ وہ وضو کرے لیکن اگر بے وضو تہ سے تہ بھی ناجائز نہیں، بلکہ درست
ہے۔ ”ریک“ خالدہ، حنفی، وإقامة صلوات لا إله إلا الله عيسى المذهب الفخ، در مختار ۱۰/۱۷۱، ۱۰۱ (۱)۔

— (۱) کذا فی مجمع الأنهر، کتاب الصلوة، الفصل الجماعۃ سنۃ مزکدة، ۱۰۸۱، ۵۱۷، إحياء التراث
العربی بیروت

(۱) کذا فی مائتۃ الخطط والی علی مراقب الفلاح، تصدیق بیان، لأخیر ملائمة، ۳۰۳، ۳۰۳، قدیمی
(۲) المزمع المختار، کتاب الصلوة، باب الأذان، ۳۹۳، سعید
(۳) کذا فی الفتاوی العالمکبریه، کتاب الصلوة، الباب الثاني فی الأذان، الفصل الأول فی صفۃ وأحوال
المؤذن، ۵۳، ۵۳، مطبوعہ

(۴) کذا فی المبسوط، کتاب الصلوة، باب الأذان، ۵۱۰، ۵۱۰، مکتبہ عثمانیہ، کونستنبول

۱۰۔ ام صاحب کو اثر معلوم تھا اس کی نفس کے تحت میں ایک عورت پیسے سے منوجو ہے وراہ دوسری ہے نکاح کرتا ہے اور دوسری بھی ملتی ہے پہلی خالہ ہے اور یہ ناجائز ہے تو وہ شخص وردہ عورت وراہ ام صاحب جس قدر لوگ نکاح میں شریک ہوئے سب پر توہان نام سے اور جس کو نہیں تھا وہ گناہ نہیں ہوگا (۱)۔

آپ نے فرمایا کہ میں مراد اور عزت میں تفریق کر اؤں (۲) اور یہ صاحب اور سب شریک ہونے والے توبہ کریں اور صاحب توبہ نہ کریں تو ان کو نصرت سے محروم کر دیا جائے بشرطیکہ دوسرا آدمی نصرت کے لائق ان سے مجتہد موجود ہو (۳)۔ دوسرا دھوکہ ان کے نہ کریں اور باجوہ فضائل کے نہ انہیں توبہ لیں کہ ان سے قطع تعلق کر لیں کہ کہ وہ دوسرا ملک نہ کر توبہ کریں (۴) اگر وہ غفلت دوسری عزت کو رہنما چاہتا ہے تو فی

(١) "ومن استحل حرم ما رُفِدَ غنم تحريره في النجس" أي صرورة ككجاج الصحارم أو شوب الخمر وعن محمد رحمه الله بدور الاستحلال من ترك كبر أي في رواية شاذة عنه "وأنفوى على الشريد إن استعمل مستحلاً ككبر ولا لا" فإن ترك من غير الاستحلال حق، وشرح المصنف في نظري علم النجاسة الأكبر. (لقد في الكبر تبريحاً) وكذا: ص: ١٨٨ (مقدمي)

(٢) "وإذا جمع بين امرأة وعمتها أو وليد أو ابنة أخيها أو بنت أخيها لمولود عليه السلام" لا تنكح المرأة عسي حليلها. ولا على عمتها، ولا على أمة أخيها، ولا على أمة أخيها" (والهداية، كتاب النكاح، فصل في البحر مات: ٣/ ٩٠٣، ٩٠٤، شركة علمية ممتاز)

(وكان في يدانيه المصانيع. كتاب النكاح. فصل في بيان بعض المهرات ٣٣٠/٣. دار الكتب العلمية بيروت)
- يجب على المهر في المهرق بينهما: المهر المعتبر. كتاب النكاح. مطلب في النكاح
العام ٣٣٠/٣. محمد:

[illegible]

١٤) أخذ المصنف من بعض علم أبي ثلاث ليل قلته، ولا يجوز فيه قضا، إلا إذا كان الفجران في هذا =

الحال دونوں کو ایک کر دے اور پہلی کو حلاق دے سے جب اس کی محنت ختم ہو جائے تب دوسری سے نکاح کرے (۱)۔ لفظ دائرہ سحابت تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد شکاری عفا اللہ عنہ، محقق مفتی مدرسہ مظاہر علوم، ۱۶/۱۰/۱۳۹۹ھ۔

الجواب صحیح: مسجد احمد غفرلہ مفتی مدرسہ ہذا۔

سو تہی ثانی سے نکاح پڑھانے والے کی امامت

سوال [۲۶۲۸]: ۱۔ آپ شخص نے اپنی ماں کی وی سے یعنی سوتیلی ماں سے نکاح کر لیا ہے یا یہ

نکاح کیسا ہوا ہے اور سو تہی ماں محرمات میں سے ہے یا نہیں؟

۲۔ اگر محرمات میں سے ہے تو جس شخص نے اس کا نکاح پڑھایا اور جو لوگ اس میں شامس ہوں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

۳۔ اگر نکاح پڑھانے والا امام ہو اور لوگوں کو نماز پڑھاتا ہو تو اس کے لئے امامت درست ہے یا

نہیں؟ اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ سو تہی ماں محرمات میں سے ہے تو نکاح صحیح کر دیا جائے یا نہیں؟ اور امام صاحب جیسے دن تک لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ نماز کو پڑھاتا ہے گا یا نہیں؟ بینوا نہ جبراً۔

= مس حلقی اللہ تعالیٰ، قیصر ذوقی ذلک، إمرأۃ المفتیح، کتاب الآداب، باب ما ینبی عنہ من التہاجر الخ: ۵۸۶/۹، (ترجمہ)۔

والجواب المفصل، فیض القدیر، رقم الحدیث ۹۹۶۲: ۱۲/۱، ۶۵۲۱، انوار مصطفیٰ

السار ویاہی:

(۱) "وإن أراد أن يتزوج إحداهما بعد التحريق، فله ذلك إن كان التحريق قبل الدخول، وإن كان بعد

الدخول، فليس له ذلك حتى تنقضي عدتها، وإن انقضت عدة إحداهما دون الأخرى، فله أن يتزوج

الصاعدة دون الأخرى ما لم تنقض عدتها، وإن دخل بإحداهما، فله أن يتزوج دون الأخرى ما لم تنقض

عدتها، وإن انقضت عدتها، جاز له أن يتزوج بأيهما شاء، كذا في "اللبين"، الفتاوى العالمة الكبرى، کتاب

النکاح، القسم الرابع المحرمات بالجمع، ۴۷۸/۱، (ترجمہ)۔

(۲) كذا في رد المحتار، کتاب الصلاة، فصل في المحرمات: ۳۱/۳، مسجد

الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر امام صاحب نے بھی اس غلطی میں حصہ لیا ہے تو وہ گنہگار شریک ہیں (۱) تاہم اس کے بعد جو کچھ پڑھیں گے اور سمجھیں گے ان کا رخ اس سفر تکمیل ہوتا ہے، کتنا غی مہر انسانی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔
حررہ العبد المذنب محمد طہر، دارالعلوم دہلی ہند، ۲۹/۱۲/۱۴۸۸ھ۔

حاصل ساقط کرانے والے کی امامت

سوال (۶۰۷۰): ایک شخص نے کنواری لڑکی سے نکاح کیا، بعد روانہ کے چند چہرے، شخصیں سرائی تو معلوم ہوا کہ منکوحہ کو پانچ چہرے مل گئے۔ اس سے ہے، تب اس حمل کو ایک گاؤں تک کھڑا کر کے ساقط کر کے پھر دوبارہ ان کو نکاح کیا۔ اب اس کے پیچھے نازہ جائز ہے یا نہیں؟
حافظ حضرت امام مستقیم مصطفیٰ آج: رحمہ تعالیٰ، ضلع: بہار۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

صورت مسئلہ میں نکاح صحیح ہو چکا تھا، جس ساقط کر کے دوبارہ نکاح کی ضرورت نہ تھی، البتہ وضع حمل سے پہلے صحت کرنے درست نہ تھا (۲)، قصد جنس کو ساقط کرنے انکی صورت میں سخت گناہ ہے (۳)۔ اگر دوبارہ جم کے ایسا کیا ہے تو توبہ کرنا لازم ہے (۴)، اگر توبہ نہ کرے تو اس کو امام نہ بنایا جائے، بشرطیکہ اس شخص امامت کا اس

(۱) کسی بھی مصیبت میں اعانتہ کرنا شرعاً ناجائز اور حرام ہے بخلاف اللہ تعالیٰ ﴿وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾

(۲) "وَصَحَّ مَكَاحُ حُلِيِّ مَسْرُوسٍ لَا حُلِيٍّ مِنْ عِيْرَةٍ وَأَنْ حُرْمٌ وَطُؤُهَا وَإِعْدَاءُ حَتَّى تَنْصَحَ - مُتَصَلٍّ بِالنِّسْبَةِ الْأُولَى - ثَلَاثَ مَسْفِي مَأْوَ زَرْعٍ غَيْرِهِ"۔ وَالَّذِي الْمَخْتَارُ: كِتَابُ الْبِكَاحِ، فَصْلُ فِي الْمَحْرَمَاتِ، ۳۸۱، ۳۹۰، سَعِيدٌ

روکدہ فی الہدایۃ، کتاب النکاح، فصل فی بیان المحرمات، ۳۰۲، ممکنہ شرحہ علیہ ملتان،

(۳) ذَلَّلَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿يُؤَاوِدُ أَلْمُوءَ وَوَدَّ ضَلَّاتٍ يَأْتِي ذَنْبٌ فَلَيْتَ﴾ (سورۃ التکویر: ۹۰، ۹۱-الایۃ)

"بِسْقَاطِ الْحَمَلِ حَرَامٌ بِإِجْمَاعِ الْمُسْلِمِينَ، وَهُوَ مِنَ الْوَدِّ الَّذِي قَالَ تَعَالَى فِيهِ: (إِنَّ الْمُوءَ وَدَّةٌ سَبَّحَتْ

يَأْتِي ذَنْبٌ فَلَيْتَ) (تکویر) میں فیضیہ، ۲۱۷، بحوالہ جدید فقہی مسائل، مکتبہ مولانا سید، فتح حسینی،

(۴) "وَأَتَّقُوا عَسَى أَنْ تُتُوبَ مِنْ جَمِيعِ الْمَعَاصِي لِأَجْلِ عَلَمِ الْقُرْءَانِ"۔ كَانَتْ الْمَعْصِيَةُ صَغِيرَةً أَوْ كَبِيرَةً" =

ہوا اور یہ جب صدق دین سے توبہ کر لے تو اس کو امام بنانے میں بھی مٹا کر نہیں (۱)۔ لفظ اللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

حرر العبد محمود گنگوہی، عفا اللہ عنہ، معین مفتی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۱۳/۱/۱۳۵۳ھ۔

صحیح: سعید امیر غفرلہ، صحیح عبداللطیف عفا اللہ عنہ، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۱۳/شعبان/۱۳۵۳ھ۔

زانیہ کے شوہر کی امامت

مسئوال [۲۱۷]: زید کی شادی ایک عورت سے ہوئی جس کے بطن سے ایک لڑکی تولد ہوئی ہلاکی جب دو سال کی ہوئی تو عورت مذکورہ دیگر شخص سے ناجائز تعلقات پیدا کر کے اس کے ہمراہ چلی گئی زید کی عدم موجودگی میں زید اور اس کے اعزہ و اقارب ایک برس تک تلاش کرنے میں نہایت پریشان رہے، مصالحت کا دعویٰ بھی چودھا تک رہی لیکن ناکام رہا۔ بعد میں ایک برس تقریباً اللہ تعالیٰ ایک جگہ سے ہمدردی کے واسطے لڑکی کو بھیج دیا جس کی عمر دو سال تھی پر کارگی سے اس وقت تعویذ کے ساتھ رہنے کو پسند نہ کرتی تھی لیکن نہ بدعتی زید نے کچھ کر اس کے والدین کے پیروں کوئی۔

جگہ اور والدین کے بطن سے زید کا لڑکا تولد ہوا، اس کے تولد ہونے کی خبر اس کے والدین نے زید کو بھیج دی، اس وقت زید کی رضامندی بھی اس کو اپنے گھر میں آباد کرنے کی تھی، لیکن بعد ازاں ایک برس اس کے والدین نے امت ساجست کی کہ ہماری عزت اسی میں ہے کہ آپ ہماری لڑکی کو اپنے گھر کے مذکور کے گھر میں آباد کر لیں، زید نے اس خیال سے کہ اس کے والدین نہایت دیندار اور شخص ہیں اور لڑکی نے بقول اس کے والدین توبہ بھی کر لی ہے اس کو اپنے گھر آباد کر لیا، ہمدردی کا بھی آیا جس پر لوگوں کا خیال ہے بہت برا ہوا، کیونکہ زید نہ انت خرابی بہت دیندار و حافظہ

— (شرح مسلم الخروسی، کتاب النکاح: ۲/۳۵۲، قدیمی)

(۱) "و یکرہ إمامہ عید و غویبی و فاسق و اعمیٰ"، (القو المعیار)، "لین امکن الصلوۃ عین غیر ہم فہو افضل، و الا فلا لانداء اولیٰ من الاغیر" (قرونہ و فاسق، من الحق: وہو المعروف عن القسطامہ، و لعل المراء بہ من یرتکب الکبائر کشارب العمر و الرانی و تکت الرنا و نحو ذلک"، (رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامة: ۱/۵۵۶، ۵۶۰، سعید)

ذو کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامة: ۱/۲۱۰، و شیخہ

"و الا حق بد الإمامة الاعم بأحكام الصلوۃ فقط صحیحہ و فساد شرط اجتنابہ لعلو احوش انظارہ"، (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامة: ۱/۵۵۶، سعید)

قرآن اور حدیث ہے، نیز امام سجاد رضی اللہ عنہ بھی کرتے ہیں کیونکہ امام کا یہ بہت بلند مرتبہ ہے۔

اب اس وقت طلب یہ ہے کہ آیا جب زمانہ سے پہلے الکا بھی ایہ کہنے پھر میں ہے ورنہ عہد مذکور
میں اس صورت میں شریعت اسلام سے کیا ایک امامت کو اس میں کوئی قہرمت تو نہیں، اگر ہے تو شریعت
اسلام سے کیا ہے حقیقی نام کے لئے کیا حکم ہے؟ اس معاملہ کی بنا پر ائمہ کرام نے یہاں بہت بحث کی ہے اس سے فتویٰ کی
ضرورت نہ ہوئی کہ جواب ہو سکے۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

زیر بحثی بحث کی اس حالت سے غور نہیں بلکہ غور میں ہے اور اب جب کہ زیر بحث ہے تو یہ فرمایا ہے تو یہ
کیا اشکال ہے قرآن کریم اور حدیث شریف سے پہلی تو یہ کہ حضور (ص) نے فرمایا ہے (اگر انہی بالقرآن فرمائی رہے
اب بھی انہی امام کاری میں مبتلا رہے اور یہ کسی حرام کاری سے غافل نہ رہے اور جب کہ وہ کہتے ہیں کہ وہ امام ہیں تو انہی
صورت میں بھی یہ کہ وہ امام ہیں کہ کسی نہ میں کو طلاق دے۔" لا صاحب غلبہ شریعہ تعین الفاعل
نہ۔" درمختار ۱۰۱۔ زیر بحث اس صورت ہے۔ فقط الذی جازہ فی الامر۔

حررہ العبد المذنب المتکوی علی اللہ علیہ وسلم حقیقی مدبر مدبر علم سہیل پور، یوپی۔

الجواب صحیحہ احمد غفرلہ، مفتی مدبر مدبر علم سہیل پور، یوپی۔

صحیح علیہ الخلف مدبر مدبر علم سہیل پور، ۱۴۳۳ھ ذی الحجہ ۲۲ھ۔

۱۱) قال الله تعالى: يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله ان الله توبه بصاحبا عسى وانكم ان تكفروا عنكم سينالكم و
مدخلكم جنة تجري من تحتها الانهار (سورة الاحزاب ۸۰)

وقال الله تعالى: يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله ان الله توبه بصاحبا عسى وانكم ان تكفروا عنكم سينالكم و
مدخلكم جنة تجري من تحتها الانهار (سورة الاحزاب ۱۵۳)

عسى اني هجرة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "والله
عسى اني هجرة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "والله

"عسى اني هجرة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "والله
عسى اني هجرة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "والله

"عسى اني هجرة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "والله
عسى اني هجرة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "والله

"عسى اني هجرة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "والله
عسى اني هجرة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "والله

زواج مرنیہ کی مامت

مسئلہ نمبر ۱۵۰: زید کی شادی یک عورت سے ہوئی جس کے بطن سے ایک نئی تولد ہوئی، اگر کہ جب وہ ماں بنا ہوئی تو عورت نے عورتوں سے نام نہان تعلقات پیدا کر کے اس کے ممبر دینی کی زیورہ موجود کی تھی۔ زیورہ اور اس کے حوا کے قریب ایک بدن تک تاثر کرنے میں نہایت پریشان رہے، عدالتی کارروائی بھی چھ ماہ تک رہی لیکن ناکامیاب رہے۔

[illegible]

اب دریافت طلب امور یہ ہیں کہ آیا باب ۱۰۱ کے یہ امور مبرا بھی نہیں ہے کہ نہیں ہے اور جو ہے اور جو
معدود نہ ہو بھی۔ اس صورت میں شریعت اسلامیہ کی طرف سے ہر مسئلہ کے لیے کوئی تہدیت تو نہیں ہے؟
اگر ہر شریعت اسلامیہ کا ایسا کوئی امر ہے کہ اسے نہ تو حکمت کا اس و علمانی بنیاد پر تعلیمات کوئی بہت دینی ہے،
اس کے فوٹو کی ضرورت ہو تو اس کے جواب دہ ہوئے۔

الزحوظ خفياً ومعتباً.

زیر اعلیٰ بیوقوفان ان کے لئے خوش نہیں بلکہ دشمن ہے اور اس پر جب کہ زہر کے توپ بھی برسے تو

بھڑیا اشکال ہے قرآن کریم اور حدیث شریف سے کئی توجہ کا مقبول ہوا عورت ہے (۱)۔ اگر بالفرض زید کی زوجہ اب بھی ۳۰ سال کی میں مبتلا ہے اور زید کی حرام کاری سے ناخوش ہے اور زید کو روکتا ہے مگر وہ باز نہیں آتی تو اس صورت میں بھی نہ بڑے کے اور صاحب کس کذاں زوجہ طلاق اسے "زلا" بحسب علی السروح نصیب الفاجرة، امام، ترمذی، ۳۰۳، ۲، ۶)۔ ہذا زید کی امامت درست ہے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔
حررہ العبد المکرم محمد غفرلہ۔

جس نام کی بیوی کا تعلق کسی غیر سے ہو اس کی امامت

سوال [۱۷۳]: ایک حافظہ صاحب ایک محلہ کی مسجد میں امامت کرتے تھے، اس محلہ کا ایسے لڑکا امام صاحب کے گھر آتا جاتا تھا، بچہ بچہ کہ امام صاحب کی بیوی سے ملنے کے کان، پوچھتے ہیں، اتفاق سے ایک روز وہ لڑکا پھر وہاں اس حالت میں کہ امامت ملنے کے، ہر شخص میں بھی در لڑکا مکان کے اندر دروازہ بند کر کے برے تھے، اس پر کچھ تنبیہ کر کے چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد، امام صاحب نے مسجد سے دست چھوڑ دیا اور اپنے گھر رہنے اور کوئی بات متعلق نہیں ہوئی۔ امام صاحب پر اس نوائے نیک اور شریف ہیں، امام نے محلہ کے لوگوں کو اپنے مسجد میں امام رکھنا چاہتے ہیں، آیا ان کو امام رکھنا ان کے پیچھے کوڑ پڑھنا چاہیے یا نہیں؟
الجواب حامداً ومصلحاً:

مفسر نے دور کی امامت منکر اور نیک ہیں، شریف ہیں، امامت چاہیے (۳)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

امام والعبد المکرم محمد غفرلہ، دارالاحیاء، جلد ۳، ۲، ۳۰۳۔

۱۔ الحسن عاتقہ ورضی اللہ تعالیٰ عنہما قلت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "ابن اعدان امریہ واتب امام اللہ علیہ" (مشکوٰۃ المصابیح، باب العزۃ والاستعلاء الفصل الاول، ص ۱۰۰، قدیمی)

۲۔ وعن عبد اللہ بن مسعود ورضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "انسان من اللہ کس لا تات ۸" (مشکوٰۃ المصابیح، باب التوبۃ والاستعفاء، الفصل الثالث، ص ۱۰۱، قدیمی)

۳۔ والبر الامتنان، کتاب لعقوبۃ والاہلۃ، فی کتاب حب الاموات، ۳۱۱، سعید

۴۔ "واللاحق"۔ الامامہ الاحمدیہ، حکمہ، الملوک فقط صحیح ووسد بشرط احبابہ علی احش الظلمۃ، ثم الاحس نایم، ووجہ بد لغوی، ثم الاورخ، ثم الامن، (الفر المحذر، کتاب الملوک، باب الامامۃ، ۵۵۵ سعید)۔

ایسے شخص کی امامت جس کی بیوی ہے پر وہ ہو

سوال [۲۶۷۵]۔ ایک حافظہ اہل سنت کی بیوی ہے پر وہ ہو یا نہ ہو؟ اگر وہ ایک شریعتی شخص سے نکاح کرتے ہیں، اس حافظہ کے پیچھے نہ زعفران کی روغن دھوئے جائے یا نہیں؟ اگر درست ہے تو کن شرائط کے ساتھ؟
 مدد میری، معلم اہل مذاہب اربعہ، کتاب النکاح، جلد ۱، ص ۱۰۰۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر اس حافظہ کی بیوی شریعتی طور پر پردہ نہیں کرتی اور وہ اپنے پردوں سے نہیں روکتا اس کے اس شخص سے نکاح ہے اور اس سے نکاح درست ہے اس وقت کہ وہ شخص ۱۰۰ روپے سے زیادہ مالیت رکھے، اس حافظہ کو، مردانہ کر دے، کیونکہ ایسا شخص شریعتاً حق میں ہے نہ اس سے پردہ ہے یا نہیں، اس سے نکاح ہے اور بیوی نہیں رہتی تو امامت نہ ہوگی، اگر یہ شخص عیالدار ہے تو اس سے نکاح درست ہے اور اگر وہ عیالدار نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے۔

ترجمہ: امام محمد بن قاسم، کتاب النکاح، جلد ۱، ص ۱۰۰۔

الجواب صحیح، میو، مطبوعہ دار الفکر، ص ۱۰۰۔

کیونکہ باوجود امام کی امامت، جس کی بیوی ہے پر وہ ہو

مسئلہ [۲۶۷۶]۔ اگر امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۱۔ امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۲۔ امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۳۔ امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۴۔ امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۵۔ امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۶۔ امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۷۔ امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۸۔ امام کی بیوی نکاح کرے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

مانے تو شرعاً زید پر کتاب نہیں۔ اول صورت میں زید کی امامت کر رہے ہیں جس سے بہتر امامت کامل موجود (۱) عالی صورت میں زید کی امامت کر رہے ہیں۔

”يجوز له أن يزوج أن يضر بها في أربعة الأمور وهي: وأنه إذا كثرت وجوبها غير محرم، ومنه ما إذا أسمعته صوتها للأجنبي“۔ کذا فی الطخينة، ص: ۱۱۸ (۲)۔

یہ ذکر کرنا بہر حال میں ضروری ہے کہ خواہ امر مذکور ہو یا نہ ہو (۳) مگر شریعت نے جن مواقع کو مستثنیٰ کر دیا ہے وہ مستثنیٰ ہیں (۴) مگر وصیت سے زید کے ذمہ ایسی عورت کیلئے مستقل مکان یعنی کوٹا دینا ضروری ہے جس میں اس کا (۱) ایک مکہ، اسے عید و عمراس و لصلی و لعمی و مناع لا نکھر بها، وان کفر بها فلا یصح الاقضاء به اصلاً، ولله مؤنة، هذا ان وجد غیر هم، ولا لا کراهة بمعہ یحییٰ۔

”وأما الشخص فقد علمنا كراهة تقبيله لأنه لا يهتم لأمر دينه، وإن في تقبيله للإمامة تعطيلاً، وقد وجب عليهم إبعاده شرعاً“۔ (المحرر المختار مع رد المحتار، كتاب الطلاق، باب الإمامة: ۵۶۲، ۵۶۱/۱) (مصدق)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الطلاق، باب الإمامة: ۶۱۱/۱) (ترشیدہ)

(و کذا فی تبیین الحقائق، کتاب الطلاق، باب الإمامة: ۳۶۳، ۳۶۲، ۳۶۱) (موزع)

(۲) (المحرر الرائق، کتاب الحدود، باب حد القذف، فصل فی التعزیر: ۸۲/۵) (ترشیدہ)

(و کذا فی فہر المختار، کتاب الحدود، باب التعزیر: ۳۰/۳) (مصدق)

(۳) قال الله تعالى: ﴿يُنَالِيهَا نَهْيٌ فَلِأَزْوَاجِكُمْ وَنَهْيٌ وَسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ بِدِينِ عَلَيْهِمْ مِنْ حَلَالِهِمْ﴾ سورة الأحزاب: ۵۹

”عن بهان مولى أم سلمة رضي الله عنها أنه حدث أن أم سلمة رضي الله عنها حدثت أنها كانت عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وجمونة قلت: فيها نحن عند الخليل بن أم مكتوم، فدخل عليه - وذلك بعد ما فرنا بالصحابة - فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”استحيامه“ فقلت: يا رسول الله ليس هو أعمى، لا يصرفنا ولا يعمر فيه“ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”لو عجا وان فتمت؟ المستعا تبصر“ (ابن كثير، سورة الشورى: ۸، ۳، ۴، ۵) (الفتح الممتع)

(۴) ”إن خلاف الشهادة أو شك، امتنع بنظره إلى وجهها“ (الإحاطة بكفاية وشافعية بحكم وشهد عليها،

ص: ۱۰۳) (مؤتب)، (الاحتجاج النهاية في الأصح، وکذا مرید نکاحها وشرائها وبنائها، وبنظر الطبیب

جس کی اہلیہ استثنائی ہو اس کی امامت

سوال ۶۲۸۳: تبارکی مسجد کے ایک امام مدرسہ کے اساتذہ ہیں، ان کی اہلیہ بھی ایک مدرسہ بنات کی استثنائی ہے، بعض لوگ اسے کرامت و جلال امامت کا حکم دیتے ہیں، کیونکہ ان کی اہلیہ استثنائی ہیں۔ ایسے امام صاحب کی امامت میں فرق کیا حکم ہے؟
الجواب حامداً ومصلیاً:

امام صاحب ایران کی بنیہ صاحب اگر اہک ہر شرع کی پابندی کے ساتھ عظیم دین و اس کی جہ سے امامت میں نقصان نہ آئے گا، بادشاہان کے پیچھے نماز رست ہوگی، غلط و غلط زمانہ غلطی نہیں۔
حرر العبد محمد رفیع، دارالعلوم، پونہ، ۱۲۸۰ھ۔
اجاب میں بندہ نظام الدین عثمانی، دارالعلوم، پونہ، ۱۲۸۰ھ۔

جس امام کی لڑکیاں بے پردہ ہوں اس کی امامت

سوال ۶۲۸۴: جس شخص کے والدین اس سے راض ہوں اور جس نے اپنی بیویوں لڑکیوں کو آخر امامت کے بعد رخصت بھی ہوں، اس کو کچھ یا جاتا ہے تو کھرائی کے چند لفظ از روئے سے لاکرنا ہے۔ ایسے شخص کی امامت کا کیا حکم ہے؟
الجواب حامداً ومصلیاً:

سوال میں والدین کے نام افسوس کی وجہ سے راض کی جی، بعد ان کے متعلق بیان نہیں کیا جاسکتا۔ محرم اشخاص سے پردہ فرض ہے اور محرم کے ساتھ خلوت حرام ہے (۱)۔ جس کو شخص مذکور اپنی زبان سے نکالے وہ محرم سے پردہ

۱) قال ابن تہمی: "یجب علیہ علی قل لا یرواحک و لا تک و ساء المؤمنین یلعن علیہن من حللہن فہ الا حرام" (۵۹۰)
"ابن سلسا حدث ان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما یقولون: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: "کلکم راجع و کلکم مسئول عن رعبۃ الإمام راجع و مسئول عن رعبۃ۔ و لا حل راجع فی رعبۃ و ہر مسئول عن رعبۃ۔" (۱۳۳۰) (قدیمی)
"وفی الآشیاء المخلوۃ بالأشیاء حرام، لا لاسلامۃ مذبذبہ ہریت و دخلت حرمة، أو کانت شعوراً شرعاً، أو بحائل" (۱) (الدراہم المختار: کتاب العظم والإمامۃ، فصل فی النظر واللمس: ۲۶۸۱-۲۶۸۲)

الأقصى وفي غيره بأن لا يكون أقصى بقوله فإن كان أقصى فهو أولى الخ. ثم ذكر أنه في جواب هذا السؤال في بعد الأعراسي وأوله قوله. ونادى في سبيل وهي الجهادية وأنه على التكرار بعلة التحول فيجب: وإن في قدامه نظير الجماعاة والمستثنى الثانية لثبات ما في حج بناء التحول المذكور في الأسمى حال حاله هو استحلاله على أنه أنه في عليه وسبب لأم. ثم ذكره وعشان على تحديه أو كماله. أحمد. لأنه أنه من الرجال. هو أصبح مبيها وعنده أحمد. لأنه أنه في مقتضاه عن اشتداد الأخير.

[illegible]

شماره ۱۰۰، مجله علمی و پژوهشی، زمستان ۱۳۹۵

[illegible]

۱: (۱) ڈانچہ، کے ٹھکانہ، ماسٹر، ۱۹۹۱ء، ص ۱۱۱

(وكلما هي الفجر الزخري - مكتب العلوم، في الامومة... ٢٠١٠)

از کتابهای چاپی اخیر، کتاب التوبة، قضاة ۱۶۳، یکصد و شصت و نه.

الفصل الثالث في إمامة المبتدع

(ہفتویہ کی ہفت روزہ)

مستطیل

[illegible]

میں اکتے مرفت مہدی مہدائے شہادۂ

أَحِبَّ حَامِلَهُ وَمُصْلِبَهُ:

[illegible]

کے متعلق کسی ایسی چیز کا علم ہو کر وہ مقتدی کے ذریعہ سے اس اعتبار سے منہ صلوٰۃ ہے تو مقتدی کو ہمارے ساتھ رکھ دیا ہے

مجموعہ احکامات کے بارے میں علامہ الاحمد علی صاحبہا رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "مجموعہ احکامات"

اصحہ، وإن لم یعم شیعہ، مکرہ، سنہ ۱۹۸۷ء، ص ۱۰۱

مجموعہ احکامات کے بارے میں علامہ احمد علی صاحبہا فرماتے ہیں: "مجموعہ احکامات"

فاسق کا مقتدا عمرو و عمر کی ہے۔ اور اگر ان کی رسم کرتے ہیں تو یہ شرک ہے۔ یہ سب باتیں قرآن کی روشنی میں ہیں۔

نہیں، (۲) جب تک کہ یہ کتب پر ایمان نہ رکھیں۔ (۳)

مجموعہ احکامات کے بارے میں علامہ احمد علی صاحبہا فرماتے ہیں: "مجموعہ احکامات"

یہاں منہ صلوٰۃ نہیں۔ اور میں اس کی ضرورت یہ قرار دیتا ہوں کہ منہ صلوٰۃ وغیرہ سے بھی واقف نہیں قرآن کی امامت آپ پر ہے۔ یہ بات

صحیح و ثابت ہے کہ اس کو علم ہی نہ ہوگا (۴)

(۱) رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الوتر والوتر، ۲: ۵۰۰، سعید

(۲) کنز الدقائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الوتر والوتر، ۲: ۵۰۰، رشیدیہ

(۳) "و مکرہ، بلعہ عید و انعمی و فاسق و انعمی، إلا ان یکن منہ فقرہ، و منہ لا یکن بہا، وإن کثر بہا لا یصح

الافتاء بہ اصلاً" (کنز المحتار)، "قال أمکن الصلوٰۃ خلفہم لہم فہو فضل، والا فلافتاء، انہی من الافراد

(افراد)، و فاسق، من تغسل و هو الخروج عن الاستغناء، و لعل المراد بہ من یر تک، نہکانہ کتاب

الشمس و من انہی و اکمل المراد بہ، و نحو ذلک، بل حسی فی شرح العیہ علی ان کراہۃ تغذیہ کراہۃ

تغذیہ" (رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱: ۵۵۹، ۵۶۰، سعید)

(۴) کنز الدقائق، معنی الکبیر، کتاب الصلوٰۃ، الفروع بالإمامۃ، ص ۵۶۰، ۵۶۱، معنی لاخیر

(۵) کنز الدقائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱: ۵۶۰، ۵۶۱، رشیدیہ

(۶) "ما کان فی کوثر کفر اختلاف، وإن کانہ یؤمر بالوہ و الرجوع عن ذلک، و بتجدید الذکاء بہ و یس، ہر کہ

کذا فی المسحوط، المناوی العالیہ، کتاب السیر، باب احکام المعزین، و مہامہ بتعلق بتغذیہ الذکر و الامر

بالافتاء الخ، قبل الباب العشر فی العلق، ۲: ۴۸۳، رشیدیہ

(۷) "والأصل بالإمامۃ الأعظم، سحکم الصلا لفظ صلا، و صلا بشرع، احتیاجہ لکفر احسن الظنہ الخ، العبد

المسحوط" (قرہ)، ما حکم الصلوٰۃ فقط، ای و نہ کان غیرہ فی بقیہ فصول، و ہر نوی من "مسحوط، کنز الدقائق، ۲: ۴۸۳

الفقر عن شرح، إرشاد" (رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱: ۵۵۹، سعید)

چوتھی کتاب

[illegible][illegible]

۱۱) انفس لمي غرس في بني عبد قيس قال: قتل عرس من قتل الله تعالى عبده وسلبه ابي الله ان يقول عبد صاحب
 ۱۲) مدعة حتى يدع مدعة. ريس من اخذ باب المدعة مدعة ونعميل. ص. ۹۰. غير محمد كتب عنه كرماني.
 ۱۳) اذ يتركه. عماره عبد واهم ابي وحق واعشى وامتعة لا يترك يوزن كرم بها واصلح الاقارب به اصحابه
 والبر الصغار. كتاب الصلوة باب الامعة. ۲ ۵۲۹ ۵۱۹. ص ۵۱۹.

۱- کتاب الفقه المصنف، مؤلفه: ابو عبد الله محمد بن یحییٰ بن اسماعیل بن ابی حمزہ، تصنیف: ۲۸۵ھ، تخریج: ۳۹۰ھ، مطبعہ: دارالحدیث، بیروت.

وكتبه في البحر النقي، كتاب مشهور، لابن أبي عمير، ٩١٢ هـ، مطبوع.

۳. روایتیہ ذیود بھط "عن ابی ہریرہ وصحہ بنہ نعلی عنہ لال. لان رسولہ نہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" الحیاد
 راجع غیکم فی کل غیر براکۃ اور فلاح اور البیوۃ واحۃ علیکم تحلف کل مسندہ براکۃ ز عامر اول عمل
 النکاح. البیوۃ واحۃ علی کل مسلمہ اکان فی اخر کون عمل التحکیم "بہذا ذلت. کتاب التحیاد. باب فی الخیر
 معہ لہ الحد. ۳۶۱. ممکنہ اندیشہ بیان.

۱. محسن الحق - کتب الفضلہ - از ارثی بالادعایہ ص ۳۰ ل. ج ۱ کتب فضیلت

١١. كَلِمَاتُ اللَّهِ فِي مَجْمُوعِ الْكُتُبِ الْإِسْلَامِيَّةِ ١٠٠٠

پر قیول کا ماحی ہے اور متنی بھی ہے تو عمید کاویں: سب واجب (عمید) کے لئے ہونا اور ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا لیا ہے؟

الجواب حامدہ و مصلیٰ:

اگرچہ نماز کسی جگہ دوم بنی بھی ہوگی ہوا اور وہاں کا امام متبع حالت بیوقوف صورت مستونہ میں عمید نماز جائے پندہ اور کسی جگہ پڑے (۱)۔ لفظ وادہ جہانہ علیہ السلام۔

مزار کی مٹی کھانے والے اور اس پر سجدہ کرنے والے کی امامت

سوال نمبر ۱۶۹: جو شخص مزار کی مٹی کھاتا ہے اور مزار پر سجدہ کرتا ہے، اگر وہ شخص مرنے پر کسی یا سجدہ نماز کو کہتا تو کیا وہ سب چیزیں حرام ہیں؟ اور مکے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامدہ و مصلیٰ:

اگر یہ چیزیں بزرگ کے پیچھے پڑ جائے کی ہیں، ان کا لینا حرام ہے (۲) ایسے شخص کو امام بنانا مکروہ

(۱) (بکری: صلیبہ عید و آخری و فاس و غمی الا انہ یكون اعلم القوم و عندہ لا یحکون بھاد و ان کفر بھاد لا یصح الاقتداء بہ فھلہ)۔ (الدر المختار)۔

(۲) (قولہ ولی سق)۔ قل فی الفتح: و علیہ فیکرہ فی الجمعیۃ ان تعدد الایمان فی العصر علی قول محمد البغوی بہ۔ لانه یسئل فی التحول: (رد المحتار: کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة: ۵۵۹: ۲، ص ۵۵۹)۔
او کذا فی البحر الرائق: کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة: ۴۰۱، ۱۱۱، و شایعہ

و کذا فی حاشیہ الشیخ المسلمی علی تبیین الصحاح: کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة: ۳۰۷، ۱، دار الکتب العلمیۃ بیروت

(۳) (واعلم ان انظر المذی صغ الاثر من تکرر العبد و ما یوجد من الدرہم و الشیخ و الریت و موقوفہ الی صریح الاولیاء المکرّمین بقرآن الہم، فیہم بالإجماع، عل و حریم عالم بقصد صریحاً بفقراء، الأئمہ، و قد اقبل اناس بذلک

والمراد المختار: کتاب الصلوٰۃ، فیصل فی الجوارض السبحة بعد الصوم: ۳۴۰، ۲، ص ۳۴۰)

و کذا فی النحر الرائق: کتاب الصوم: فصل فی زمر: ۵۴۰، و شایعہ

و کذا فی حاشیہ الضحاکوی: کتاب الصوم، باب ما یزہ لوفہ: ۵۴۰، ص ۵۴۰ (مجموع)

قرآن ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: مجاہد بن جابر، دارالعلوم، چترالہ، ۱۳۸۹ھ

چڑھاوا اور دیک چڑھانے والے کی امامت

سوال (۲۰۹): ہم اولیٰ شاعت دیندہ کے ساتھ ہیں اور ہماری مسجد کے امام صاحب قبروں پر چڑھاوا چڑھاتے ہیں اور قبروں کے نام کی بجائے کرتے ہیں اور ایسی عداوت برپا کرتے ہیں کہ ان کے پاس کچھ نہیں ہے، میں نے سب پر ہاتھ پھیر رکھا ہے، اور تبلیغ کا مذمت کرتے ہیں، وہ سنت کو ایک ایک دھڑکتے کرتے پڑھتے ہیں۔ کیا ہم دینی امامزادینے امام کے پیچھے نہ دیتے ہیں؟ ان کا کہنا یہ ہے؟

الجواب حامد لہ ومصلیٰ:

قبروں پر چڑھاوا چڑھانے والوں کے امام کی بجائے کہ (۲) امام کے حق کو برا بھلا کہیں مستقل کرتے کہنا، یہ ایک خیانت ہے کہ جب تک ان سے توبہ نہ کرے تو امام نہ مکتوبہ کرتی ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز نہ کرو جو جی ہوئی ہے (۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: مجاہد بن جابر، دارالعلوم، چترالہ، ۱۳۸۹ھ

مرشد کے نام کا جھنڈا لگانے والے کی امامت

سوال (۲۰۹): ایک مسجد کے غائب امام اپنے مرشد کے نام کا جھنڈا لگاتے ہیں اور اپنے دھڑکتے کرتے کہنا ہے، کیا یہ مرشد کی پرستش کرتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز درست ہوگی یا نہیں؟

۱۔ "و یکرہ الإمامۃ عیدہ واعمرہ و فاسقہ و اعمیٰ" (نور المحضر)، "القرآن و فہمہ" من لہق، و هو المخرج عن الاصطلاح، و لعل المراد بہ من یرتکب الکفر کشارب الحمر و التلوی و اکل لہم و نحو ذلک و ان کرہا تغلیبہ کرہا تحریم" (رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳)

۲۔ کفا فی الطہریۃ الکبریٰ، کتاب الصلوۃ، الاصلی بالإمامۃ، ص: ۵۳، سہیل اکیلمی (لاہور)

۳۔ (تعلیم تحریر تحت عنوان، "عزائم کی کھانے والے اور ان پر توبہ کرنے والے کی امامت")

۴۔ (تعلیم تحریر تحت المسئلۃ المقتدۃ)

ظاہر نہیں آتا، جو شخص ان اقباب میں شریک نہ ہونے والے امام سے پیچھے نہ آئے لیکن پڑھتا ہو غلطی پر ہے، تا کہ نہ سخت ہے (۱)، جماعت کے کثواب سے محروم ہے، اس کو باز آنا چاہئے، لفظ و تفسیر اہل علم۔

حررہ العبد محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۹۰ھ

تبیح چالیسواں کرائے والے کی امامت

سوال ۲۰۰۱: ایک اسلام تہذیبوں، چالیسواں بھی حدیث سے ثابت فرماتے ہیں، یہ بات کس دست ہے؟

الجواب حاملہ او مصطب:

ہاں امام صاحب سے ۱۰ حدیث پورے مع حوالہ کے لکھوائے تب اس کے متعلق کچھ لکھ جائے گا۔ لفظ و تفسیر

تعالیٰ علم۔

حررہ العبد محمد رفیع۔

☆ ☆

۱۔ قال الله تعالى: "فَلَقَدْ كَانَ لَكُم فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن رَّسَرُوا الْاَحْزَابَ : ۴"

"مَنْ حَلَمَ وَرَضِيَ لِلَّهِ لَعْنِي عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا بَقِيْلَ لِلَّهِ صَاحِبُ بَدْعَةٍ صَوْفَةٍ، وَلَا صَلَوةٍ، وَلَا صَلَاقَةٍ، وَلَا حِمَا، وَلَا عِمْرَةٍ، وَلَا جِهْدَةٍ، وَلَا صِرَافَةٍ، وَلَا عَدْلٍ، يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشُّعْرَةُ مِنَ الصَّخْرِ". (مسند أبي عاصم، باب اجتناب بدع وغيره، ص: ۶، مير محمد ككب خانہ كراچی،

"عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "مَنْ أَحْدَثَ فِي عَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ، يَضُرُّهُ". (المصحيح لمسلم، كتاب الأضغية، باب نفى الأحكام تامة ورد مبدعات الأمور ۲، ص: ۷، للمصنف) "يُنْكِرُهُ تَخَذُّطُ الْعَلِيَّةِ مِنَ الظُّلْمِ مَنْ لَمْ يَحْسَبْ لِأَنَّهُ يَشْرَعُ فِي السُّرُورِ لَا فِي الشُّرُورِ، وَهِيَ بَدْعَةٌ مَسْتَفْهِحَةٌ وَأَهْلُهَا فِي ذَلِكَ فِي الْمَعْرَجِ، وَ قَالَ: وَعِذُّهُ الْاَهْلُ كُنْهَا لِلْمَسْعَةِ وَالرَّاءِ، فَيَحْرُزُ عَنْهَا.

لأنهم لا يرون بها وجه الله تعالى"، (رد المحتار، كتاب الصلوة، باب صلوة الجيزة: ۴، ۴: ۴، ص: ۲۸، مسند)

(وكذا في الفوائد البزاية، كتاب الصلوة، المجلس والعشرون في الجيز، الخ على عائشة طينبة: ۸، ۸، وشيخه)

۱. "والجماعة سنة مؤكدة للرجال، وقيل: واجبة، وعليه الجماعة" (الذير فمختار، كتاب الصلوة، باب الإمامة،

میں نہ کہ رہے بشرطیکہ کوئی اور شرعی قیادت موجود نہ ہو (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والحدید محمود منگلو ہی عرفہ اللہ عنہ، محکم دفتی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۱۹/۴/۱۴۲۵ھ۔

الجواب صحیح: بندہ عبد الرحمن غفرلہ، صحیح: عبد المطفی، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۱۹/۴/۱۴۲۵ھ۔

ثانی کی امامت

سوال (۲۱۸): ایک لڑکا جو کم کا ہے جو حافظہ قرآن ہے جس کی عمر ۱۵، ۱۶ سال کے قریب ہے۔ کیا دو تراویح میں قرآن پاک نہ سیکھ سکے ہے یا نہیں؟ اور اس کے چھپے نماز فرض پڑھی ہوئی جائز ہو سکتی ہے یا نہیں، حال یہ کہ اس کا والد حیات نہ ہے، پھر سورہ ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

تجارت (سرموٹے کا پیش) ۱۱۶ نمبر (۲) میں ہے۔ اس کی امامت میں خرابی نہیں آتی اگر وہ مسائل طہارت و نماز سے واقف اور امامت کا اہل ہے تو قرآن کریم اس کے چھپے تراویح میں سنا سکتا درست ہے (۳)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔
حرر الحدید محمود و فخر، دارالعلوم، بریلو، ۲۳/۹/۱۴۲۵ھ۔

(۱) "فان أمكن الصلوة خلف غيرهم فهو أفضل، وإلا فلا قضاء أولى من الانفراد، و ينبغي أن يكون محل كراهة الانفراد بهم عند وجود غيره، وإلا فلا كراهة كما لا يخفى". (البحر الرائق، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۲/۱۱۱، وشيخه)

و كذا في الدر المختار، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱/۵۱۲۔ معيد

(۲) "عن السيد محمد بن عبد الكريم رحمه الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ما كثر احد علماء قط خيرا من أن يأكل من عمل يديه، وأن سي الله داود عليه السلام كان يأكل من عمل يديه" رواه البخاري". (مشکوٰۃ المصابيح، كتاب البيوع، باب المكتسب وطلب العلم، ۲/۳۱، الحدیث)

(۳) قال العلامة المحقق رحمه الله تعالى: "والأحق بالإمامة الأعم بأحكام الصلوة فقط صحبة ولساذاً بشرطه اجتنابه للغير احسن الطاهرة، ثم الأحسن تلاوة وتعبيره أبلغه، ثم الأبرج اهـ". (المختار، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱/۵۵۵۔ معيد)

و كذا في الهداية، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱/۲۲۱۔ شرح كذا علمية حسان

سے ماموت کو لکھا ہے جن کو چاہے جو لکھتے ہو، یا تو جواب دہ ہو۔

الجواب حامداً أو مصلياً:

میت کو غسل دینے سے مسلمانوں کے لئے فرض ہے، جیسے کہ میں پروردگار تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے:

”وَالْمَيُتُّونَ عَلَيْهِمْ فَأَرْسَلْهُمْ فِيهِ رَسُولًا يَدْعُوهُمُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ“ (سورہ بقرہ: ۱۷۸)

پھر صریح فرما دیتا ہے: ”وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

اسی صریح میت کے غسل دینے والے کی امرت میں اس فرض الحاق کی اور اس کی وجہ سے کچھ کسان سمجھتے ہیں کہ:

حالی قبیحہ و فحش، نفی میں سب شریک ہوتے، ان کو کافے سب نے فرض کیا دیا ہے، ان سے ماموت کو:

بلاتر (دورست) ہے۔ یہ عامیہ فہم غلطی اور جہالت ہے کہ میت کو غسل دینا واجب سمجھتے ہیں، البتہ اتنا ضرور ہے کہ:

مسلک دینے والے غرض سے میت پر تقویٰ کر لیں کہ وہ غسل نہ کرے، اور وہ پیڑوں پر اسے کھڑا کر دے، جس سے وہ ہاتھیں

لگے، اور میت کو غسل دینے کے بعد جو غسل کرنا بھی مستحب ہے:

”وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

اور اس کے بعد اس میں ”وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ“ (سورہ بقرہ: ۲۳۸)۔

کے اندر انھوں نے اچھوتوں عامۃ کے ساتھ، یعنی اہل الذلیلۃ، وصاحبہ میں لکھی۔ قتل، و
زنا، و غلاتی محبت و حساسۃ و حساسہ و کثافت و نفیسہ و وقوع فی مہلکین و حسہ نجسہ،
و کذاب و حیل و تہمت قبل عدلہ و غیرہ۔ ۹۸۔ نہ نصح صلاتہ، و عمدہ عہدہ، و غیرہ۔ فیصل مکررہ
للمعلم، و کذا فی کمال الکفر، و نجس البشر و بعد غصبہ۔ اہل الذلیلۃ و صاحبہ ۹۹۔ ۱۰۰۔

اولیٰ ہر اشکال کی بیوقوفی کو بیان کر کے، وقت کی جہت سے۔ فقہ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: البیہودہ و کسوتی عفو اللہ عنہ، معین مثقی مدرسہ نظام العلوم بہار پور ۱۳۹۴ھ/۱۹۷۵ء۔

جواب صحیح۔ سعید احمد غفرلہ۔ تصحیح غیر احیاء ۲۰۳۳ھ/۱۹۱۰ء۔

فاسل میت کی امامت

سوال ۱۲۰۰۔ آج کل، کئی مساجد میں مومن غسل مبراؤں کا ان کے واسطے ہوتا ہے، و ایک مولوی
صاحب کہتے ہیں کہ فاسل میت کے پیچھے نماز باطل جائز نہیں، و اگرچہ تو نجس و درہائی، و بعض اہل سنت رکھے
ہوتے ہیں کہ اگر غسل میت کو نہ کریں تو ان کو امامت سے عہدہ کر دیا جاتا ہے۔ فیصل تو یہ کریں۔

الجواب حامداً و مصلیاً:

فاسل وطن و مزارینہ، و فاسل میت سب کا حکم یکساں ہے، کذا فی اندر الصحت (۲)، مہذا اچھا ہے
کہ ان میں سے کسی ایک کا تم کرنے والے سے پیچھے بھی نماز جائز نہ ہو، اور مردہ یا غسل نہ لی ہو، و فاسل و فاسل
سے بائیں و پیچھے جو یہ کہ مرنے کا جس نے پیچھے لیا، و راستہ ہوئی، پھر اس فاسل سے والے نے یہ قصور کیا

۱۰۱۔ رد المحتار، کتاب الصلوۃ، الجزء ۲، ۹۷۔ سعید

۱۰۲۔ الاصول علیہ قریب کتبہ کوفہ و سنہ و نجسہ، فیہا شرح کفایۃ، و اندر المحتار، کتاب

للمسافر، و اب حلیۃ الحدیث ۲۰۷۲ سعید

و کذا فی سکت الأنہر شرح منہجی الآخر، کتاب الصلوۃ، فیصل فی الصلوۃ علی العین

۱۰۳۔ (از احباب التراث لغوی ہر روز)

و کذا فی لمحمد البرہانی فی الفقہ العثمانی، کتاب الصلوۃ، لغرض الثانی اللاتین فی اختلاف ما ع

آخر من ہذا فیصل فی الصلوۃ علی الحدیث ۳۰۶۔ امکانہ المقابہ کم نہ

تسمیٰ کے توجہ میں۔

سیدنا قمرہ و سیدنا عوف۔

الجواب حامداً ومصبباً:

صورت مذکورہ پیش امام صاحب مذکورہ زانی قرار دینا اور ان پر زنی کے احکام جاری کرنا تو درست نہیں۔ جو ثبوت مذکورہ کے شرعاً ضروری۔ چہ بہم جو پیش (۱) لیکن بیانیہ نہیں کی تھی ہے۔ رہے کابھی حق نہیں۔ راجح رہیں ان کی ممانعت موجود ہے (۲)۔ امام صاحب کو اپنے اس جرم کا افراد ہے وہ مجرم اور گنہگار ہیں (۳) جو صورت پیش آئی ہے وہ ان سے بدعتی کا سبب بن سکتی ہے۔ مگر اس کے گھر والے اور دوسرے لوگ ان سے ناراض ہوں تو ان کی ناراضی درست ہے۔ اگر امام صاحب اپنے جرم سے توبہ کر کے اپنی

۱: "وینت ای الزنا" مشافہة أربعة رجال فی مجلس واحد بالعظ الزنا۔ لا الزنا والجماع

وینت ایضا یا یاربہ اربعہ فی مجلس واحد۔ الذی المعجم، کتاب الحدود: ۵، ۸، ۱۰، معید

۲: کذا فی الفتاویٰ تعالیمکریہ، کتاب الحدود: باب الذی فی الزنا ۱۳۲۰ (رشیدیہ)

۳: کذا فی الیضیة، کتاب الحدود: ۲، ۵۰، معیہ طرقة عمدة ملتان

۴: "فوله یه: انی لا حایر الثلاث، وکذلک المعلم یسألہ ان یعزوها، قال علیه السلام

لعمری المعلم، "انک ان نظرب فوق الثلاث، فانک واصریت فوق الثلاث، اقتض الله منک اھا"

اسماعیل عن احکام الصغار للامير وشی و طاهره انه لا یعرب بالعصا فی غیر الصلاة ایضاً" (رد

المحتار، کتاب الصلوة: ۵۲۱، معید)

۵: قال الله تعالی: "ذو لا تقربوا الریح، انه کن فاحشاً وساء سبلاً" (سورة الاسراء: ۴۲)

"فلا تلذ لا یکنسبہ الله یوم القیامة ولا یزکیهم ولا یظفر الیهم ولهم عذاب الیم: شیخ زان و

کملک کتاب، وغانل ای فقر مسکیر" (رواه مسلم وأحمد والنسائی)

"ثلاثة لا یدخلون الجنة: الشیخ الرافی، والإمام الکذاب، والعالل العرفی" (رواه الترمذی

بإسناد جہ، (الرواجع عن فقر الف الکبائر، الکبیرة الثامنة والجمعون بعد ثلاث مائة: الزیلا - أعادنا الله

تدوین غیرہ معہ وکرمہ اہ ۲۰۰، ۲۰۱، دار الفکر بیروت)

غیر تقویٰ کی امامت

سوال (۱) ۲۷: بغیر تقویٰ کے امام کے پیچھے نماز صحیح ہے؟

الجواب جامعہ و مصیبا:

فقہ حنفیہ کے اکثر مشائخ و علماء نے امامت کے لئے (۱) ایمان اور قدرت دونوں کے ہونا شرط قرار دیا ہے، میں آپ کی فکر کرتا ہے کہ آپ اس کو امام بن کر لے لیا جائے، اگر آپ رکعتیں پڑھیں، امت اور سنی علماء نے ان کے پیچھے پڑھنے کی (۲) اگرچہ میں ترک رکعت کے متبادل میں جائز سمجھتا ہوں کہ امامت کے لئے (۳) ایمان اور تقویٰ دونوں ضروری ہیں۔

ذرا غور فرمائیے۔

۱۔ باب الامامۃ النسخۃ ۱۰۰

و کذا فی مجمع الانوار کتاب المصلوۃ، فصل الجماعۃ ص ۱۰۰ کذا فی دار احیاء التراث العربی بیروت

و کذا فی البحر الرائق کتاب المصلوۃ ص ۲۵۱، امداد فی حقائق

و کذا فی البحر الرائق کتاب المصلوۃ باب الامامۃ ص ۲۹۰، بیحدید

۲۔ ابن ابی نبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "تربع من سن المومنین الحباء" زبیری "الحنان و لطف و السواک و النکاح و زاد شرعی" مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الطہارۃ باب السواک ص ۲۰۸، قدیمی

۳۔ الاصل ان الحائز صۃ کما جاء فی الخبر، وهو من معارف الاسلام و خصائصه، فمن اجمع أهل بناء علی ترکہ، حرمہم الامام، فلا یؤثرک لا یجوز، بعد المعتمد، کتاب الخی، مسائل شیخ ۱۰۰، النسخۃ ۱۰۰

۴۔ دراجع کفایۃ المصنفی ص ۶۳ دار الإشتاعت کراچی

۵۔ فتاویٰ دار المعرفۃ ص ۱۲۳، مکتبہ امدادیہ ممبئی

۶۔ (۱) الاحیاء بالامامۃ الاعلیٰ ما حکمہ المصنف فقط صحاح و مسائل، منہ ما احتج بہ للفقہ حنفی الظاہر، نہ الاصل، تملیظ و تفسیر، تملیظ، تملیظ لا یرفع، نہ الاصل، کتاب المصلوۃ، باب الامامۃ ص ۱۰۰، معید

لاؤلد کی امامت

سوال [۲۷۱۳]: ایک مولانا مدرسہ کے مدرس اعلیٰ ہیں مگر وہ دل و دماغ ہیں، ان کے پیچھے نر نر پڑھنا پڑ ہے یا نہیں؟

الجواب جامعاً و مفصلاً:

جس کی اولاد پیدا نہ ہوئی وہ شرعی مجرم اور گنہگار نہیں، اس کی وجہ سے اس کی امامت میں نقصان نہیں (۱)۔ نقطہ دانتہ جائزہ قابلِ علم۔

حرر و الصد محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

اُجواب صحیح: ہندو نظام اندرین غفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

پڑھمن بچہ کو پال کر امام بنانا:

سوال [۲۷۱۴]: زید مسلمان ہے اور اس نے بے اولاد ہونے کے جب ایک ہندو برہمن بچہ کو پال کر ایک خاندان کی لڑکی سے شادی کی، اس برہمن کی طرف سے اولاد ہوئی وہ بھی تعلیم یافتہ رہی تقریباً ۲۲ سال کی ہوئی وہ مسجد کے کلام ہوئے اور نماز پڑھانے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ تو ایسے شخص کا امام ہونا کیسا ہے؟

الجواب جامعاً و مفصلاً:

جس برہمن بچہ کو پڑ دھن کیا، اگر وہ مسلمان ہو گیا تھا پھر مسلمان لڑکی سے اس کی شادی کی، جب تو کوئی اشکال ہی نہیں (۲)، اس سے پیدا شدہ اولاد میں جب اوصافِ امامت موجود ہوں تو ان کی امامت

= دو کذا فی بدائع الصنائع، کتاب الصلوة، فصل فی بیان من ہو اسق بالإمامة: ۱۶۶، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

دو کذا فی مجمع الأنهر، کتاب الصلوة، لعل للجماعة سنة مؤكدة: ۱۰۰، (دار احیاء التراث العربی بیروت) (۱) قال الله تعالى: ﴿يَهَبُ لِمَن يَشَاءُ إِنَاءً وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذَّكُورَ، أَوْ يَزْوَجَهُمْ ذُكْرًا أَوْ إِنَاءً، وَجَعَلَ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا﴾ (سورة النور: ۵۰)

(۲) قال الله تعالى: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا، وَلَهُمْ مَزْمَنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ﴾ (سورة البقرة: ۲۲۱)

درست ہے (۱) امام اور ائمہ میں یہ فرق ہے کہ ائمہ ان تین حالات میں اس کی شادی ہو سکتی ہیں۔
 ۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔
 (۳) امام اور ائمہ میں یہ فرق ہے کہ ائمہ ان تین حالات میں اس کی شادی ہو سکتی ہیں۔
 ۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

ترجمہ: امام اور ائمہ میں یہ فرق ہے کہ ائمہ ان تین حالات میں اس کی شادی ہو سکتی ہیں۔

۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

۱۔ ان کی کوئی بیوی نہ ہو۔
 ۲۔ یہ شریعت میں منع نہیں ہے (۲) ان سے بیچ شدہ مال سے
 ۳۔ ان سے بیچ کر خریدے ہوئے مال سے۔
 یہ تین چیزیں ہیں جو ان کے لئے حلال ہیں۔

حضرت تھانوی کا کوئی فتویٰ ایسا نہیں ہے کہ یہ قوموں کے علاوہ کسی اور کے پیچھے نماز درست نہیں ہے۔ امامت کی صفات ہوتے ہوئے محض قومیت کی جبر سے جو علت کو ترک کرتا بہت بڑی غروی ہے، ہر آدمی ہمیشہ یہاں کرتا ہوا اس کی شہادت قبول نہیں ہے، لہذا یہ ہے، اس کو قیہ لازم ہے، جو علت ترک نہ کرے (۱)۔ انھیں احادیث میں ترک جو علت و فتویٰ کی علامت قرار دیا گیا (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

حرر و اخیر محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۲۵/۴/۹۱ھ

ایمیر ابی محمد، نندہ نظام الدین علی عمرہ دارالعلوم دیوبند، ۲۵/۴/۹۱ھ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ... بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ... بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ...

۱۔ انہ اربعہ لکتاب اللہ و اقلہم لم اء، قد فین کانوا فی القراء، فیسواء فلیزمہم مقدمہ ہجرت، وان کانوا فی الحجۃ سراء، فلیزمہم اکبر وہ ساء، ولا یؤوہ الرحل فی بیتہ ولا فی سلطانہ، ولا یجلس علی نکرہہ إلا فافہ۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب من اسحق بالإمامۃ: ۴۳/۱، إمدادیہ منقلا)

”والأحق بالإمامۃ، لأعلم بالحکام: الصلوۃ فقط صحیۃ وفساد، ثم الأحسن فراء، ثم الأقویع، ثم الأسس۔ ثم الأحسن خلقاً الخ۔“ (الذکر المختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان من هو الأحق بالإمامۃ: ۳۶۹/۱، دار الکتب العلمیہ بیروت)

۲ (و کذا فی بدائع الصنائع، کتاب الصلوۃ، فصل فی بیان من هو الأحق بالإمامۃ: ۱/۲۵۹، ذی، نکتہ الطلیع، بیروت) : ”تجسساً من ملة مؤکدة للرجال، وقیل: واحدة، وعليه الإمامۃ، فتسن أو تحب، فتظهر نمرته فی الإنام، ینرکھا مرة عسی المرحان العلاء الباقین الإخوار الخ۔“

قال ابن عابدين رحمه الله تعالى: وكذا قال في الأجتناب لالتقاء شهادته إذا نكرها استحضاراً وحجاًة۔ (قولہ ینرکھا مرة) ملاحد و هذا عند العراقيين، وعد انوار السنين إماماً بائناً إلا اعتاده، كما في القية: (الذکر المختار مع زاد المختار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ: ۱/۲۵۹، ۵۵۳، سعید)

۳ (و کذا فی النہر الفائق، باب الإمامۃ: ۱/۳۲۹، إمدادیہ منقلا)

۴ (و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ: ۶۰۰، ۶۰۳، و تہذیب)

۵ (”عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه قال: لقد رأيت رجلاً يتقلب في الصلاة إلا ما تلق قد علمه معاف، ومريض، إن كان المريض لم يمتني بر رجلاً حتى يتمي الصلاة“ وقال ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم: علمت من الهدى أن من من الهدى الصلوۃ في المسعد الذي يردن فيه اهد“ رواه مسلم، مشکوۃ المصابيح، کتاب الصلاۃ، باب الجمعة وفضلها، الفصل الأول: ۱/۱۰۰، قدیمی)

الفصل الخامس في إمامة المعذور (معذور کی امامت کا بیان)

معذور کی تعریف و امام کی امامت

سوال (۱۷۱/۱) :- إذا تم حافظ معذور (غير له عدالت الروح أو منه) بفهم غير حاضرم في الشرح عد إمام من الأئمة هل تصح صلوته؟ وقال بعض النسخ: صحح بن عيسى بسند، هو أو ماثل، على هذا القول صحح^۱

۲ - من المعرف في جواز الإمامة المعذور أو في مدحه بين الفرائض والنفقات؟

۳ - ما حد العذر في الشريعة؟

الجواب حامداً ومصححاً:

۱ - من كان به عذر شرعي لا يفي معه إظهاره لا يجوز عليه صلوته من نيس كذلك سواء كانت مرضاً أو غيره^۲ [والمعذور من منى عليه وقت صلوته واحدة لا يقدر به على أن يتصلب مع الشهادة، هذا حد المعذور، لم لا ينفى كـ وقت صلوته تسعين العدد مرة أو مرتين، حتى إذا خلا وقت صلوته واحدة من العدد لم يبق معذور] قال في شرح النسخة، ص ۱۳۳:

”هو من لا يصبر على وقت صلوته كامل إلا أن تحدث الذي اعني به يوجد منه فيه وهذا الذي ذكره تعريف صاحب العذر في الألفاظ يعني هذا فقرر كونه صاحب عذر و مداوم لا يعفى

۱ - (أ) لا يصح اقتداء طاهر بمعذور إن فزى الموضع الحدث أو طرأ عليه عذر، وصح لوتوضاً على الانقطاع وصلى كذا الكس (الدر المختار، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۷۸، معبد)

وذكر في البحر الرائق، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۶۳۰، ۱، مؤيد به،

وذكر في كبر الفائق، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۴۵۱، ۱، اعداد به، صان:

عینہ وقت صلوة، لا وعذرہ، بوجہ فیہ، فهو باق علی کونہ صاحب عذر، تکی نفیر واستدال، إنما یسکون بما إذا مضی علیہ وقت صلوة، ولم یمکن أن یوضأ ویصلی لاحتیاج من ذلک الحدث فیہ، فیستلزم فی الثبوت استبعاد الوقت والحدث عنی هذه الصفة، كما یشترط فی الزوال استبعاد الثبوت بالظہارۃ من بقاء بعض الوقت ولا یوجد ذلک الحدث فیہ، ولیما بین ذالک یکفی لبقاء وحدة الحدث فی کل وقت مرةً تلخ" (۱)۔ فقہ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد وقمر لدور العلوم دیوبند

اہمیت معذور

سوال (۲۵۱۸) : معذرت کی اہمیت کا کیا حکم ہے؟ پیشگی کوہر میں تحریر ہے کہ "رتب، طس البیل وغیرہ جس میں دونوں اس کی افتاء جاز نہیں، جب کہ مقتدیوں میں ظاہر یہ اور اگر کوئی ظاہر نہ ہو تو اس کی افتاء جاز ہے" (۲)۔ نیز جس شخص کو ایسا مرض ہے کہ جس وقت ان کو محسوس ہوتا ہے تو وہ انہاں کرتے ہیں اور نماز کا اعادہ ہو جاتا ہے، اگر اگر کسی وقت ان کو محسوس نہ ہوا اور حدیث ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

معذور کا افتاء ظاہر کو کسی طرح جاز نہیں، ہاں اظہار کا افتاء معذور کو جاز ہے (۳) اور ایک معذور کا افتاء دوسرے معذور کو جاز ہے بشرطیکہ دونوں ایک ہی عذر میں مبتلا ہوں، اگر وہ دونوں کا عذر ملحدہ ملحدہ ہے تو

(۱) (ابن حلی النکیر، فصل فی نوافل النیو، ص: ۱۳۵، سہیل اکیڈمی لاہور)

(۲) وکذا فی للہ المختار، کتاب الطہارۃ، باب الحيض: ۱/۵۱، ۳، سعید

(۳) (پیشگی کوہر، دستیار یوں، انعامتہ علی ہونے کی شرطیں ص: ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶

خروج، ہر آئینہ منہ پر خروج ریاہ ہوگا، جیسے تو کیا میں فجر کے وضو سے نماز ادا کروں اور تلاوت قرآن پاک کر سکوں؟ یعنی ہوا ٹورک کر رکھوں اور با وضو ہوں؟

(ب) ہنس کا قول میں رہتا ہوں اس میں معمولی بڑے ہنسے گھٹے لوگ ہیں، اکثر قراءات نماز میں غلط پڑھتے ہیں، بعض گناہ وضو خشک رہ جاتے ہیں اور اس کی پروا نہیں کرتے، یہ لوگوں کے چھپے پھریں نماز درست ہوئی یا نہیں؟ اگر نہیں تو بی گناہ نماز کی امامت کر سکتا ہوں یا نہیں؟ یعنی جب تک امامت کریں، ہوا ٹور رہتی روئے رکھوں۔ اگر نہیں کر سکتے تو گھر میں نماز ادا کروں؟ نیز اس حدیث میں نماز قراءت کی امامت صحیح ہوئی یا نہیں؟
الجواب حامداً ومصلحاً:

(الف) جو شخص شرطاً محدود ہے اس کو وقت کے نماز کیلئے وضو ضروری ہے، پھر وقت ختم ہونے سے اس کا وضو باقی نہیں رہے گا، فجر کا وضو صحت بخنے سے ختم نہ ہوتا ہے، اگر اشراف کیلئے مسجد وضو ضرورت ہوئی، پھر اس وضو سے نقل اور تلاوت کی اجازت ہوئی، جیسا کہ ظہر کیلئے بھی یہ وضو ضرورت نہیں ہوئی، ایسا کہ ظہر کے نماز کوئی اور حدیث بخیر آج سے (۱)

(ب) ائمہ امام کی عبارت کافی ہے، بعض گناہ نماز میں قراءت کی غلطی سے فساد کہ جاتے، جو امام مسلمان نہ کرے، تو ایسے امام کے چھپے نماز درست نہیں (۲) اور صاحب نظر بھی امامت نہیں دے گا، تو حکمہ الرخصة لا عمل نوبہ، وعود لكل فرض - اللام للوقت كالمطهي. فيقولونك الشرع - ثم يصلي به فيه فربما يغفل، فدخل الواجب، فلا ولي. فإذا خرج الوقت، نظر، أي ظهر حدثه السابق، حتى إذا وصلا على الانتشاء، وقام ثم حركه، لم يطل، ما حرج ماله ينظر، حدث آخر أو بطل كعمالة مع جمع. وإذا دانه لوتوف بعد الفلح، ولو قصد الاصحى لم يطل، لا يخرج وقت الظهر - الدر المختار، کتاب الطهارة، مطبعتی احکام المعذور ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱

کر سکتا، ہذا تھا نماز پڑھنے میں، وشرعاً معذور ہے، پھر ترک بنا عمت فی دین میں، تو نہیں آئے کہ ایسا غیٹا کرنا
تراویح بھی درست نہیں ہوئی، ایسی حالت میں تراویح بھی پڑھیں جائے (۱)۔ ائمہ اربعہ نے بتائی ہیں۔

حرر والید محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۴۱۰ھ۔

جریان کے مرتبوں کی اہمیت

سوال (۲۵۰): جس آئی کو جریان نامہ میں جو بھی نئی کے کھرنے سے بعد تیار ہو چکے ہوں

تکلیف دہتی ہے تو اس کی اہمیت کیسی ہے؟

الجواب حامداً واصلیاً:

اگر اس کو اتنا وقت مل جائے کہ اس کو کے نماز پڑھنے اور تفسیر قرآن اور بتو اس کی اہمیت درست

ہے، ورنہ درست نہیں (۲)۔ ائمہ اربعہ نے بتائی ہیں۔

حرر والید محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

۱۔ روکڈ فی مایع الصنع، کتاب الصلوة، فصل فی بیان من خوانی الإمامۃ، ۲۰۹، دار تکمیل العلم، بیروت،

روکڈ فی مجمع التفسیر شرح ما فی الأسرار، کتاب الصلوة، فصل فی جماعۃ من کذا،

۱۰۰، دار احیاء التراث العربی، بیروت،

۲۔ "ولا تفسر معذور" فی رفسد القد، طاهر بن صاحب العذر المغیوث للطہارۃ، لان الصبح قوی

حالات المعذور، والنسی لا یقضی، ماہر مدق، الشعر اسرار، کتاب الصلوة، باب

الإمامۃ، ۲۳۰، رشیدیہ،

روکڈ فی القدر المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامۃ، ۸، سعید،

روکڈ فی التہذیب، کتاب الصلوة، باب الإمامۃ، ۱۲۶، شرکت علم، ملتان،

روکڈ فی مجمع التفسیر، کتاب الصلوة، فصل فی جماعۃ من کذا، ۱۰۹، دار احیاء التراث العربی، بیروت،

۳۔ "ارفسد القد، طاهر بن صاحب العذر المغیوث للطہارۃ، لان الصبح قوی حالات المعذور

إداتہ علی الانقطاع وافی كذلك، فیہ تصحیف الافتدایہ، لایہ فی حکم القاصر، الشعر الترائی،

کتاب الصلوة، باب الإمامۃ، ۲۳۰، رشیدیہ،

روکڈ فی النہر الخائف، کتاب الصلوة، باب الإمامۃ، ۵۱، عبد اللہ،

ہے اور بعض کی قراوت صحیح ہے مگر مسائل سے ابھی طرح واقف نہیں اور لوگوں کے شہادت دینے والے مسائل پر عمل نہیں ہے، چال چلن لباس وغیرہ شریعت کے موافق نہیں ہے، اور اگر کسی جاننے والا آدمی موجود ہو تو سب سے بہتر امام نہیں ہوگا تو حالت مذکورہ میں احترازا امام بننا درست ہوگا یا نہیں، بر تقدیر معلوم کیا کریں؟

و مستأقعی عایہ الرحمن ففی عود۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس چیز کے متعلق مذکورہ مسئلے میں شک نہیں (۱) ایمین کی قراوت یہاں تک پہنچ کر کہ شرعاً آپ کو مقرر کیا جاسکے تو اس وقت آپ کہیں عظمیٰ ہوگا کہ بہ نماز کیلئے جہاد بنو کر آپ کو ضروری ہوگا اور جس ضرورت فرض النفل سب پر چڑھ سکتے ہیں، پھر حسب ذیل اوقات غار، راجہ تیر فروغ، وقت آپ کے حق میں ناقض وضو ہوگا، مگر ناقض نہ ہوگا (۲) شرعاً معلوم ہو شخص ہے کہ جس پر امام کا ایک عمل وقت ہی حالت میں مقرر جاسکے کہ اس میں وہ مقرر ہوا ہو، مگر یہ سب سب سے پہلے یہ ہونا چاہیے کہ جس میں وہ مقرر ہو اس کے اس وقت کی فرض نماز ادا کر سکے، حسب ایہ نماز کا عمل اس وقت ہی حالت میں مقرر کیا قریب قریب تمام مقرر ہوگا، اس کے بعد ہر نماز کے مکمل وقت میں اس مقررہ متعلق ہو، مگر مری نہیں بلکہ عمل وقت میں تمام اس مقررہ کا پابند ہونا چاہیے، پھر اگر کسی نماز کا

(۱) "مسما ما یخرج من السبلین من البول والغائط والبریح الخ" حدیث من المعمر لودی وانندی والسی والوردہ والحنافہ، الفتاویٰ العالمیکہ، کتاب الطہارۃ، التعلیل الرابع فی توضیح الوضوء، ۱۰۹، رشیدیہ،

روکد فی المر السجۃ، کتاب الطہارۃ، ۱۶۵، سعید

روکد فی الہدایۃ، کتاب الطہارۃ، فصل فی الغسل، ۳۱، مکتبہ سرکۃ غیبیہ، ملتان:

(۲) "وحکمہ الوضوء لیکن فی من - اللہ للوقت کما فی - تاملو کہ انفس - من وضو سبب ہر فردا وسبباً، فمدخل الواجب بالاول، وذا حرج الوقت یقلی ظہر حدیثہ السابق، (۱) الحدیث الحدیث، کتاب الطہارۃ، مطلب فی حکمہ المصنوع، ۱۰۳، ۱۰۵، ۳۰، سعید،

و قد اشی فتاویٰ العالمیکہ، کتاب الطہارۃ، الفصل الرابع فی احکام الغسل والغسل والاسنحاح۔

ومدبتیل بہ تک احکام المصنوع، ۱۰۳، رشیدیہ،

روکد فی الہدایۃ، کتاب الطہارۃ، فصل فی السجۃ، ۱۶۰، ۱۷۰، مکتبہ سرکۃ غیبیہ، ملتان:

اور اگر وہ واقعی بد چلن ہے تو اس سے نہایت احتیاط ضروری ہے، کیونکہ مصلحت تہمت سے بچنا بھی واجب ہے (۱)!! پرواؤں سے بھی گریز کرنا چاہئے (۲)۔

اس پرچہ کے تصدیق یہ ہے کہ اذان پڑھنا بھی واجب ہے، کیونکہ اس سے نہایت بڑے (۳)۔

(و کلد فی البحر الرقی، کتاب الزکریة، فصل فی لظہر الشمس: ۳۵۶، رشیدیہ)

ولا یسکون الا بعد ان یجوزوا عطست أو سئلت، فیسئنها ویرد السلام علیها، ولا یتنبی،
وہ بان ین لفظہ "لا" علی مقل، التیستانی، ویکلفہا سدا یحتاج الیہ والدہ فتنہ"

أقول: والدہ بعد ذلک فی التنبہ وامراً، ویمزج الکلام السباح مع امرأة احببہ الہ، و فی
لحظی زمر: رقی لحديث دلیل علی کہ لائن یأذن یکنوم مع النساء بعد الا بدج الیہ، رئیس ہا من
الحرس فیما لا یحبہ إنما ذلک فی کلام یم الہ، أحد، فالظاهر انہ قول آخر أو محمول علی المعصی
نأمل، ونقدم فی شہوط الصلوٰۃ أن صورت امرأة عورة علی الرجح، و مر الذکلاء فیہ فراسخ، والدہ
المتعار، کتاب الحفظ والإباحة، فصل فی لظہر الشمس: ۳۶۶، سعید،

۱) "سقا مواضع التہجد" ذکرہ فی الاحیاء، و قول البحر الرقی فی تحریر احیاءہ، ثم احذہ اصلاً، لکنہ
بمعنی قول عمر: "من سئک سئک لظہر التہجد"، و رواہ الخزانکی فی مکرم الاخلاق، و جوہرنا سقط
"من أقام عتہ عتہ التہجد فلا یتم من شاء الا فی ہ" و روى فی تحفہ فی التعلیق والعقود فی سعید
من السلب، فإن أوقع خبرین الحظاہن تعانی عشر کلمة، و من عربی سلب للتنبہ، فلا
لزم من شاء الہ الظن، ذکرہ فی احیاء، ۳۶۶، مؤسسہ الرسالہ بیروت

۲) قال اللہ تعالیٰ: "فی اللہویات بعض من انصارہ و یحفظ فی جہنم و یرسین یرسین الام
علیہ سبائہ" (سورۃ البور: ۴۱)

"عن نبین مولیٰ ہم مسلمۃ حدثہ، و أم مسلمۃ - رقی اللہ تعالیٰ - ہذا - حدثہ أنها کان عد
و من اللہ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و مسرہ، رقی اللہ تعالیٰ عنہا - ثابت فیما عدہ اقل من
أو یکنوم رقی اللہ تعالیٰ علیہ فذلک علیہ، و ذلک بعد ما امرنا بالاحتجاب، فقال رسول اللہ صلی اللہ
وہ فی علیہ وسلم "احتجبتہ" فقلت: یا رسول اللہ! لیس ہو اعمی لا یستریا و لا یعرہ" فقال رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "اِحْشَاوْا نِسَاءَ الْمُسْلِمِینَ" ثم قال: "لقد عدی ہذا حدیہ
حسن صحیح" انفسر من کتبہ ۳۶۳، دار الفیحاء، دمشق

۳) عن انس عریبہ رقی اللہ تعالیٰ علیہ عن انس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، فإن لا یزید الا مؤثرہ، =

مرثیہ کے متعلق یہ ہے کہ حضرت مرثیہ علیہ السلام نے اپنے وقت کے بڑے بڑے علماء کے پاس سے فتویٰ لیا جو کہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ مرثیہ علیہ السلام کے بعد امامت سے صاف کر دیا گیا ہے، ہذا ائمہ اربعہ کے بعد حضرت محمد بن ابراہیم (ک) کے
 خلفائے کبار میں امام محمد غزالی (ک) نے (۲) امام بنی امام سے اپنے امامت و ائمتہ کو ثابت کیا ہے کہ امام

جامع الترمذی، أبواب الصلوة، باب ما جاء في كونية الأدي بغير الوضوء، ۵۰۱، معيد،
 "ولا يذكره إمام المحدثات في عاشر الروايات، هكذا في التلخيص، وهو الصحيح، كذا في البحار
 الشريفة"، الفتاوى العالمگیریة، كتاب الصلوة، باب ما جاء في كونية الأدي بغير الوضوء، ۵۰۱، معيد،

و كذا في مرآة الطالب على حاشية الطحطاوي، كتاب الصلوة، باب الأذان، ۱۹۹، قدیمی،
 و كذا في البحر المحمود، كتاب الصلوة، باب الأذان، ۴۹۲، معيد،
 (۱) وفي الأئمة في قاعدة الأصول الإسلامية، المؤلف، فہم فیہ، منہ حکم، استند الی متن
 فی زمانہ المسمی، ائمتہ، وقد کرہہ شیخنا الحدادی فی عذیبہ، لحدائقہ بالعلوم والیصل بالادوی،
 ص ۲۰، وقد استدل

وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ: قال ابو السعد، فتكلموا بذكر ائمتنا، سريه، والسكوت شريف
 يحتاج لإباحة، اھ، وقال: "و قد سمعنا كراهه البحر، في المسجد للشيء التواضع في الشوق والصل، وهو
 من حقهم، ولطاهر كراهه تعاضد، حال القراءة تعاضد، والإعلان لتعظيم كتاب الله تعالیٰ، ھ
 بركة السعد، كتاب الأئمة، ۴۰۱، ۴۰۲، معيد،

و كذا في حاشية الطحطاوي على شرح المغتفر، كتاب الأئمة، ۲۰۲، ۲۰۳، المعرفه مبرور،
 (۲) "ويكره تكرار الحمد في الأذان وإقامه في مسجد محله، لا في مسجد الشريعة أو مسجد إمامه
 ولا في غيره"، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ: "و مقتضى هذا الاستدلال كراهه التكرار في مسجد محله
 ولو بدو الأذان، وبغداد على الظهيرة، و قد حل حنا من المسجد بعد ما تبلي في بشور، و حنا، و هو طاهر
 الروايات، اھ، (البحر المحمود، مع وقد استدل)، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۵۰، ۵۵۱، معيد،
 و كذا في البحر الرائق، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۲۰۵، معيد،

و كذا في الفتاوى العالمگیریة، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۴۳، معيد،

علاپا جائے (۱)، آپس میں تفریق کر کے دو جماعتیں نہیں کرنا چاہئیں (۲)۔ فقہ واللہ ہی شہدونی واعلم۔

حزب و احزاب کے قائدین، علماء ائمہ غنہ، اعلیٰ ترین مدرسہ مفتاح العلوم سہارنپور ۱۹/۱۸/۳۵۵۔

پیدا ہونا بیٹا میں انا مکون ہو؟

سوال (۲۷) : زید کا بیٹا غیر متعلقہ، عمر بیٹا متعلقہ کی موجودگی میں نماز پڑھتا ہے، یہ صورت درست

٧٢

۲۔ تا چنا ورنہ جنوں ایک اور کہتے ہیں، نماز پڑھنا کس کے چھپے افس ہے؟

۳۔ ائمہ اربعہ کا جینا اور مینا میں کیا فرق ہے؟

روست محمد، پراگئی سندھ فی سہار پور۔

الجواب: حامداً ومصلحاً:

۱۔ دینا اکر بھیگا کو پچھتے ہیں تجھے ہے میرا اور پانی سے اٹھیا طائیس کرنا تو اس کی اہمیت کمزور ہے، دینا میں

کرو، پتھر اپنی موجودگی نہیں دے چکا ہے۔ نہ اس کے منظر، نہ اس سے بڑی کوئی خرابیاں موجود ہے تو: نسکی حالت میں

ناجہا کو مام دینا مکتوح ہے چاہے کہ انہی حالت میں پیرائی کو مام بنایا جائے۔ لہٰذا اگر مام سب نمازیوں سے

افضل: دھرم عمل و تقویٰ کی مشیت سے، اپنی پاک و نچر دہے، احتیاط کرے، وہی نچر ایسے مہربانی، امت محمدیہ میں جا۔

اُفتاب

وہجہ امامت عند ائمہ اربعہ و فلسفہ و احکام، ایضاً یکتا، ایضاً مدرسہ اعلیٰ الشریعہ

١: «والأحق بالإمامة لأعني بالحكام المصلحة فقط» وهذا بشرط إجابته عن الفكر خمس الظاهر في.

له الإحسان تلاوة وتجييداً للقرآن، فبالأدب، فبالأسن، والبر المعتمار، كتاب الصلوة، باب الإمامة.

:- في سنة ١٩٨٤

وذكره في مدافع البدع، كتاب المصنوعة، فصل في بيان من هو الأئمة بالإمامة: ١٠٩٠، دار الكتب

(العلمية، مبررات)

(۴) "عَنْ أَبِي جَبَلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَيْ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يُفَالِقُهُ عَمَى"

الجماعة" (جامع الترمذي: أبواب الفتن، باب في لزوم الجماعة: ٢/٣٩٩، معيد).

ان سے بڑھ کر امامت کے ایک موزوں رہ یا نہ ہو، مگر وہ ان کی موت و نہیں تو اس کا کچھ معنی جانتے، انتظام نہ کرتے
کی جگہ سے اب کی جگہ کے ایک قصہ روا ہیں۔ معذور قریشی کی امامت کا اپنا زمانہ، کتب میں عثمانی ولی، میر
موتوں سے (۱)۔ انتظامیہ جہان فانی عمر۔

حرر: العبد کھود قلم، ۱۰، اصرار، ۹، ۱۳۹۳ھ۔

نہ دیکھے چھوٹے کی امامت

سوال (۱۳۰): کوئی شخص امامت کا وارث نہ ہو، قرابت غلط نہ ہو، وہ ایسا کہ اپنے
محل نہ رہتا، وارث چھوٹے ہوتا، ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے نہیں؟ اگر وہ اب جواب قرابت کی غائز ہے
اور نماز پڑھنے والے کوئی نہ ہو نہیں؟

الجواب بحالہ و مصلیٰ:

جس شخص کی ایسی چیز ہو جو وہ جس سے نماز کی عدم سہولت ہے، وہ نماز پڑھنا ہے (۲)۔

ولا صلاۃ من علیٰ، مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الطہارۃ، باب ما یوجب التیمم، الفصل الاول
۲۰۰ قدسی:

فترض التیمم علی المرحۃ والمدرس مع العرفان، و مع الحراس، علی الشدس مع
الکعبین، والاعمال جاریہ، کتاب الطہارۃ، الفصل الاول، ۱-۲، ذریعۃ القرآن، کتاب

او کذا فی التدریج، کتاب الطہارۃ، ۲۵۰۲

۱۱-۱۲ کذا فی الاصح، الافشاء، سجنوں، ولا خلاف معذور، التیمم الاصحاح مع العرفان،
کتاب الصلوٰۃ، باب الایمۃ، ۱-۲، ۵۰۰

۱۲ کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الایمۃ، ۱-۲، ۱۳۰۰

۱۳ کذا فی شیین الحقائق، کتاب الصلاۃ، باب الایمۃ، ۱-۲، ۲۰۰

۱۴ کذا فی شفاء العیض، باب فتنۃ الحبۃ، ۱۰، لہذا البحر، ۱-۲، ۱۳۰۰

علیہ، ۱۵ کذا فی شفاء العیض، باب فتنۃ الحبۃ، ۱۰، لہذا البحر، ۱-۲، ۱۳۰۰

کتاب الصلاۃ، باب الایمۃ، ۱-۲، ۵۰۰

۱۶ کذا فی امامہ، ۱۰، الاقرام، ۱۰، لہذا البحر، ۱-۲، ۱۳۰۰

۱۷ کذا فی امامہ، ۱۰، الاقرام، ۱۰، لہذا البحر، ۱-۲، ۱۳۰۰

بولے ہیں یہی معلوم ہو گا کہ قرآن میں یہی غلطی تھی جس سے معنی نکل گئے یا اس کے ترجمہ یا کچھ سے پرہیزاست، یا نہ
 ہو جو کچھ تو قرآن میں ہوئی، وہاں پر حضرت درہی ہے (۱) کہ باب کے اوامہ انجمن صحیح پر ہے ۱۱۰ عبادت و نماز کے
 مسائل سے، اکتف جمع سے، امت سے، اپنے میں ہوا ہو، محبت ہو گئے والے غلط قرأت کرنے والے کا بیجا و اوجہ
 غایت نہ ہے (۲) کہ باب نے اپنے امام کا انتظام میں ہوتا، یہی موجود و محبت تک امام خود کے پیچھے نماز یا قرآن

- صمدی اختلف کتب پر واضح: "تبیین الحقائق، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ، ۱۳۴، امدادیہ، ملتان،
 نسیمی ان بکون مدعی، الکتابۃ عند وجود غیرہم، لا اذ ما یوجد غیرہم، رائیثہ، ملتان،
 کتاب الصلاة، باب الإمامۃ، ۱۳۹، امدادیہ، ملتان،

و کذا فی البحر الرقی، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ، ۱۳۹، رشیدیہ،

۱: "ولا یصح الاقامة غیر الاصل، یہ ہی سائنس عسیر الواقع، و لا یصح حملہ او اتمک
 الاقامة، سن یحکم او ترک جہد، و کذا فی لا یقدر علی حفظ عرفان البحر، او لا
 یقدر علی حراہ الفہم الا متکرا، الفہم، مختار، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ، ۱۳۱، صمدی،
 "او اذ مہر حدث امامہ و کذا، کئی عہد فی رأی مقیم، مضت، فیہ و بددھا لیسہا صلا
 المعزۃ عند و مددا، کما یلزم الإمامۃ، الفہم، زائقیہ و مہر محنت، او جب او فاقد شرط او
 رکب، الفہم، المختار،

قال ابن عساکر، و حیدر اللہ تعالیٰ عید، ملو فی البیضاء، کما فی السیر، و الفہم، ان ہمدہ ما
 یصح عند الصلاة، لکن زلی، یصل، مالو اخل شرط و رکب، و لکن ان لعمرة، فی البیضاء، فی
 علمہ، من امامہ ما یصل، امامہ، ۱۳۱، مدد، و المختار، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ،
 ۱۳۹، صمدی،

و کذا فی البحر الرقی، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ، ۱۳۱، رشیدیہ،

و کذا فی بحر المدنی، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ، ۱۳۲، امدادیہ، ملتان،

۱: و یکرہ امامہ عند دعوائی و فاسق و عی، ہذا فی و حد عشرہ، و لا فلا تحراف، الفہم،
 المختار، بحر المدنی، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ، ۱۳۲، صمدی،

و کذا فی مجمع لانہم، کتاب الصلاة، فصل بعد عنہم، ۱۳۱، و صمدی، لیس العربی، بیروت،

و کذا فی تبیین الحقائق، کتاب الصلاة، باب الإمامۃ، ۱۳۳، امدادیہ، ملتان،

زمین پر نہیں رکھ سکتا ہے مگر نماز پڑھاتے وقت سر اُٹھا کر زمین پر رکھتا ہے۔ آیا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں، اگر جائز ہے تو کراہت کے ساتھ یا بلا کراہت؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

ایسے شخص سے پیچھے نماز جائز ہے لیکن اگر سالم یا کسی زمین پر وضو سے رکھنا جائز ہے تو اس کے علاوہ دوسرے شخص کو امام بنا سکتا ہے۔ "ولو كان بعد الإمام عوج، فقام على بعضه، ينجو، وخير من نوى،" (ابن زبلی: ۱/۱۶۴، ۶)۔ "فقط والله سبحانه تعالیٰ اعلم۔"

حرر: عبدالحکیم بن محمد بن عثمان، مفتی دارالعلوم دیوبند، ۱۳۵۷ھ/۶/۵۔

الجواب صحیح: سعید احمد غفرلہ، صحیح: عبدالحق دارالعلوم دیوبند، ۱۳۵۷ھ/۶/۵۔

المفت محمد تقی

سوال (۲۷۳): اگر کسی کے ہاتھ میں ریشہ دیا جائے تو اسے کھانسی کی بات کی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر معمولی پتلا ہو کہ رکان نہ زمین و عوارض نہ زوال ہو تو اسے کھانسی کی بات نہیں (۲)۔ "فقط والله سبحانه تعالیٰ اعلم۔"

حرر: عبدالحکیم بن محمد بن عثمان، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۵۷ھ/۶/۵۔

الجواب صحیح: بندہ نظام الدین علی عثمان، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۵۷ھ/۶/۵۔

۱) (نسیب الحنفی، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة: ۱/۳۹۵، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

۲) کذا فی رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامة: ۱/۵۶۴، معجلہ

و کذا فی الفقہ الإسلامی و تالیفہ، کتاب الصلوٰۃ، الباب العشر، أنواع الصلوٰۃ، السحت الثانی، الإمامة،

مکروحات الصلوٰۃ فی المداہب ۱/۲۱۳، طبع جدید رشیدیہ

و کذا فی المستدرک علی الصحیحین، کتاب الصلوٰۃ، الباب الخامس فی الإمامة، الفصل الثالث فی بیان من

یصلح إمامة الغیر ۱/۸۵، رشیدیہ

(۲) الجواب: جس کے ہاتھ میں ریشہ ہو اس کے پیچھے نماز بلا کراہت درست ہے، مگر "فقط والله تعالیٰ اعلم"

دیوبند ۱۳۵۷ھ، مکتبہ امدادیہ ملتان

مفتوحی کی اہمیت

۱۔ اہل احیاء میں اہل حدیث کی تعداد کم ہے۔ اہل احیاء کے لئے اہل حدیث کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۲۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۳۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۴۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۵۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۶۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۷۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۸۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۹۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۰۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۱۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۲۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۳۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۴۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۵۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۶۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۷۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

۱۸۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔ اہل احیاء کی اہمیت ہے۔

بعض اوقات تکبیر پڑھ کر ہو گئی اور وہ حجاز ہے، جب اول اشارہ کرتے ہیں تو ایستہ باندھ لیتا ہے۔ تو کیا اس کے پیچھے نماز ہو جائے گی اور اسے امام رکنا مناسب ہوگا جبکہ شریک اور بھی عالم ہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

یہ وہ آدمی نماز پڑھتا ہے جب بھی درست ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ کبھی اس کو غلطہ دینے کی ضرورت پیش آئے اور وہ نہ سنے (۱) اس لئے افضل یہ ہے کہ جو شخص یہ نہ ہو اور امام کی صفات اس میں موجود ہوں اس کو امام بنایا جائے (۲) فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔
حرر والمبدع محمد رفیع الدار العلوم دیوبند ۳۰/۴/۱۴۳۳ھ۔

مصنوعی وراثت والے کی امامت

سوال (۱۳۲) امام چوہدری نے لکھا: واثبت مقتدی وراثت وکتبہ نے ہوتا کیا ایسی صورت میں امام معذوری تعریف میں داخل ہو سکتا ہے شخص کی امامت یا نہ ہے یا نہیں؟
الجواب حامداً ومصلحاً:
یہ وہ امام معذور نہیں۔ اس کی امامت درست ہے (۳) فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔
حرر والمبدع محمد رفیع الدار العلوم دیوبند ۳۰/۴/۱۴۳۳ھ۔

۱ (راجع فتاویٰ دار العلوم دیوبند، باب الإمامة: ۱۸۶/۳، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

(۲) "والأصح بالإمامة الأعلم بالحکام الصلوة فقط صحة وفقدان شرط اجتنابه للفواحش الظاهرة، له الأحسن تلاوة وتجویداً لسفراءه، ثم الأوزع، ثم الأيسر" (الفرع المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۵۵۵، سعید)

در کذا فی مباحث الصلوة، کتاب الصلوة، فصل فی بیان من هو أحق بالإمامة ۲۶۰/۱، مکتبہ المصنعة بیروت
(۳) قال المفتی عزیر الرحمن و مرادہ تعالیٰ: "الزواب درست ہے، اتفاقاً اس نے کہ وراثت کو ثابت کرنے کے لئے درست نہیں ہے، امام دو یا نہ کی بات کی گئی ہے، بلکہ جو شخص وراثت گزرا تا بھی درست کہتے ہیں، (۱) حدیث انفاء اور اذہ او سقط سے۔
لہذا ان شخصہ سنا جو۔ لہذا الإمام یجوز ذالک من العترة فقط، وعند محمد من الیحد ابناً
از المسختار، کتاب العطر والإمامة، فصل فی التلیس ۳۱۸/۵، طبع ۱۰، فتاویٰ دار العلوم دیوبند،
باب الإمامة: ۲۰۶/۳، مکتبہ امدادیہ، ملتان

الفصل السادس في إمامة الصبي (دبائغ کی امامت کا بیان)

اہم مسئلہ

سوال ۱: امام زمانہ علیہ السلام میں دبائغ بچوں کے چھپے نفس انوکھے قرآن پاک سننے کے لئے
نگل کی نیت کر رہے ہیں، کیا ان لوگوں کی نمازیں ہوجاتی ہیں جبکہ پچھلے امت کا دل نہیں، انہیں دوتی ہے تو کیا پھر
عہد نماز ہوگا؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

مگر تو یہ کہ دبائغ کے چھپے نفس کوکل میں بھی مقدار تک سمجھ نہیں آتا، اور یہاں تک کہ بچے نفس
کا وہ دو احتیاط کر لیا ہے (۱)۔ لفظ: "لہ سبحانہ تعالیٰ اعلم"۔

دبائغ کی دبائغ کے چھپے نفس کا مضمون

سوال ۲: امام زمانہ علیہ السلام اپنی نفس نماز فرض کر رہی ہے کی یا نفس دھن؟ اگر نفس دھن ہے تو
دبائغ کا وہ نماز دبائغ کا کس کا مقدار ان کے یہ نہیں؟

۱: "تولا یصح الفہم، الذائع غیر الذائع فی الدہر من غیرہ وهو المستحج۔ لان الذائع الذائع الطوی
لہر وہ۔" والعلیٰ الخیر کتاب الفہم، لاری ما امامہ، ص ۱۰، سہیل گدھی لائبرری،

در کتب فی الدہر احضار، کتاب الفہم، ص ۱۰، امامہ، ص ۱۰، سہیل گدھی لائبرری

۲: کہہ: فی الفہم، الذائع غیر الذائع فی الدہر من غیرہ وهو المستحج۔ لان الذائع الذائع الطوی
لہر وہ۔" والعلیٰ الخیر کتاب الفہم، لاری ما امامہ، ص ۱۰، سہیل گدھی لائبرری

۳: "تولا یصح الفہم، الذائع غیر الذائع فی الدہر من غیرہ وهو المستحج۔ لان الذائع الذائع الطوی
لہر وہ۔" والعلیٰ الخیر کتاب الفہم، لاری ما امامہ، ص ۱۰، سہیل گدھی لائبرری

(۳) : انظر: "فہم الحشہ"۔

الجواب حامداً ومُنصِّباً:

ما بطلان نماز فرض نہیں، ہذا اِلٰی کو مَنع کی اکثر آئمہ درجہ ششم "فصل صبح" ص ۱۰۰ میں
مصفاً ہے۔ کتابی میں ہے: "وَرَدَّ هَذَا الْفَعْلَ وَنَادَىٰ بِمَنْ يَحْمِلُ عَلَىٰ كُنُوزِ عِلْمٍ" (۱۱۰۵۷)۔
برہمہ "فصل صباوی" ص ۱۱۰۵۷۔ "وَلَقَدْ عَلَّمَهُ مَا يَشَاءُ الْفَعْلَ"
ترجمہ: "وہ اللہ کو پوچھ رہا تھا، وہ اس کو علم دے رہا تھا۔"

ما بطلان کی امامت صرف نماز جو مسجد میں ادا کرنا

مسئلہ ۱۲۴۲۔ ایک نماز میں تہ مجزوء سے مختلف رہا، ایک مسجد میں، دوسری مسجد میں، چنانچہ
نماز پابندی سے نہیں پڑھی جاتی، بلکہ صرف جو کہ روز کو حقوق نہ ادا کیا ہو جاتی ہے، اور نماز جو پڑھتی ہے۔
نہر ایکسٹریجر ایج ہو کر رہتا تھا، چونکہ وہ صاحب کے بولنے میں شہرت اور تہ انتہی نہیں پڑھ سکتے تھے
اور مسائل سمجھتے ہی نہ بھی دانت کھینچتے، یا دیکھ کر ایک روز نماز میں نہ متولی سے بکارت کی آواز سن کر مامور موصوف
بہشت لگا دیے کہ پیچھے نماز پڑھیں، وہ بھی اٹھ اٹھ کر کھڑے ہو گئے، اور وہ منہ پر غصہ، کھینچ کر ان کے جواب میں
متولی کی طرف سے ایک مہتمم یہ شخص بول اٹھے تھے کہ مسجد میں آئے، لے گئے نہیں، کالی تھی، اگر مرضی ہو تو میں اور
کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو، اور شہر باری مرضی سے مطابق وہ امام ہو گئے، لیکن وہاں ان کی اس قریش دانی پر متولی
بھی خاموش رہ گئے تھے۔

اس اثناء میں آخر کو مسجد مذکور سے اعراف اُڑ گئے تھے، اور دوسری مسجد میں نماز جو پڑھنے لگے
تھے، گروپ سے ملے، اُن ہی روز دیگر فرض کی وجہ سے اتنے صدمہ میں نہ آئے، نماز پڑھنے سے الزحہ تکلیف ہوئی تھی
اور اصرار متولی صاحب بھی نہ تھا، وہ تہ یا فرمایا کرتے تھے اور پھر ہنسنا، مسجد مذکور پر عار دانا کرتے تھے۔
انگریز مختلف کالیف بھیلنے کے بعد مہار کے کرسمس کے مشورہ پر مجلس اوجہ اللہ ایک مسجد چودہ عقیقہ سرائی گئی۔ چنانچہ

(۱) حاشیہ لطیف صوفی علی مرقا فی الدلائل، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ص ۲۸۹، (مقدمہ)

(۲) کذا ہی البحر لروای، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۶۲۸، (شہید بہ)

(۳) کذا فی البہر الفائق، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۴۵۱، (عبد دیہ حلدہ)

(۴) کذا ہی القادح، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۱۲۶، (شہر کة عسیمیہ بلدان)

فاسد ہو جاتی ہے اور مذہب چھوٹنے کے مرحلہ میں ہے۔ نیز امام کا سائنس شمار سے بھی بہتر ضرورت و اہمیت ہونا لازم ہے، اگر فی الواقع امام مذکور ایسا ہی ہے تو اس کو بدل کر دوسرا امام نامہ لازم کا مطالبہ کرنا بالکل صحیح اور حق ہے، اس پر قرآن و ہدایت اور ایسا سخت جواب دینا شریعت اور انصافیت کے خلاف ہے (۱)۔

جب دوسری مسجد و قاعدہ مسجد بن گئی اور وقت ہو چکی تو وہاں کے مسلمانوں کے ذمہ وہاں کو بارگاہ علماء لازم ہے، اور جہاں تک ہوتے ہیں کو اتنی دو اتفاق سے رہنا اور متحدہ طریقہ سے انجام خداوندی کا مکمل کرنا ضروری ہے (۲)۔ فقط و فقط یہی حق ہے۔

حرم مسجد محمد تقویٰ عجلالہ من اللہ من امین مفتی مدرسہ مدظلہ ہر طور بہار میں پورا ۱۹۴۱ء سے ۵۰

لجواب صحیح: سعید احمد غفرلہ، صحیح: عبد الحکیم مدرسہ مدظلہ ہر طور، انارکوی الحجاز ۱۳۵۰ھ

احادیث امرہ

سوال (۱۴۳): لڑکا اگر چہ بالغ ہو گیا مگر امرو ہے، اس کے بچپن گزار دھنا کیسا ہے؟

۱) "والأحق بالإمامة الأعظم: الحاكم المطلق صفة وفاء: بشرط اعتدائه للفقہ حسن العاقد، ثم الأحسن نازوفاً ونحوه: للفرقة، ثم لأربع، ثم الأئمة، ثم الأحسن خلفاً: الخ" (الدر المختار، کتاب الصلاة، باب الإمامة، ۱: ۵۵، معید)

او کذا فی بدائع الصنائع، کتاب الصلاة، فصل فی بیان من هو الحق بالإمامة، ۱: ۱۹۰، دار الکتب العلمیہ بیروت

او کذا فی مجمع الزہیر، کتاب الصلاة، فصل: صحابہ سے مؤکد، ۱: ۱۰، دار احیاء التراث العربیہ بیروت

۲) "الحسن معاد بن حسن وحسب الله تعالى عنه أن سي الله يخلق له عنه وملكه قال: "ن الشيطان ذاب الإمام كذبت الحسم، يأخذ لطافة مقدسة واثابة، فأياكم والشعاب، وعيكو بالجماعة والجماعة والمسجد" (اسم الإمام أحمد بن حنبل: رقم الحديث، ۴: ۱۵۲، ۶: ۳۰، دار احیاء التراث العربیہ بیروت)

و نظر أيضاً، ص ۱۳ - رقم الحديث ۱

الحجوب، حامداً ومصلياً:

جہ تحریر ہوا اس سے مقدم ہے، خالص کرچندہ و صحیح کتب (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ

اعلم۔

حرد: حیدر محمد شاہی، مفتی مدرسہ علم ہمارے پور، ۱۴۱۶ھ

صحیح طبرانی، مدرسہ نظامیہ، پور۔

الجواب صحیح - حیدر محمد شاہی۔

www.ahlehad.org

۱: قال ابن عساکر رحمه الله تعالى عليه: ارجو له، وكتبه في حقه: سر، القادر، انما تبيت قضا

وخطه هو أيضاً كما قال ابن عساکر ان العروة الصبح الموجه الاله محي القضا، ارد للمعنا على

بدر الصمد، كتاب الامامة، ۲۲۳، معيد

وكتبه في حاشية الطبعات عن غير قبل الطبع، ص ۲۰۳، معيد.

الفصل السابع فی عزول الإمام وتحقیقہ

(امام کو برطرف کرنے اور حقیر سمجھنے کا بیان)

امام باعمل حیات ہو تو اسے امامت سے ہٹانا

سوال ۱۲۷۴: مسجد کے امام صاحب دسلامت و بوجہ بدعتی عقائد کہے ہیں، چند قوف ان سے
عارض میں داخل ہوئے امام صاحب سے خوش ہیں، ان کی تکذابی روک لی ہے۔ کہتے ہیں کہ امام نے قوفی
تکذیب پر عملی ہے، امام نئی، دوسرے قوف سے کذاب چکا ہے۔ یہ ان کی تکذوب دہانہ روئی جانتی ہے، ان کو
منصب امامت سے ہٹایا جا سکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جب امام میں کوئی شرعی عیب نہیں اور اس سے اصولی بھی دوری ہے، فقہ اکثر مقتدی خوش ہیں، امام کو
جائزہ دینا چاہئے (۱) اس کی ضرورت ایسا پوری نہ ہے کیلئے کہ دینی دلی پائے (۲) ایک آقا کو برحق نہیں
کہ امام کو اٹک کر دے بلکہ باقصور کسی کو بھی حق نہیں۔ امام میں کوئی قصور اگر ہی ہو تو اس کو تکذاب و ریاست
کر لیا جائے۔ فقہ امام ہمارے قائل الملمہ۔

مرور امامہ و غیر امامہ دارالافتاء دہلی۔

۱۔ "تفسیر من حدیث حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام صاحب طبعی و فہم بغیر حجتہ و عہدہ علیہ"
ورد المحتار، کتاب الوفاء، کتاب لا یتبع عزول صاحب طبعہ و فہمہ، نو قسم لغویہ ۱/ ۳۶۲، معاد،

دار کتب اسلامیہ، دار الفکر، کتاب الوفاء ۵/ ۳۶۰، رسالہ

۲۔ "تو ماحیر اقرب الی العباد ذراغب لکشف المحجوب کلاماہ لممسحود والجمہ من الممسحود، یسر لک التبیہ
الی قدر تحقیقہ" و ضمیمہ مقدمہ الامامہ والسید بن علی علیہ السلام المستحقین للامامہ، البحر

الرفیق، کتاب الوفاء ۵/ ۳۶۲، رسالہ

۳۔ "کتاب الیسعی فی ما حدیث فیما انما لایسب ان یذکر من مدرساہ، فی المقصود عہدہ" و البحر
الرفیق، کتاب الوفاء ۵/ ۳۶۰، رسالہ

وہ کہتے تو اس سے بڑے کی نہ آتے تھے (۱۰۰) لفظ و امیر زب تو ہی تھے۔

۱۰۱۔ لعل و گور تھے۔ ۱۰۲۔ لعل و گور تھے۔

۱۰۳۔ تھے۔ ۱۰۴۔ تھے۔ ۱۰۵۔ تھے۔ ۱۰۶۔ تھے۔ ۱۰۷۔ تھے۔ ۱۰۸۔ تھے۔ ۱۰۹۔ تھے۔ ۱۱۰۔ تھے۔

۱۱۱۔ تھے۔ ۱۱۲۔ تھے۔ ۱۱۳۔ تھے۔ ۱۱۴۔ تھے۔ ۱۱۵۔ تھے۔ ۱۱۶۔ تھے۔ ۱۱۷۔ تھے۔ ۱۱۸۔ تھے۔ ۱۱۹۔ تھے۔ ۱۲۰۔ تھے۔

۱۲۱۔ تھے۔ ۱۲۲۔ تھے۔ ۱۲۳۔ تھے۔ ۱۲۴۔ تھے۔ ۱۲۵۔ تھے۔ ۱۲۶۔ تھے۔ ۱۲۷۔ تھے۔ ۱۲۸۔ تھے۔ ۱۲۹۔ تھے۔ ۱۳۰۔ تھے۔

۱۳۱۔ تھے۔ ۱۳۲۔ تھے۔ ۱۳۳۔ تھے۔ ۱۳۴۔ تھے۔ ۱۳۵۔ تھے۔ ۱۳۶۔ تھے۔ ۱۳۷۔ تھے۔ ۱۳۸۔ تھے۔ ۱۳۹۔ تھے۔ ۱۴۰۔ تھے۔

۱۴۱۔ تھے۔ ۱۴۲۔ تھے۔ ۱۴۳۔ تھے۔ ۱۴۴۔ تھے۔ ۱۴۵۔ تھے۔ ۱۴۶۔ تھے۔ ۱۴۷۔ تھے۔ ۱۴۸۔ تھے۔ ۱۴۹۔ تھے۔ ۱۵۰۔ تھے۔

۱۵۱۔ تھے۔ ۱۵۲۔ تھے۔ ۱۵۳۔ تھے۔ ۱۵۴۔ تھے۔ ۱۵۵۔ تھے۔ ۱۵۶۔ تھے۔ ۱۵۷۔ تھے۔ ۱۵۸۔ تھے۔ ۱۵۹۔ تھے۔ ۱۶۰۔ تھے۔

۱۶۱۔ تھے۔ ۱۶۲۔ تھے۔ ۱۶۳۔ تھے۔ ۱۶۴۔ تھے۔ ۱۶۵۔ تھے۔ ۱۶۶۔ تھے۔ ۱۶۷۔ تھے۔ ۱۶۸۔ تھے۔ ۱۶۹۔ تھے۔ ۱۷۰۔ تھے۔

۱۷۱۔ تھے۔ ۱۷۲۔ تھے۔ ۱۷۳۔ تھے۔ ۱۷۴۔ تھے۔ ۱۷۵۔ تھے۔ ۱۷۶۔ تھے۔ ۱۷۷۔ تھے۔ ۱۷۸۔ تھے۔ ۱۷۹۔ تھے۔ ۱۸۰۔ تھے۔

۱۸۱۔ تھے۔ ۱۸۲۔ تھے۔ ۱۸۳۔ تھے۔ ۱۸۴۔ تھے۔ ۱۸۵۔ تھے۔ ۱۸۶۔ تھے۔ ۱۸۷۔ تھے۔ ۱۸۸۔ تھے۔ ۱۸۹۔ تھے۔ ۱۹۰۔ تھے۔

۱۹۱۔ تھے۔ ۱۹۲۔ تھے۔ ۱۹۳۔ تھے۔ ۱۹۴۔ تھے۔ ۱۹۵۔ تھے۔ ۱۹۶۔ تھے۔ ۱۹۷۔ تھے۔ ۱۹۸۔ تھے۔ ۱۹۹۔ تھے۔ ۲۰۰۔ تھے۔

۲۰۱۔ تھے۔ ۲۰۲۔ تھے۔ ۲۰۳۔ تھے۔ ۲۰۴۔ تھے۔ ۲۰۵۔ تھے۔ ۲۰۶۔ تھے۔ ۲۰۷۔ تھے۔ ۲۰۸۔ تھے۔ ۲۰۹۔ تھے۔ ۲۱۰۔ تھے۔

۲۱۱۔ تھے۔ ۲۱۲۔ تھے۔ ۲۱۳۔ تھے۔ ۲۱۴۔ تھے۔ ۲۱۵۔ تھے۔ ۲۱۶۔ تھے۔ ۲۱۷۔ تھے۔ ۲۱۸۔ تھے۔ ۲۱۹۔ تھے۔ ۲۲۰۔ تھے۔

۲۲۱۔ تھے۔ ۲۲۲۔ تھے۔ ۲۲۳۔ تھے۔ ۲۲۴۔ تھے۔ ۲۲۵۔ تھے۔ ۲۲۶۔ تھے۔ ۲۲۷۔ تھے۔ ۲۲۸۔ تھے۔ ۲۲۹۔ تھے۔ ۲۳۰۔ تھے۔

۲۳۱۔ تھے۔ ۲۳۲۔ تھے۔ ۲۳۳۔ تھے۔ ۲۳۴۔ تھے۔ ۲۳۵۔ تھے۔ ۲۳۶۔ تھے۔ ۲۳۷۔ تھے۔ ۲۳۸۔ تھے۔ ۲۳۹۔ تھے۔ ۲۴۰۔ تھے۔

۲۴۱۔ تھے۔ ۲۴۲۔ تھے۔ ۲۴۳۔ تھے۔ ۲۴۴۔ تھے۔ ۲۴۵۔ تھے۔ ۲۴۶۔ تھے۔ ۲۴۷۔ تھے۔ ۲۴۸۔ تھے۔ ۲۴۹۔ تھے۔ ۲۵۰۔ تھے۔

۲۵۱۔ تھے۔ ۲۵۲۔ تھے۔ ۲۵۳۔ تھے۔ ۲۵۴۔ تھے۔ ۲۵۵۔ تھے۔ ۲۵۶۔ تھے۔ ۲۵۷۔ تھے۔ ۲۵۸۔ تھے۔ ۲۵۹۔ تھے۔ ۲۶۰۔ تھے۔

۲۶۱۔ تھے۔ ۲۶۲۔ تھے۔ ۲۶۳۔ تھے۔ ۲۶۴۔ تھے۔ ۲۶۵۔ تھے۔ ۲۶۶۔ تھے۔ ۲۶۷۔ تھے۔ ۲۶۸۔ تھے۔ ۲۶۹۔ تھے۔ ۲۷۰۔ تھے۔

روایت: "أول ما حدثني صاحب البيت... قال: وجدت في كتابي... عبيد بن حمزة..."

عبد بن حمزة، ص ۱۱۵۰۔

۱۰۔ جس شخص میں ایک چکر پڑ جائے یا بالائے چکر سے زیادہ بھی جائے، "ابن داؤد"، "الجمعة فی"

مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔

اور غیرین کے لئے بھی وہی شرائط ہیں جو ہند کے لئے ہیں، "ابن اثیر" ج ۱ ص ۱۱۵۰۔

عبد بن حمزة، ص ۱۱۵۰۔ "ابن داؤد"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

"الصحاح ص ۱۱۵۰ (ابن عبد بن حمزة) عن صاحب البيت... عبيد بن حمزة..."

ابن حمزة، ص ۱۱۵۰۔ "ابن داؤد"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔

"الصحاح ص ۱۱۵۰ (ابن عبد بن حمزة) عن صاحب البيت... عبيد بن حمزة..."

عبد بن حمزة، ص ۱۱۵۰۔ "ابن داؤد"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

نیل، ص ۱۱۵۰۔ "ابن داؤد"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

۱۱۔ "ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

۱۲۔ "ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

۱۳۔ "ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

۱۴۔ "ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

۱۵۔ "ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

"ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

"ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

"ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

۱۶۔ "ابن حمزة"، "الجمعة فی مصر و حداد ص ۱۵۷ کثیر مطلقاً عن السند، وعبد الحمزة، ص ۱۱۵۰۔"

تقریباً اس کی اجازت نہیں، حدیث پاک میں آیت ماجہ تھی ہے اور اس کی وجہ سے جو تقاضے پیدا ہو، میں نے انہیں رد کر دی ہیں۔ لیکن یہ ہے، ان کو لازم ہے کہ جو اہل اسلام سے کوئی مسئلہ نہ ہو۔ ورنہ اپنی اعدائوں کی طرف متوجہ نہ رہے۔ (۱) اگر اس نے بعد ترقی غربیوں میں لینا، ان کو غلاموں میں رہا، اسے کتب میں کلام مست سے قطعہ نہ کرے اور کسی لحاظ آدمی کو کام نہ دے۔

۱. عمر عبد الله بن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول: ثلاثة لا يغفر الله لهم ما فعلوا من الذنوب: رجل كان يفتخر بكنهه، ورجل كان يفتخر بجاهه، ورجل كان يفتخر بعلمه. (المعجم الكبير، ۱۰/۳۳۱)

ترجمہ: قوم ماؤں سے نہ گریہوں، نہ لڑکے لڑائیوں، نہ ولا یقوم حق بالامانة سے، کہ وہ ملک
تخیر میں، جس سے کسی درد، لا طین اللہ صلا من غدا قوم ماؤں سے نہ گریہوں، ولا یقوم الحق بالامانة، کتاب
الصلوة، باب الامامة، 254، صفحہ 254

١٠٠٠ في الشجر الخفيف. كتاب الصلاة، باب الأضحية : ٢٢٢، الفهرست

از کتاب: فی فتنای امامیه، کتاب الصلاة، من هو اعیان امامیه، ۱۳۶۲، ص ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵

٢٠. وقد سئل في كتاب الإيمان أن لها إلى الله عز وجل ثلاثة آفاق، إلا أن ذلك هو لمدى غنى قدر تلك
الاعتناء، والقرآن على أن لا يعرف بها الله، لأن كذا السجدة نحو آدمي لها كذا، راجع وهو من أجل
من صاحب ذلك الحق، وإنما هو من البنية من جميع المعاني واحد، وأنها واحدة على
المدى، لا يعرفها، ما هي، كانت السجدة صعباً أو كبيراً، راجع، التكاليف فتدري على الصحيح
بمنه، كتاب الله ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦، ٤٧، ٤٨، ٤٩، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٤، ٧٥، ٧٦، ٧٧، ٧٨، ٧٩، ٨٠، ٨١، ٨٢، ٨٣، ٨٤، ٨٥، ٨٦، ٨٧، ٨٨، ٨٩، ٩٠، ٩١، ٩٢، ٩٣، ٩٤، ٩٥، ٩٦، ٩٧، ٩٨، ٩٩، ١٠٠، ١٠١، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١١، ١١٢، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤،

یہ وہ ہے جس کے لیے

أندلس، ١٠٠٠ هـ

[illegible][illegible]

لَا تَقُلُ لِلْمُؤْمِنِينَ «وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ» بَلْ قُلُوا لَهُمْ كَلِمَةً وَسِيلًا لِيُذْخَرُوا

اور امام سے معافی، عکس فتنہ مطبق رہ پائے کریں۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المکرم غفرلہ، دارالعلوم، پونہ، ۱۵/۱۱/۹۱ھ۔

مقتدیوں میں امام کے بارے میں اختلاف ہو تو کیا کیا جائے؟

سوال (۲۷۵۲): کئی جگہ ایک مسجد ہے اور ایک امام ہے، لوگ کسی وجہ سے ائمہ کرام کے بعد امامیہ کے خلاف ہیں اور وہ نصیری اس کے موافق، دونوں پارٹیوں میں امام کی وجہ سے زبردست فتنہ ہو چکا ہے۔ یہ ہے۔ ایسے نازک دور میں امام کا اپنا کیا فرض ہے؟ اس کو اس مسجد میں رہنا چاہیے یا نہیں اور اس فتنہ کو جو کہ خود اس کی وجہ سے ہو چکا ہے، کس طرح روک سکتا ہے؟

الجواب: حامداً ومصلحاً:

ائمہ کرام نصیری کس وجہ سے اس کے خلاف ہیں، اثر میں شرعی قباحت ہے تو اس کا رد کرنا ضروری ہے۔ کی حکمت میں اس کو لازم ہے کہ امامت سے علیحدہ ہو جائے، یا اس شرعی قباحت کو دور کرے۔ اگر اگر طریقی غمناک اور فتنہ کاوشوں کی وجہ سے خلاف ہیں، یا وہ اہل باطل ہیں اور امام اہل حق میں سے ہے تو خود اسے لوگ جھگڑیں، ان کو لازم ہے کہ ان حرکات سے باز آئیں اور امام کو راضی کریں۔ بہر حال جس شخص کی خطی بود نہ کو کتب ہو اور فتنہ فساد سے اجتناب کرنا از حد ضروری ہے (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المکرم غفرلہ، مفتی محمد رضا علی صاحب دہلوی۔

سجید، عبدالمطیف غفرلہ۔ الجواب صحیح: سید احمد غفرلہ، مظاہر علوم، سہارنپور، ۱۴۲۲ھ/۲۳/۵

امام پر مقتدی کا حکم اور اس کو ذلیل سمجھنا

سوال (۲۷۵۳): امام پر مقتدی کو تنکر کرنا اور ذلیل سمجھنا جائز ہے یا نہیں؟

(۱) "اولو اعداوت وہم لہ کفار ہوں، ان الشکر افعیٰ لہما عید، اولانہما احق بالامانۃ، تم کہہ دے کہ دلتک فحرمہما لحدیب ابی داؤد، "لا یقبل اللہ صلوتہ من غفم قوماً وہم لہ کفار ہوں"۔ اور ہو احق، لا، والکواۃ علیہم"۔ والقر السحار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۵۵۰، ۵۵۱، سعید،

و کتاب فی السحر الی نق، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ۱: ۹۰۹، رشیدیہ،

و کتاب فی الفقہ، فی التنازعۃ، کتاب الصلاۃ، الفصل السادس، أما الکلام فی مان من حدیث الإمامۃ،

(۱/۶۰۳، ۶۰۴، دار الفکر، العلوم الاسلامیہ کراچی)

الجواب حامداً ومصلحاً:

ہام پر حکومت کرنا اور ان کو ذلیل سمجھنا ناجائز ہے (۱)۔ ائمہ میں کوئی بات خلاف شرع ہو تو اس کو تیرٹی میں مذکور سے سمجھا دیا جائے تاکہ امام اپنی اصلاح کرنے اور امام کے ذمہ بھی ضروری ہے کہ حد شرع میں رہے۔ جوئے، مشتبہاں کی رعایت کرے۔ اور جو بات اس میں خلاف شرع ہو اس سے تائب ہو جائے اور اپنی بات پر بلا وجہ شہادہ و سرائے نہ دے اور کسی کو وہ خود بھی ذلیل نہ سمجھے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد تکتوانی عفا اللہ عنہ، محسن مشقی مدرسہ مظاہر علوم مہار نیپور۔

جواب صحیح ہے، عبد الرحمن نعمانیہ ۱۴۰۶ھ: ۵۹۹ھ۔

امام کو ذلیل سمجھنا

سوال (۳۷۱): امام مسجد فساد پر نماز پڑھاتے ہیں، مگر بعض لوگ امام کو ذلیل نہ سمجھتے ہیں اور فقیر کہتے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

امام کی تحقیر اور ایسا فساد دینے کی وجہ سے یہ سمجھنا کہ وہ دارا غلام ہو گیا ہے، ہم نے اس کو فریہ لیا ہے، غاف ہے، یہ خیال تکبر سے پیدا ہوتا ہے، حدیث پاک میں آیا ہے: "جس نے دل میں ذرہ برابر تکبر ہوگا صیب تک انکو آرزو میں بلا کر کال نہیں دیا جائیگا، و درجست میں نہیں جاسکتا" (۲)۔ امام صاحب کا ذکر "امام اہم اہم" ہے (۳)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد تکتوانی، دارالعلوم، یونہ۔

(۱) دبیانی، فتاویٰ ج۱ ص ۱۰۰، "امام کا حق بات کی نفرت و نفی"۔

(۲) "عن انس بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "لا بدخل النار احدہ فی قلبہ مثقل حبة من حر ذل من اہلہ، ولا بدخل الجنة من كان فی قلبہ مثقال حبة من حر ذل من کبر" رواہ مسلم، "مشکوۃ الشیخ، کتاب الآداب، باب الفضل، والکبر: ۳۳۲، ۲۔ لدبیعی۔

رواد اللہ فی سنن الترمذی، ابواب النہر والصلۃ، باب ما جاء فی الکبر: ۲۰/۱، سعید،

۳، قال اللہ تعالیٰ: "امی ساعدیک للناس بما جاءہ، سورۃ الفرقہ: ۲۵"۔

الجواب جامعاً ومصلحاً:

بب امام صاحب نے اپنی غلطی کا اقرار کر کے معافی مانگ لی تو پھر ان سے ہر شخص رہنما بنے گا ہے۔ اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دینا غلط ہے (۱) اور جس نے امام صاحب کو گالیاں دے کر شام پڑھ کر پھرتا ہوا اور سخت الفاظ کہے دو سخت ٹھکرا رہے (۲) ، مسنون مسمر کو بھی کان دینا فحش ہے چہ جائیکہ نام کو (۳) اس پر تو پتہ نہ تھا کہ امام صاحب سے معافی مانگنا واجب ہے۔

یہ گالیاں دل و زبان سے کہی جاتی ہیں اور اس سے امام صاحب کو ذلیل کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس سے اس کو تدارک اور اس کے حق میں دیکھنے والے کا بالکل فحش اور کبیرہ گنہگار ہونے کا فقط واللہ اعلم حررہ العبد محمود فخریہ دارالعلوم دیوبند، ۱۰/۱۰/۹۰ء۔

کیا امام متولی، جماعت یا مسجد کا نوکر ہوتا ہے؟

سوال (۲۹۸): شیخ محمد بن ابراہیم صاحب مسجد متولی مسجد کا کیا مقام رکھتا ہے۔ اور اگر متولی مسجد کا نہیں تو جماعت کا نوکر کیا ہے؟ بعد ازاں کیا جاسکتا ہے اس مسئلہ کا جس نے یہ جواب دینا کہ شیخ امام متولی کو نہ تو جبر امت

۱: قال الله تعالى: ﴿وَأُولَئِكَ نَعْنِى قَابِ لَقَدْ﴾ (سورة طه: ۹۶)

۲: وعن عائشة رضى الله عنه: قلت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إن العبد إذا اعترف ثم تاب، تاب الله عليه".

۳: قال القاضى شحبه "أى أقرئ كونه مدب وعرف ذنبه إنهم قتاب، انى ما كان الذنب من البدن والضعف والعجز والعدا، كـ" اهـ" إمرقة المفاتيح شرح مشكوة المصابيح: ۱/۲۶: ۵، ۱۶۳، كتاب الدعوات، باب الاستعفار والتوبة، رشيدية

۴: "ويحالف عليه الكفر إذا شتم عالماً أو فقيهاً من غير سبب". والحرر انوار، كتاب السير، باب احكام المرتدين: ۵، ۲۰۰، رشيدية

رو كذا فى الفتاوى العالمة كبرية، كتاب السير، باب السبع فى احكام المرتدين: ۲، ۲۰۰، رشيدية

۵: "عن عبدالله بن مسعود رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "سبب المسلم هرق، وفشانه كهر". ومشكوة المصابيح، باب حفظ اللسان، الفصل الأول، ص.

کا۔ تو مسجد کا طرزِ ہوا ہے۔ بقدرِ اہمیتِ ذمہ داری ان کم وقت کے قائم مقام کی حیثیت۔ لکھا ہے اور جو بھی پیشِ امام کو ٹوکر یا عازم سمجھے گا اس کی نواز و مے نے پیچھے نہ ہوئی لیکن انہوں نے متولی مسجد، سنے کے لئے تیار نہیں۔ اور فکر نہیں کہ ایسی حالت میں کیا مہم پائی ہوگی بنا سکتے ہیں؟ اور اگر کم اس کا جواب یہ ہے، اور شاید اس کے ساتھ حدیث قرآن میں۔

الحجواب حامداً ومصلیاً:

مصبِ امامت ایک جلیل القدر منصب ہے جو تو یہ کہ نجات و سلامت ہے۔ امام کا آرام و احترام لازم ہے اس کو تو کرنا تنہا بہت محظوظ اور اس کی حق تلفی ہے، متولی حضرات اگر امام کو اپنے طرزِ اور خطہ متحرک و متحرک کرتے ہیں تو ان کو اپنی اصلاح ضروری ہے اور ہرگز یہ نہ کرے، متولی اگر بے علم ہے اور امامت کا رتبہ نہیں جانتے تو اس کو بتایا جائے (۱)۔ امام کو بھی آرام ہے کہ وہ امامت کو روٹی کھانے کا ذریعہ نہ بنائے اور اخلاقِ فاضلہ اور عملِ صالحہ سے آراستہ رہے اور اس کی قدر و قیمت سمجھ نہیں ہوگی، اور اس کا ذمہ دار وہ خود ہوگا۔

اماموں کا یہ نہیں بنانا، جسے مل ضرورتوں کی ہوتی ہے وہ نہایت محظوظ ہے، اگر یہ ایسا کیا نہ ہو۔ نے اپنا موقف خود ہی تجویز فرمایا۔ امام کو اپنی پروا نہ کرے، نماز پڑھے اور نماز حقوق سے اپنی ضرورتیں رکھ لیکن اخلاق سے مستند رہے کے صحابہ اخلاق کی کوشش کرتے رہے، اگر وہ اپنی شخصیت میں سب امتیاز لکھ لے اس سے سزا نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ حقوق کے گلوبہ میں بھی ان کی وقعت پیدا ہوگی، اللہ تعالیٰ کے پیغام بھی جلد درجہ ملے گا تو حقوق

۱۔ قال اللہ تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ: ﴿سورة المائدة: ۴۴﴾

”الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَمَرُوا بِالْعَدْلِ وَالْإِصْلَاحِ فِي أُمُورِهِمْ، وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ“
 ”الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَمَرُوا بِالْعَدْلِ وَالْإِصْلَاحِ فِي أُمُورِهِمْ، وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ“
 ”الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَمَرُوا بِالْعَدْلِ وَالْإِصْلَاحِ فِي أُمُورِهِمْ، وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ“
 ”الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَمَرُوا بِالْعَدْلِ وَالْإِصْلَاحِ فِي أُمُورِهِمْ، وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ“

وَقَالَ الْعَصْفُ بَعْدَ اسْمِهِ: ”وَإِذَا تَبَيَّنَ لَكُمْ أَمْرُ الْإِمَامَةِ يَنْتَابُونَ مَا ذَكَرْنَاهُ فَلَا تَبْ، عِبْهُ الْمُسْلِمُ“
 ”فِي أَعْلَى رُتَبِهِ الْإِمَامَةُ، نَمُ الْخُلَفَاءُ الْمُرْتَضُونَ بَعْدَ ذَلِكَ، نَمُ الْعُلَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ الْعَامِلُونَ مِنْ نَوْحِ اللَّهِ تَعَالَى الْإِفْتِدَاءُ بِهِ، نَمُ الْإِمَامَةُ فِي الصُّلُوحِ وَبَعْدَهَا“ احكام القرآن للخصاص ص ۴۷، ۴۸، ۴۹، فدیجی

الجواب حامداً ومصلحاً:

المراد منہ کہ کسی کی حقیر و ذلیل تصور ہے تو یہ آپ کر ہے (۱) انہ کا احترام لازم ہے (۲)۔ فقط واللہ اعلم۔
حررہ العبد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۱۰/۱۴۰۵ھ۔

الجواب صحیح: بندہ نظام الدین غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۱۰/۱۴۰۵ھ۔

جس کے ولی میں امام سے نفرت ہو اس کی نماز

سید ان (۱/۲۷۶) : اگر کسی امام کی مومنین بڑی ہوں اور اچھی۔ کھٹے سے تلخ نہ ہو اور ان باتوں کی
جو سے کسی مقتدی کو نفرت ہو تو اس کی نماز ہوگی نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اس مقتدی کی نماز ہو جائے گی (۳)۔ فقط واللہ اعلم۔

حررہ العبد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند، ۲۰/۱۰/۱۴۰۵ھ۔

(۱) قال الله تعالى: ﴿لَا يَجْعَلِ اللَّهُ لِلْأَسْحَابِ الْمَحْمُودَةِ مِنْ قَوْلِهِ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَأْحاً﴾ ميم "وآية
والعجرات" (۱)

"وقال القرطبي: المحسرة لا مستحق والاستهانة والنسبة هي: العيوب و شغل من
تصحبك منه، وقد تكوّن بالاحتكاك بالعدل والقول أو الإساءة أو الإساءة أو التصحك عسى كلام
المسحور منه" وحوز أن يكون المعنى لا يحقر عقل بعض عسى أن يقصر المحتش: يصعب
المحجلون، عزير: يقصر المحتش فجلاً فنقسم مع: روح المحتش ۱۵۳۴۔ مزيل الحجرات
(۱) دار احیاء التراث العربی: بیروت

روکدھی تفسیر میں کلمہ ۱۵۳۴، سورۃ الحجرات: ۱، ۲، والقبحاء: مفتح

(۲) نظم تحریر نجد عیون "مقتنی الامار" اثر جمال الدین مامکان، مامان تالیف: بیروت

(۳) "وَعَسَى أَنْ يَكُونَ رَأْحاً" عسى أن يكون راحة عندكم حسب كل مسبه براكان أو فاحش أو على
الكبار، أو راحة عسى أن يكون راحة عندكم حسب كل مسبه براكان أو فاحش أو على الكبار، "س" لم يزل ذلك
الحديد، باب في الغرر مع منه الجوز، ۳۵۰، ممداد: عمان

جس کو امام کے گناہ کا علم ہو اس کا امام کے پیچھے اقتداء کرنا

سوال (۲۷۱۲): فتوہ ذیلہ زائل ہے، اس کا علم سوائے عمر کے کسی کو نہیں ہے، مزید، امام ہے عمر جو بڑا ہے نہ امن کی برائی ظاہر نہ ہو اور عمر اس کے جس شخص کے بعد اقتداء کرتے تو اس کی برائی ظاہر ہو جائے گی۔ اس بناء پر یہ اقتداء کرتا ہے تو کیا ان کا یہ زاد و درست ہے یا نہیں؟ اگر صحیح ہے تو یوم القیامت میں مستحق ثواب ہوگا یا غیر؟

اجواب حامداً و مصلياً:

اس کو نرمی و شفقت سے سمجھئے (۱)، نیز یہ کہ سب امامت عظیم منصب ہے، اس کا بھی لحاظ ضروری ہے (۲)، اگر علم برہن یا تو مشقین کو بھی غفلت ہو جائے گی، خدا کے تعالیٰ کا عذاب مستحق ہے۔ اگر امام تو بہتر ہے تو اس کا کافی ہے (۳) بات آئے نہ ہو جائیں، درجہ خود نماز و سری جہ پڑھتے کرتے (۴) اور

”وہ مقدموا جازاً لفظہ علیہ الصلاة والسلام“ صلوا حلف کل بر و فاجرو الحج“ (تبیین الحقائق، کتاب الصلاة، باب الامامة، ۳۶۶/۱، دار الکتب العلمیہ بیروت)

و رکذا فی بدائع الصنائع، فصل فی شان من یصلح للإمامة، ۱: ۲۶۶/۱، دار الکتب العلمیہ بیروت

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ”و ادع الی سبیل ربک بالحکمة واللب علیة الحسنة، و جود لہم ما لیس فی احسنہ“ (سورة النحل، ۱۲۵)

(۲) قال اللہ تعالیٰ: ”وہ قال انی جاعلک للناس اماما قال ومن ذلین؟ قال لا ینال عہدی قطعیس“ (سورة البقرة، ۱۲۳)

(۳) و قال محالی: ”و انفس لابد علون مع اللہ انہ احمر، ولا یشتون انفس الی حرم اللہ لا ما حق، ولا یمنون، و من یفعل ذلک یلق العذاب، یضعف بہ العذاب یوم القیمة و یجحد، فہ یہانا، الامن نہ و امن و غسل عدلاً صالحاً، فاولئک یدل اللہ سیناتہم حسانت، و کفار اللہ غفور، رحیم، و سورة الفرقان ۱-۱۶“

(۴) قال الإمام: ”ذکر امامنا، لایس من یرکع مسجد و یطوف“ و الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب الصلوة، الباب التاسع فی التواقل، فصل فی التراویح، ۱: ۹۰، رشیدیہ

و رکذا فی فتاویٰ خامسی حبان، کتاب النصوص، فصل فی مفاد التراویح، ۱: ۲۳۹، رشیدیہ

فمن ہے اور انہیں سزا دے موصوف سے مدنی، مگر چاہیے۔ اور اب پھر واقعہ مذکورہ وایت ما بعد از سر و ایہ ما قبل، عت، کو پائش۔

الجواب حامداً ومعيناً:

۱۔ اگرچہ جرم ثابت کرنے سے لے کر اس پر شرم نے یہ بیان کیا، اور اس طرح ہر کوئی نہیں، کیڑے کا بھیج دینا شرعی دین نہیں ہے، مگر جب اس حیوان پر ذلیل دھوکہ کی تردید کیلئے حلیہ بیان موجود ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس کو اس کے ازام کو ان پر عائد کیا جائے۔

۲۔ مذکورہ بنیاد پر مصلیٰ سے ہٹنے کا برزاق نہیں ان (امہ ص حب) کی اذان و امامت درست ہے (۱) ان کو جس نے بنا یا ہے وہ مجرم ہے، مگر تو یہ کرنا چاہیے اور ناشکی الزان کر دہو گی (۲)۔

۳۔ مدنی، مگر اہل راہی صلی کا اقرار کرنا سب کے سب سے ضروری ہے ورنہ یہ ہدایت پر ہے گا (۳)۔

۴۔ عالم دین کی جرقہ میں اس کے ہم راہ کی وجہ سے کی جائے تو وہ کفر تک پہنچا دیتی ہے (۴)۔ یہاں اس کی وجہ طردین نہیں بلکہ ہر نبوت شرعی ایک نفاذی کی وجہ سے کی گئی اور ان کو شرعی جرم سمجھنے سے کی گئی۔

۱۔ قال الله تعالى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا احْذَرُوا كُفْرًا مِنْ الظَّنِّ إِنَّ مَعِيَ الظَّنُّ إِنَّ اللَّهَ﴾ (سورة العنكبوت: ۲۲)
 ۲۔ "عن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من سب المسلم فسدوا، وقد كره كسر"، متفق عليه". مشكوة المصابيح: كتاب الأدب، باب حفظ المسلم والعيرة والشنه ۱: ۱۰۲، قدیمی۔

۳۔ عن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلى الله عليه وسلم: "عن النبي صلى الله عليه وسلم: "من سب المسلم فسدوا، وقد كره كسر"، متفق عليه". مشكوة المصابيح: كتاب الأدب، باب حفظ المسلم والعيرة والشنه ۱: ۱۰۲، قدیمی۔

۴۔ قال الله تعالى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا احْذَرُوا كُفْرًا مِنْ الظَّنِّ إِنَّ مَعِيَ الظَّنُّ إِنَّ اللَّهَ﴾ (سورة العنكبوت: ۲۲)
 ۵۔ "عن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من سب المسلم فسدوا، وقد كره كسر"، متفق عليه". مشكوة المصابيح: كتاب الأدب، باب حفظ المسلم والعيرة والشنه ۱: ۱۰۲، قدیمی۔

۶۔ قال الله تعالى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا احْذَرُوا كُفْرًا مِنْ الظَّنِّ إِنَّ مَعِيَ الظَّنُّ إِنَّ اللَّهَ﴾ (سورة العنكبوت: ۲۲)

تو کیا امام سے لئے لئے ہوئی ہے کہ مقتدی کے قول پر عمل کرے اور اگر امام نے مقتدی کے قول پر عمل کر لیا اور اسی طرح نماز پڑھ لی تو آیا یہ گنہگار سے ہے یا نہیں؟

۴۔ اگرچہ یہ شخص یا موقوفہ عمل کرنے سے سب کے سامنے اذیت اٹھاتا رہے اور قتل و آگ کی چیزیں دے دے تو یہ گنہگار نہیں ہے، امام اس کے اذیت اٹھانے کا جواب دے یا نہ دے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ اگرچہ امام کے اقتدار و منصب امامت کے متنافی ہیں اس سے سب کو پرہیز کرنا چاہیے (۱)۔
 (۲)۔ امام خود ہی بتائی ہوئی ہے۔

۳۔ امام خود بخود ہے۔

جو شخص امام بنی ہو ہے اس کی نماز کا حکم

سوال (۱۵۷۱): امام صاحب سیاقی نے امت کے اجتماع میں لوگوں کو پھر نے کے لئے کہتے ہیں،
 "اے آدمی! تمہیں نہیں پتہ ہے چاہتے ہیں امام صاحب کا کہنا ہے کہ ہوا میں کیا نہیں ہے؟ امام صاحب کی نماز ان امام کے
 پیچھے نہیں پڑتی۔ صحیح یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مذکورہ شخص اپنی ضرورت کی بنا پر چاہتا ہے، وہاں انھیں سے تو وہاں کے فائدہ کو نہیں حاصل کر سکتے تھے،
 اس لئے اس سے زیادہ نہیں اس امام کے پیچھے نماز پڑھنے کی، وہاں یہ خبر ہے کہ اس کی نماز میں خلل نہیں آئے
 ۵۔ امام صاحب یہاں تک کہ آپ نے ان کا جواب دیا ہے، فقط امامہ ہونا کوئی نعمت۔

۱۔ امامیہ دعائی: امامی حاشیہ کتاب الامامۃ، سورۃ البقرہ ۱۲۳۔

۲۔ امامیہ دعائی: امامی حاشیہ کتاب الامامۃ، سورۃ البقرہ ۱۲۳۔
 ۳۔ امامیہ دعائی: امامی حاشیہ کتاب الامامۃ، سورۃ البقرہ ۱۲۳۔
 ۴۔ امامیہ دعائی: امامی حاشیہ کتاب الامامۃ، سورۃ البقرہ ۱۲۳۔
 ۵۔ امامیہ دعائی: امامی حاشیہ کتاب الامامۃ، سورۃ البقرہ ۱۲۳۔

الفصل الثامن فی النیابة عن الإمام (نیابت امام کا بیان)

وقت نماز دوسرے بڑا جازت کسی کو مامور بنانا

سوال ۱۰۱۰: حج یا عمرہ کی نماز کا وقت قریب آگیا ہے اور میں امام موجود نہیں، کچھ میں تو ازار دینا بھی نہیں کئے اور علم ضرورت کی بنا پر دوستی کی وجہ سے ارکان کی پڑھتے تھے دستکریوں نے اُسے نماز سے پرہیز جازت ماموریت کرنا دیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

درست ہے۔ (۱) اگر فقہاء کے زمانے حوالی امام۔

ترجمہ: علم کی وجہ سے ارکان کی پڑھنا

اہمیت میں کسی کو پڑھنا صحیح ہے کہ شخصیت پر چاہے

سوال ۱۰۱۱: امام صاحب بعض مرتبہ جازت کسی مجبور کی ہے۔ یہ بار بار چلے جاتے ہیں اور امامت کے لئے دوسرا آدمی مقرر کر دیتے ہیں، ان کو اور شخصیت پر پابندی نہیں کرتے۔ کیا امام صاحب اس طرح ایجنڈا جازت سے جو جہت میں اور ایمان سے بچنے کی ضرورت ہوگی، ایمان پر تب تو نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر ایمان پر ایجنڈا نہیں ہے، یعنی اس کی امامت کے احکامات کو تو امام صاحب اپنے دلی کو

۱۔ مجمع فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، باب الامامہ ۳۴۳، مشکوٰۃ المصابیہ، ص ۱۰۱

در کتبہ العلیی باب الامامہ ۳۴۳، دارالافتاء کراچی،

نا تادرس تیس (۱)۔ لفظ والدہ بھانہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ لحد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۳۴۹ھ۔

امام کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو نہ پڑھانے کا حق

سوال ۲۷۷۲: امام جو مسجد میں مقرر ہوتے ہیں، کیا ان کو شرط پڑھانے کا حق ہوتا ہے کہ وہ کسی کو کبھی مسئلے

پر کھڑے ہو سکیں اور تدریس دے سکیں؟

الجواب حامد ومصلیٰ:

جواب مقرر ہوا اس کی موجودگی میں کسی دوسرے شخص کو مسئلے پر کبھی نہ پڑھانے کی اجازت نہیں ہے جس کو کوئی دینی کسی ایسی مسجد میں چاہے جہاں روزانہ کا امام ہوا اس کو چاہے کہ روزانہ کے امام کے پیچھے ہی نماز پڑھے۔ ہاں اگر امام خود ہی اس سے استعفاء کی درخواست کرے تو پڑھا دے۔

”ولا یؤمر بہ علی فی سطرۃ ولا یفعل فیہ سہ علی لیکرمہ بالإمامۃ“ رواد

مسند، مشکوٰۃ شریف، ص ۱۰۰ (۲)۔ ”والمعصوم صاحب الجنت یکدامم مسجدہ لیرتب

لونی سالامۃ من غیرہ مصلیٰ“ اسی میں لکھا: ”والمعصوم من غیرہ من المعصومین من ہوا عبد وافرأہ“

کذا فی الحدیث، ص ۳۷۵ (۳)۔ والدہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ لحد محمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۳۴۹ھ۔

الجواب صحیح بندہ وکلام الدین علی بن عبدہ دارالعلوم دیوبند ۱۳۴۹ھ۔

د: ”واما إذا استخلف لمصلو فقط لشيء حدث، فاعاد يكو بعد شروع فيها أو قبله، فإن كان بعد فذلك

من صالح لإقامة به، بفتح استخلافه، وإما إذا كان قبله بعد الحصة فاستمر طمور الحصة قد شئت الحصة أو

بعضها مع أمثلة، قوله: ”لإقامة به“ الاستخلاف حائر مطلقاً أي سواء كان ضرورية أو لا كما

يعلوم عن عبار مجموع الأخير، ”وفاختصر“ كتاب الصلاة، باب الحصة، ص ۱۰۳، ۱۰۴ بعد

۲: ”وأنكوة الصلح، كتاب الصلاة، باب الإمامة، ص ۱۰۱، فندس“

۳: ”كدامي الدار المحذوم مع رد المحتصر، كتاب الصلاة، باب الإمامة، ص ۵۵، بعد

و: ”كدامي البحر الرائق، كتاب الصلاة، باب الإمامة، ص ۱۰۷، وشبهه“

و: ”كدامي البحر الرائق، كتاب الصلاة، باب الإمامة، ص ۱۰۷، مكتبة امدادية ملتان“

الجواب حامداً ومصلحاً:

جس شخص کو خطیب و امام مقرر کر دیا جائے بغیر وجہ شرعی سے اس کو الگ کرنا غلط ہے (۱) اور اس کی موجودگی میں بغیر اس کی اجازت کے کسی عالم کا خود بخود امامت و خطابت پر قبضہ کرنا درست نہیں، خطا طریقہ ہے (۲)۔ فقط و ہمدہ بھانہ تعالیٰ اعلم۔
حرر والحدی محمود غفرلہ، العلوم دیوبند۔

متولی کا امام کے علاوہ جمعہ کیلئے کسی اور کو آگے بڑھانا

سوال ۱۳۷۷: بموجبی مستقل، صاحب جن میں تمام خوبیاں موجود ہیں حافظ، قاری، عالم، حاجی وغیرہ آئیے خوش الحان آٹھ پاروں کا حاصل علم، سو کہ سالہ متولی مسجد کی رائے سے امام صاحب کو بھی اطلاع دی تھی کہ آج قرآن متولی صاحب بھی خوش الحان آٹھ پاروں کا حافظ نواز پڑھائے گا۔ نماز پڑھائی گئی، امام صاحب نے اجازت نہیں دی اور ان کا کہنا کہتے ہیں کہ کیا نماز مجدد بموجبی کے نہیں اور اقتدا اور دست ہوئی یا نہیں؟

۱: "ان سفید من عدم صحة عزل الناظر بلا جهة عندنا لصاحب و طهفة في وظف بغیر صحة وعدم اعلیة". (رد المحتار، کتاب الوقف، مطلب: لا یصح عزل صاحب و طهفة بلا جهة او عدم اعلیة: ۳۸۲، سعید)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الوقف: ۳۸۰، رشیدیہ)

(۲) "عن ابن مسعود الأنصاری رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ولا يؤمر الرجل الرجل في سلطانة. ولا يقعد في بيته على تكبر منه إلا بإذنه". (المصحيح لمسلم: كتاب المساجد، باب من أسبق بالإمامة: ۴۳۶۴، الذبيعي)

(رسنہ ای داؤد، باب من أسبق بالإمامة: ۱، ۹۳، عمدتہ ملتان)

(وسن الترمذی، أبواب الصلوة، باب من أسبق بالإمامة: ۵۵۱، سعید)

"واعلم أن صاحب البيت وعقله إمام المسجدة أولى بالإمامة من غيره مطلقاً، إلا أن يكون معه

سلطان أو فاضل فيقدم عليه الخ". (الدر المختار، كتاب الصلاة، باب الإمامة: ۵۵۹، سعید)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۲۰۷، رشیدیہ)

الجواب حامداً ومصلحاً:

ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا، امام صاحب خود پیش کش کرتے تو دوسری بات تھی، امامت اس حالت میں مستقل اور مذکورہ ہی کی مقدم تھی، تاہم وقتاً سمجھ کر صورتہ مسئلہ میں نماز درست ہوگئی، اب اس قضیے کو ختم کیا جائے، آئندہ احتیاط کی جائے بات کو زیادہ بڑھایا جائے، ورنہ اس سے خلیفہ پید ہوگا (۱)۔ فقہ وائے جہانہ تعالیٰ اعظم۔

حرره الاحقر محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۹/۸۷ھ۔

الجواب صحیح: بند محمد محمد امجدین مفتی عتد، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۹/۸۷ھ۔

نائب امام کی موجودگی میں کسی اور کی امامت

سوال (۱۰۷۷): محلہ کے امام صاحب سو پریشانیوں میں دوا نہا، نائب کسی مقتدی کو بنا گئے، اس نائب کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے کو امامت کرائی کیسی ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

نائب امام کے ہوتے ہوئے دوسرے شخص کو خود امامت کیلئے کسی نہیں بڑھا دیا جائے (۲)۔ فقہ وائے جہانہ تعالیٰ اعظم۔

(۱) "واعلم ان صاحب المیت ومثلہ امام المسجد اثنان اولی بالإمامة من غیرہ مطلقاً، الا ان یکون معہ سلطان أو قاض، فبقدم علیہ لعموم ولا جہما" وقال ابن عابدین رحمه الله تعالى علیه: "قوله: مطلقاً، أراد ان کان غیره من الحاضرين من هو أعلم وأقر منه. وفي التلخیص الخانیة: جماعة اصحاب فی دار زید ان یقدم بعضهم بعضی ان یقدم المالک، فان قدم واحد منهم لعلہ وکره فهو أفضل، وإذا تقدم بعضهم جاز: لأن الظاهر ان المالک یقدم لخصیفة اکرامه" والذو المختار مع رد المحتار: کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱/۵۵۹، سعید۔
او کتاب فی الفتاویٰ العالمیہ، کتاب الصلوة، لیاہ الخاص فی الإمامة، الفصل الثانی فی بیان من هو أحق بالإمامة، ۱/۶۳۱، رشیدیہ۔

او کتاب فی الشعر النقی، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱/۶۰۹، رشیدیہ۔

(۲) "فقہ محمدیہ صحت عبد ان: "مترنی امام سے خارج ہونے کے لئے کسی اور کو آٹھ بڑھانا"

الفصل التاسع فی إمامة اللّٰحَن

(غلہ خواں کی امامت کا بیان)

غلہ خواں کی امامت

سوال (۸۷۸): اگر کوئی شخص امام قرآن شریف غلہ پڑھے تو اس نے پیچھے انجان لوگوں کی نذر ہو جاتی ہے یا نہیں؟ اگر کوئی عام کے یہ شخص قرآن شریف صحیح نہیں پڑھتا، اب وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری نماز ہو جاتی ہے تو ان لوگوں کو پتہ لگ گیا، اب ان لوگوں کی نذر ہو جاتی ہے یا نہیں؟

الجواب حمدًا ومصلیاً ومسلماً:

اگر قرآن شریف ایسا غلہ پڑھتا ہے کہ جس سے معنی بڑھ جاتے ہیں تو اس نے پیچھے بالکل امن پڑھ لوگوں کی جن کو تنہا آیتیں بھی صحیح یا دوسرے نماز درست ہے اور جس کو صحیح آیتیں صحیح ہیں ان کی نماز درست نہیں۔ کسی صحیح پڑھنے والے کو امن دینا چاہیے کہ جس سے سب کی نماز درست ہو جائے (۱)۔ فقہاء الحدیث کا قولی اس پر مراد العبد المذنب مشکوک فیما لا یحتج علیہ من الخلق در مقام جہاد و مہاجرین، ۱۳۵۶ھ۔

ایضاً

سوال (۸۷۹): ایک امام ہے وہ بھی تو حراف کو ترجیح دیتا ہے وہ بھی غلطی کرتا ہے تو جبری کی نذر

(۱) "ولا یجوز إمامة الذی لا یقدر علی التکلم ببعض الحروف إلا أنه یکن فی القوم من یقدر علی التکلم بثلک الحروف، فاما إذا کان فی القوم من یقدر علی التکلم بثلک الحروف فلیصلح إماماً لغیرہ" ۹۶۱، رشیدیہ؛

او کذا فی لزوم المختار، کتاب الصوف، باب الإمامۃ، ۵۸۲، ۵۸۱، سعیدی؛

او کذا فی مراتب الخلاف مع حاشیۃ الطحطاوی، کتاب السنۃ، باب الإمامۃ، ص ۲۶۹، قدیمی؛

الجواب حامداً ومصلياً:

ایک وقت کافی ہے، چہرہ رت و نماز کے ضروری مسائل تعلیم الاسلام وغیرہ معتبر کتابوں کے ذریعہ اس کو پڑھا دیئے جائیں، ہر کسی کو فطرتاً ہی سے دریافت کریں کہ دو صحیح پڑھتا ہے، یا پھر اس کے پیچھے تراویح میں قرآن کریم سن لیا جائے، صحیح نہ پڑھتا ہو تو اس کو امام نہ بنایا جائے اور ایسے شخص کے پیچھے تراویح پڑھیں جو صحیح پڑھتا ہو:

قال الإمام: إذا كان بدنه الخفا، لا راس، أو يترك مسجد، ويفترق، لا يسنعي لغيره أن يفسد في السراويل، الخ، و لا يجوز، ولكن يفتنوا الشبان في سجون، فتاوى عالمگیری، ص ۱۶۰۔ نقله الشیخ ابن قیم۔

حررہ النجف محمد بن محمد، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۵ھ۔

ایضاً

سوال: [۱۷۸۰] نماز کے عمر امام سے اگر قرأت کی قسم کی غلطیاں واقع ہوں کہ بتائے زیر کے زیر پڑھ جائے، یا جہاں الف ہے الف کو نہ پڑھے، یا جہاں میں نقطہ کے سانس تو زور کے لفظ کٹ جائے جیسے میرے کی "یا" کے زیر کو زیر پڑھے، یا "فی دین اللہ" میں الف نہ پڑھے، "سألت" میں اعادہ نہ پڑھے جلد "السنن" پڑھے۔ اس قسم کی غلطیاں ہونے سے اگر صحیح ہو جائیں یا نہیں؟ اگر صحیح ہوگی تو وہ کراہت یا کراہت؟ اس شخص کو امامت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلياً:

ان مواقع میں یہ غلطیاں کرنے سے نماز قاسد نہیں ہوتی، البتہ کراہت آتی، لیکن ہر جگہ کی خطی کا یہ قسم

(۱) الفتاویٰ العالیہ المکبرۃ، کتاب الصلوۃ، الباب التاسع فی التراویح، فصل فی التراویح ۱۱۶/۱ (۲) وکد، فی المجلس الکبیر، کتاب الصلوۃ، بحث التراویح، ص ۷۰۔ سہیل اکیڈمی، لاہور،

(۳) وکد فی الفتاویٰ العالیہ خانیہ، کتاب الصلوۃ، الفصل الثالث عشر فی التراویح، فی بن الخرافۃ فی التراویح: ۱/۶۶، إدارة القرآن والعلوم الإسلامیہ، کراچی،

نہیں؟ اگر امام صاحب اہل ہو جائیں تو گاؤں کی ثالثت کا خاتمہ ہو جاتا ہے صرف انہیں کا یہ مرکب اثر ہو رہا ہے۔
المرقۃ من نور محمد، عبد الغنی مقدس، ذکاۃ السنہ، راجع دوم، جودون۔

الجواب جہدًا و مصنیًا:

جو شخص قرآن ناطق پڑھتا ہے جس سے معنی خراب ہو جاتے ہیں اور صحیح نہیں پڑھ سکتا اس کی امامت ناجائز ہے، اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو ملاحظہ مذکور کلمات سے طبعاً آکر کے دوسرے صحیح پڑھنے والے امامت کے اہل ہو امام مقررہ نہ ضروری ہے (۱)، جو لوگ ناطق پڑھنے والے کی امامت پر باوجود مسئلہ معلوم ہونے کے اصرار کرتے ہیں اور صحیح پڑھنے والے امامت کے اہل کے وجود ہوتے ہوئے اس کو امام نہیں بناتے وہ ٹیگہ رتیں، ان کو اپنے اصرار سے رکنا اور پڑھنا ضروری ہے (۲)۔ اگر سادہ ذکر کو سمجھ کر جو شور ہو کر اس میں تفرق ہو تو تفرق ہوتا ہو تو ان لوگوں کو چاہیے کہ اس ماکہ کو چند مرتبہ صحیح یاد کرادیں اور ضروری روزمرہ کے پیش آنے والے نماز کی صحت وفساد کے مسئلہ نقل بھی نکھادیں (۳) اور آپس میں جھگڑا اور تفرق نہ ڈالیں کی یہ بہت خرابی کی چیز ہے (۴)۔

(۱) "عن اسماعیل بن رجاء قال: سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول: سمعت أبا مسعود رضي الله تعالى عنه يقول: لما بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم: "يَوْمَ الْقَوْمِ لَقَوْهُمْ لِكُنَّا اللَّهُ وَأَقْدَمَهُمْ قَوْمًا، فَإِنْ كَانَتْ قُرَائِهِمْ سَوَاءً فَلْيُؤْمِرُوا بِهِمْ هَجْرَةً، أَوْ الصَّحِيحَ لِمُسْلِمٍ، كِتَابُ الْمَسْجِدِ، نَابٍ مِنْ أَهْلِ بَابِ الْإِمَامَةِ: ۳۶/۱، قديمي."
"وَالْأَخْبَرُ بِالْإِمَامَةِ الْأَعْلَمُ بِأَحْكَامِهَا، لَعَلَّوَهُ لِمِ الْأَخْبَرِ لِلْأَوْفَرِ وَتَعْبُودُهُ لِنَفْوَاقِهِ، ثُمَّ الْأَوْفَرُ، نَهْ." (توضیہ البصائر مع الدر المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۷، ۱، مسجد)
او گد فی بدائع الصباح للکاسانی، کتاب الصلوة، فصل فی بیان من هو ائحق بالإمامة: ۲۶۹، ۱، دار الکتب العلمیة بیروت

(۲) "ولو قدموا غير الأولى، استلزامًا لاجتماعهم"، (الدر المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۹، ۱، مسجد)
"وَكُلُّهُ فِي الْحَقِّ الرَّائِقِ، كِتَابُ الصَّلَاةِ، باب الإمامة: ۲۶۹، ۱، راجع فیہ)
(۳) "إِنْ لَزِمَتْهُ حُلُجُ الْإِسْلَامِ وَعَزَّزَتْهُ بِسَبَبٍ يَرْجُوهُ مِثْلُ أَنْ يَوْجِدَ مِنْهُ مَا يَنْبَغِي حَيْثُ حُلُلُ أَسْوَاقِ الْمُسْلِمِينَ وَالْإِسْكَاسِ مُعَوِّضًا مِنْهُمْ كَمَا كَانَ قَوْمٌ نَعْبَهُ وَأَقْدَمَهُ لَانْتِظَامِهِ وَإِعْلَانِهِ، وَإِنْ أَدَّى خَلْعُهُ إِلَيْهِ لَشَيْءٍ، اسْتَعْمِلَ أَوْسَى الْمُسْلِمِينَ"، (رد المحتار، کتاب النجاة، باب المرقمة: ۴۶۳، ۱، مسجد)

"عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "طلب العلم فريضة على كل مسلم" رواه ابن ماجه". (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب العلم، الفعيل الثاني: ۳۳/۱، قديمي)
(۴) "قال الله تعالى: ﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا﴾ (سورة آل عمران: ۱۰۳)"

امام نہروا امامت سے تہذیب کر رہے تھے (۱) بشریکہ اس میں تشریح ہو (۲)۔ آراء اس سے بہت ماموت سے کہیں
 دوسرا نقش موجود نہ ہو بلکہ یہی طرح پڑھنے و سننے کی تہذیب تھی۔ اس میں بھی امام شمس (۳) کی
 تصحیح صرف فی و شش ہر جا لازم ہے، جس کا تاثر لکھ رہے (۴) فقط و آخر بخلاف علی علیہ
 تر و العبد محمد و شری حقا و قد۔

۱: "عن إسماعيل بن إسماعيل بن سبيح يقول سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لا رجل الله صلى الله عليه وسلم إلا به القوم أفر هم لكتاب الله فقدمهم هرة؟ قال كانت قراءتهم من قبلهم فقدمهم هرة؟ قال نعم" (۲) الصحيح لمسلم، كذب التمهيد، باب من احتج بالإمامة (۳) ۲۳۰ قدسی

۲: "عن أبي عبد الله عليه السلام قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لا رجل الله صلى الله عليه وسلم إلا به القوم أفر هم لكتاب الله فقدمهم هرة؟ قال كانت قراءتهم من قبلهم فقدمهم هرة؟ قال نعم" (۳) الصحيح لمسلم، كذب التمهيد، باب من احتج بالإمامة (۴) ۲۳۰ قدسی

۳: "عن أبي عبد الله عليه السلام قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لا رجل الله صلى الله عليه وسلم إلا به القوم أفر هم لكتاب الله فقدمهم هرة؟ قال كانت قراءتهم من قبلهم فقدمهم هرة؟ قال نعم" (۳) الصحيح لمسلم، كذب التمهيد، باب من احتج بالإمامة (۴) ۲۳۰ قدسی

۴: "عن أبي عبد الله عليه السلام قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لا رجل الله صلى الله عليه وسلم إلا به القوم أفر هم لكتاب الله فقدمهم هرة؟ قال كانت قراءتهم من قبلهم فقدمهم هرة؟ قال نعم" (۳) الصحيح لمسلم، كذب التمهيد، باب من احتج بالإمامة (۴) ۲۳۰ قدسی

۵: "عن أبي عبد الله عليه السلام قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لا رجل الله صلى الله عليه وسلم إلا به القوم أفر هم لكتاب الله فقدمهم هرة؟ قال كانت قراءتهم من قبلهم فقدمهم هرة؟ قال نعم" (۳) الصحيح لمسلم، كذب التمهيد، باب من احتج بالإمامة (۴) ۲۳۰ قدسی

۶: "عن أبي عبد الله عليه السلام قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لا رجل الله صلى الله عليه وسلم إلا به القوم أفر هم لكتاب الله فقدمهم هرة؟ قال كانت قراءتهم من قبلهم فقدمهم هرة؟ قال نعم" (۳) الصحيح لمسلم، كذب التمهيد، باب من احتج بالإمامة (۴) ۲۳۰ قدسی

۷: "عن أبي عبد الله عليه السلام قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لا رجل الله صلى الله عليه وسلم إلا به القوم أفر هم لكتاب الله فقدمهم هرة؟ قال كانت قراءتهم من قبلهم فقدمهم هرة؟ قال نعم" (۳) الصحيح لمسلم، كذب التمهيد، باب من احتج بالإمامة (۴) ۲۳۰ قدسی

مقدمہ حدیثہ کہ کامرہبؑ (۱)۔ قرآن مجید اور قولہ عربیہ سے متعلق جو غلطیاں نامی میں عموماً فقہاء اہل کتاب سے نماز کا مدار قرآن و سنت (۲)۔ لیکن جب دوسرا آدمی اوصافہ امامت سے متعلق موجود ہو تو اس کو حق امامت کیلئے کیوں نہ تجویز کر لیا جائے (۳)۔ مگر اس کا خیال رہے جو کچھ بتایا جائے انہی سے کیا جئے، کسی دوسرے جذبے سے نہ ہو اور یہ بھی مشورہ سے کیا جائے کہ کفایت برپا نہ ہو (۴)۔

(۱) "انما إذا عثر العقی بار قرآن" ان المؤمن أقوا وعملوا المصالحات أولئك هم خير البریة۔ ابن الدین کثروا من أهل الكتاب خالدين فيها أولئك هم خير البریة" "نفس عند عامة علمائنا۔ وهو الصحيح۔" وكذلك في الخلاصة" الفتاوی العالمگیریہ، کتاب الصلوة، الباب الرابع فی صفة الصلوة، الفصل الخامس فی ذلہ الفتاوی، ومنها ذکر آية مکان آية ۱۰/۱۱۰، وشہیدہ کوئٹہ،

وذلك في الفتاوی التاتاریخانیہ، کتاب الصلوة، الفصل الثاني فی فرض الصلوة وواجباتها، الفصل الرابع فی ذکر آية مکان آية ۱۰/۱۱۰، بداية القرآن کرچی،

وذلك في المحيط الترمذی فی الفقه النعمانی، کتاب الصلوة، الفصل الرابع فی کیفیتها، فرع فی ذکر آية مکان آية ۱۰/۱۱۰، حفزہ کوئٹہ،

(۲) "فاتصفوا عني ان الخطأ في الإعراب لا يفسد مطلقاً ولو اعتقده كلهم، لأن أكثر الناس لا يحزرون بين وجوه الإعراب"۔ رد المحتار، کتاب الصلوة، باب الإمامة، مسائل ذلہ الفتاوی: ۱/۲۳۱، سعید،

وذلك في الفتاوی العالمگیریہ، کتاب الصلوة، الباب الرابع فی صفة الصلوة، الفصل الخامس فی ذلہ الفتاوی، ومنها ذکر آية مکان آية ۱۰/۱۱۰، وشہیدہ،

(۳) "والأحق بالإمامة الأعلی بأحكام الصلوة، ثم الأخس نالوة وتجنباً للفرقة، ثم الأورع، ثم الأنس، أمه"۔

قال ابن عساکرین وحده قد تعالی علیه: "وعنی الحسن فی التلاوة أن يكون عالماً بکیفیة الحروف

والوقف وما يتعلق به، فلهستانی" (المواختار مع رد المحتار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۵۵۵، سعید)

(۴) قال الله تعالی: "إنا أمرهم شورى بينهم" (سورة الشوری: ۲۸) "عز نمی شر رسی الله تعالی عنه

قال: خرج علیہما رسول الله صلی الله علیہ وسلم قال: "تدرون أئی الأعمال أحب إلى الله تعالی؟" قال

فانزل الصلوة والزکوة، وقال قائل: الجهاد، قال لیس صلی الله علیہ وسلم: "إن أحب الأعمال إلى الله

الحج فی الله والبیض فی الله"۔ رواه أحمد وروی أبو داود الفصل الأخير، مشکوة المصابیح،

کتاب الأدب، باب اللعب فی الله ومن الله ۳۳۷۲، قدیمی،

توب کا حال اللہ پاک کو خوب معلوم ہے (۱)، پھر اگر آپ اپنی اپنی اصلاح کر سکتے تو اس کو ہمیشہ کیلئے ترمیم قرار دینا ایمان کے ساتھ محرم جیسا معاملہ کرتا ورنہ کو مار دلا، درست نہیں اس پر حدیث شریف میں امت و عید آئی ہے وہ یہ کہ ”جو شخص ایسے آدمی کا وارث بنے گا جس نے پہلے خود اس کو بھی اس جرم میں مبتلا ہوں پڑے گا“ (۲)۔ مسند احمد۔

بجز یہ معلوم ہوتا ہے کہ موجود امام سے حسب سے درگزر کی جائے کہ آپ کا یہ منصب امامت (عظیم القدر و منصب ہے، آپ قرآن کریم صحیح کرشمہ، کہ دوسروں کی نماز غائب نہ ہو، مرنے مقتدیوں کا جو جو نام کے سر ہوتا ہے اور جو بھی باقی کائنات انسان ہوں ان کی بھی اصلاح کریں اس مسئلہ فیض آپ صحت سے نہیں، پھر بعد اعلان اپنی جہد و کوشش آپ نے، امر بالمعروف نہایت ہے و نہایت آپ و امام کے ساتھ ان کو سبک دینے کے دوسرے آدمی کو جس میں اوصاف امامت موجود ہوں امام تجویز کر دیا ہے (۳)۔ فقہ و اللہ سبحانہ تعالیٰ علیہ۔

مرور العید و موافقہ دارالعلوم دیوبند، ۱۸۹۵ھ۔

نہیں خفی کرنے والے کی امامت

سوال [۱۹۹۶]: زید بن محمد شریف میں امام اور خطیب ہے پھر وہ ہے، سال کے پانچ بار

(۱) قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ بِلَاكِ الصِّدْقِ﴾ (سورۃ آل عمران: ۹۰)

(۲) ”وَعَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ”يُحْتَسِبُ مَنْ تَابَعَ إِلَى الْإِيمَانِ إِلَى الْفِعْلِ لَا تَبْدَأُ، الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَعْرِ وَهُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا عَوْرَتَهُمْ، لِمَنْ مَنِ تَبَعَ عَوْرَتِهِ أَيْبَهُ الْمَسِيءُ، بَعْدَ إِذْ تَبَوَّاهُ، وَمَنْ تَبَعَ اللَّهَ عَوْرَتَهُ عَصَا صِدْقِهِ، وَهُوَ فِي حَرْفٍ وَحْدَةٍ“ (مروفاۃ المفاتیح طرح مشکوفاۃ مصدح، کتب الآداب: ۵۸۵، ریشیہ)

(۳) ”الْحَدِثُ عَنْهُ رَوَاهُ مَعْلُومٌ لِحَاوِجِ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ“ (والاعین لکل عبد لا یستغنی معہ اسیدہ المعقود علیہ لا یصر و بدلتہ فی مکتبہ أو مالہ، ینتہی عن التبع، اشرح تاجدہ للشیخ سلیم بنہ لیس، الکتاب الثانی فی الاعارف، الفصل الاوّل فی مسائل رکن الاعارف، اسناد: ۲۵۲)

از اہل بیت کے ساتھ ہوگی، بشرطیکہ کوئی منہ سے نہ کہ جس سے (۱)۔ فقہ: اللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

حر: اجمہ کو وٹنگوشی مثلاً اللہ عز۔

نیرتجہ کی امامت

سیدان (۲۷۹)؛ تجویز کے ساتھ نماز نہ پڑھنے والے اور اڑھی کمرے کے والے کے پیچھے

بشرطہ اور مکمل و معین تجویز کے ساتھ قرآن و اکرنے والے کا نماز و اکرنا کیسے ہے؟

اجتہاد امامہ او مصلیاً:

ایسے شخص کو مہربانا کر یہ ہے (۳)۔ لیکن نماز اس کے پیچھے بھی پڑھا جائے گی جب تک اس سے کوئی چیز

نقصہ صلوٰۃ صادر نہ ہو (۴)۔ فقہ: اللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

نورہ: بالغہ محمود غفرل۔

۱۔ "تو الاحق"۔ امامہ تقلیداً ہی بننا۔ "الاعظم" حکماء، الصلوٰۃ فقط حرجہ و فساداً شرعاً اجتناب

ملفوظ احسن الظاہرۃ۔ ثم الاحسن تلاوۃ و تجویزاً، فقہ: اللہ الاورخ۔

"فہو لہ شہ"۔ "ایحسن تلاوۃ و تجویزاً" نقد بذلک ان معنی قولہ۔ "فرا: ای حدود لا اکثر ہم حکماً

و ان جعلہ فی البحر متعارفہ و معنی الخس فی التلاوۃ ان یکون عالماً بکتابہ الحروف و الفوف و ما یعلق

چا، فہاسی"۔ "اندر المختار مع"۔ "دائمہ جاری"۔ کتاب الصلوٰۃ، باب الامامة، ۱۔ ۲۰۸، ۲۰۹۔ وغیرہ

و کذا فی مجمع الأنہر۔ کتاب الصلوٰۃ، فصل الجماعۃ من کذا ۱۰۷، ۱۰۸۔ دار احیاء التراث

العربی بیروت۔

۲۔ "و کمرہ إمامۃ الفرائض العالم لعدم اختصاصہ بالذین، فتجب إمامتہ شرعاً فلا یعضد بقلیبہ للامامة"

احمد"۔ "وہی"۔ "تدلیح"۔ کتاب التلاوۃ، فصل فی بیان الاحی بالامامة، ص ۲۰۶، ۲۰۷، قدیمی

۱۔ "کذا فی الذی المختار مع رد المحتار"۔ کتاب الصلوٰۃ، باب الامامة، ۱۔ ۲۰۸، ۲۰۹، ص ۲۰۶

۲۔ "کذا فی الہدایۃ"۔ کتاب الصلوٰۃ، باب الامامة، ۲۲۶، ۲۲۷، ممکن شریکۃ علمیہ: عمان

۳۔ "و کذا فی مجمع الانہر"۔ کتاب التلاوۃ، فصل الجماعۃ من کذا ۱۰۷، ۱۰۸۔ دار احیاء التراث العربی

بیروت

۴۔ "وین قدیمی"۔ "حار شولہ صلی اللہ علیہ وسلم"۔ "صلوا علیک کل بر و فاجر" (نورس الحقائق) کتاب -

الفصل العاشر فی اقتداء الحنفی بالشافعی و غیرہ (نیز حنفی کی اقتداء کا بیان)

احناف کی نماز عیدین شوافع کے پیچھے

ساز ۱۲۰۹۱۰ در سار عیدین اکثر امام شافعی المذہب مابند، مقید بان احناف کہ فر دایشان سار حدس و حکمت و نزد شافعی منت است، نماز عیدین احناف درست و روا یا مذہبانہ؟ اکثر فقہائے احناف بہ شافعی درست و روا باشد، پس بواسطہ درست و روا شدن جہ صورت دارد^۱۔
الجواب حامداً و مصلياً:

اگر امام مذہب احناف را رعایت می دارد، بھی فرائض و واجبات را و امامی نباید فرو نمی گذارد، پس نماز احناف در اقتداء چنان امام بلا تردد ادا شود؛^۲ ۱. مثلاً و اندک سکا نفعانی^۳۔

حررہ العبد المذنب و غفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

الجواب صحیح، بنو نظام الدین غنی، حوزہ دارالعلوم دیوبند۔

۱ "إن شئنا المراجعة لم يكره، أو عديمه لم يضر، وإن شك كره"۔

"والمدى سبيل إليه التذب عدم كراهة الاقتداء بالمخالف مالم يؤثر غير مراع في الشرع"۔

لأن كثير من الصحابة والتابعين كانوا أئمة مجتهدين وهم يملكون حنف إمام واحد مع تباين مذاهبهم"۔

رد المحتار، كتاب الصلوة، باب الإمامة ۱، ۵۶۳، ۵۶۶، معذب

و كذا في البحر الرائق مع منحة الخلق، كتاب الصلوة، باب الوتر والرائق ۶، ۷۴، ۷۶، وسندہ

و كذا في النهر الفائق، كتاب الصلوة، باب الوتر والرائق ۱، ۴۹۳، ۴۹۴، مكره مذاهب ملوك،

و كذا في تبين الحقائق، كتاب الصلوة، باب الوتر والرائق ۱، ۵۴، دار الكتب المصرية، بيروت

خلفہ فی الروحی، کو جو فرائض من الذکر الصریح المتخالف لفقہائے اہل تشیع (۱/۳۶۳) ہے۔
 "ومما" - اُنی من غیر لفظ المتکوہ فی بکون، مسماؤ کتابیہ، ولما کون، لیس فی التبریک
 و لیس بد، اہل تشیع، ص ۵۱، ۵۲، ۵۳) فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

مرکز الغیر محمودی شوبہی مظاہر حق، معنی شفیقہ در نظام عالم مبارک، ۱/۲۲۱، ۳۵۹-۵۰۔

الجواب صحیح، ص ۵۱۷ فقرہ، شفیقہ در نظام علوم، ۱/۲۲۱، ۳۵۹-۵۰۔

صحیح غیر المظاہرہ در نظام علوم مبارک، پیر، ۱/۲۲۱، ۳۵۹-۵۰۔

حُسن کی نماز غیر متقلد کے پیچھے

سوال ۱۰۷۰- غیر مستندین اہل حدیث کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں، اگر درست نہیں تو کس
 صورت میں درست ہے؟

الجواب حاملاً ومصلیاً:

جو شخص عقیدہ اہل مجتہدین کی عزت میں آئے اور ان امر کرام (حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ امام مالک
 رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ) کو نہ انجمن بیت رسا علی طہارت بصورت میں ملکی
 نہ سبہ فی رعایت کر کے نماز پڑھتا ہے۔ اور اگرچہ کسی معتمد اہل حق عقیدہ میں کرے، اور حدیث شریف میں جو کو
 ثابت ہے، یا سنت داری سے اس پر عمل کرتا ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز کی نماز درست ہے:

(۱) زوائد المختار، کتاب الحدود، باب الحدود، ۴۳۷/۳، سعید

و کذا فی الفتاویٰ العالیہ، کتاب السیر، الباب التاسع فی احکام المردس، منها ما يتعلق بالانساء
 علیہم الصلوٰۃ والسلام، ۲۶۳/۴، وشبہہ

و کذا فی البحر الرائق، کتاب السیر، باب احکام المردسین، ۲۰۳/۵، وشبہہ

(۲) المفتاویٰ العالیہ، کتاب التنبیہ، الباب الاول فی رسمہ وشرائطہ وحکمہ وانواعہ
 ۳۸۵/۵، وشبہہ

و کذا فی تیسر الاصدار مع البحر المختار، کتاب الذمات، ۲۰۹/۹، ۲۸۰، سعید

و کذا فی البحر الرائق، کتاب الذمات، ۳۰۹/۸، وشبہہ

و کذا فی دیس الحنفی، کتاب الذمات، ۳۵۰/۹، دار الکتب العلمیہ، دہ

غیر مقلد کی امامت

سوال ۱۰۷۸: زید حافظ قرآن ہے، تیس مقتدہ ہے، علماء بزرگان و قیادہ بھی نہیں بنانا، سہ ماہی
 کا کیا ہے؟ اس نے ایک خواب دیکھا ہے وہ یہ ہے (خواب) زید کہتا ہے کہ عرصہ ہو، میں نے ایک خواب
 دیکھا تھا کہ ایک بڑے میدان میں چار جانب چار پیر مسلم (۱)، جانب مغرب عام مسلمان اور جانب اتر (۲) چار
 لوگ عمامہ وغیرہ ہاتھ میں ہوئے سوئی سوئی کتا ہیں، چاروں میں چھریاں، اُٹھ رہے ہیں اور باقی جمع بیٹھے ہیں۔ میں نے
 پوچھا کہ یہ کس مجمع ہے؟ معلوم ہوا کہ انہوں نے مسی اللہ علیہ وسلم کی سواری آنے والی ہے، میں جانب چار پیر آنے والے
 میں کھڑا ہوا اور اس کے بعد معصوم، وہاں کہ جانب مغرب آنے کو کھڑا ہو گیا، اور عام مسلمان ملے گئے درود دیتا تھا، والے
 آدمی یعنی غلام، وہاں سے کسی کھڑے۔ عرصہ ہوا ان کی طرف اشارہ کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کو بھگا دو، یہ
 مجھے دغا بن کر نہ دے گا۔

آج مزید زید نے بتایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ چاک کے پانی کھلے تھے وہو ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کان میں آکر کچھ کہا اور وہ لمبوں کی طرف اشارہ کیا کہ کن کو بھگادو۔ جب مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مل گئے تو مجھے کسی امام وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ یہ بڑا برا کھانا رکھا ہے۔ جس کے ان میں وغیرہ کچھ لکے بغیر نماز میں پڑھا ہے، زید کا کچھ طریقہ ان سنت کا بھی ہے، دفعہ یہ نہیں نہیں کرتا۔ زید نے یہہ بات سن کر ہونے کے نماز فجر میں قنوت نماز پڑھنا شروع کیا ہے، یہاں پر ہم لوگ سب عقلمند ہیں، یہ غیر عقلمند اپنی تبلیغ کر کے۔ سب کو غیر عقلمند بنانے کی فکر میں ہے، اس کو امام بنانا کیسا ہے، لوگ سمجھتے ہیں کہ مافوق قرآن کی موجودگی میں کوئی دوسرا امام نہیں ہو سکتا تو کیا کیا جائے؟

الحجواب حامداً ومصلياً:

ہمسرا اہل بیت اور خواب زید دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ زید جیسے سادہ دل، سچے و دلنواز مجتہد کا تصور و تخریجی ہے۔ زید کا خواب میں دیکھنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملا، کہ جگہ گارتے ہیں اس سے مراد ملائے ہوئے ہیں، اس لئے کہ جو ملائے ہوئے ہیں ان کے وقت کس حالت و بے ادبی میں ان کو کہتے ہو چکاتے

(۱) عرب - شرقی - (نیو ڈی ایلف سے بس ۳۰.۸ میلے، ڈیڑھ گھنٹہ) (۱۰۰)

$$(x_1, y_1, z_1) = (x_2, y_2, z_2) = \dots = (x_n, y_n, z_n) = (x, y, z)$$

حافظ قرآن کریم کی موجودگی میں کوئی دوسرا امامت نہیں کر سکتا۔ یہ فقہ ہے، البتہ اگر حافظ قرآن کریم، قرآن کریم سمجھنے پر عہد ہے اور نماز کے مسائل سے بھی واقف ہے کہ کس فعل سے نماز کا سہ ہوتی ہے اور کیا کرنے سے سجدہ ہو لازم ہوتا ہے تو بہ نسبت دوسرے لوگوں کے جو غیر حافظ اور غیر عالم ہیں حافظ کا امام بنانا افضل ہے، لیکن عالم متبع شریعت برصورت میں حافظ سے افضل ہے (۱)۔ پھر یہ کہ قائل کی امامت افضل ہے یا اس سے، یہ امام مقرر کرتے وقت دیکھا جاتا ہے، لیکن اگر کوئی شخص شرطاً امامت کا اہل تھا، اس کا امام مقرر کر دیا گیا پھر دقیق طور پر کوئی بد عالم آگیا اس مسجد میں جہاں امام مقرر ہو گیا ہے تو اس وقت امامت اس امام کی افضل ہے، جو مقرر ہو چکا ہے۔ مگر یہ سعادت کی بات ہے کہ اصل امام برے عالم سے یہ عرض کرے کہ آپ پر حاویں (۲)۔ آخر امام بد

(۱) "عن اسماعیل بن رجاء قال: سمعت أبا من من ضعیف يقول: سمعت أبا سعید ورحمہ اللہ تعالیٰ عہ يقول قال لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "یوم القوم الأول ھم لکتاب اللہ والذین ھم لوائہ فان کانت قراۃہم سواء فلیقوہم اقدمہم ھو ذہ فان کتوا فی المحجرة سواء فلیقوہم اکبرہم ساء ولا تواتعن لرجل فی أصلہ ولا فی سلطانہ ولا تجلس علی نکر منہ فی منہ الا ان یأذن لک فویا قنہ". والصحيح للمسلم. کتاب المساجد، باب من اُحق بالإمامة: ۲۳۶/۱ (قدیمی)

(وہی الترغی، أبواب الصلوة، باب من اُحق بالإمامة: ۵۵۸/۱۔ سعید)

(وہی السامی، کتاب الإمامة والجماعة، باب من اُحق بالإمامة: ۱۴۶/۱۔ قدیمی)

"والأحق بالإمامة الأعلیٰ بأحكام الصلوة فقط صحةً ولساداً بشرط احتیاجہ للفقہاء القاطرة، ثم الأحسن تلاوةً للقرآن، ثم الأروع، ثم الأسن، ثم الأحسن خلفاً، ثم الأحسن وجهاً، ثم الأشرف نسباً، ثم لأنظف ثوباً". الدر المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۸/۱۔ ۵۵۸، سعید

(و کذا فی بدائع السانلح، کتاب الصلوة، فصل فی بیان من هو اُحق بالإمامة: ۶۶۴/۱، دار الکتب العلمیة بیروت)

(۲) (راجع الحاشیة السابقہ)

و أيضاً قال العلامة المحضی وحید اللہ تعالیٰ: "واعلم أن صاحب البیت وكذا إمام المسجد والرتب أولى بالإمامة من غیره مطلقاً إلا أن یكون معه سلطان أو فاض یقدم علیہ" (الدر المختار)

"(قولہ: مطلقاً) ای، وإن كان غیره من العاشرین من هو أعلم وأقرأه ولی التاخر عتابة: جماعة ائمة فی دار یرید أن يقدم أحدہم یبنی أن يقدم المالک، لأن فیم واحدہم لعلمه وكبره =

اور بعض نے مقلد متعصب و متشدد ہوتے ہیں، جو امام اعظم و دیگر ائمہ و مقلدین کا براہین اللہ تعالیٰ و طعن سب و شتم کرتے ہیں، تاکید کو شرک کہتے ہیں (۱) ان کو امام بنانا حرام ہے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم و صلوات اللہ و علیہ وسلم۔

حرر و العبد محمود گنگوہی عفا اللہ عنہ، معلمین مفتی مدرسہ مظاہر علوم بہار پور، ۱۳/۱۲/۱۳۵۳ھ۔

صحیح: عبداللطیف عفا اللہ عنہ، مدرسہ مظاہر علوم بہار پور، ۵/۱/۱۳۵۳ھ، سید احمد انور۔

ایضاً

سوال [۲۸۰]: ۱۔ حدیث کے پیچھے خفیہ مسلک کی تاکید کرنے والے حضرات کی نماز چنانچہ نہیں؟ اگر جواب نفی میں ہے تو ثابت کرنے، ۲۔ اولیٰ کا کیا جواب ہے؟
الجواب حامداً و معاضداً:

جوابی حدیث تاکید کو شرک نہیں سمجھتا اور اسے مجتہدین و مقلدین کے سب و شتم نہیں کرتا اور خفیہ سے مذہب کی رعایت کر کے نماز پڑھتا ہے اس کے پیچھے خفیہ کی نماز درست ہے، جو خفیہ سے مذہب کی رعایت نہیں کرتا اس کے پیچھے درست نہیں، جس کے متعلق رعایت و عدم رعایت کا علم نہیں اس کے پیچھے مکروہ ہے، نماز درست ہو جائے گی جب تک اس سے متعلق کسی وصف مفید صلوٰۃ کا علم نہیں اگر علم ہو جائے مثلاً اس کے

حدود کذا فی حاشیۃ الطحطاوی علی "نہر المجتاز"، کتاب الصلوٰۃ، باب الوقت والوقت، ۱: ۲۸۱، المعروف بہ روٹ،

(۱) "حاشیۃ شعبۂ عمر زبیر قال: سألت اباہ ذیل عن المراد فقال: حدیثی عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: "سب المسلم فسوق و لئانہ کفر" (صحیح النجاشی، کتاب "ایمان"، باب حول المؤمن ان یحبط عمله و ہر لایشعر ۱۶۱، قدیمی)

"وبکیرۃ ایضاً عبدہ و اعرابی و لاسق و اعرابی" قال ابی حاتمین رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ "انہ لیس و لاسق و هو الخروج عن الاستقامۃ، و لعل المراد بہ من یرتکب الکثیر کثرت الحمر و انراہی و اکل الربا و نحو ذلک و کواہبہ تقدیمہ گواہ تخریم، الدر المجتاز مع ذیل المجتاز، کتاب الصلوٰۃ،

باب الإجماع، ۵۹۱-۵۹۰، سعید

دو کذا فی المحلی الکبیر، کتاب الصلوٰۃ، الاولی بالامتناع، ص: ۵۱۳، سہیل اکیدم، لاہور:

الفصل الحادی عشر فی المتفرقات

کیا حق الہامت اور نکاح خوانی وراثت میں منتقل ہوتا ہے؟

سوال ۲۱۰۳: ہر سے یہاں ایک شخص ہے جو کہ صوم و صلوٰۃ کا پابند نہیں، اس شخص کے والد، مرہوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے، مرہوم وراثت سے حضور شدہ کا منی تھے، اپنے یہاں وہی عیدین کی نماز اور نکاح خوانی کے لڑا منی انجام دیتے تھے، ان کے اندر ان کا منی کو انجام دینے کی یہ نیت تھی۔ اب تو منی صاحبہ تو مرہوم پر چھ مہر مت ہوئی، بلکہ ان کے لڑکے کا منی انتقال ہو چکا ہے، اب ان مرہوم کے چھ مہر و عقیق کرتے ہیں کہ عیدین وغیرہ کی نماز پڑھنا یہ سارا اذکار الہی کا ہے، لہذا اس کو اس کا حق نہیں کہ وہ عیدین کی نماز عید کا ذکر اور نکاح میری غیر موجودگی میں پڑھائے، یہ بلوی انہوں نے کورٹ کے اندر کیا ہے۔ پڑھانے والے ہر سے یہاں اس قبیلہ میں کہ یہ سب کا مرہوم ہے، اس لئے گاؤں کے گاؤں نے مگر ایک حافظ عام و بلند یہ لڑا منی کو منی سنے انہیں سے یہ کہہ بھی لیا، تو اس پر قاضی صاحب کے پوتے نے ہجوی کر دیا، لہذا کہ وہ صوم و صلوٰۃ کا پابند نہیں، تو کیا یہ مست اور نہ بھی چیزوں میں بھی وراثت چلتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

الہامت کا مستحق وہ ہے جو ولایت و زمانہ کے سلسلے سے وقف ہو صحیح اہل حق و نور قرآن کریم بھی پڑھتا، موقع ملت پابند شریعت اور مرہوم صاحبہ حسب کے پوتے میں یہ چیزیں موجود ہیں تو اذکار الہی کی قیام کر رکھا جائے، ایسے شخص کے چچے کا مرہوم صاحبہ کی نماز درست ہو جائی ہے، کوئی زبان نہ پڑھ کر مرہوم صاحبہ کو پڑھنے میں کوئی ممانعت کے پوتے کو کسی وجہ سے پڑھنے کی قہر نہ پڑے، کیونکہ الہامت وراثت میں نہیں لار کرتی بلکہ الہامت سے ملتی ہے، لہذا ان کی وراثت میں ان کے لئے نہ پڑا ہے، مصلحت چھوڑ کر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا الذي كنا لنهتدي لہ الا بالهدى الذي هدانا الله والحمد لله الذي هدانا لهذا هذا الذي كنا لنهتدي لہ الا بالهدى الذي هدانا الله

اور سے اس شخص کی مامت کیلئے تجویز بخش کریں۔ مزارع اور مقدمہ بڑی قبیح چیز ہے، آپس میں اتحاد، اتفاق سے رہنا چاہئے (۱)۔

تکلیف مرد و عورت خود بھی کر سکتے ہیں، کسی اور سے بھی پڑھا سکتے ہیں، کسی متعین قاضی کا بیرون ضروری نہیں (۲) لیکن جو شخص مگر مامت کی طرف سے منظور شدہ قاضی ہو، اس کے پاس رجسٹر جو جس میں دائرہ دارانہ کرپا، باور و رتب ضرورت حد الحد میں نہ کرنا ہی دیتا ہو، اس کو بلاویہ معزول نہ کیا جائے۔ مامت کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ تکلیف تو جس سے دل چاہے پڑھا لیا جائے اور قاضی صاحب رجسٹر میں درج کرنے کی فیس مقرر کر لیں کہ جو شخص قانونی تحفظ و پیش بندی کے لئے درج کرنا چاہے، اپنی فیس قاضی صاحب کو دے دے، اس سے اپنا کا حق بھی قائم رہے گا اور سب کو سبوت بھی ہوگی۔ فقط دائرہ دارانہ قاضی اہل حرہ و العیہ محمود و غیرہ دارالخیمہ راجع شد۔

احیاء النظم پر حصے والے کی مامت

سوال [۳۹۰۳]۔ اب نوذکر کیا گیا، ابی عبد اللہ العسکری، کہ جو امام احیاء النظم کا قائل ہے

«الہجرة سواء، فبنوهم اكرهم سناً، ولا يؤخذ بالرحن فی بیته، ولا لی سلطه، ولا یحس علی لکرمه ولا بذلہ»۔ جس کی داو د، کتب الصلوة باب من أحق بالإمامة: ۱/۲۶۱، (حدید ملتان)

«والأحق بالإمامة: الأعلو بأحکام: العلوة فقط صحیحاً وفساداً بشرط احتیاجه لظهور احش الظاهر»
ثم الأحسن تلامذة و تجمیدا للفرقة ثم الأروع، ثم الأمل، ثم الأحسن حقیقاً الخ»۔

رائد المحسن، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۲۶۱، (سجید)

رو کذا فی بدائع الصنایع، کتاب الصلوة، فصل فی بیان من هو الأحق بالإمامة: ۱/۲۶۹، (دار الکتب العلمیہ، بیروت)

رو کذا فی التلوی: العاکم کیرہ، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۲۶۱، (مکتبہ سرگ عینیہ ملتان)

۱۱ قال الله تعالى: ﴿وَأَعصوا ما أمَرَكم به ولا تفرقوا﴾ (سورة آل عمران: ۱۰۳)

(۴) و یعتقد غلبہاً یا بیعتاً من احدھما و قبول من الآخر، «والدیر المختار، کتاب النکاح: ۴۰۳، (سجید)

رو کذا فی الہدایۃ، کتاب النکاح: ۳۰۵، (شرکت علمیہ)

رو کذا فی البحر الرائق، کتاب النکاح: ۱۵۳/۲، (مشیدہ)

بلا تدر ولا یجوز احدی من الائمة الا بعد اذن المحققین و غیرہ ۱۶۱۵۰۰ فقہ وائے حق نے اس کی دلیل فرموا ہے کہ محدث و غیرہ کا نظام علوم بہار پر ہے۔

یو امام تبلیغی نصاب پڑھنے کو روک دے اس کی امامت

سید، ۱۲۸۰۵] سپر میں بعد از تحریر تبلیغی نصاب کی تعلیم دوا کرتی تھی، اس کو اس امام نے روک دیا کیا یہ امامت کر سکتا ہے؟

الجواب حامداً و موصلیاً:

گوں روک دیا یا اس میں کوئی خلاف شریعت تھی اور نہ ہی امتاعت کی قرآن پر بھی پڑی امامہ دینی ہے (۳)۔ یو امام نے خود حق کی شریعت کرے اور نہ دوسروں کو امتاعت کرے اسے امام نہ بنے۔ اس کہانی ہے۔ فقط امامت ایک شیعہ کی ہے۔
تبرہ العبد محمود و فقہ دار العلوم و مدرسہ

جو لوگ درس قرآن کو لازمی نہ سمجھے اس کی امامت

سوال ۱۶۰۹: آئینہ امام سہرے ایک مرد کے سما۔ جسے برائے خاطر یہ انداز میں کہ جب کہان سے درس قرآن پڑھنے کے لئے کہا گیا کہ اس قرآن پر من و مانی سنت فرض ہے، اور اسے شریعت ایسے شخص کے تحقیق یا غیر ہے؟ اور کیا اس کے چھپنے کو زیادتی ہے؟ جب اسے امام سہرے سے کہا کہ "ہے یا نہیں؟"

۱) حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ص ۳۹۱، قدوسی

روکد فی رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ص ۵۶۱، سعد

روکد فی البحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ص ۶۰۱، رشیدیہ

روکد فی النہر العاتق، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ص ۳۵۲، امدادیہ مختار

۲) "الامۃ للإمامۃ من عشرة اشیاء" العاشر: الإذاری من أهل مسجد منكر یا من مسجد من

برخی غلبہ، و یا مرہم بالمعروف، السیاحات فی الفہم الحنفی، باب ۱۰۰، ص ۱۰۰

۱۰۷، مکتبہ نزار مصطفی الدار ریاض

انجیل کے حامد و مددگار ہیں۔

میں اس کٹھن کے لئے اس لئے پیچھے آ رہا ہوں کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 قرآن مجید میں اس کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کے مطابق اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 انجیل میں اس کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کے مطابق اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 یہ کہ وہ کتبہ لکھا ہے جو (۱) قرآن میں لکھا ہے (۲) انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 آئے (۳) انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔

قرآن مجید میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔

جو اس کے لئے کتبہ لکھا ہے اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔

اس کے لئے کتبہ لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 قرآن مجید میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 یہ کہ وہ کتبہ لکھا ہے جو (۱) قرآن میں لکھا ہے (۲) انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 آئے (۳) انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔

۱۱۔ انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 قرآن مجید میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔

۱۲۔ انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 قرآن مجید میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 یہ کہ وہ کتبہ لکھا ہے جو (۱) قرآن میں لکھا ہے (۲) انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 آئے (۳) انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔

۱۳۔ انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 قرآن مجید میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 یہ کہ وہ کتبہ لکھا ہے جو (۱) قرآن میں لکھا ہے (۲) انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔
 آئے (۳) انجیل میں لکھا ہے کہ وہ اس کے لئے کتبہ لکھا ہے۔

ڈالنے پائے (۱)۔

۲۔ میں امت سے تھے چنانچہ بگاڑیں کہ اگر دشمنی شریعت اور حق و شعور نہیں (۳)۔ لفظ داندہ سنو نہ

توئی اعلیٰ۔

حررہ العبد محمد قفرہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۱/ ۱۲/ ۱۳۵۹ھ۔

امام کے تہا نے ٹیپ دیکر روئے نماز پر حانا

سوال [۲۸]: جرح میں تو ہم مسئلہ نماز کے سزا کا ان کے مسلمان سے میں کوئی بھی تید کی

نہا پر حانے کے قبل نہ تھا، آخر میں مصر کے سزا کا نے نے میری دراز سے سب کو دایا اور نماز اس طرف

پر حانے کی کہ وہ ٹیپ کی ہوئی، اور اس کی جگہ پر ٹیپ دیکر رکھ دیا تھا، کیا اس طرح نماز درست ہوگی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر ٹیپ دیکر رکھ دیا جائے وہ اس نماز سزا کا تمام ہوگا اور دیکر اس کی قدر اس میں نماز باقی

ہائے تو نماز صحیح نہیں ہوگی بلکہ ان کے لئے نماز نہیں ہے کہ بات ہے کہ سارے میں کوئی بھی نماز

پر سزا کا دل نہ ہو (۳)۔ اے اللہ! رحمتی۔ اے اللہ! رحمتی رحمتی اعلیٰ۔

حررہ العبد محمد قفرہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۱/ ۱۲/ ۱۳۵۹ھ۔

۱: "وینبغی الاذان والإقامة في الكل لكل بعد تعارفه" (العبد المحقر: ۱۱)۔ اس عابدین رحمہ اللہ

تعالیٰ علیہ "فی الغایۃ: أحدث المتأخرون التنبؤ بـ الاذان والإقامة على حسب متعارفوه فی جميع

التصاريح سوى المغرب مع البناء الأول یعنی الأصل وهو نقوب الدخول، ومارأه المصنفون۔ فیہ

عبد اللہ حسن" (رد المحتار: کتاب الصلوة، باب الاذان: ۳۸۹)۔ معین:

یوگذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الاذان: ۳۵۳)۔ رشید:

یوگذا فی نیین الحقائق، کتاب الصلوة، باب الاذان: ۳۵۰)۔ ورنکب العنبر: بیروت:

۲: "الرفع، لا يجب انشاء القائم في أول الوقت، ويجب ان اعمى الوقت، فله امر في شرح الاشياء على انشاء

مع من كتب الأصول، وقال: ولم يرد في كتب الفروع، ولا في كتبه: (رد المحتار: کتاب الصلوة: ۳۵۱)۔ معین:

۳: "وشرائط صحة الإمامة لمرحال: الأصحاء، أذنيهم، الإسلام، البلوغ والعقل، والكبر، والإسلام

من المأخذ، كالمعرف والاشارة الربح والخلفاء، والنسبة، وفتح، ومرفق، شريح، كتحفي، ومستر عرفة:

مسجد میں جھڑو دینا اور حمام میں پانی بھرنے کا کیا امام کے فرائض ضروری ہے؟

سوال (۲۸۱۲)۔ مقتدیوں کا کہنا ہے کہ امام کے جھڑو دینا اور حمام میں پانی بھرنے کا کیا ہے؟

الجواب: حلالاً ومصلحاً:

اگر امام مقرر کرتے وقت سب نے اہم گئے، نہ جھڑو دینا اور حمام میں پانی بھرنے کی شرط ضروری ہے تو امامت کی ضرورت یہ بھی امام کے فرائض ضروری ہوگا، اگر تقرر صرف امامت پر ہوتا ہے تو یہ امام کے فرائض ضروری نہیں (۱)۔ فتنۃ واللہ بجزو فی الفتن۔

ترجمہ: العبد محمد اکتویٰ، مثلاً: عن الامین مفتی محمد سید محمد ہاشم، بیروت، ۱۴۱۱ھ۔

الجواب: صحیح، سعید احمد غفرلہ، صحیح، عبداللطیف، ۲۱، بیروت، ۱۴۱۱ھ۔

امام کی خدمات

سوال (۲۸۱۳)۔ ایک شخص جیش امام مسجد ہے اور وہی رہائش بھی مکہ میں سے لاتا ہے، مسجد کا

پانی بھی گرم کرتا ہے، اگر کوئی مری جائے تو تجھیز و تکھیز، غسل وغیرہ کرتا ہے، آیا ایسے شخص کو امام بنانا اور نماز پڑھنا اس کے چھوڑ دینا درست ہے؟

۲۔ اگر شخص مذکور کی جتنی بھی دیگر شخص جیش نماز پڑھانے تک جائے اور تقدیم جیش امام کو، دیکھا جائے، آرمہ ملے، اور اور آرمہ خائف، اور اور پہلا جیش امام بھی بار اٹھائے، کہ مجھ کو کس واسطے پٹا دیا گیا ہے دونوں

۳: نور الإيضاح مع مرافق الفلاح، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ص: ۲۸۵-۲۸۹، المذہبی

(وکنہ فی صحیح الخافق، باب الإمامة ۱: ۲۰۲، رشیدیہ)

۱: "وشرطها كون الأجرة والمسفعة معلومين، لأن جهتها تنهد لفضلي إلى المعاونة". (الدر المختار،

کتاب الإحارۃ، ۵: ۹، سعید)

(وکنہ فی شرح المحمل، کتاب فی: الإحارۃ، الفصل الثالث فی شروط صحة الإحارۃ، رقم

الحدود ۵۲، ص: ۲۵۵، مکتبہ حنفیہ کوئٹہ)

(وکنہ فی الشفا علی العتک کبریٰ، کتاب الإحارۃ، الباب الأول فی تعصیر الإحارۃ، اور کنہ و الشفا

وشرائطها إلخ، ۳: ۱۱، رشیدیہ)

میں سے کس کے پیچھے لانا افضل ہے؟ فقط۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ اگر امامت اور پانی گرم کرنے پر وہ ملازم ہے اور اس کی اجرت میں محمد سے روئیاں ملتا تھیں تو اس نے اس کی امامت میں نقصان لازم نہیں آتا، اگر محل سے روئیاں لانا اجرت میں نہیں بلکہ ویسے ہی از خود مانج کر لاتا ہے اور ہر جو کسی شرعاً طریق پر کمانے کی قدرت کے اس مانگنے کو پیش بنا رکھا ہے تو یہ پیشہ چارہ ہے (۱) ایسے شخص کو پیش امام بنا کر وہ تحریمی ہے جب کہ کوئی دوسرا آدمی امامت کا اہل موجود ہو (۲)۔

۲۔ مردہ متحمل دینے اور تجویز و تنہیں کرنے سے امامت میں خرابی نہیں آتی لیکن اہل محلہ کے لئے نہایت بُری اور شرم کی بات ہے کہ وہ اپنے امام سے ایسے کام لیتے ہیں جن کو خود کرنا پسند نہیں کرتے بلکہ ذلت کا

(۱) "عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من سألني وله ما يمشي به، جاء من مسأله يوم القيامة خدوشاً أو كندوحاً في وجهه"، قالوا: يا رسول الله! وما خدوشاً؟ قال: عجمون درهماً أو حسابها من الذهب". (تفسير ابن كثير تحت هذه الآية البواركة: ولا يسلون الناس إلحافاً): ۱/۳۳۵، دار الفحاء دمشق

"عن عروا بن الزبير وسعيد بن المسيب أن حكيم بن حزام رضي الله تعالى عنه قال: سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأعطاني، ثم سأله فأعطاني، ثم سأله فأعطاني، ثم قال: "يا حكيم! إن هذا الحبل خيطه خلوة، فمن أخذه بخاوة نفس يؤرك له فيه، ومن أخذه بإشراف نفس لم يارك له فيه، وكان كذا لذي يأكل ولا يشبع. البذل العنقا عمر من اليد السفلى". (بني آخر الحديث: صحيح البخاري، كتاب الزكاة، باب الاستغفار عن البدعة: ۱/۹۹۹، طبع)

(۲) "في سيرة الإمامة عند عمر ابن الخطاب رضي الله عنه: ومن بعد ذلك لا يكفر بها، وإن كفر بها فلا يصح الإفتاء به، وولد الزنا، هذا إن وجد غيرهم، وإلا فلا كراهة". (تيسير الأبصار، كتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۵۵۹، ۵۶۳، مجمع)

(وگذا فی مجمع الأنهر، کتاب الصلوة، فصل: الجماعة سنة مؤكدة: ۱/۱۰۸، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

(وگذا فی المبدیة، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۱۲۲، مرقاة علمہ ملتان)

کا کہہ سکتے ہیں، ان کو چاہئے کہ امام کو روایوں خود ان کے نزدیک (۱)۔ اسی طرح قسمل میت وغیرہ میں خود بھی حصہ نہیں، اگر نہ جانتے ہوں تو اہم سے سیکھ لیں اور اس کو اہل بیت کا تہذیب سمجھیں، کیونکہ میت کو غسل دینا فرض نکلا ہے ہے اور قراب کا کام ہے (۲)۔ پہلے امام کو کیوں ملکہ کیا گیا ہے، اگر اس کا تہذیب قصور ہے تو اس کو نکال دیا جائے اور امور غور و فکر کے، یہ سیکھ دیا گیا ہے اس کا قہم اور پر بیان ہو چکا ہے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد، تلمذ علی عطاء اللہ، مہینہ شمس، مدرسہ مظاہر علوم، کھٹا، ۵۶۲ھ۔

اُجواب صحیح۔ سعید احمد غفرلہ۔ صحیح: عبداللطیف، مدرسہ مظاہر علوم مبارکپور، ۸ ربیع الثانی، ۱۳۹۹ھ۔

امام کا مقتدی کو کتنا کہیں

سوال (۲۸۱۳): کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مقتدی کو کتا کہے اور یہ بھی کہے کہ دفع ہو چکا اور کہیں جا کر نماز پڑھو اور یوں کہیں کہ اگر مجھے بتا دیا گیا، میرا قائم مقام ہو یا مینی تو مسجد میں خون کی ندیاں بہاؤں گا اور میرا اپنے مخالف کو ہلاک کر دوں گا، میرے پاس ایسے بہت لوگ ہیں جو یہ کام کر سکتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

امام صاحب سے برتر نہ ہو سکتے ہیں کہ وہ اپنے مقتدی کو ہلا دے کہ کہیں اور مسجد سے نکالیں امام صاحب سے لئے تو لازم ہے کہ وہ مقتدیوں کے لئے بھی اعلیٰ فرمایا کریں اور مسجد کو اور زیادہ آباد کرنے کی کوشش کریں

۱۔ قال اللہ تعالیٰ: جانی جامعک للناس إماماً بموؤدة الشاة ۱۲۳ھ

”وإذا تمت أن اسم الإمامة بتناول ما ذكرناه، فالأشياء عليه السلام في المعنى: لا بد من الخلفاء الرضويين بعد ذلك، ثم العلماء والفصحاء العدلون ومن الزجاء من المعنى: لا بد من الصلوة ومحوها“، (الحكمة الفردان للجناب، ۱ - ۹۹۰، قدس)

(۲) ”والصلوة عليه من كعبته، كذبه وعسفه ونحيمه، بإبنا غرض كقوله“، (المراد المعتمد، كتابه الصلوة، باب صلوة الحنابلة، ۲ - ۲۰، سعید)

دو کدالی سکے الٹے الٹے مع ملتے الأحرار، كتاب المشرقة، فصل في الصلوة على الميت، ۲۱۴ھ، دار إحياء التراث العربی، بیروت)

او کدالی صحیفہ انور عباسی فی الفہم العباسی، کتاب الصلوة، الفصل الثاني والثلاثون في المختار، ج ۱، آخر من هذا الفصل في الصلوة على الحنابلة، ۳۰۰، المكتبة العنبرية، کوہہ

درآمد کنندہ کے لیے جو ان کی خواہش پر ان کے لیے جو ممکن ہے۔ تاہم متعدد میں سے ان کے نام کا ادب و احترام واجب ہے (۱) اور امام عدا اب کو بھی چاہئے کہ سب سے اعلیٰ و مرتبہ کو دے۔ ان کے لئے ان کے لئے مخصوص اخراجات کے تحت ان کے لئے سے پوری اختیار برقیں (۲)۔ لیکن ان کے لئے سے۔
 سرور العہد محمد بن قنبر، العلوم و پروردہ ۱۲۰۳ھ - ۱۲۰۱ھ

☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆

۱۱۱۱ قال الله تعالى: "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْحٍ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَأَنَّهُمْ أَحْيَاءٌ حَتَّىٰ تَبْعَثَهُمْ تَبْعَثُهُمْ بِهِنَّ أُلُفٌّ كَثِيرٌ وَهُم فِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَأَنَّهُمْ أَمْوَدٌ مُّقْتَدِرُونَ" (۱)۔
 القرآن للشمس ۱، ۹۶، ۹۷۔ فہرست

"وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۲)۔
 ۱. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۳)۔
 ۲. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۴)۔
 ۳. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۵)۔
 ۴. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۶)۔
 ۵. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۷)۔
 ۶. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۸)۔
 ۷. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۹)۔
 ۸. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۱۰)۔
 ۹. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۱۱)۔
 ۱۰. "وَأَنذَرْتُكُمْ لِيَوْمٍ إِذَا جَاءَ النَّفَسُ الْأَوَّلُ" (۱۲)۔

باب الجماعۃ

الفصل الأول فی اهتمام الجماعۃ

(جماعت کے اہتمام کا بیان)

جماعت کا اہتمام

سوال [۲۸۰۵]۔ اگر مسجد میں کوئی امام نہ ہو تو برائی کیجیے کیے تعمیر پڑھ کر نماز پڑھ سکے ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً۔

پڑھ سکے ہے، لیکن ایسے کے لئے امام نہ ہو، جماعت سے نماز پڑھنے ضروری ہے (۱) اس کے کثرت کر کے کوئی اچھا امام مقرر کرے، اگر اچھا امام نہ ملے تو سب نماز پڑھیں اسے جو ملے اچھا ہو اسے امام پڑھا جائے، اگر سب ایمان سے ہوں تو جو امام بن جائے گا، نہ تو پڑھے گا (۲)۔ فتاویٰ اسلامیہ، ج ۱، ص ۱۰۹۔

ترجمہ: اگر کوئی امام نہ ہو، جماعت میں مفتی مدرسہ مظاہر علوم مہارنپور، ۱۳۹۹ھ۔

جواب صحیح، مفید احمد غفرلہ، صحیح عبداللطیف، مدرسہ تقابیر، لاہور، ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ۔

۱۔ "الجماعۃ صیغۃ مؤکدۃ للرجال، و فیہما واحداً، و علیہ العامة، فیس او نجس - نعم نہ نظر ہو فی الاثم شرکھا مرفوعاً - عسی المر حال الغلاء فبالفس الاحرار القادرین علی التصوف بالجماعۃ، والدرا التواضع، و قد وہ بن کتبہ مرفوعاً، الذی یتم حرم - و ہذا عند العرب - ا بعد اخبر سبیل - ابعائکم اذا اعتاد - کد فی القیۃ - و الدعا - کتاب التصوف، باب الإمامۃ - ۵۵۴، ۵۵۳، صفحہ ۱۰۰۔

۲۔ کد فی صفحۃ الحاق علی ہامی البحر الرضی، و کد فی التصوف، باب الإمامۃ - ۶۰۳، ۶۰۴، صفحہ ۱۰۰۔

۳۔ کد فی الشہر القافی، کتاب القصر، باب الإمامۃ - ۴۳۸، ۴۳۹، صفحہ ۱۰۰۔

۴۔ و الاصح ما لا سماء الاعلہ - بوحکامہ التصوف فیہم مسجد و کد لا مشروط عقائدہ لتواضع الظاہرۃ

نہ الاحسن ذللاً و نجوید للفرقۃ، نہ الاورع، نہ لاسی، نہ الاحسن حلقاً - ۱۰۰ -

امام تہاؤ ان واقعات کے بعد نماز پڑھے تو جماعت کا ثواب ملے گا

سوال (۲۸۹۶): اذان کے بعد مسجد میں کوئی دوسرا نماز پڑھتا ہے، مگر جماعت نہ ملتی ہے

یا نہیں؟

الجواب جامعاً ومصلیاً:

ایک حالت میں اگر صاحب تہجد ہی تکبیر پڑھے کر نماز ادا کر لیں، اس سے جماعت کا ثواب ملے گا، اللہ تعالیٰ (۱) اور محلہ میں تبلیغ کر کے لوگوں میں نماز کا شوق و اجتماع پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ لفظ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر واعد محمد رفیع غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۴/۱۲/۸۹ھ۔

اپنی نماز کے بعد جماعت کی شرکت میں فرض کی نیت ہو یا نفل کی؟

سوال (۲۸۹۷): جس شخص نے اپنی نماز تکبیر عشرہ پڑھ لی ہو، پھر بدعت میں شرکت کس نیت

۱۔ (الرد المحتار مع رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۵۵۷: ۱، ص ۵۵۷)

(۲) کذا فی بدائع الصالح، کتاب الصلوۃ، فصل فی بیان من ہو الاصح بالإمامۃ، ۱۶۹: ۱، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

وکذا فی الہدایۃ، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۱۲۴: ۱، ۱۲۵: ۱، مکتبۃ سرکۃ علیہ علیہ ملتان)

(۱) نہیں کسی شخص نے عن مسلم عن سلمان قال لا یكون رجل یأخذ فی عیۃ صا، فإن لم یجدہ الع، فیمم، ثم یشادی بالصلوۃ، ثم یمیم، إلا أن من جدد عہدہ لا یؤدی طرفاً، المعتصم لاس منی، کتاب الاذان والإقامة، فی الرجل یمکن وجہ فؤادہ یوغم، ۹۸: ۱، ۹۹: ۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

”قلت، لکن فی الحدیث: وان لم یکن لمسجد منزہ مؤذن، لإلزامہ بدعیۃ الیہ و یأخذ فیہ یمسک فیہ وین کما، واحد: أن لمسجد منزہ حقاً علیہ یؤدی حلقہ، مؤذن مسجد لا یحضر مسجد، حد: أن یؤدی ہو مؤذن یمسک و یحلق، و ذاک احب من أن یمسک فی مسجد آخر، حد: الرد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۵۵۵: ۱، ص ۵۵۵)

وکذا فی الفتاویٰ الحدیثیۃ، کتاب تطہارۃ، فصل فی المسجد، ۶۷: ۱، ضمیمہ)

4. *Chlorophyll a* and *Chlorophyll b* contents were determined using a spectrophotometer (Shimadzu UV-1601) at 663 nm and 646 nm, respectively.

الجواب حامداً ومصلحاً:

عمرانی لیت، ہے "اے قوموں میں سے ایک قوم" اور محمد بن عبد بن الحجاز (۱۱۱۰)۔ علیہ السلام

— ۱۰۰ —

$$-\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \int_{\mathbb{R}^n} |\nabla u|^2 dx + \frac{1}{2} \frac{d}{dt} \int_{\mathbb{R}^n} |u|^2 dx = 0$$

شہر بیرونی کی جماعت کا طریقہ

سے ۱۸۸۷ء میں اپنا اندلیجیوٹا پرچم لٹکا کر "مستعمرا"

نجم اب حامداً ومصيباً

[illegible]

الشيخ محمد بن عبد الوهاب

۱۰- در صورتی که یک شرکت با سرمایه ثابت و بدون بدهی، سود خالص را به سهامداران تقسیم کند، چه اتفاقی می‌افتد؟

۱۰۰ - کتاب التذکرہ، کتاب الخصال، باب الزکاة، ص ۳۲ - ۳۳

و كذا في النسخة لواقع. كتاب التوحيد باب ذواته المشرقة ٢٠٤: ٢٠٥

وكان في هذا الكتاب كتاب "كتاب التفسير في ذلك الموضع" ١٤٠٠

و کذا في انهم القائلون بكتب التوراة من اهل الذم الذين هم في ذمة الله تعالى و لا يخرجون منها الا بالقتل او العتق او الفدية .

* الخالق المبدئ هو الله تعالى، الذي خلق كل شيء من العدم.

المسألة الأولى: في معرفة ما إذا كان العمل صالحاً أم لا.

[illegible]

۱۰۰

وكانت في نفس الوقت كتاباً للشيخ (جامد) ٤٢، جليله.

والتكليف على ذلك، حيث لا خلاف في ذلك، لتباعد المصالح في هذه الامور، كما هو في ٩٢٢.

والله اعلم

مجموعہ یا پادشہ کی وجہ سے برآمدہ میں جماعت

سوال (۲۸۱۹): مجموعہ یا پادشہ کی وجہ سے مسجد کے برآمدہ میں جو خاتون مسجد ہے ایک دفعہ نماز میں آجہاں کی افقہ پہنچے ہوئے تھے اور ان کی نماز میں کوئی غلطی آئے گی یا نہیں؟
الجواب حامداً ومصلیاً:

آجہاں حج مسجد میں اتنا غلط نہیں جس میں ایک ایسی نماز کی شرط تھوڑی درست سے (۱) غلط ہو توئی ملے۔

مرورہ العبد محمد بن عمر، دارالعلوم دیوبند، ۲۰۳۳، ۹۹۰ ج۔

الجواب صحیح، دیوبند، دارالعلوم دیوبند۔

محکم مسجد میں جماعت کرنا

سوال (۲۸۲۰): محکم مسجد میں جو انتہائی قسماً غریب کے ایام میں اہمیت کے لئے کیا ہے؟
الجواب حامداً ومصلیاً:

محکم مسجد یعنی مسجد کے اندر جو مشفق میں نماز و جماعت ہو، اگر صحیح ہو، درست ہے (۲)۔ فقہاء ائمہ حجاز توئی ملے۔

مرورہ العبد محمد بن عمر، دارالعلوم دیوبند، ۲۰۳۳، ۹۹۰ ج۔

الجواب صحیح، دیوبند، دارالعلوم دیوبند، ۹۲ ج۔

(۱) "وینتج من الاقضاء طریق تجزی، فیہ حیلۃ، او تفرج تجزی فیہ السکن، او حیلۃ فی الصحرۃ، مع مسکن، فیکفر، الا اذا اتصل بالصوف، فیصح مطلقاً" والفرق الصحیح مع رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ ۵۸۶، ۵۸۷ ج۔

او کذا فی الفتاویٰ للعقیدۃ، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ ۱۰۰۰ ج۔ وغیرہ؛

او کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ ۹۳۲، ۹۳۵ ج۔

(۲) "وفی الصحیحین" واما التمسید لہ حکمہ المسحود، يجوز لاقتداء فیہ، ان یمکن الصلوٰۃ متصلة، البحر الرائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ ۹۳۵، ۹۳۶ ج۔

جماعت سے نماز نہیں پڑھتے اور جماعت ترک کر کے کھیت چلے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ تارک جماعت ہیں، کیا ان پر کفار و لازم ہے؟

تمسک وظل، ہائے روہمی۔

الجواب جامعاً ومصلیاً:

جو شخص جماعت سے نماز نہ پڑھے وہ تارک جماعت ہے، لیکن سخت ضرورت کی وجہ سے اگر کسی کی جماعت فوت ہو جائے اس پر کوئی گرفت نہیں، کھس معمولی سہولت کے لئے ترک جماعت کی عادت و العادت مذموم ہے (۱) تو یہ اشتقاق کر کے آکھو پابندی کر لینا بھی کفارہ ہے۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

تارک جماعت کا حکم

سوال (۲۸۳۴): زیر ایک ماہر آدمی ہیں اور عائلی بھی ہیں، نماز بھی پڑھتے ہیں لیکن عجلہ کی مسجد میں صرف ایک مہینہ رمضان شریف میں آتے ہیں۔ بقید نیاز و مہینے مسجد میں نہیں آتے، یہ شخص کافر ہے یا کلم؟

الجواب جامعاً ومصلیاً:

جو شخص بلا عذر میں صریحاً عت کو اہم ترک کرتا ہے وہ کفارہ ہے اس کی شہادت قبول نہیں، یہاں میں شرح المہنیۃ: والاحکامہ تعدل علی الوجوب من ان تارکھا بلا عذر یعزروہ و ترد شہادۃ، وائد الجہان بالنسکوت عنہ، ہذا: "خاصی: ۱/۳۷۶ (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والعبد محمد وغفرلہ۔

(۱) "الجماعة سنة مؤكدة للرجال، و فلي واجبة، و عليه العامة فتنم أو تعجب - ثم عترة تقهر على الالتزام

بشرکھا، مسرأة - علی الرجال التعلل بالغبین الاحرار القادرین علی الصلوة بالجماعة"، (اندر المختار مع

رد المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۵۵۲، ۵۵۳، سعید)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۲۰۲، وشیلہ)

ورائضاً واجبع لتعریج المسئلة المتقدمة آنفاً

(۲) رد المختار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۵۵۲، سعید)

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۲۰۳، وشیلہ)

(و کذا فی الحسی النکیر - فصل فی الإمامة: ۵-۶، شیل اکھمی لاہور)

حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تیسرا ہے داس کے علاوہ جو تجاہرات ہیں دو صاحبِ ترب نہیں (۱)۔ اللہ
واہد اعظم۔

حررہ العبد محمود غفرلہ دارالعلوم رابع بندہ ۹۱/۹/۲۶ھ

لکھنؤ صاحبِ صحیح: بندہ و نظام الدین غفرلہ عن دارالعلوم رابع بندہ ۹۱/۹/۲۶ھ

مسجد میں امام سے قبل تنہا نماز پڑھنا

۱۔ [۱۰۸۳۶]: میں نے ایک روز فجر کی نماز میں امام صاحب کا انتظار کرتے ہوئے تنہا نماز پڑھ لی، اس سے پہلے بھی کبھی تنہا نماز پڑھ دیتا تھا، کیوں کہ فرض نماز کے بعد کچھ وظیفہ وغیرہ پڑھتا ہوں، مجھے امام صاحب برابر مخالف کرتے رہے مگر اس دن معاف نہیں کیا، اول میں شک ہوا اس دن مصر کی نماز بھی تیرہ پڑھی کہ امام صاحب کچھ کہتے ہیں یا نہیں، مگر پتہ نہیں کہ ایک مقتدی نے امام صاحب سے میرے بارے میں پوچھا کہ انہوں نے تنہا نماز کیوں پڑھی؟ امام صاحب نے کہا کہ ان کی نماز تو منجاسی ہے، کبھی پڑھتے ہیں کبھی نکال پڑھتے، میں نے ان کے پیچھے ازراہی نماز نہیں پڑھی تھی، کیونکہ امام صاحب شرعاً سے تم ازراہی رکھتے ہیں، جن کے بارے میں آپ صاحبان سے مسئلہ معلوم کرتے ملکہ وہ نماز پڑھتے تھے۔

کیا ایسی باتیں سن رہے تھے یوں کی نماز بدراہی ہے یا نہیں، کیونکہ امام صاحب تکبر و تمہندہ والے آدمی ہیں، کیا امام کا میری نماز کے متعلق ایسا کہنا صحیح ہے؟ نیز امام صاحب کا نقل کیا جاتا ہے، مگر چند سو رکعتیں ہیں جن کو مودودانہ پڑھتے ہیں، ان پر امام صاحب نے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ جیسے گھسے آبی ہے ویسے نی پڑھتا ہوں،

— باب الإمامۃ ۵۵۴، معتمد

بوکذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ ۱۰/۴۰۲، (مشیدہ)

بوکذا فی النہج النافق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ ۱/۲۶۹، (امند دیہ ملتان)

۱۔ لعل اللہ تعالیٰ جلالہ ان کتبہم یحسون اللہ فانیعونہم یحبیکم اللہ، و یفقر لکم دعوکم، واللہ اعلم بحسبہ۔

ولان اللہ تعالیٰ یجلی اظہیر اللہ الرسول، فان لوموا، فان اللہ لا یحب المکذوبین، سورۃ الن

عمر ۲، ۳، ۴

مسجد کی جماعت میں شریک نہ ہونا اپنی نماز تہا پر ہونا

سسرال (۲۸۴): نماز پڑھنے کے لئے جماعت کھڑی ہوتی، کوئی شخص امام کے پیچھے نماز پڑھنے سے احتراز کرتا ہے اور جماعت سے الگ وہ شخص اپنی نماز فرض ادا کرنے کے لئے علیحدہ کھڑا ہو گیا اور اس کو منع کیا گیا کہ آپ جماعت سے بعد میں یا پہلے اپنی فرض نماز ادا کریں تو اس نے جواب دیا کہ میری نماز میں کوئی فرق یا کمی نہیں آئی اور مسئلہ یہ یہاں ہے کہ کوئی فرق میری نماز میں نہیں آتا اور دوسرے نمازی، امام صاحب سے بڑے ہیں۔ براہ کرم جواب سے مطلع فرمائیں۔

الجواب حامقاً ومصلیاً:

جب فرض نماز جماعت سے صحیح طریقہ پر ہو رہی ہو تو اپنی نماز مسجد پڑھنا شرعاً نہایت مباح اور ناپسند ہے۔ جماعت کی مخالفت کی اجازت نہیں۔ کتب ائمہ میں اس کی تصریح موجود ہے اس شخص کو اپنے اس فعل سے باز آنا کہ ہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔
حررہ العبد المذنب وغفرلہ دارالعلوم لاہور۔

۱۰۹۳ھ (۱۶۸۱ء) دار الفرائد کراچی

(و کنا فی شرح المحلۃ تسلیم رسم بارہ: (۲) (طہ القاعدہ: ۳۶) (۳) (۳۳۱) (شعبہ)

(۱) "عن أبي البراء، رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "ما من فتلة في قرية ولا بئر ولا تقدم فيهم الصلوة، إلا قد استحوذ عليهم الشيطان، فليكن بالجماعة، وإنما يأكل الذئب القاصية" قال المساب: يعني بالجماعة الجماعة في الصلاة

"قلت: دلالة على وجوب الجماعة ظاهرة ومثل هذا الوعيد لا يكون إلا لترك الواجب" (إعلاء المنس: أبواب الإمامة، باب وجوب إتيان الجماعة في المسجد عند عدم العلة، ۱۰۹۳ھ (۱۶۸۱ء) دار الفرائد کراچی)

"والجماعة سنة مؤكدة للرجل، قال الرازي: أرادوا بالأكيد: لو جوب، قال في شرح المنية: والأحكام تدل على الرجوب من أن تاركها بلا عذر، وورد شهادته، وأثم الجيران بانسكت عنه".
توضیح: البصائر والمختار مع رد المحتار، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۵۶ھ، سعید

(و کنا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۹۳ھ (۱۶۸۱ء) (شعبہ)

گھر میں اذان و اقامت سے شہانماز پڑھنا

سوال (۱۲۸۴۲): ایک شخص اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے اور نیت جماعت کی کر لیتا ہے اور ہجری نماز میں قرأت بالجہر و کبیرات التحالۃ بالجہر کرتا ہے۔ کیا اس شخص کو جماعت کا ثواب دیا جائے گا؟ یا جھگل میں تجاہدان و اقامت کی نماز شروع کرے اور آواز میں کبیر تحریر بھی پڑھے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جماعت کو چھوڑ کر بلا عذر گھر میں یا جھگل میں تجاہدان و اقامت کبیر قرأت و کبیرات التحالۃ بالجہر کر کے نماز پڑھے سے جماعت کا ثواب نہیں ہوگا (۱) ، ایت جو شخص جماعت کا عادی ہو اور کسی مجبوری کی وجہ سے

« ذلک الإنسان کذنب انعم . بأخذ الشاة الغاصية ، والنهية ، فایکبه والمشعب ، وھایکبه بانجسد عذر العامة والمسجد . » (مسند أحمد (رقم الحديث : ۱۲۵۲۳) ، ۴ : ۳۰۶ ، ۵۰۳ احیاء التراث العربی بیروت)

« عن طارق بن شهاب رضى الله تعالى عنه قال . قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم : "الجمعة حق واجب على كل مسلم في جماعة إلا منی أربعة : عید مملوک ، أو امرأة ، أو عی ، أو مریض . " رواه أبوداؤد .

« عن ابن مسعود رضى الله تعالى عنه أن النبی صلى الله تعالى عليه وسلم قال لقد یخلقون عن الجمعة : " لقد سمعت أن امرؤ یصلی بالناس . ثم أعرف علی رجال یتخلقون عن الجمعة بئھم " رواه مسلم .

« وعن ابن عباس رضى الله تعالى عنھما أن النبی صلى الله تعالى عليه وسلم قال : " من ترک الجمعة من غیر ضرورة ، لمکب منافق فی کتاب لا یصحی ولا یقبل . " ولی بعض الروایات : " قلنا ، " رواه الترمذی . مشکوة المصابیح ، کتاب الصلوة ، باب وجوبها . الفصل الأول والثانی : ۱۱۱ ، قدیمی (۱) ولو اذن وأقام فی الصحراء وهو منفرد ، لم یحکم حکم المنفرد فی أنه یجمع بین السمع والسمیة ، وكذا فی الجہر والمخافة . " الفتاویٰ لشانار خانیة ، کتاب الصلوة ، باب الأذن ، نوع آخر فی المنقولات من هذا الفصل : ۵۲۵ ، إدارة القرآن کراچی

رواہ فی رد المحتار ، کتاب الصلوة ، باب الأذن : ۹۴۳ ، معید

ذاتی رجسٹری کی بنا پر جماعت سے گریز

سوال [۲۸۳۲]: بعض لوگ ذاتی رجسٹری کی بنا پر اپنے امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے اور اس سے مصلیان کو بھی بیگت میں رکھتے ہیں کہ جب نمازوں میں صاف نہیں کرتے تو نماز نہیں پڑھتی، کیا ان کا یہ فعل درست ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

ملاحظہ ہے (۱) امام سے اس صاف نہ دیکھا اگرچہ غلط ہے۔ لیکن نماز پھر بھی پڑھ جاتی ہے، تاہم نہیں ہوئی (۲) یہ فتوہ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

”وآخر جہ النہار عن معاذ بن جبل رضى الله تعالى عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”من صلتى صلتكم بالنيل، فليحير مقره، من العاتكة يصلون بصلاته، وإن مؤمنى العنن انفس يكونون في الهوى ويجيراه معه في صكبه يصلون بصلاته، ويسمعون طرأته، وإنه يطرأ بقرائه عن رد وعن الدور التي حوله فشق الجن وعردة الشياطين“ (حدود الملوك في حصول الجماعة بالحجر والملوك من مجموعة رسائل اللكوى، الفصل الأول في حصول الجماعة بالحجر، ص: ۵، ۱۲ رة القرآن کراچی)

(۱) ”والجماعة سنة مؤكدة للرحا، قال الزاهدی: أو أحدًا استأجده الرعوب، وقيل، ر حبة، وعليه الجماعة، قال في شرح المنية: والأحكام يدل على الوجوب من أن تاركها بلا عذر يعزى، وثرد شہدہ، وبأنهم الجواب بالسكوت عنه، رد المحتار، كذاب، الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۲: ۱، معمد)

دو کذا، فی البحر الرائق، کذاب، الصلوة، باب الإمامة: ۶۰۳: ۱، رشیدیہ:

(۲) ”و لم أقوموا وهم له كانوا“ (ابن الکواہظہ لمعاد لہ: أو لانهم أحق بالإمامة منه، کذا کہ ذلك تحريماً شديداً نسي فاؤد، ”لا يسل الله صلاة من تنضم قوماً رجم له كارهون“، وإن هو أحق، لا، والكراهة عليهم“، رد المحتار، كذاب، الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۹: ۱، معمد)

دو کذا فی البحر الرائق، کذاب، الصلوة، باب الإمامة: ۶۰۹: ۱، رشیدیہ:

دو کذا فی الفتاویٰ المتأخر حابہ، کذاب، الصلوة، الفصل السادس فی بیان من هو الأحق بالإمامة: ۶۰۳، ۶۰۴، ۱۲ رة القرآن کراچی:

انہم کی خرابی کی وجہ سے نماز گھر پر پڑھنا

— سوال [۱۸۴]: ایک شخص دیکھتا ہے کہ مسجد کی عمارت میں یہ سوا امانے والوں کا گھر ہے اور

چند دفعہ دیکھا کہ وہاں پر بھی زیادہ گلابے اور دوسرے یہ کہ وہ شخص امامی حالت باطنی کو دیکھتا ہے تو اس کو حالت خراب معلوم ہوتی ہے تو اس سے اس کی طبیعت نفرت کرتی ہے۔ کیا وہ یوں اسے اذکار نماز گھر میں پڑھتا ہے یا اس کے لئے نہ دیتی ہے کہ مسجد میں جو ہے اور باجماعت نماز پڑھتے؟ اور یہی حالت اس کی اور گرد والی مسجدوں کی ہے۔
الجواب حاملاً ومصلیاً:

جب کہ کسی دوسری مسجد میں جانے سے معذوری ہے اور اس مسجد میں زیادہ وہ وہ چاند کا ہے (جو کہ بیکر پر ہوتا ہے) تو ایسی حالت میں نماز مسجد میں پڑھنی چاہئے مگر میں نہیں پڑھتی چاہئے و کیونکہ یہ عمت کی بہت تاکید کی گئی ہے، تارکب براعت (یعنی جو کہ ترک براعت کا عادی ہو) کو قانع قضا ہے (۱) اور براعت کا تو آپ بھی تنہا سے زیادہ ہے (۲) امام میں اگر کوئی ایسی شرافت ہے کہ جس کی وجہ سے وہ قانع ہو جاتا ہے تب تو اس کو امام بنا کر وہ تحریری ہے بشرطیکہ اس سے بھتر موجود ہو (۳) اور اگر امام نہ ہو تو پھر اس کو امام بنانا بھی مکروہ تحریری نہیں (۴)۔

۱) "الجماعة سنة مؤكدة للرجال، و فیل واجبة، و عليه العامة فحسن أو تحب - مشرعة تطهر في الصلاة - على الرجال الغلاء الناقص الأحرار القادرين على الصلوة بالجماعة" (المر المحاضر)، "قال في الأجناد: لا تقبل طهارة إذا تركها استخفافاً و مجتنباً" (رد المحتار، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۵۵۲، ۵۵۳، معذ).

(و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱۰۲، ۱۰۳، و شیعین)

و کذا فی النہر الفائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة: ۲۳۸، ۲۳۹، استدلالاً

۲) "عن أبي حنيفة رضى الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "صلوة الرجل في الجماعة تذهب عسى مسنرته في بيته في سبعة خمسين وعشرين صغراً" (إلى آخر الحديث مشكوة المصابيح، کتاب الصلوة، باب المساجد و مواضع الصلوة: ۱۹۱، قلبی)

۳) (راجع، ص. ۲۴، رقم الحاشية: ۲)

۴) "عن عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: "تغلب"

مہر و سکونت سے مسجد کو پار کیا جائے (۱) امام مسجد کی خدمت میں عرض کیا جائے کہ وہ ان امور کی اصلاح کر لیں غلط طریقہ چھوڑ دیں اور اگر نہ کریں تو وہ اس سے مسجد کو گرنے کے مستحق ہوں گے (۲)۔ لفظ و اللہ بہت بڑا تعالیٰ اعظم۔

حرر و اخیر محمد غفرلہ دار العلوم مدظلہ العالی ۱۳۷۷ھ۔

تیار و رکی کی وجہ سے ترک جماعت

سوال (۲۹۹): مریض کے دائمی جمہ و دائمی کے لئے جماعت کی رخصت ہے کیا؟ اگر ایسا ہے تو نماز میں کو الٹھا پڑھنا کیا ہے؟ مثلاً ظہر و عصر کھانچا پڑھا اور مغرب و مشاء الٹھا پڑھا، خصوصاً ہسپتال وغیرہ میں کہ جہاں وہ صاب آسانی میں نہ ہوں؟

الجواب حامداً و مصلياً:

اگر مریض کے پاس رہتا ضروری ہو اور کوئی دوسرا کاردار نہ ہو تو ترک جماعت کی گنجائش ہے (۳)۔

= فی الیث عسی هیئۃ الجماعۃ فی المسجد بالنار المصلیۃ لجماعۃ وہی المضاعفۃ سبع وعشرین وجہاً، لیکن کم یصلو المصلیۃ الجماعۃ الکثیفۃ فی المسجد، فالعامل ان کل ماشرع فیہ الجماعۃ والمسجد فیہ افضل لما اشتمل علیہ من شرف مکان واطمینان الخصال و تکثیر مواد المسلمین والاعلاف قلوبہم۔ والحنی البکیر، کتاب الصلاۃ، تراویح، ص ۳۰۲، سہیل اکبمی لاہور۔

و کذا فی الفتاویٰ الشامکیرۃ کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی السراقل، فصل فی التراویح ۱۱۱ (ارنیلیہ)

و کذا فی الفتاویٰ السراقلیۃ، کتاب الصلاۃ، الفصل الثالث عشر فی التراویح، روح آخر فی ان الجماعۃ حل فی سائر اوج۔ ۶۵۶، إدارة القرآن والعلم الاسلامیہ کراچی۔

۱) قبل اللہ تعالیٰ، واعلموا ان کل ما جمیعاً ولا تفرقوا، سورہ آل عمران، ۱۰۴۔

۲) "ان لثامۃ طلع الإمام و عدلہ سبب یوجہ، مثل ان یؤحد منہ ما یوحب اعتقاد احوال، مجسین وانکم امور النعمی کما کن لہم نصیبہ واقامہ دستگاہا واعلاہا، وان اذی جمیعہ لی ثبوت استیصال الفی المصترن الخ"۔ رد المحتار، کتاب الجہاد، باب الجہاد، ۳۰۳، معمل۔

۳) الجماعۃ مہم من کذا قلہ حل، و فی وجہ وجوب العمدۃ علی لرحال لعلنا، الشافعی۔

جماعت ہو چکی تو غز کہیں پر تھمے

سوال [۱۸۵۲]۔ مسجد پر تے ہوئے راستے میں عجم اور قزاقیت ہوئی اور مسجد و مکان کی مرافقت پر اہل تہذیب میں باہر تازہ اور ناخوش ہے اور مسجد میں ”
الحجاب جامعہ اور مضامین“

”ترجمہ کی پانچ سو سو مسجد میں فعلی“ پر لکھی مرافقت ”جدلی زیادہ ہو (۱)۔ لکھنؤ اور تاج پور کی علم پر
جماعت چھوٹے پر چھاپا پر طبع کر کے

سوال [۱۸۵۳]۔ مراد آباد میں معیار اور پوچھنے والے ہے جواب دہ غرض نہیں ہوئے اور کسی
کسی میں سے تہذیب و ادب کے رواج میں قادیان جماعت کی تہذیب کے پر ان لکھنے اور ان (۱) کے ساتھ کہ یہ
”آپ“ میں ہیں، یہ لکھنے، میں تہذیب و ادب کے ساتھ لکھنے اور ان کے
الحجاب جامعہ اور مضامین“

”علم و ادب“ کے نام سے لکھنے پر تہذیب و ادب کی اور چھاپے پر تہذیب کے نام سے لکھنے اور ان کے
”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے
”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

”تہذیب و ادب“ کے نام سے لکھنے اور ان کے

الفصل الثالث فی الجماعۃ الثانیۃ

(جماعت نامہ کا بیان)

جماعت کا نام

۱۔ جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔
جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔

۲۔ جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔
جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔

۳۔ جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔
جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔

۴۔ جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔
جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔

۵۔ جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔
جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔

۶۔ جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔
جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔

۷۔ جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔
جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔

۸۔ جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔
جماعت کا نام اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں دو یا دو سے زائد لوگ نہ ہوں۔

الشیخ

سوال (۱۰۹۵۸)۔ مسجد نماز میں امام اور موقوفین میں نماز کے وقت پرچار آئی کی ضمانت
کرتی، بعد میں ۲۰۱۹ء قریب آئے نائب وہ کیا کریں؟ دوبارہ جماعت مسجد میں کر سکتے ہیں یا نہیں؟ یا مساب الہ
الکرب پر نہیں۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

محترمہ دوران کے نماز میں جب وقف معین پر جماعت کر لیں تو بعد میں آئے، وہاں کوئی مسجد میں
دوبارہ جماعت کرنا ضروری ہے (۱) اس مسئلہ میں مستقل مسئلہ "تخصیص الجماعة" ہے، اس میں بالکل مذکور
ہے (۲) علامہ عثمانی نے روایت کیا ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایفہ بعد مسجد
میں تشریف لے گئے تو دیکھا کہ مسجد خالی ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہاں جماعت پڑھیں گی
بلکہ ان پر تشریف اگر جماعت کی (۳) لکھا ہے اللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: محمد رفیع، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۳۳ھ، ۱۹۱۵ء

(۱) "تذکرہ تکریر الجماعة بأذان و إقامة فی مسجد محلة، لا فی مسجد طریق او مسجد لا إمام له ولا
موقن" (الفتح المحتجب، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۵۴، بعد)

(۲) کتاب فی الفتویٰ العالم الکبریٰ، کتاب الصلوة، الباب الخامس فی الإمامة: ۸۳۱، رشیدیہ

(۳) کتاب فی التمسک الإسلامی وادبہ، الفصل العاشر أنواع الصلوة، ناسخ، تذکرہ الجماعة فی المسجد،
۱۰۶۲، رشیدیہ

(۴) القطوف ندایہ فی تحقیق الجماعة النابیہ من قالیفات رشیدیہ لمولانا رشید احمد الدکنوی
رحمہ اللہ علیہ، القادریہ، ۱۳۵۱ھ

(۵) کتاب منہجہ المسلمین، ج ۱، ص ۱۰۰، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۵۴، رشیدیہ

(۶) کتاب منہجہ المسلمین، ج ۱، ص ۱۰۰، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۵۴، رشیدیہ

(۷) کتاب منہجہ المسلمین، ج ۱، ص ۱۰۰، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۵۴، رشیدیہ

ظہیر و عشاء پڑھ کر پھر ای جماعت میں شرکت

سوال [۲۸۶۱]: ایک بار کلمہ یا مشائخ کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لینے کے بعد وہ بارہا ہی نماز کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے یا نہیں؟ مزید یہ کہ جو شریک ہو سکتا ہے جماعت کے ساتھ پڑھتی ہوئی اس کی دلیل پر حدیث سے

”کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا نسی ما فی ذمیر شغل بہ بعد ما
صلی الناس یقول ”من يتبدل على هذا؟“ فیسوی دعوہ فقالوا انما هو یسألنا عن حدادنا یا رب! ہر
عمر و کتنا ہے کہ اگر معاوضہ کے ساتھ یہ بھی تو شریک نہیں ہو جاتا، اگر تہجد کی کوثر نہ دے دیں رہا ہے
اور یہ حدیث بیان کرتا ہے:

تو جاء ابن عمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما یوماً للصحفہ فقصی الناس و تم یصل معینہ
فقال و قال ما صنعت شیء فی نفسی مع الناس؟ فقال: انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم یقول: "لا تغلبوا حلوة فی یوم مرتین" (۲)۔ کس کا قول صحیح ہے؟
الجواب و بیذہ أرمہ الحق والصواب حامداً و مصلياً:

انگریز شریعت کے تحت ہے تو دونوں کا قول غلط ہے۔ "لا یجوز علیہ بعد صلہ منہا" (۳) انگریز
شریعت کے تحت ہے تو زید کا قول صحیح ہے، عمر کی زبان کو یہ تفصیل غلط ہے۔

(١) (مجمع الزوائد للهيتمي: باب فمن تحصل بهم فضيلة الجماعة: ٣٥١/٢، دار الفکر)

ووقد ألقى سنن أبي داود، كتاب الصلوة، باب في المصحف في المسجد مؤتمن : ٩٢، بعد آية علقان :

(٢) (سنة ألفي ألف) كتاب الصلوة، باب إذا صلى في جماعة ثم أدرك جماعة بعد ١٠ / ٩٣، إمامه

هیتائے

(٣) (المذكر المحنار، كتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل ٢٠/٣٤٤، سعيد)

(وكذا في لبين الحقائق، كتاب الصلوة، باب الرقعة والوافل : ١٢٤٠، دار الكتب العلمية بيروت).

او كذا في البحر الرقائي، كتاب القسوة، باب الوتر والنوافل، ٨٧٤ هـ، وقبيليه.

(و كذا في البحر الرقائي كتاب الصلوة، باب الترتيب والتوافل : ١ / ٣٠٦، ١٣٠٧، ١٣٠٨، ١٣٠٩، ١٣١٠، ١٣١١، ١٣١٢، ١٣١٣، ١٣١٤، ١٣١٥، ١٣١٦، ١٣١٧، ١٣١٨، ١٣١٩، ١٣٢٠، ١٣٢١، ١٣٢٢، ١٣٢٣، ١٣٢٤، ١٣٢٥، ١٣٢٦، ١٣٢٧، ١٣٢٨، ١٣٢٩، ١٣٣٠، ١٣٣١، ١٣٣٢، ١٣٣٣، ١٣٣٤، ١٣٣٥، ١٣٣٦، ١٣٣٧، ١٣٣٨، ١٣٣٩، ١٣٤٠، ١٣٤١، ١٣٤٢، ١٣٤٣، ١٣٤٤، ١٣٤٥، ١٣٤٦، ١٣٤٧، ١٣٤٨، ١٣٤٩، ١٣٥٠، ١٣٥١، ١٣٥٢، ١٣٥٣، ١٣٥٤، ١٣٥٥، ١٣٥٦، ١٣٥٧، ١٣٥٨، ١٣٥٩، ١٣٦٠، ١٣٦١، ١٣٦٢، ١٣٦٣، ١٣٦٤، ١٣٦٥، ١٣٦٦، ١٣٦٧، ١٣٦٨، ١٣٦٩، ١٣٧٠، ١٣٧١، ١٣٧٢، ١٣٧٣، ١٣٧٤، ١٣٧٥، ١٣٧٦، ١٣٧٧، ١٣٧٨، ١٣٧٩، ١٣٨٠، ١٣٨١، ١٣٨٢، ١٣٨٣، ١٣٨٤، ١٣٨٥، ١٣٨٦، ١٣٨٧، ١٣٨٨، ١٣٨٩، ١٣٩٠، ١٣٩١، ١٣٩٢، ١٣٩٣، ١٣٩٤، ١٣٩٥، ١٣٩٦، ١٣٩٧، ١٣٩٨، ١٣٩٩، ١٤٠٠، ١٤٠١، ١٤٠٢، ١٤٠٣، ١٤٠٤، ١٤٠٥، ١٤٠٦، ١٤٠٧، ١٤٠٨، ١٤٠٩، ١٤١٠، ١٤١١، ١٤١٢، ١٤١٣، ١٤١٤، ١٤١٥، ١٤١٦، ١٤١٧، ١٤١٨، ١٤١٩، ١٤٢٠، ١٤٢١، ١٤٢٢، ١٤٢٣، ١٤٢٤، ١٤٢٥، ١٤٢٦، ١٤٢٧، ١٤٢٨، ١٤٢٩، ١٤٣٠، ١٤٣١، ١٤٣٢، ١٤٣٣، ١٤٣٤، ١٤٣٥، ١٤٣٦، ١٤٣٧، ١٤٣٨، ١٤٣٩، ١٤٤٠، ١٤٤١، ١٤٤٢، ١٤٤٣، ١٤٤٤، ١٤٤٥، ١٤٤٦، ١٤٤٧، ١٤٤٨، ١٤٤٩، ١٤٥٠، ١٤٥١، ١٤٥٢، ١٤٥٣، ١٤٥٤، ١٤٥٥، ١٤٥٦، ١٤٥٧، ١٤٥٨، ١٤٥٩، ١٤٦٠، ١٤٦١، ١٤٦٢، ١٤٦٣، ١٤٦٤، ١٤٦٥، ١٤٦٦، ١٤٦٧، ١٤٦٨، ١٤٦٩، ١٤٧٠، ١٤٧١، ١٤٧٢، ١٤٧٣، ١٤٧٤، ١٤٧٥، ١٤٧٦، ١٤٧٧، ١٤٧٨، ١٤٧٩، ١٤٨٠، ١٤٨١، ١٤٨٢، ١٤٨٣، ١٤٨٤، ١٤٨٥، ١٤٨٦، ١٤٨٧، ١٤٨٨، ١٤٨٩، ١٤٩٠، ١٤٩١، ١٤٩٢، ١٤٩٣، ١٤٩٤، ١٤٩٥، ١٤٩٦، ١٤٩٧، ١٤٩٨، ١٤٩٩، ١٥٠٠، ١٥٠١، ١٥٠٢، ١٥٠٣، ١٥٠٤، ١٥٠٥، ١٥٠٦، ١٥٠٧، ١٥٠٨، ١٥٠٩، ١٥١٠، ١٥١١، ١٥١٢، ١٥١٣، ١٥١٤، ١٥١٥، ١٥١٦، ١٥١٧، ١٥١٨، ١٥١٩، ١٥٢٠، ١٥٢١، ١٥٢٢، ١٥٢٣، ١٥٢٤، ١٥٢٥، ١٥٢٦، ١٥٢٧، ١٥٢٨، ١٥٢٩، ١٥٣٠، ١٥٣١، ١٥٣٢، ١٥٣٣، ١٥٣٤، ١٥٣٥، ١٥٣٦، ١٥٣٧، ١٥٣٨، ١٥٣٩، ١٥٤٠، ١٥٤١، ١٥٤٢، ١٥٤٣، ١٥٤٤، ١٥٤٥، ١٥٤٦، ١٥٤٧، ١٥٤٨، ١٥٤٩، ١٥٥٠، ١٥٥١، ١٥٥٢، ١٥٥٣، ١٥٥٤، ١٥٥٥، ١٥٥٦، ١٥٥٧، ١٥٥٨، ١٥٥٩، ١٥٦٠، ١٥٦١، ١٥٦٢، ١٥٦٣، ١٥٦٤، ١٥٦٥، ١٥٦٦، ١٥٦٧، ١٥٦٨، ١٥٦٩، ١٥٧٠، ١٥٧١، ١٥٧٢، ١٥٧٣، ١٥٧٤، ١٥٧٥، ١٥٧٦، ١٥٧٧، ١٥٧٨، ١٥٧٩، ١٥٨٠، ١٥٨١، ١٥٨٢، ١٥٨٣، ١٥٨٤، ١٥٨٥، ١٥٨٦، ١٥٨٧، ١٥٨٨، ١٥٨٩، ١٥٩٠، ١٥٩١، ١٥٩٢، ١٥٩٣، ١٥٩٤، ١٥٩٥، ١٥٩٦، ١٥٩٧، ١٥٩٨، ١٥٩٩، ١٦٠٠، ١٦٠١، ١٦٠٢، ١٦٠٣، ١٦٠٤، ١٦٠٥، ١٦٠٦، ١٦٠٧، ١٦٠٨، ١٦٠٩، ١٦١٠، ١٦١١، ١٦١٢، ١٦١٣، ١٦١٤، ١٦١٥، ١٦١٦، ١٦١٧، ١٦١٨، ١٦١٩، ١٦٢٠، ١٦٢١، ١٦٢٢، ١٦٢٣، ١٦٢٤، ١٦٢٥، ١٦٢٦، ١٦٢٧، ١٦٢٨، ١٦٢٩، ١٦٣٠، ١٦٣١، ١٦٣٢، ١٦٣٣، ١٦٣٤، ١٦٣٥، ١٦٣٦، ١٦٣٧، ١٦٣٨، ١٦٣٩، ١٦٤٠، ١٦٤١، ١٦٤٢، ١٦٤٣، ١٦٤٤، ١٦٤٥، ١٦٤٦، ١٦٤٧، ١٦٤٨، ١٦٤٩، ١٦٥٠، ١٦٥١، ١٦٥٢، ١٦٥٣، ١٦٥٤، ١٦٥٥، ١٦٥٦، ١٦٥٧، ١٦٥٨، ١٦٥٩، ١٦٦٠، ١٦٦١، ١٦٦٢، ١٦٦٣، ١٦٦٤، ١٦٦٥، ١٦٦٦، ١٦٦٧، ١٦٦٨، ١٦٦٩، ١٦٧٠، ١٦٧١، ١٦٧٢، ١٦٧٣، ١٦٧٤، ١٦٧٥، ١٦٧٦، ١٦٧٧، ١٦٧٨، ١٦٧٩، ١٦٨٠، ١٦٨١، ١٦٨٢، ١٦٨٣، ١٦٨٤، ١٦٨٥، ١٦٨٦، ١٦٨٧، ١٦٨٨، ١٦٨٩، ١٦٩٠، ١٦٩١، ١٦٩٢، ١٦٩٣، ١٦٩٤، ١٦٩٥، ١٦٩٦، ١٦٩٧، ١٦٩٨، ١٦٩٩، ١٧٠٠، ١٧٠١، ١٧٠٢، ١٧٠٣، ١٧٠٤، ١٧٠٥، ١٧٠٦، ١٧٠٧، ١٧٠٨، ١٧٠٩، ١٧١٠، ١٧١١، ١٧١٢،

۱۔ تفسیر فی ظہر

ترجمہ اچھا تھا کہ ان کے تفسیر میں کمال تھا۔ ان کے تفسیر میں کمال تھا۔ ان کے تفسیر میں کمال تھا۔

کتاب اور تفسیر میں کمال تھا۔ ان کے تفسیر میں کمال تھا۔ ان کے تفسیر میں کمال تھا۔

۲۔ تفسیر فی ظہر

۳۔ تفسیر فی ظہر

۴۔ تفسیر فی ظہر

۵۔ تفسیر فی ظہر

۶۔ تفسیر فی ظہر

۷۔ تفسیر فی ظہر

۸۔ تفسیر فی ظہر

۹۔ تفسیر فی ظہر

۱۰۔ تفسیر فی ظہر

۱۱۔ تفسیر فی ظہر

۱۲۔ تفسیر فی ظہر

۱۳۔ تفسیر فی ظہر

۱۴۔ تفسیر فی ظہر

۱۵۔ تفسیر فی ظہر

۱۶۔ تفسیر فی ظہر

۱۷۔ تفسیر فی ظہر

۱۸۔ تفسیر فی ظہر

۱۹۔ تفسیر فی ظہر

بہت کم، لیکن یہ ایک ایسا ہی ہے جس کا مقصد ہی ہے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کی

عادہ دانی میں کمی آئے۔

حیران (۱۹۷۷ء) نے کہا کہ ان لوگوں کی زبان میں یہ ایک ایسا ہی ہے جس کا مقصد ہی ہے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کی

عادہ دانی میں کمی آئے۔

الحیات حیات اور حیات

ان لوگوں کی زبان میں یہ ایک ایسا ہی ہے جس کا مقصد ہی ہے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کی

ادبی تاریخ و ادبیات میں یہ ایک ایسا ہی ہے جس کا مقصد ہی ہے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کی

ادبی تاریخ و ادبیات میں یہ ایک ایسا ہی ہے جس کا مقصد ہی ہے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کی

ادبی تاریخ و ادبیات میں یہ ایک ایسا ہی ہے جس کا مقصد ہی ہے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کی

ادبی تاریخ و ادبیات میں یہ ایک ایسا ہی ہے جس کا مقصد ہی ہے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کی

کوئی زائد ہونی چاہئے۔ کیونکہ ماسکے ذمہ سے فرائض کی نفاذ کی وجہ سے ساقیہ کو کیا اور ادا دہی انتظام کی جہت سے
 واجب۔ چنانچہ البتہ فرائض پڑھنے والے دان کا اکتفاء صحیح نہیں۔

”فمن لم یزک فلیکرمہ“ اور وصیت علیہ بعد از وفات جبر علیہ عقیقہ و فکرمہ مکلفہ
 و سقطت عنہ من بالاولیٰ (۱)۔ امام ام سے یہ سبب داتا جس سے فرائض نہ پائی ہے تو پہلی؛ دوسری کی تکلیف
 نہیں ہوئی، دوسری سب کی صحیح ہوئی۔ لفظ و فکرمہ کا تعالیٰ الخیر
 حرر و بعد از وفات و غیرہ معنی مدرسہ نظام علوم سہارنپور ص ۵۲۔
 صحیح، عمید المظاہر، مدرسہ نظام علوم سہارنپور، ۱۶، رجب ۱۳۴۰ھ۔

ایضاً

سوال (۲۸۹۱)۔ اگر بہت مدت میں شہر ہو جائے اور اس میں تہذیبی جہت سے ہمراہ ہو گیا ہو؛ بے توجہ نوازی
 کی جہت میں شہر نہیں تھے، یعنی آتے ہوں تو دوسرا نمونہ میں شریک ہو سکتے ہیں یا نہیں؟ اصل تحریر
 فرمائیں کہ اگر صورت میں شرکت چاہئے؟
 احوالہ جامعہ و مصنف:

”فرائض ترک ہونے کی بنا پر ادا دہی کے واسطے تو اس میں شریک ہونا ہے، آدمی کو دوست ہے، کیونکہ یہی
 نماز باطنی ہوئی اور امت رب و ادب کی جہت سے ادا دہی ہوئے تو لے آؤں گی شرکت و دست نہیں، یہ نہ فرائض بھی
 نماز۔ امام پناہ ہے کہ یہ صرف تکمیل ہے۔“ (۱) بعد از وفات واجب ہے۔ واللہ اعلم بالصواب، الاولیٰ الخیر
 طبعہ، ص ۱۶۶ (۲)۔

حرر و بعد از وفات و غیرہ معنی مدرسہ نظام علوم سہارنپور، ص ۵۲۔
 ایجاب صحیح، عمید المظاہر، مدرسہ نظام علوم سہارنپور، ۱۶، رجب ۱۳۴۰ھ۔

۱: (۱) مرقی الفلاح، شرح نور الإيضاح، کتاب الصلوۃ، باب صلوۃ المسافر، ص ۲۲۰، (۲) لم یزکرمہ
 (۳) و فکرمہ، فی التذکرۃ المختار مع رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب صلوۃ المسافر، مطلب تکلیف صلوۃ انت مع
 کما حجة المحرم کما بعد از وفات، ص ۵۰، عمید:

(۴) و فکرمہ فی التذکرۃ المختار، کتاب الصلوۃ، باب صلوۃ المسافر، ص ۵۲۰، (۵) و فکرمہ:

(۶) احلیۃ الطحاوی غنی مرقی الفلاح، کتاب الصلوۃ، فصل فی بیان واجبات الصلوۃ، ص ۲۶، (۷) لم یزکرمہ =

الفصل الرابع فی تعیین الوقت للجماعۃ

(جماعت کے لئے وقت مقرر کرنے کا بیان)

نماز کے اوقات کی تعیین

سوال [۱۶۰۴]: پابندی وقت کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

نمازوں کے لئے جو اوقات مقرر کئے جاتے ہیں اس میں سب سے بڑی مصدقیت یہ ہے کہ سب کو
جماعت میں جانے کی تلقین ہو، جو وقت بعد از تہمیط و ترتیلاً کی ہے اسے چھوٹا سمجھ کر ہی نوازی جائے و مثلاً آیت
شخص حسب تکلیف کرابت میں آئے (الکافی والحدیثی) اور
مرروا بعد منکروا، فخری و دارالمعجم و غیرہ۔

متولی کا بغیر اجازت امام اوقات نماز تبدیل کرنا

سوال [۱۶۰۵]: متولی صاحب کو نماز کے اوقات کو ترک معلوم نہیں، پھر بھی دوسرے ہیں کہ میری

نماز اجازت کے امام صاحب نماز کے اوقات نہیں میں سنتے ہیں۔ کیا متولی نہ حسب کاربائی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

ہاں وہ غلط ہیں، لیکن ان کے بجائے اگر میں غرض کر لیا جائے تو بہتر ہے کہ امام صاحب اوقات

۱: از لا یضرط فی الذکر حتی لا یفزع جماعۃ فی وقت مکیروہ۔ از: المحقق، کتاب المہجور، مآبہ
النبی، ۱۰۶۹، ص ۱۰۰۔

۲: کذا فی الہب الدانی، کتاب المہجور، مآبہ النبی، ۱۰۶۰، امدادیہ ملتان،

۳: کذا فی المہجور، کتاب المہجور، مآبہ النبی، ۱۰۶۰، امدادیہ ملتان،
۴: کذا فی المہجور، کتاب المہجور، مآبہ النبی، ۱۰۶۰، امدادیہ ملتان،
۵: کذا فی المہجور، کتاب المہجور، مآبہ النبی، ۱۰۶۰، امدادیہ ملتان،

کی روایت کرتے ہوئے جب وقت تبدیل ہو گیا تو متولی صاحب کو اطلاع کر دیا کریں کہ آپ فلاں وقت کو اس طرح تبدیل کریں اور اس کا اعلان کریں تاکہ متولی بھی خوش رہیں اور کام میں رکاوٹ بھی پیدا نہ ہو نماز بھی صحیح اوقات پر ہو جائے کرے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب محمد رفیع دار العلوم دیوبند۔

الجواب صحیح: بندہ محمد حسین عینی عفی عنہ۔

جماعت کا وقت کون متعین کرے؟

سوال: ۲۸۷۱: نماز کے اوقات متعین کرنا ہی اصلی کرے یا موقت یا مختاری؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

متولی، ائمہ، مولوی، مفتی سب کے مصالح کی رعایت چاہئے، سب لوگ عام کے پیر ہو جائیں کہ وہ مصالح کی رعایت کرتے ہوئے جماعت کا وقت مقرر کریں، جس سے نماز اوقات مستحب پر آواہ اور سب کو شریک ہونے میں بہولت رہے (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب محمد رفیع دار العلوم دیوبند، ص ۸۸۔

الجواب صحیح: بندہ محمد نظام الدین عفی عنہ دار العلوم دیوبند، ۳۰/۹/۸۸ء۔

۱) ابن حبان وصحیہ اللہ تعالیٰ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیلال یا لیلال! "إذا أذنت فردد من فی أذانک. وإذا أذنت فاحذر، واجعل من أذانک یفعلک فکثر ما یفزع الایمن من أکلہ، والشرب من شربہ، والمغتسل إذا حل القضاء حاجتہ، ولا تقوموا حتی ترونی" (جامع الترمذی، أبواب العزوة، باب ما جاء فی الترمذی فی الأذان، ۳۸۶، سعدی)

"وإذا جلس یسجد، یفعل ما یفعل من أذانک من حیث یسجد، لا یسجد إلا فی المغرب"

(الدر المنثور، کتاب الصلاة، باب الأذان، ۳۸۹، سعید)

در کذا فی الفتاویٰ لعالمگیریہ، کتاب الصلاة، الباب الثانی فی الأذان، الفصل الثانی فی کلمات الأذان والإقامة، ۱۰، ۵۷۵، ۵۷۶

نوٹ: اسی نسخہ الترمذی، کتاب المسجود، باب الأذان، ۳۵۲، ۳۵۳، رشیدیہ

تو اسے اوقات امام مقرر کرنے یا مقتدی؟

— راہ [۱۸۷۱]: امام مقتدیوں کے تعلق سے یہ مقتدی امام سے پہلے نماز کے لئے نور وقت و کچھ

کرنا چاہئے یا مقتدی نے قسم کے مطابق؟

الجواب حامداً واصلیاً:

مگر یہ ہے کہ امام مقتدی سے کسی متکذرا کے یہ ثابت کے مطابق وقت مقرر کیا جاتا ہے، اگر مقتدی

ملاقات کے بعد اور شرعی وقت کی شناخت نہ کر سکتے ہوں تو امام مقرر کر کے اعلان کر دے انکی یہ ہندی سب

نہیں (۱)۔ فقہ القسطنطنیہ کاظمی

عمر و احمد محمودی عفا اللہ عنہما، ضمن مفتی مدرسہ مظاہر علوم بہار، پیر، ۱۱/۱۱/۱۳۸۰ھ۔

یہ سب صحیح ہے یہ وہ نہیں، صحیح ہے، مضافاً، ۱۱/۱۱/۱۳۸۰ھ۔

تہدیدی اوقات کا اختیار کس کو ہے؟

— راہ [۱۸۷۲]: اوقات کے مقرر کرنے کا حق امام ہے یا مقتدی؟

یہ مطابق امام سے ہے، وقت کا تعیین کرتے آئے ہیں۔

ایشان

— راہ [۱۸۷۳]: اگر مقتدی مسجد کی کوپڑی اوقات اختیار کرے تو وہ اس سے بچے گا۔؟

(۱) عن حاتم رجبی رحمہ اللہ علیہ عند من رحمہ اللہ علیہ وسلم قال: "بذلک إذا أوتی فی

الامک، وإذا أتممت الصلاة، وانعزل بین الامک والامک قدر مبرح الاکل من اکلہ۔ والشارب من

سرمہ۔ والمغتسل إذا من ثغیر حاجتہ ولا یقوم احیٰ یروم"۔ ابن جریر، أبو داود الترمذی،

ماحول فی الترمذی فی الاذان: ۱۰۱، ۳، سعید۔

"ویمسحون بیدهما مقدس مسحہ" العلمیہ، مراغب لوف، اللہ، لا فی المغرب

الشر المبحر، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۱۰، ۱۹، سعید۔

وإذا فی الغزای للعکرم، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، الفصل الذی فی کلمات الاذان

و الاذان، ۱، ۵، سعید۔

میں ہوا، فرمایا: یہ ایک یہ خط لکھی دو اور اپنے لئے لکھتے اور اس میں

دیکھو یہ اہل بیت پر پڑی ہے یعنی ۱۳۱۔

جناب حامد اومصلیٰ:

نماز کے اوقات شریعت کی وجہ سے ستر چھ گھنٹے سے (۱) میں لئے جاتے تھے شروع
کی جانے کہ شروع کے نزدیک وہ وقت مستحب ہو یا بعد نماز کے آغاز میں وقت چاہے (۲) کہ
میں جس وقت کے شروع کرنے میں اس کی حاجت ہو کہ جب تو اس میں کوئی مصلحت نہیں ہو اس کی وجہ سے
نہیں رہا، بلکہ صرف اپنے آمد پر متوقف رہتا ہے، جو وہ وقت مستحب ہو یا فی مستحب، جو وہ وقت بعد نماز کے
نماز کے لئے مومن خود چاہے، میں جگہ جب خواتین کو نماز فرماؤں کہ اس وقت جب تم لوگوں آؤ اور نماز
تکلیف کا حکم ہو، اگر یہ وقت مستحب تھی تو وقت نماز میں داخل ہونا یا اس وقت مستحب شروع کرنا ہی نہ ہوتا تو اس
حالت میں ان کا یہ بیرون شروع کرنا جائز نہیں ہو، مگر اس میں اس کی کوئی بھی نہیں کہنی چاہیے کہ نماز شروع
کرنے میں وہ مستثنیٰ ہے، متولی یا اس کی کس کوئی نہیں بلکہ مستحب تو اس کے تعلق میں (۳) کہ نماز کے بعد
راہِ خطبہ نہیں کرنا چاہئے جس سے تمام وقتہ جو ہے تکلیف کا یہ حکم و مذہب کا دعویٰ سمجھو۔

۱۳۱۔ حدیث، مشکوٰۃ، طبع المکتبۃ المدنی، دارالعلوم ساریچر ۱۳۱۰ھ

جو ہے شیخ عبدالمقدس، شیخ عبدالحق، دارالعلوم ساریچر ۱۳۱۰ھ

۱۳۲۔ ابن ابی علی، مال الصلوۃ، کتاب الصلوۃ، کتاب مؤلفانہ، ص ۱۰۳

۱۳۳۔ ابن ابی علی، مال الصلوۃ، کتاب الصلوۃ، کتاب مؤلفانہ، ص ۱۰۳

کتاب الصلوۃ، باب الاذان، ص ۲۶۹

۱۳۴۔ ابن ابی علی، مال الصلوۃ، کتاب الصلوۃ، کتاب مؤلفانہ، ص ۱۰۳

۱۳۵۔ ابن ابی علی، مال الصلوۃ، کتاب الصلوۃ، کتاب مؤلفانہ، ص ۱۰۳

۱۳۶۔ ابن ابی علی، مال الصلوۃ، کتاب الصلوۃ، کتاب مؤلفانہ، ص ۱۰۳

۱۳۷۔ ابن ابی علی، مال الصلوۃ، کتاب الصلوۃ، کتاب مؤلفانہ، ص ۱۰۳

اتقان رطلوۃ

سوال [۲۸۷۸]: نیا فرم نے ہیں علمائے دین و شرع متین اس مسئلہ میں: زیہ کا اعتراض ہے کہ جب یہ مسئلہ ہے کہ عاقلان اذان اور اقامت کے درمیان موافق چار رکعت کے بیٹھے اور مغرب میں تھوڑی دیر تو آخر مسجد میں عاقلان اذان اور اقامت کے درمیان آدھ گھنٹہ کا وقفہ دیتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے، کیا یہ درست ہے؟ آدھ گھنٹہ کی پابندی سخت کرتے ہیں اور کرتے ہیں۔ اس کو منسلک فرمادیں اور سب حدیث کا بھی حوالہ دیں۔ فقط۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس حدیث میں آدھ گھنٹہ کی تحدید نہیں، بلکہ یہ قہم ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ ہو: چاہے کہ جو شخص کھانا، کھانا ہو، کھانے وغیرہ سے فارغ ہو جائے اور فاصلہ ہو جائے اور جس کو ضرورت ہو وہ تھکے حاجت وغیرہ سے فارغ ہو جائے، اب اہل مسجد کے اتفاق رائے پر موقوف ہے، مثلاً جگہ آدھ گھنٹہ وقفہ مقرر کر لیتے ہیں اور بعض جگہ آدھ گھنٹہ سے بھی زیادہ، جیسے صبح کی نماز میں، وہ یہ فرق تفاوت حدیث سے بھی ثابت ہے:

”عن حابر رضي الله تعالى عنه ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال: لا تـ: “حصل ما بين اذانك والاقامة قدر ما يفرخ لأكبر من أكمة وتشرب من شرية، والمعتصر إن دخل المسجد، حرام، مشكورة المصباح، ص: ۱۶۳ (۱)۔ “وقال ابن عثـ: لا حد لهذا، غير تمكن دخول الوقت، اجتماع المصنـ، ص: ۱۶۳ (۲)۔ فقط والله سبحانه تعالى اعلم۔

حررہ العبد المذنب، مفتی محمد رضا مظاہر علوم، بہار پور، ۱۴۱۱ھ۔

الجواب صحیح، سعید احمد خٹک، صحیح امجد الطیف، مدرسہ مظاہر علوم بہار پور۔

(۱) (مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب الأذان، الفصل الثانی، ۱۴، ۲۳۱، قدیمی)

(۲) جامع الترمذی، أبواب الصلوۃ، باب ما جاء فی الترمذ فی الأذان، ۳۸۱، معید

(۳) (فتح الباری، کتاب الأذان، باب کوبین الأدان، والإقامة، ومن ينظر الإقامة، ۱۳۰۶، قدیمی۔)

جماعت کے لئے نمازیوں کا انتظار

سوال (۱۹۷۹ء) : کسی مسجد میں اگر کوئی معصی ہی نہیں آئے پھر یہ مغرب کی نماز میں اور تو آئے ہے کہ تھوڑی دیر میں کوئی آئے۔ ایسی صورت میں امام صاحب نے وقت تک متعلیٰ کا انتظار کرتے ہیں یا نہیں؟
ایضاً

سوالی (۲۸۸۰) : ۲۔ اگر انتظار کئے بغیر امام صاحب نے مقررہ وقت پر آئیے نماز پڑھ لی تو امام صاحب کو جماعت کی نماز کا خواب ملے گا یا نہیں؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وقت مقررہ پر امام صاحب کو پڑھ لینا چاہئے، ورنہ آئے یا نہ آئے فرشتے اور جنت امام صاحب کی وقتہ آتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟
الجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ وقت مکروہ آنے سے پیچھے تک انتظار کرتے (۱)۔ چنانچہ آپ پاس مسلمان موجود ہوں وہ مل سب کو مل کر اس کا انتظام کرنا چاہئے کہ سب لوگ نماز کے لئے آ کر ہیں، اس مقصد کے لئے وقت بھی کیا جائے، اجتماع بھی کیا جائے، نمازی نماز وغیرہ پڑھنے اور سنانے کا بھی انتظام کیا جائے، جگہ چکر چلتی جماعتیں کا سرکاری

۲۔ "وسجلت بسبیلہا مقدور ما يحضر العلامون من عا لوقت العبد إلا فی المغرب"۔ والقد المختار، کتاب الصلوۃ، باب الاذان، ۱/۳۹۹، سعید
روکد فی البحر، باب الاذان، ۱/۳۵۳، ۳۵۲، رشیدیہ،

اوکد فی الصغری العالمگیریہ، کتاب الصلوۃ، باب الاذان، الفصل الثانی فی کلمات الاذان والاقامۃ، ۱/۲۰۰، رشیدیہ،

۱۱۔ "وسجلت بسبیلہا مقدور ما يحضر العلامون من عا لوقت العبد إلا فی المغرب"۔ والقد المختار، کتاب الصلوۃ، باب الاذان، ۱/۳۹۹، سعید،

اوکد فی الصغری العالمگیریہ، کتاب الصلوۃ، باب الاذان، الفصل الثانی فی کلمات الاذان والاقامۃ، ۱/۲۰۰، رشیدیہ،

اوکد فی الصغری العالمگیریہ، کتاب الصلوۃ، باب الاذان، فی آخر فی بیان ما یفعل فیہ، ۱/۲۱۵، افکارہ
الحق ان والعلوم الإسلامیہ کثر اچی:

ہیں اسے پختہ میں بلا کر تکمیل کرنی چاہئے اور ان کے ساتھ دوسرے گھون میں جہنم ہو کر یں۔ اس سے نماز کی اہمیت بھی دلوں میں پھیلے گی اور مسجد بھی آباد ہوگی۔

۲۔ تمام مساجد اُترتھا اذان واقعہ مت کیہ کرانا۔ فی طرح نماز پڑھ لیں گے جو جائیداد اور جہان سے ان کا قندہ نہ کریں گے پھر اچھے رکوع پھر بھی مناسبت ہے (اہمہ مکان سے نکلا کر ان میں سے کوئی زیادہ اجر کے مستحق ہوں گے۔ لفظ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر: العبد المذنب، دارالعلوم دیوبند، ۱۹۷۰ء، ص ۹۵۔

الجزاب ص ۱۱۱، بندہ نظام الدین غنی عہ دار، حرم دیوبند۔

وقت مقررہ سے کچھ پہلے نماز

سوال (۲۹۸۱) : امام اپنی خوشی کے مطابق نماز پڑھاوت وقت کے خلاف یوں کیا ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں تفصیل جو اس پر مجتہد فرمایا ہے۔

لفظ اسلام اسم صفت کی تہذیب

الجواب جامعہ و مفصلہ:

اُترتھا کا وقت کی نہ ہونا وقت نماز پڑھنا چاہئے (۲) اُترتھا وقت کی نہ ہونا کسی عارض کی وجہ

۱۔ "عن ابی عثمان عن سلمان قال لا یكون رجل مريض فی قیصر جماع، فإن لم یجد الجماع، بیہ، ثم سادى بالصلوة، ثم یغیرہ الا ان ینزل جودا ینزل یوی طریقا"۔ بالمصنف (ابن ابی شیبہ، کتاب الادان والإقامة، فی المرحل یكون رجلاً یؤذن فیہ ۱۹۹۱، ص ۵۵۔ دارالاحیاء التراث العربی بیروت، و متحدہ فی رد المحتار۔ کتاب الصلوۃ باب الإقامة ۵۵۳، سعید:

وجع فعمدہ من کلہ فی حصول الجماعۃ فی حالہ و بالہیکل فی مجموعہ رسائل الکبریٰ ۱۱۱، ۴، إدارة القرآن و لعیوہ الاسلامیہ کراچی

۲۔ "قال اللہ تعالیٰ: ان الصلوۃ کانت علی المؤمنین کما ینزلون سورۃ السہ ۱۰۳۔

توڑی علی علیہ السلام ص ۱۱۱، ان الصلوۃ و لعیوہ الاسلامیہ کراچی، دارالاحیاء التراث العربی بیروت، و متحدہ فی رد المحتار۔ کتاب الصلوۃ باب الإقامة ۵۵۳، سعید:

سے وقت مقررہ سے دو چار منٹ پہلے اس نے نماز پڑھاؤں اور پابند جماعت نمازی بھی آپکے تھے تو اس میں مشابہت نہیں اگرچہ پندرہ منٹ نمازی نہیں آئے تھے تو وقت مقررہ تک ان کا انتظام کرنا چاہئے (۱)۔ فقہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ احمد محمود شوقی رحمہ اللہ عن۔

میں نے مفتی محمد رفیع مظاہر علوم بہار پور ۶/۹/۵۷ھ۔

اجواب صحیح، عید الفطر، صحیح، عبد الطیف، ۶/۹/۵۷ھ۔

کسی مصیبت سے نماز میں ۱۰ منٹ کی تاخیر کرنا

سوال (۱۲۸۸۲)۔ فرض نماز کا وقت جو مقرر ہے اس میں ۱۰ منٹ کی تاخیر سے پانچ یا چھ منٹ کی تاخیر کرنا

ہر امام پر قائل کرنا صحیح ہے؟

= مقررہ میں اول وقت معلومہ تبعاً (۱) حکم القرآن للخصم، ۲-۳، قدس:

"لأن الوقت كما هو سبب لوجوب الصلوة فهو شرط لأدائها قال الله تعالى: فإن صلوة كانت غفلة اليأسين كأنما لموقوتاً، أي فرضاً موقوتاً، حتى لا يجوز أداء العرس قبل وقته إلا صلاة العرس يوم عرفة علي ما يذكروا (مدافع الحنابلة، كتاب الصلوة، فصل في بيان شرائط الأذان، ۱: ۵۵۸-۵۵۹، دار الكتب العلمية بيروت)

۱) کذا فی رد المحتار: ۳۷۰، ۴، کتاب الصلوة، معید:

۱۱، "وینظر السلطان استأنس وبقيهم للضعف المعسحل ولا ينظر رئيس المحلة وكبيرها، كذا في صرح البداية" ينص على أن مؤذن في أول الوقت وبقيته في وسطه حتى يبرأ الموقوف من وصوله والمحتل من صلاته والمعتصر من قضاء حاجته (الفتاوى العكبرية، كتاب الصلوة، باب الأذان، الفصل الثاني في كلمات الأذان والأقامة الخ، ۱: ۵۷۲، رشديه)

"رئيس المحلة لا ينظر ما لم يكن غروب أو الوقت متصفاً" (الدر المختار، كتاب الصلوة، باب

الأذان، ۳۰۰، معید:

"و يحسن بينهما بغيره، يحضر المأذون من قبل الوقت إلا في العورة" (الدر المختار،

كتاب الصلوة، باب الأذان، الفصل الثاني في كلمات الأذان والإقامة، ۱: ۳۹۰، معید:

نہیں ہوئی یہ ہے۔ خیر اگر اس سے بے حد متعجب ہے اس کی اس قدر ضرورتی ہے۔ جو شخص اس عت کا پابند ہو اور
ان کے لیے طور پر بھی نہ رہتا ہے تو اس کی خاطر سب کو اتھا کر کے جس مضامین میں اس کی طرف سے شریک ہو
کر جماعت نہ ملے گی وہ سے فائدہ پہنچائے، اس کی خاطر بھی تاخیر کر رہا ہے، لیکن اوجہ بہت ہی جلد
سے خوش آمدت قرار دینا ہے۔ (۱) اقلہ اللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والہ محمد و غفرلہ

نہر وقت مقررہ سے ایک دو منٹ آگے پہنچے ہوئے تو اس سے متعجب ہے؟

سید ان (۱۸۸۹ء) : پہلی نمازوں کو جو وقت مقرر کر لیا جاتا ہے جسے فجر کا کہتے ہیں، ان کا اطلاق
ہے، جس سے ہر گز بچے ہوئے وغیرہ وغیرہ، ان سے خبردار رہتے تو ان کا کتنا ضروری ہے کہ ایک منٹ آگے نہ
پہنچے یہ نہیں ہے؟

الحرف حمداً ومصلیاً:

یہ منٹ آگے پہنچے ہوئے سے نماز کی تکمیل کی (۲)۔ لفظ اللہ تعالیٰ عزم

حرر والہ محمد و غفرلہ، دار العلوم، لاہور، ۱۳۰۶ھ۔ ۱۳۰۷ھ۔

۱۔ اقلہ اللہ تعالیٰ اعلم، کتاب التہجد، ج ۱، صفحہ ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴

نماز میں محض آدمی کا اقتدار

مسوئل [۶۹۵]: کیا ایک شخص کے باعث جو عمت میں تاخیر کر رہا ہے، دیگر مستقل اور موجود، بزرگ اور غنی نہیں آتا تو یہاں تک کہ ایک بیٹے کے باوجود وہ بیٹے جرح عمت ہو کر رہتا اور اس کے بدلے کے لئے پورے آدمی کو بھیجا جاتا ہے۔ یہ فعل عند الشریعہ مذموم ہے یا ممدون؟

محمد یونس۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

وقت مقررہ پر اگر کوئی نمازی آپ نہیں تو کسی خاص شخص کا انتہاء نہ کر لیں، جب تک کہ جب اللہ مستحب میں کچھ نہیں ہو اور تو یہ پُرانا ہی ہے، دیکھا کہ شخص شریعت پر رازداری کسی قدر انتہاء میں نہ آئے ہیں:

"رئيس المسحاة لا ينظر من كان غريزاً، وإنما يسمع" (المختار: ۱/۲۵۱، ۲۵۲)۔
 "وإنما الاستعانة بغير الشروع هي غير ما ذكره بأسبقه كمدحرب، وإنما يفتيق وقتاً، ولكنه شرعاً
 التكرار والسمع، إلا إذا نقل عسى القوم" (طحاوی: ۲/۲۷۰)۔

۱۔ فی معراج الغزاة... یعنی اگر یوں ہی اس وقت، یہ بھی وہی وسطہ حتیٰ یفرغ الموعود من وجوب والمصلی من علائقہ والمعتصر من قضاء حاجتہ، فتفتاویٰ العدلیہ، کتاب الصلوۃ، باب الأذان، الفصل الثاني فی کلمات الأذان والإقامة: ۵۷، (ردیہ)۔

۲۔ مجلسین بنیفاً منسباً ما يخص الأذان من مراتب الوقت، کتاب الأذان، (ردیہ)۔
 ۳۔ المختار، کتاب الصلوۃ، باب الأذان: ۳۹۹، (سعد)۔

۴۔ المختار، کتاب الأذان: ۳۹۹، (سعد)۔

۵۔ حاشیۃ الطحاوی عنی، المختار، فصل في الشروع في الصلاة: ۲۱۰، (ردیہ)۔

"فوق" بطالعہ کتبہ، (ردیہ)۔

۶۔ انظر الإقامة كبدرک الناس الجماعة بجموع، (ردیہ)۔

دعواً غيراً، (ردیہ)۔ المختار، فصل في سنن وألف الصلاة إلى النبي: ۳۹۵، (سعد)۔

٢١- "ويكفر المسلمون من خمسة (وحدوه الجماعة)"، مختصر القدوى "كتاب الصلوة"، باب الجماعة، ١٠٠، (إدارة القرآن كراچي).

٢٢- "وذكر الإمام العبد" وجماعة علماء أكبر المقتضى، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ٢٨، (دعوى).
٢٣- "ويكفر من تحريم الجماعة المسلمون، لأن الإمامة إن لم تكن، لم يرد له التكليف، وإن وثق وسطه النصف، لم يترك الإمامة، وكل من فيها مكرور"، حاشية المفتاح على التفسير، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ٢٨٥، (دعوى بيروت).

٢٤- "وذكر جماعة عدى" وجماعة علماء، البحر الرائق، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ١٠٠، (دعوى).

٢٥- "وذكر جماعة علماء، وحدوه"، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ١٣٥، (دعوى).
٢٦- "وذكر جماعة علماء، لأن لا محلو من الجماعة"، بحر الحقائق المعروف بفتح شرح كرسى، (إدارة القرآن كراچي).

٢٧- "ويكفر المسلمون من خمسة (وحدوه الجماعة)"، تهذيب، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ٢٣٠، (دعوى).
ممكنه شركت نسبة هذا،

٢٨- "وذكر جماعة علماء، وحدوه"، مجمع الزهير، كتاب الصلوة، فصل الجماعة، ١٠٠، (دعوى).
٢٩- "وذكر جماعة علماء، وحدوه"، (إدارة القرآن كراچي).

٣٠- "ويكفر من تحريم الجماعة المسلمون"، (إدارة القرآن كراچي).
الإمامة، ٢٨٥، (دعوى).

٣١- "ويكفر المسلمون من خمسة (وحدوه الجماعة)"، (إدارة القرآن كراچي).
مكرور، لأن الإمامة، (إدارة القرآن كراچي).

٣٢- "ويكفر من تحريم الجماعة المسلمون"، (إدارة القرآن كراچي).
مكرور، لأن الإمامة، (إدارة القرآن كراچي).

التي

[illegible][illegible]

١٠٠٠ : قالوا يا محضرون احذروا قد فقه من المفسرين المحققين في هذه السلي انه تعالى عليه وسلامه
 "عليه السلام لم يزل في حجاب في حجرته" وعلانيته في حجابها نفس من حجابها في حجابها
 فإنا نقول لها ما كان مسترها لها، لا فرق بين انفس وجها كالموضع" واما في الفلاح مع حاشية
 انقضاء في كتاب التلاوة باب الامانة ص ٣٩٦ قديم.

”ويذكر وحسب من الصناعة والزراعة وعيدو وعقد ملطو ولو عحين ألبا على اسلاف
الحق في ب. نقاد لفرن. لغز الحجاز مع وذا الحجاز. كتاب لصمود. باب لإقامة ٢٠١٠. ص ١٠٠
والغنى البوعلى الحكم هة على نصوات كلها الطوبى. انفسد. اذل المعجزة كتاب
انصلا. باب ما جرى في حر = اء الى البعد ٣٠٩٠١. امة مة ملطو:

[illegible]

(٤) أي: بمعنى رتبة أو حد أو حفظ. قامت به رسول الله صلى الله عليه وسلم. قال: "لله علمته".

اس میں شریعتی مسائل کے بارے میں طے کرنا ہوگا کہ ان کے خلاف کیا ہے؟ اور ان کے خلاف کیا ہے؟

الحجرات حادۃ و مصلیٰ:

عربیوں کی زبان میں حادۃ کے معنی ہیں کہ (۱) وہ اپنے مکان یا دار میں طے کرنا ہوگا کہ ان کے خلاف کیا ہے؟ اور ان کے خلاف کیا ہے؟ (۲) ان کے خلاف کیا ہے؟ (۳) ان کے خلاف کیا ہے؟ (۴) ان کے خلاف کیا ہے؟ (۵) ان کے خلاف کیا ہے؟ (۶) ان کے خلاف کیا ہے؟ (۷) ان کے خلاف کیا ہے؟ (۸) ان کے خلاف کیا ہے؟ (۹) ان کے خلاف کیا ہے؟ (۱۰) ان کے خلاف کیا ہے؟

محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب

عورتوں کے لئے پروردگار نے کی صورت میں مسجد:

مسئلہ ۱۲۸: مسجد میں بیٹھنا یا بیٹھنے سے منع ہے۔ مسجد سے متصل ایک مسجد کو

۱: ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "مَنْ شِئَ فِي مَسْجِدِي فَلَيْسَ مِنِّي" (جو کسی نے میری مسجد میں کیا وہ میرا نہیں ہے)۔ (مسند احمد، ۱/۱۳۱)۔

۲: بیہقی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "مَنْ شِئَ فِي مَسْجِدِي فَلَيْسَ مِنِّي" (جو کسی نے میری مسجد میں کیا وہ میرا نہیں ہے)۔ (مسند احمد، ۱/۱۳۱)۔

۳: بیہقی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "مَنْ شِئَ فِي مَسْجِدِي فَلَيْسَ مِنِّي" (جو کسی نے میری مسجد میں کیا وہ میرا نہیں ہے)۔ (مسند احمد، ۱/۱۳۱)۔

۴: بیہقی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "مَنْ شِئَ فِي مَسْجِدِي فَلَيْسَ مِنِّي" (جو کسی نے میری مسجد میں کیا وہ میرا نہیں ہے)۔ (مسند احمد، ۱/۱۳۱)۔

باب تسوية الصفوف وترتيبها

(صفحوں کی ترتیب اور پراپرٹی کا بیان)

مسورہ: لکھنؤ فی کما مطلب

سہ ماہی (۲۰۱۹ء)۔ مقتدرین کا ہدف میں گندھ سے گندھا اور قدم سے قدم چمپاں اور ڈھنگڑا ہونا
 سناٹ ہے یا اگلی آگ جا رہی ہے؟ صوبہ کر مرغوان جہ مذکورہ جمعیں کی آرام علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے پیچھے کھڑے ہوتے تھے؟ اپنا گندھا اپنے ساتھی کے گندھے سے ملنے اور ہاتھ دے اپنے ساتھی کے قدم سے
 ملانے رہتے تھے، ایسے سر پر گردوں گندھا جن اپنے ساتھی کا قدم اپنا قدم بدلواں ایسے نہ رہتے تھے کہ
 ذرا بھی فرج پائی نہیں رہتا ایسا تھا یا نہیں؟ یہ مسئلہ حدیثوں سے ثابت ہے یا نہیں؟ اگر ان کا ثبوت حدیث سے دیا
 جائے اور حدیث میں حوالہ کتب ہوئی ہے نہیں۔ حرمیہ مسئلہ زمانہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں جاری تھا کہ
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ قوم جو باں پر اس وقت تھے تو اس وقت یہ وقت عرب و یمن کے اس زمانہ
 کو کہاجئے کہ وہ مشرکوں کا شراب بننے سے تعلق رکھتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

حق ایسے ہیں معذرت کے سوا کر کے کاغذ ہار دیا اسے جتنی قیام کی جگہ کیجئے، دلائل نہ ہو کہ کوئی جگہ کیجی
 کہہ دو کوئی جتنی پروردگار سے یہ دعویٰ یعنی یہ نہ کہ کوئی اُسے کھڑا ہو کوئی پیچھے رہا تو اس نے یہ نہ ہو
 کہ وہ غلطیوں کے درمیان اپنے دوستوں کی جگہ خالی رہے اور کبھی صرف یہ کہنے کے یہ وہی نہ صرف شرم کی ہے کہ
 یعنی یہ نہ ہو کہ کوئی صرف میں تجھے اپنی دوسری طرف سے شرم کی ہے کہ یہ نہ ہو کہ کوئی صرف میں
 ہے کہ اس شخص نے اپنے آپ میں غلطی سے جان لیوہ کیا ہے

المسألة الأولى: ما هو الفرق بين التفسير والتحليل؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

فقہ اور دینیوں کو برابر کر کے کھڑے نہیں، آگے سے انھیں کو برابر کرنے کی ضرورت نہیں: "براہین
مقبولت الاقدام صغر أو کبر، أو غنیر، یا فاق، أو حکم، فتح: ۲۰۰ بحر (۱)۔ لفظ اللہ سبحانہ تعالیٰ علم۔
حررہ العبد المذنب محمد کاشانی رحمہ اللہ، مکتبہ دارالعلوم سہارنپور، ۱۳۹۰ھ۔
اثر: صبح: سعید احمد غفر، مفتی مدد بہار، مکتبہ سعید لطیف، مدد بہار۔
ایضاً

سوال [۲۸۱۹]: صفت نماز سیدھی کرتے وقت پاؤں کی انھیں برابر کرنی چاہیے یا ایڑیوں کو برابر
رکھنا چاہیے؟
محمد ثوبان۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

ایڑیوں کو برابر رکھنا چاہیے، انگلیوں کی برابر کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس سے (۲)۔ لفظ اللہ سبحانہ تعالیٰ علم۔
حررہ العبد المذنب محمد کاشانی رحمہ اللہ، مکتبہ دارالعلوم سہارنپور، ۱۳۹۰ھ۔
الجواب صبح: سعید احمد غفر، مکتبہ سعید لطیف، مدد بہار، مکتبہ دارالعلوم سہارنپور، ۱۳۹۰ھ۔
مردوں کی پشتوں کے درمیان بچوں کی نصف

سوال [۲۸۲۰]: اگر مردوں کی نصف کے درمیان بچی نصف بچوں کی ہو تو نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

بچوں کی نصف مردوں کے پیچھے ہونا چاہیئے، صورت معمول میں بھی نماز صحیح ہوگی، اگر بچوں کی نصف یا

(۱) (النظر الراعی، کتاب الصلوات، ج۱، الإمامۃ: ۱۱۱، و ضمیمہ)

(۲) کدائی رد المحتار، کتاب الصلوات، باب الإمامۃ: ۵۰، معذ

(۳) کدائی، لعلی الکبر من لای صلیح الاقلاد، ص ۵۲۰، سبیل التبیہ لاھور

(۴) غلام حرمیہ، صبح عبوی: "فتاویٰ مدنی" کے مسائل میں "بچوں کو لانا" (۱) (۲) (۳)

مردوں کی صفہ کے درمیان یا ان کے آگے گزرتے ہوئے (۱) بیجا و بے جا نہ ہو جائے۔

کیونکہ صرف اول میں گچہ ہونے کے باوجود بچوں کی صفہ پیچھے نہ گئی جائے؟

سوال (۱۰۱): اگر صف اول میں تہ سوز رہے تو یہ بچی یا بالی دونوں صف سے پیچھے پڑی

مستقل صف بنانے کی ضرورت ہے یا صف میں ہی گزرتے ہو جائیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

صف اول میں گزرتے ہوئے یا بالی یا بچی اپنی صف پیچھے رہے تو یہ مستند (۲)۔ قتلہ و

بچہ نہ ہو۔

بالی بچوں کی جگہ صف میں

سوال (۲۰۲): جدی المرمانہ علمائے دین و عفتیان شرع متین اندر یہ مسئلہ کد

اگر۔ تابع تھا در حساعت نماز حائضہ شہ، یا ان بالی یا بچی در صف بالغان استادہ نماز

گزارد یا در پس صف بالغان؟ اگر در صف بالغان ایستد یا جانب راست ایستد یا بجانب

چپ؟ و آیا ہمسواہ بالغان متصلاً ایستد یا مفصلاً از بالغان؟ و اگر یہ بالغان ایستد در آن

۱. اوصاف الرجال، تم التبیان، زاد المحتار، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، معید،

۲. کد فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، رشیدیہ،

۳. کد فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، رشیدیہ ملتان،

۴. کد فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، رشیدیہ ملتان،

۵. اوصاف الرجال، تم التبیان، زاد المحتار، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، معید،

۶. کد فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، رشیدیہ ملتان،

۷. کد فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، رشیدیہ ملتان،

۸. کد فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، رشیدیہ ملتان،

۹. کد فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، رشیدیہ ملتان،

۱۰. کد فی البحر الرائق، کتاب الصلوة، باب الإمامة، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، رشیدیہ ملتان،

صورت اگر دیگر صوریان باشد در گناه جانب آن نافع مستند" اگر بجانب راست در آن صورت اگر دیگر صوریان باشد، در گناه جانب آن نافع مستند" اگر بجانب راست آن مبالغ متصل به بالغان است پس آن مدارای مجبور بود که از او بگریزند و طرف کند. و آنکه آن مداری از حق خود او را بر طرف نکند، بلکه آن بسیاری چون در میان آمد. و مبالغ را حدود موثر طرف نمیداند. و بعضی مسکن هر مداری که بکسی بعد از مگر باشد با چس فعل و او است یا چه.

و اگر در جانب آن مبالغ نیست آن مبالغ در میان صف بالغان نشان لازم آمد. که در طرف اختیار کند. و گناه طرفه مکرر و داند. اگر مکرر و داند مکرری است یا تریبی "نصریح فرموده هر که کس و عذر تشریف باید فرمود. و اگر در مبالغ در صف بالغان استاد در پس صف بالغان استاد ساز گرفت. در آن صورت مکرر شود یا نه" اگر مکرر و داند مکرری نامزد سببی "و یا اثر گرفت در سزا آن مبالغ واقع بود فقط با در بعد از مبالغ هر جواب هر سوال مدخل و عذر است کتب نیز نقل مکرر فرمود. ...

حرم.

گر در مبالغ در مبالغ حاضر شوند، پس از مبالغ در صف بالغان استاد با در پس صف "حالا که در صف بالغان استاد در مبالغ مکرر و شود یا نه" اگر مکرر و شود کسر بسی مستند تریبی "و یا اثر گرفت در سزا آن مبالغ واقع شود یا نه" در مبالغ مبالغ هم "جواب میزان مدخل و عذر است کتب باید فرمود. ...

احزاب حاتم و مصباح

گویند که آن متعدد باشد. بعد از آنکه ایشان مستقل می بود در پس بالغان استاد کند. و هر مبالغ که بعد از آن نباید در صف بالغان باشد. و مبالغ در صف بالغان. و اگر مبالغ بکسی باشد آن در صف بالغان باشد. و آن وقت آن مبالغ در حکم بالغان باشد پس بعضی جانب راست و جب و جب اتصال و اتصال می شود است.

بچوں کی صف سے بڑھ کر بڑوں کی صف میں کھڑا ہوتا

۱۔ بیان ۱۰۱۰:۔ جس وقت چند بچے نماز میں تھے تو ان میں تو اس وقت کچھ بچوں کی صف میں کھڑا ہو گیا

۲۔ بعض دفعہ پیشہ بہت ہوتے ہیں اور آگے و۔ نماز پائی تو آگے سے آگے نماز پائی ایسی حالت میں بچوں کو کس طرح کھڑا کریں؟
انجواب حامد اور مصلیٰ:

۱۔ جس وقت بڑے آدمیوں کی صفیں پڑھ رہے ہیں اور بچے ٹھہرے ہوئے ہوں تو بچوں کی صف ان کے پیچھے بنان جائے (۱)۔

۲۔ بچوں کی صف جب بڑی ہو اور کوئی باقی آدمی آگے یا پشت کی صف میں کھڑا ہونا چاہے تو بچوں کے سامنے سے گزر آگے بڑھ جائے، بچوں کی صف میں کھڑا نہ ہو (۲)۔ بكتہ: نہ تعالیٰ اعلم
حررہ العبد محمد عقیلہ دارالعلوم دیوبند۔

۱۔ دخل فی الصف اہل: از دارالمحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷،

اٹھارویں۔ بے دانہ بھی موچھواڑ کے کاٹنے میں گھڑا ہوتا

س: [۱۰۹۰]۔ ۱۸ سال کی خرابہ کرک اور ڈرگئی نہ دیکھتے درختا عمت بومیں ہے اور اس میں
منا ہے ایک آدمی کی گردن لی ہے پہلی درخت میں بروٹی تھی وہی جماعت میں نہیں ہے خوشامیہ ہو
نہیں اور دونوں سے وہی شخص ہیں میں نے پیچھے لانا دیکھا ہے وہ نہیں یہ حدیث کوئی ہے یا ضعیف؟
ج: حدیث مبارک میں خوشامیہ کراہت ہے اور ہمارے

الجواب حامداً ومصابیاً:

اٹھارویں لڑکا ٹھہرا باغ ہے باغ نہیں رویشی موچھواڑ کی تھا نہیں بلکہ اس کو بھی عفت میں خراب
منا چاہئے۔ اگر کوئی لڑکا باغ دور دور متناہوشی میں سے سرٹھوئی اور اس باغ نہ دیکھ دے سب ہاتھ میں توت
کو بھی مردان کی صف میں خراب ہونا پڑے۔ مردوں کی صف سے محمد بن حنفیہ میں کھڑا ہونا چاہئے۔ بہتہ اور اس کا
تعلق تھی۔ دونوں دان کی صف مردوں کے پیچھے مستقل کرنا ہی ہائے وہ مردوں کی صف میں نہ کھڑے ہوں تب بعد
۔ اس کا نقصان خاطر دیکھو۔ وہ جو جہاں داخل ہیں انہیں اہل حق و عدل و ایمان

اس حدیث کے کوئی یا ضعیف ہونے و مصوم کرنا سے اس کا ہدف دیکھئے خراب ہو جائے کسی کتاب میں
ہے اس کا جواب دینا ہے۔ اس میں اس آدمیوں کو ڈرگئی اور ایک لڑکا تھا جالی صبر
خبر دیکھو کہ وہی الفاظ میں اہل حق و عدل و ایمان کے ساتھ مصوم ہونا چاہئے۔

الجواب میں: یہ حدیث ضعیف ہے۔ حدیث مبارک میں ہے: ۲۹۔ ۲۸۔ ۲۷۔

محمد میں جگہ شک ہو تو اس سے دائیں یا بائیں گھڑا ہوتا

س: [۲۹۰۱]۔ ۲۹۔ ۲۸۔ ۲۷۔ میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے اس سے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے

۱۔ اور الفہرست کتاب الفہرست باب الاموال ۵۶۹۰۔ ۵۷۰۰۔ ۵۷۱۰۔

۲۔ کتاب الایمان باب الاموال کتاب الفہرست باب الاموال ۵۶۹۰۔ ۵۷۰۰۔ ۵۷۱۰۔

۳۔ کتاب الایمان باب الاموال کتاب الفہرست باب الاموال ۵۶۹۰۔ ۵۷۰۰۔ ۵۷۱۰۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

جدہ تک برسوں کی وجہ سے اس کی اجازت ہے کہ امام کے دائرے اور بائیں صفیں ہوں صرف امام کی ایڑی مقتدیوں کی ایڑی سے آگے رہے۔ یکس چار انگلی بھی اگر امام آگے رہے گا تب بھی اقتدا درست ہوگی (۱)، اوپر کی منزل میں بھی اس کا انتظام کیا جاوے کہ امام کے انتقالات (رکوع، سجدہ وغیرہ) کا مقتدیوں کو صحیح علم ہوتا رہے (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب وغفرلہ، دوار العلوم دیوبند، ۱۳/۱/۹۰ھ۔

الجواب صحیح: بتدوین نظام الدین غنی عہد دوار العلوم دیوبند، ۱۳/۱/۹۰ھ۔

جماعت میں تختہ سے غائب نہ کر کھڑا ہونا

سوال [۲۹۱]: جماعت میں ایک دوسرے کے ساتھ تختہ سے تختہ ملنا چاہئے یا نہیں؟

(۱) "وذكر الاستبحار في أنه لو كان معه رجلان إمامهم بالخيار، إن شاء تقدم وإن شاء اتبع، فبما بيحه، ولو كانوا جماعة فنفس الإمام أن تقدم، ولو لم يقدم إلا أنه أقام على ميمته الصف أو على يسارته أو قام في وسط الصف، فإنه يجوز وبكره" وأما المصنف فإني أن العبارة إنما هو التقدم لا للرفق. فلو كان الإمام المصنف من المقتدى فليس المقصد في أقام الإمام، ويجوز بعد أن يكون محاذياً بقدمه أو متاخراً قليلاً" (البحر الرائق، كتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۹۰، رشیدیہ)

(۲) كذا في رد المحتار، كتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۹۰، سجدہ

(۳) "ولو قام على سطح المسجد والقى إمامه في المسجد إن كان للسطح باب في المسجد ولا يشبهه عليه حال الإمام، يصح الاقتداء، وإن اشبه عليه حال الإمام، لا يصح، كذا في الفتاوى قاضی غفرلہ وإن لم يكن له باب في المسجد لكن لا يشبه عليه حال الإمام مع الاقتداء أيضاً" (الفتاوى المعالمكية، كتاب الصلوة، الباب الخامس في الإمامة، الفصل الرابع في بيان ما يمنع الاقتداء وما لا يمنع، ۱/۸۸، رشیدیہ)

(۴) كذا في البحر الرائق، كتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱/۲۳۲، ۶۳۵، رشیدیہ

و كذا في الفتاوى التتار حافی، كتاب الصلوة، باب الإمامة في بيان ما يمنع صحه الاقتداء وما لا

يمنع: ۱/۶۱۲، إدارة القرآن كراچی

تھیں۔ اگر نہ سمجھتے تو ان مقتدی کو خود پیچھے ہٹ جانے میں بھی مٹھا نہ تھیں۔ ”ترہ روزہ پہلے کے یہ ایراکر کفر جو کئی تو یہ بھی درست ہے کہ امام بن دونوں کو شریف ماثر نہ دکرے کے دونوں پیچھے ہٹ جائیں اور یہ بھی درست ہے کہ امام خود آگے بلائے جائے۔ ”ترمسکہ محو نہ ہو تو پھر دوسرے مقتدی کو امام کے یہ ایراکر ہے۔ ہونے میں بھی مٹھا نہ تھیں۔ ہمہ تنی مات میں کوئی کسی کو نہ کھینچے کیونکہ انتمیث کی وجہ سے ان کا اندیشہ ہے (۱)۔
مکر کے ان فخر سے لڑنا قائمہ نہیں ہوئی (۲)۔

(۱) | قطعة الإفة القدی ساماء فجاء آخر بتقدم الإمام موضح سجودہ کذا فی محتوات المیزان | ولی
القدسی عن النعمانی أن الشنقذی أخر عن یسیر الی حلف إذ جاء آخر اہـ ولی الصبح
ولو القدان واحد باخر فجاء ثالث. یجذب استغدی بعد الکبیر، ویر حیدہ قبل التکبیر لا یظهر، ویر قبل
تقدم الإمام آخر۔

”ترمسکہ ان شانت مقتدی منا جو آیہ مفصلی القول بتقدم الإمام اہ بغیرہ حب مقتدی
تأول واندی یطہر أنه یصلی للشفق لا لآخر إذا جاء ثالث، فإن تأخر، وبلا حیدہ الثالث بن لم یصل
فداد صلاتہ فین قسدی عن یسار الإمام، یسیر الیہم بالآخر، ویر اولی من مقدمہ، لانه منوع۔“
رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۵۶۸۱، سعید۔

”وذكر الزیسیحانی أنه لو كان معه رجلان فإمامهما بالجزء، إن شاء تقدم، وإن شاء اذلهما
بمنهسا، ولو كانوا جماعة فممنی للإمام أن يتقدم، ولو لم يتقدم إلا أنه أقدم على جماعة الصف، ثم غلب
مبصرته أو قدامه في وسط الصف، فإنه يجوز تركه؛ والحرام ترك، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ
۵۶۸۱، رشیدیہ۔

رو کذا فی رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۵۶۸۱، سعید۔

”ولو كان الشنقذی عن یسیر الإمام فجاء ثالث وحده المیزان الی نفسه بعد ما کبر، لا یحده
صلواته“ والحرام ترك، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۵۶۸۱، رشیدیہ۔

”ثم جاء به آخر فآخر، الأصح لا تعمد صلواته“ رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ

الجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ مرتبے مرتبہ اگر ایک مقتدی ہو اور وہ امام کے دائیں جانب کھڑے ہو اور پھر کوئی مقتدی آ کر ٹریک ہو تو یہی درست ہے کہ امام آگے بڑھ جائے یہ بھی درست ہے کہ مقتدی خواشاہ کرد آگے بڑھ چکے ہو جائے یہ بھی درست ہے کہ بعد میں آنے والا خود پہلے بڑھ چکے ٹریک لے کر بعد میں آنے والے میں جانب کھڑا ہو یا امام دائیں میں پہنچے کوئی سے دائیں بڑھ کر امام آگے بڑھ جائے (کہ لفظ "بجانب" تعاقب انہم)۔

ایک مقتدی ہو تو کہاں کھڑا ہو؟

سوال (۱۶)۔ اگر ایک مقتدی اور ایک امام پہلے دونوں درمیان کھڑے ہوئے تو امام بولیں:

انہیں؟ اگر نہیں تو اس مرتبہ کھڑے ہوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مقتدی کو ایڑی امام کی ایڑی سے پیچھے رہے اور میں (۲)۔ لفظ "بجانب" تعاقب انہم۔

(۱) (نسخہ) إذا التقى جماعة فحدث آخر بتقديم الإمام مع صح سجدة، كذا في محاضرات الميرزا، وفي الفقه الأساسي من الحلبي أن المقتدى يتأخر عن المصلي إلى حلف الإمام آخره، "وقد المقتدى واحد متأخر فجاء ثالث بعد المقتدى بعد الكبير، وتوجد له قبل الكبير، لا بعده، ولكن بتقديم الإمام" "ويعتبر أن الثالث مقتدى متأخر، ومقتضى القول بتقديم الإمام به يقوم بحجب المقتدى الأول، والمقتدى يظهر أنه يتأخر للمقتدى السابق، ثالث، ثالث، فإن تأخر، ولا حجب الثالث، بل لم يحجب إماماً ساجداً، قال المقتدى عن إمام لا ما يتأخر إماماً، وهو أولى من تقديمه، لأنه متأخر" "ورد للسجدة، كتاب الصلوة باب الإمام، ۵۶۹، معبد"۔

(۲) وكذا في فتح القدير، كتاب الصلوة، باب الإمام، ۵۷۰، مقتضى الثاني، الحسن، معبد.

(۳) "ويفي الواحد ولو عب، أنه لو حدث فتأخر معاذ أو عبد بن الحسين، عليه السلام، على السجدة، ولا حجب سائر من ساجدة، فهو صغراً فلا يصح حاله بتقديم أكثر قدمه، لا لنفسه، والدور استحقاق، (المورد استحقاق) "وإنما السجدة أن نزعاً عنه، هو بتقديمه لا لقول، فهو كان الإمام المتأخر من المقتدى يقع من المقتدى قدم الإمام، يجوز بعد أن يكون محذوراً مقدمه، وتأخر قبله" "ورد للسجدة، كتاب الصلوة، باب الإمام، ۵۶۹، ۵۷۰، معبد."

”مسجد میں ایک جانب اُصاف ہو گیا تو امام کہاں کھڑا ہو؟“

سوال (۱۹۲۱): مسجد کے اندر آئی کسی کو ضرورت پڑی کہ وہ اسے بڑھائی دے اور اس کے لئے جانب میں نہ آئی اور وہ ایک جانب پھر دہرائی رہتے ہیں، حکمت موجود ہے نہ کہ اس کی کراہت تو نہیں ہے؟
الجواب حامداً ومصلحاً:

اسکی حالت میں امام کو وسط میں کھڑا ہونا چاہئے تاکہ دونوں طرف مقتدی برابر ہوں اور اگر بہت ہوگی (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: جب کوئی ضرورت ہو اور امام کو وسط میں کھڑا ہونا چاہئے۔

مقام امام وسط مسجد ہے

سوال (۲۹۲۲): امام جانے کے بعد اگر امام کے ایک جانب میں کھڑا ہوں تو اسے جس کی جگہ

۱۔ کتاب مفادات لمحدثین احمد مکتور، رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۲: ۵۰۱، حیدر:

رد المحتار فی تہجد، لونی، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱: ۱۱۵، رشیدیہ:

رد المحتار فی تہجد، لونی، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱: ۳۴۶، امدادیہ ملتان:

۱۔ ”المنہج فی تہجد فی المساجد المعتدلہ للفرق، رد المحتار فی أحد حاشی الصل، بکر، ۱“

فإن علیه السلام ”توسطوا الإمام وسدو محلہ“ و کذا قوله فی موضع آخر الصلۃ
ان یقوم الإمام یوا، وسط الصلۃ، الا ترى ان المعرب منبسط الاوسط المساجد، و ہی قد غفلت
لعماد الإمام، رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، مطلب فی کراۃ فید الامام فی طبر
المحراب، ۵۹۸، حیدر:

رد المحتار فی التلاوی العائکہ و رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، فضل الخس فی بیان مفاد الإمام و العاد، ۸۶، رشیدیہ:
”عن آسی ہریرۃ رسی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ”توسطوا الامام
وسدوا الخلل“ ای ”حفظوا مقامکم فان تسفروا خلفہ یحسب ان الامام حدث، وسط الصلۃ، و یکون من
عن ینسبہ من الخلل و من عن ینسبہ سوال، رد المحتار، کتاب مفاد الإمام، من الصل، ۳۴۵،

مکرہ نہ شریعتاً نہ اساسی (۱) یعنی اگر بہت نزدیک سے فقط۔

حرر والعبہ محمود غزنوی، مبین فنی مدرسہ مظاہر مسلمان پور۔

جواب صحیح ہے، میں صرف میں اتنا اضافہ کرتا ہوں کہ محراب ہی کے ٹھہر میں باہر کا دروازہ بھی ہے اس میں کھڑا ہونا بھی مکروہ ہے (۲)۔ نقطہ سعید احمد غفر، مفتی مظاہر علوم۔

امام کا محراب میں کھڑا ہونا

مسئلہ (۱۰۲۴): ۱۔ مسجد کے اندرونی حصہ میں دو صفوں کی جگہ ہے، محراب اور کثیفہ ہے کہ امام باستانی رکوں، توجہ کر سکتا ہے، اگر امام محراب کے اندر کھڑا ہوتا ہے تو عقلمندیوں کو کوئی وقت نہیں ہوتی، جسے امام صاحب سمجھتے ہیں کہ نماز درست نہیں ہوتی؟

۲۔ اگر امام محراب سے صرف ایسے عیاش باہر نکلتا ہے تو تعداد کئی حالت میں امام کا جسم محراب کے اندر ہو جاتا ہے لہذا نماز درست نہ ہوتی؟

۳۔ اگر امام صاحب محراب سے پھٹل و پیر کھڑا ہوتا ہے تو عقلمندیوں کے سر امام سے ٹکراتے

۱۔ اردو المختار، باب ما یفسد الصلاۃ و ما یکرہ فیہا، ۶۶۰، سفید۔

”قولہ: (وقیام الإمام لا مسجد فی الصلۃ) قال صاحب ان مفسر طائر الخرواہ کثرۃ قیامہ فی المحراب مطلقاً، سواء شہ حال الإمام أو لا، و سواء کان المحراب فی المسجد أو لا، و اما ما یکرہ مسجد فی المحراب إذا کان قدۃ خارجہ، لأن العرق للقدم فی مکان الصلاۃ حتی تشتت طہارۃ روایۃ واحدۃ، یحالیف مکان السجود، إذ یجوز رواۃ، (واجتر انراق، باب ما یفسد الصلاۃ و ما یکرہ فیہا، ۶۶۰، رشیدیہ)

دو کذا فی الفتاویٰ العالمگیریۃ، الفصل الثانی فیما یکرہ فی الصلاۃ و ما لا یکرہ، ۱۰۸، رشیدیہ

۲۔ ”لاصح ما روی عن ابی حنیفۃ أنه قال: أکثرہ للإمام أن یقوم بین الساریتین أو زیوۃ الوتاجۃ المسجد أو الی ساریۃ، لاند یحالیف عمل الأمة“ اردو المختار، باب ما یفسد الصلاۃ و ما یکرہ فیہا، ۶۶۰، سفید۔

۳۔ کذا فی فتح القدیر، باب الإمامۃ، ۳۵۹، مضطرب لدین (اعلیٰ محض)

۴۔ فتاویٰ امیر القتل، باب الإمامۃ، ۲۴۵، مجددیہ حسانہ

ہیں جس کی وجہ سے مقتدی چوکسک پڑتے ہیں اور صرف بڑی ہی ہو جاتی ہے تب تہذیباً پڑتا ہے اور بعض لوگ اس کے پیچھے گھڑتے ہوئے سے گزرتے ہیں لیکن امام عہدِ سنیہ ہیں کہ صحیح طریقہ یہی ہے بشرطی کہ سہ سے مطلع فرمائیں؟

الجواب حمداً ومصلیاً:

یہ کہنا نہ ہے کہ عقلِ غیر ۲۱ میں نماز درست نہ ہوئی۔ ہاں عقلِ غیر ۱ ایک میں بارگاہِ حراپ میں کھڑا ہونا مکروہ ہے (۱) عقلِ غیر ۲۱ میں نہ مقتدی اور شکاری ہے نہ مہجور اور عقلِ غیر ۲۱ قائلینِ زنیہ جیسے (۲)۔
فہم کی حالت اور جدتی و شکاری اور غازیوں کی کثرت کے وقت خود بحراپ میں حراپ سوار ہو کر (۳)۔
عقلِ غیر ۱۳ میں صرف بڑی ہی نہ تھی جو نے نہ دوسری صفہ و اول کے عقل کی جائے (۴) لفظ: اللہ اعلم
حرر: العبد المذنب وغیرہ۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ "وذكر في الإمام في المحرمات لا سجدة فيه وقدمنا حرجه، لأن المردة للخدمة مطلقاً وإن لم يشبه حال الإمام بن عبد الله، وإن بالانتهاء ولا انتهاء، فلا يشبهه على غير الكراهة وهذا
مكة عند عدم العذر أو في المحرمات لفضل المكان لم يكره. وحكي عن أبي الفتح لا يكره قيام
الإمام في الطائف عند الضرورة بأن هدي المصنف على القول "والمراد المحرم مع ذلك المحرم، كتاب
الصلوة، باب ما يفسد الصلوة، م يكره فيه: ۱ - ۲۳۵ - ۲۳۶، سعد

"ويكره لباد الإمام وحده في الطائف وهو المحرم ولا يكره سجدة فيه إذا كان قائماً خارج
المحرمات. وإذا صلى أحمد بن حنبل خلف الإمام، فلا بأس بأن يقوم في الطائف" (فتاوى العبد المذنب،
كتاب الصلوة، فصل الطائفة لئلا يكره في الصلوة وما لا يكره: ۱ - ۲۳۶ - ۲۳۷، رشيد)

وگذا فی نیب الخلاف، کتاب الصلوة، باب ما یفسد الصلوة وما یکره فیها: ۱ - ۲۳۵ - ۲۳۶، مدارج:

۵۔ "عن سفيان بن حرب قال سمعت الثعالبي من منبر رضى الله تعالى عنه يقول: كان النبي صلى الله
عليه وسلم يسير في الطائف كلما بصره القدح حتى إذا رأى أن فداً أخذ ذلك معه ورفها، أقل دلت
بوجهه أنه رجل متنبه عسير الفطن "سفيان بن عيينة أو ليعلم أن فداً وسوهمكم" (مسند أبي
داود، كتاب الصلوة، باب سورۃ المصطفیٰ: ۱ - ۲۳۶ - ۲۳۷، مدارج، منتان)

"المراد في بقوله في المحرمات لا يكره الطائفان، والمراد في أحمد جازي المصنف يكره:

ورد المحرمات، كتاب الصلوة، باب الإمامة: ۱ - ۲۳۸ - ۲۳۹، سعد)

۱۰. مَنَّا مَحْرَابِیْ مِیْنِ سَمْعُوْنِ، هُوْنَا

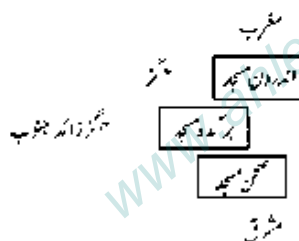
سوال [۲۰۰۵]: ۱۔ صاحب کا عہدہ میں خطر ہو کر وہ اپنے بھائی کے دروازے میں دھوکا دینا ہے۔ لیکن میں صرف ایسے ہی صف کی جڑ ہے، مگر انہوں نے جو کچھ بتایا ہے وہ سچا ہے، مگر، صاحب کا عہدہ میں کھڑے ہو کر میں تو متنبہ نہیں ہوں؟

انجیل: اب حامد! وہ نصیحت!

تعلیٰ اور ضرورت کی حالت میں خراب میں گھرے ہوئے ہیں کوئی منہ نہ کھینے، اے۔ اسی۔ اے۔
 ۱۱/۱۲ - فقط واندہ تعالیٰ اعلم۔

امام کا مسجد کے وسط میں گھڑا ہوا

سوان ۱۹۲۰ء: ہماری مسجد کا نقشہ مندرجہ ذیل ہے:



جانب اٹھاتا ہے تو اصل مسجد میں خراب کی سیہ میں برآمد ہو گھٹن میں کھڑا ہو تا سرور کی نہیں، بلکہ برآمد ہو گھٹن میں جو کھڑے وسط میں ہو جائے کھڑا ہو (۱)۔ نقطہ دانہ تعالیٰ اعظم۔

حرر الداعی محمد وغفر لہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۱/۱۱/۹۹ھ۔

جبکہ تنگ ہو تو امام کا بیچ میں کھڑا ہونا

سوال [۲۹۶۷]: ایک مسجد ہے جس میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ نہیں ہے، امام صرف سے ایک قدم کے قریب آگے کھڑا ہوتا ہے۔ آگے صف اس سے دائیں آگے صف اس کے بائیں، نماز درست ہے یا نہیں؟ جب کہ بیچ میں جگہ خالی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً!

جب مسجد تنگی جگہ ہے تو امام کا بیچ میں کھڑے ہونا درست ہے جس طرح ایک مقتدی ہو تو اپنی طرف کھڑا ہوتا ہے اسی طرح تمام آدمی دائیں طرف اور بائیں طرف کھڑے ہو جائیں (۲)۔ نقطہ اللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

تنگی کی وجہ سے امام کا مقتدیوں سے دو چار بیچ آگے ہونا

سوال [۲۹۶۸]: مسجد میں خراب نہیں ہے اور امام صرف پر کھڑا ہوتا ہے اور جمعہ کے روز چوکی کی تنگی رہتی ہے تو امام دو چار بیچ آگے بڑھ جاتا ہے اور مقتدی بھی اسی صف پر، تو امام درمیان میں ہو جاتا یا ایسا کرتا درست ہے؟ اگر درست ہے تو حق کتب کی اجازت درست ہے۔ اگر درست نہیں ہے تو نیچوں؟ اور تنگی کی صورت

= (و کذا فی الفتاویٰ العالمگیریۃ، کتاب الصلاۃ، الباب المختص فی الإمامۃ، الفصل الخامس فی سائر مقام الإمام والعماد، ۱/۹۹، رشیدیہ)

۱۱ "وفناء المسجد حکم المسجد، بحوزہ الافتاء، فیہ وإن لم تکن الصلوة متضمنة" والبحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ۱/۶۳۵، رشیدیہ)

(و کذا فی رد المحتار، کتاب الصلوة، باب الإمامۃ، ۱/۵۹۵، سعیدی)

(و کذا فی الفتاویٰ العالمگیریۃ، کتاب الصلوة، الباب المختص فی الإمامۃ، الفصل الخامس فی سائر مقام الإمام والعماد، ۱/۹۹، رشیدیہ)

(۲) سیامی تخریجہ تحت المسند الدالہ،

میں یہ جس وقت و تہذیب و آداب کے ہوگی یا نہیں؟

الجواب حامداً و مؤصلاً:

امام مکہ رحمہ اللہ سے آگے کھڑا ہوتا جائے، لیکن اگر نمازیوں کی کثرت اور جائے تک ہوا میں لئے چند لمحوں کی محنتوں سے آگے ہے تب بھی کافی ہے، یہ نذر شرک یا سحر ہے (۱) کیسیہ کہ از دحام میں کھجی صفت والے مکی صفت انہوں نے کمر پر تہذیب و آداب (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ سم۔

حررہ و اعیہ محمود مغرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۲۶/۱۰/۱۴۰۵ھ۔

اہم اور منبر کے درمیان آؤں کھڑا کرنا

سوال (۱۲۱۱): بوقت اداۃ نماز جماع، ہر صاحب کے بائیں بازو ایک صفت کھڑی ہے منبر

کے دائیں بازو بھی ایک صفت کھڑی ہے، محراب میں امام صاحب کھڑے ہیں، امام صاحب دائیں بازو ایک شخص کھڑا کر دیتے ہیں، اس شخص کی سیدھی جانب منبر یا کھل متعلیٰ ہے، بائیں جانب قریش امامہ صلت سے

(۱) "و ذکرہ الاسیحا بنی کہ لہ کان معہ جلال، فواما یشہم بالحوار بن شاء تقدم و بن شاء تقدم لہما یسہما و لہما کانوا حادۃ فیسی فی الإمام ان یقدمہ، و لو لم یقدمہ إلا انہ علی حیدۃ علی حیدۃ لہما علی یسہرہ او قدم فی وسط الصف، فامہ یحوز و یکرہ" و اشترک المصنف فی الی الی العیرۃ انما هو لتقدم لالو اس۔ فلو کان الإمام أقصر من المعتدی نفع، اس المعتدی فداء، الإمامہ یحوز بعد ان یكون محاذاً بقسمہ او متاخراً قلیلاً" (المحرر الرائق، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱/۶۰، وشیعہ)

(۲) کدائی رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱/۵۹، معید

(۳) کدائی صلاحۃ المفتوی، کتاب الصلوٰۃ، ما یصل بصلۃ الاقتداء، ۱/۵۹، ۱/۵۷، محمد اکیلی

لاہور

(۴) "وان محمد للرحام عنی غیر مثل صلاۃ منی ہو فیہا، جار للضرورة، وان لم یصلہ، بل علی غیرہ، او لم یصل أصلاً، او کان فرجۃ، لا یحوز" الدر المختار، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی بیان تألیف الصلوٰۃ الی انتہائہا، ۱/۵۰، معید

(۵) کدائی تبیین الحقائق، کتاب الصلوٰۃ، باب حیفۃ الصلوٰۃ، ۱/۵۰، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

(۶) کدائی الہدای، کتاب الصلوٰۃ، باب حیفۃ الصلوٰۃ، ۱/۵۰، ۲، إمدادیہ ملتان

آگے لاریٹھی لہا کے پائیں پائیں ایک طرف لڑائی ہے۔ ہم کہہ آئیں۔۔۔ اور اللہ نہ دے۔۔۔ ایسے
 شخص شخصیت انتہائی تہہ کڑ کر رہے ہیں یا نا۔۔۔ اس شخص میں قہر، ہونے، غصے، عداوت، بغض، بڑے عقیدوں کے لئے مسہد
 میں بڑھتی ہوئی ہے۔

الجواب حامدہ ومصليا:

اہم اور سچے کے، میان ایک آدمی کو تھکر کر رہا ہے مرقی نہیں، اُس پر وہ تہہ نال رہے جب بھی ملے لکھتے نہیں۔
 دوران کو وہیں کھڑا کر دیا جاتا تو اس کی وجہ سے کبھی اور کی نماز میں غصہ نہیں آتا، سب کی آواز درست ہے، وہی آواز
 نہ کیا جائے ()۔ تہہ وہ نہ تھا، ملے۔

حررہ امیر محمد وغفرلہ، المصنفہ دیندہ۔

دوستوں کو اس کے درمیان منصف بنانا۔

سوال ۱۰۳۰: ایک مسجد ہے جس میں ہم نے چھپا ایک طرف کھڑی ہو رہی ہے، جس میں
 دوسری طرف کھڑی ہوتی ہے، لیکن ان دونوں طرف سے درمیان ستون جاتے ہیں، ان ستونوں سے درمیان ایک
 طرف کھڑی ہو سکتی ہے، لیکن دوسری طرف سے بھی ہو سکتی ہے، بلکہ ستون کی قدامت کی وجہ سے صرف میں غلہ ہو رہا ہے۔
 اور اسے طلب اس پر ہے، ان ستونوں سے درمیان منصف ہوئی ہوئی ہو سکتی ہے، ان ستونوں سے درمیان کی
 جگہ کی پوزیٹیو ہے؟

۱) وضع میں اختلاف صرف من السماء رلا حال، اور طریق تحریر وہ عجلہ، اور پھر بحرۃ وہ المنس

او خلا، فی السحر، بضع بصر، فاکم، اذا اذ المنصب، القصور، فیصح مطلقا، والاحمال لا

بضع لاختلاف، و لم یختلف، السکان، حقیقۃ کسجد، لا حکما بعد ائصال، القصور، والبربر

مع لحد المختار، کتاب الصلوۃ باب الامداد، ۵۹۶، ۵۹۷، معید:

(و کذا فی الفتاویٰ الحدسکریہ، کتاب الصلوۃ، الفصل الرابع، فی بیان ما یصح من صلاۃ الاقد، وما

لا یصح، ۸۰، و تہذیبہ)

(و کذا فی مرقی الفلاح، مع یو، الاصح، کتاب الصلوۃ، باب الامداد، ص ۴۹۱، جلد ہی)

اہم کے پیچھے دہلی صفت چھوٹی، بعد وائی بڑی

سوال (۱۲۴۴) : ہمارے یہاں ایک عید گاہ ہے جس کی مرمت کرائی جا رہی ہے ورشش ماہ کی جلد
تھوڑا آگے کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے کے طور پر پیش اہم کے پیچھے یومئہ بن گئی وہ چودہ آدمیوں پر مشتمل ہوئی
اس کے بعد نصف تقریباً ۱۰۰ آدمیوں کی ہے اپنی چھوٹی صفت پہنچتی ہے اس کے بعد اس کے پیچھے بڑی صفت بن
جائے؟ شرعاً اس پر دشمنی ڈالنے کی راستہ و روئے نہیں۔

نقص اس طرح ہے۔



الجواب حامداً ومصلحاً:

اہم کے پیچھے جہم ہونے کی وجہ سے چودہ آدمیوں کی صفت ہوائے کے پیچھے سو آدمیوں کی صفت ہو تو
شرعاً اس میں کوئی مضرت نہیں، درست ہے (۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔
حرر و انھد تمیز و تفریق دارالعلوم دیوبند۔

(۱) "فان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "ألا نضعون كما نصف الملائكة عند ربهم؟" قنا،
و كيف نصف الملائكة عند ربهم؟" قال: "يقون الصلوات المفدية، و يراصون في الصلوات".

"الصلوات المفدية: هي المفدية، و هي تعامد أن يكمل الصلوة الأولى، ثم الثانية، ثم
الثالثة، أو يذل المعهود، كتاب الصلوات، باب تسمية الصلوات، ۳۲۶:۱، مبداء توبہ ملکی،

وفی المسألة: الغیام فی تصدیف لاول افضل من الثاني، و فی الثاني من الثالث، هكذا، لانه
روى فی الاسرار اللہ تعالیٰ اذا سئل عن حجة عنی لحجامة ببر لہا لولا عنی الإمام، ثم نجزوز عنہ لہی

من بعدہ فی نصف الاول، ثم الی العباد، ثم الی السامر، ثم الی نصف الثاني، و الشرار و التور،

کتاب الصلوات، باب الإمامة، ۱: ۹، ۶، و بیہدہ،

و کما فی: دمع مختار، کتاب الصلوات، باب الإمامة، ۲۹۶: ۱، صبیح،

ایک جانے والا موہو، طریق میں رہنے اور دوسری چیز تیسری صفائی تک پہنچنے کی طرح جو پہلے تو اس کی چھتے سے دوسری، تیسری صفائی کے لئے تھا تو میں صفائی والی کی کیفیت سے جو طرح جو طرح میں گئے، کیفیت جماعت با اثر رہا میں (جو جانے کی باتوں میں صورت میں مگر وہ ہونے میں اختلاف ہے، تو کسی طرح حجاز، عرب، مسیح

لاؤں مع ہنگامہ حجاز، ۱۹۷۰ء، صفحہ ۳۰۰ (۱)۔

یہاں اگر حرکتِ فطرت ہوئے گا خوفِ بڑا مثلاً (ماریوٹ) میں ہوا آج پھر دوسری صف میں شریک ہو جائے گا۔
معمولاً وہاں پہلے حرکت نہیں آتا اگرنا قتل ہے

[illegible]

(١٠) الزلزال العجبار: كُتِفَ بِمَصْرُوفٍ مَالِ الْإِمَامَةِ ٥٩١ هـ، سَمِعَهُ،

انفس اسی ہر ہر فرشتے نے تعنیٰ سے ڈال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "حشر صفوف
الرحمن اولیہا، وشرها آخرها۔" وغیرہ صفوف اللہ آخرہ، وشرھا اولیہا، "یعنی خدائے تعالیٰ کے
عطا کردہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "لا یزول فیہ شیء الا عن اذن اللہ" اللہ ہی تو ہے
اللہ ہی اللہ۔ ہر شے اسی کی دوز، کتاب الصدوق، باب صف اللہ، وکتابہ اللہ عن الحسن الاول
۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴

١٠: (رد المحتار - كتيب لعلامة - باب الإمارة - ج ٢، ص ٢٠٠)

[illegible]

المسائل ككتاب في علمه ولجده، مادة البرهان في الرياضيات (١٣٩١). (قيد)

(أو كما هو الحال المثلث، كنيسة - كنيستة - في الإمامية) ١٦٨ رتبته

کسی خاص شخص کے لئے کسی عاق کو اس کی جگہ سے ہٹانا

سوال ۱۹۳: اگر امام کے پیچھے کوئی عوام گھرا ہو جائے اور ای صنف میں طالب علم اور مولوی بھی
 حاضر ہو، کیا طالب علم یا مولوی صاحب کو یہ حق ہے کہ اس عوام کو ہٹا کر خود گھرا ہو جائے یا امام کو پوچھنے کے لئے
 پیچھے طالب علم اور مولوی کو گھرا کرے تاکہ حد شرعی ہوئے پر عمل پیرا رہے؟
 الجواب: حامداً ومصلحاً؛

جب کہ وہ شخص پہلے کراہم کے پیچھے گھرا ہو گیا ہے تو کسی دوسرے نمازی یا امام کو اس کا حق نہیں کہ
 اس کی جگہ سے اس کو ہٹا دے، ہاں اگر وہ خود اپنے لئے رضامند ہو جائے تو مضائقہ نہیں
 "وبكره أشد كراهة من تخيم نرجس الخاء، فيحسن من موضعه في الجمعة وغيرها، فإن
 الكرماني: و ظاهر لنهي البارد فيه التحريم؛ لأن من سقاني مباح فهو أحق به بخلاف ما لو
 قام الحائس باختياره وأحسن غيره، فلا كراهة في جنوس غيره، اهـ". صاحب ترمذی،
 ص ۳۰۹ (۱)۔ فقہ و اللہ سبحانہ علیٰ رحمہ۔
 حررہ العبد محمد رفیع زہری، دار العلوم شریعہ چارسا مسجد۔

"يا أيها المدثر! غافرتني عن ظنكم هذا، لا تأنوا! لا تأنوا! لا تغلب نعمه! لا يلى الله". (صحیح بخاری،
 کتاب الوصایا، باب إذا وقف جماعة أرضاً مشاعاً ففهر جائز، ۳۸۸۱، قدیمی)
 (۱) (حاشیۃ الطحطاوی علی مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلوۃ، باب الجمعة، ص ۵۳۰، قدیمی)
 بہت ابرا، ہم محض اختلاف رائے سے کسی ذی علم شخص کو اس صنف میں سے اتار دینا جائز نہیں ہے، "تذاری،
 عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: یبغی منکم اولوا الاحلام والہی". (مشکوۃ المصابیح، کتاب
 الصلوۃ، باب تسویۃ الصف، ۹۸۱، رشیدیہ)

"والنہی، وهو الغفل النامی عن القائح ای: لیکن من البالغون الغفلاء لشرفہم ومزید تعظیمہم
 وتبغیہم وضبطہم لصلائہ، وإن حدث به عارض یکنوہ فی الإمامۃ"، (مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلوۃ،
 باب تسویۃ الصف، ۳/۱۷۲، رشیدیہ)

و کذا فی بذل المسجود، کتاب الحشر، باب من يستحب ان یملی فی الصف وکراهیۃ الداعی.
 (۳۶۳، إمدادہ، ملتان)

مذکور ذیل شرح شریف نے ائمہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف اشارہ کیا ہے۔

”وہ ائمہ کرام و علماء دین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف اشارہ کیا ہے۔“

الجواب صحیح: یہ ائمہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف اشارہ کیا ہے۔

امام کے سامنے کے بعد صرف سے بہت کر دینا

سوال [۲۵۸]: جماعت کے ائمہ کرام میں بعض بزرگواروں نے فرمایا ہے کہ

نحوہ (۲) یا تحت ثری یا سہری کے اور بھی پوری کر کے امام کے ساتھ ہی دعا میں شرکت کر کے قرآن پڑھتے ہیں تو یہ سنتی یا بدعتی ہے؟

الجواب صحیح: حامداً و معصیاً:

یہ سہری سے اور بھی نہیں، تنہا رہی نہیں (۳)۔ فتاویٰ تہذیبیہ۔

ترجمہ: ائمہ کرام و علماء دین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف اشارہ کیا ہے۔

الجواب صحیح: بدعتی یا بدعتی غلطی ہے، اور حرمہ یوں:

الجواب صحیح: بدعتی یا بدعتی غلطی ہے، اور حرمہ یوں:

”کان فی امکان سعة“، ”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”الوضوء“، ”تجلیات مکان“، ”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

”البحر الرائق“، کتاب الوضوء، مطبوعہ دار الفکر، ۱۳۲۵ھ، (شعبہ)

نماز کے بعد کسی بچہ کو لے کر بڑے سے کچھ پیچھے بہت جانا

سوال (۱۰۴۰): بھائی! بعض جگر طلبہ و اساتذہ جو عت مسرت پر رہتے ہیں جب امام سلام بھیجے ہے تو جو طالب علم اپنے استاد کے پاس جاتا ہے پیچھے ٹھک جاتا ہے یہ فعل کیسے ہے؟ اور بڑا بڑا بیٹھے، ہوتا کیسا ہے، ائمہ و قس درست ہیں تو بھڑکیا ہے؟

الجواب حامداً و موصلیاً:

برابر ہیں، بھائی درست ہے، پیچھے ٹھک کر بیٹھنا بھی اوپر درست ہے، یہ نہ اصرار کی چیز ہے نہ انکار کی (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد محمد تنکوی حجت الاسلام، محکم مفتی مدرسہ مظاہر علوم بہار، پورہ ۲۰/۴/۱۴۰۰ھ حسب ۱۰/۵/۱۴۰۰ھ

الجواب صحیح، سید احمد غفرلہ ۲۰/۴/۱۴۰۰ھ حسب ۱۰/۵/۱۴۰۰ھ۔

صفت میں نابالغ بچوں کے سامنے سے گزرنا

سوال (۱۰۴۱): نابالغ بچے اگر نماز پڑھ رہے ہوں تو ان کے سامنے سے مرد و چارنگے یا کتے؟ اور اگر وہ نماز کے ارکان و شرائط سے غوی و اقص ہوں اور طفل لڑکھنل نہ ہوں لکھنل طفل عاقل ہوں اور مراقب ہوں تو کیا حکم ہے؟

— محمد، و لصر فی المحيط علی آئہ السنۃ، کما فی الحلۃ، بوز المعطار، کتاب الصلوۃ، فصل فی بیان تألیف الصلوۃ الی انتہائھا ۱۰۱/۲۴، سعید

”فہ دلیل لیساقطہ اصحابنا، ان المناظرۃ الترتیبیہ وغیرھا مستحب ان یحول لہا عن موضع التفریضۃ الی موضع آخر، و انقضت التحول الی مینہ، و لا یفوض آخر من التمسک او غیرہ، لکن شرعاً موجودہ لتفصیل عبودۃ المناظرۃ عن صلوۃ التفریضۃ“ (فتاویٰ علی صحیح مسلم، کتاب الحنفیۃ، باب الامر بالتحول للمناظرۃ عن موضع التفریضۃ ۱۰۰/۲۴۸، قدیمی)

(۱) ”و حق الاستفاہ عنی التمسک، و احد عنی السواء، و حق لا یفتح الکلام قبلہ، ولا یجلس مکتہ وان غاب، ولا یزد علیہ کلام، و لا یبقیہ علیہ فی مشیہ“ (رد المحتار، کتاب النکح، مسائل غنی

۱۰/۶، سعید)

الجواب حامداً ومصلحاً:

مشافہہ حضرت میں چار گز یا مائرتے سے لے کر سات مائرتے یعنی آٹھ تا اچھڑت سے دور نہ
بلکہ سات اچھڑت کے سامنے دو گز میں مائرتے چھڑت (۱) یا سات گز یا مائرتے چھڑت سے آٹھ تا اچھڑت کے
میں (۲) لگایا جائے تو قابل الطمر۔

حررہ العبد المذنب غفرلہ دارالعبادہ، جلد ۹، ص ۹۳۳۔

مسجد کے قرعہ بھی گھمے گا نہ رہا

سوال [۱۹۹۲]: ایک مسجد جس میں نئی دکن نماز جماعت درمیان ۵۰ مسجد نماز بھی ہوتی ہے،
اس مسجد کے شرق حصہ میں ایک کمرہ ہے اور کمرہ کے درمیان چھوٹا کافضل ہے جہاں سے نمازی داخل
اور پھارت کے سے مسجد کے جنوبی حصہ میں جاتے ہیں اور مسجد میں داخل ہونے کا دروازہ در کمرہ میں داخل
ہونے کا دروازہ لگایا گیا ہے۔ جماعت کے وقت مسجد کا اندرونی حصہ کمرہ ہونے کے بعد مشرق اسی کمرہ
میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور درمیانی حصہ چھوٹا کافضل سے جنوب میں ۲۳ فٹ مہارے،
خالی رہتا ہے، جہاں سے بعد میں آنے والے نمازیں بھی جماعت کی انتہائی کے وقت بھی گزرتے ہیں۔

جواب: جب کمرہ میں جماعت ہو تو مسجد کے اندرونی حصہ میں جماعت نہ ہوگی، لہذا کافضل نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

۱: لا یجوز وحده فی الاذن الا ان یس، لہذا حرق الفانی تقصیر ہو، وہی الحدیث "من سافر حذ
عمره، ووضح" احیاءکم اللہم ما کف فی المسنود، الدر المنثور،

قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ "وفی الفیہ" فی امر صفہ و سوس الصفوف مواضع
حالیۃ لعمد حل ان سمران مدینہ من الصلوة، لہذا یجوز حذ۔ فلا یجوز حذ میں ہندہ
در المنثور، کتاب الصلوة، باب الامامہ ۱-۲، ص ۲۰۰۔

۲: الحسن عسکری بن نعیم عن ابیہ عن حفصہ بنی عن علی بن علی عن علی بن علی عن علی بن علی
ومسلم "تمروا ولا تکلموا بصلوۃ رکعہ ستہ سبع سبب، وجمہودہ علیہا وہب انما عنہ سنن، ووفی
بہو فی السبب، رواہ ابو داؤد، مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الصلوة، الفصل الثانی،
۱-۲، ص ۲۰۰۔

شریعۃ نماز ہو گئے ان کی بھی نماز درست ہو جائے گی۔

”وینفع من الاعتداء صریحاً تجزی فیہ عطفۃ“ التنبیہ ۱: ۵۶۳۔ (فتنہ نماز فخری: اسی نفاذ۔
 نوالمعتمد علی شیعہ، قمت: اولیئمہ فہمک من التنبیہ ص ۶۱ عند کتاب بالتقریق لغتہ اولیئمہ التنازل
 حمایتہ النصاری فی مسجد النبیؐ والحد لا یمنع، لآلہ یمن علیہ ص ۱۵۰ رد المحتار،
 ص ۱/۳۵۶ (۱)۔ فتاویٰ احمدیہ، ج ۱، ص ۱۰۰۔

حررہ العہد محمد رفیع رحمہ

☆...☆...☆...☆...☆

۱۱۱ التنبیہ الأصابع مع رد المحتار، باب الإمامۃ، ۱: ۵۶۳، سعیدہ

(۱) کذا فی التنازل حدیثہ، کتاب المصنوع، جامع صحیح الاعتداء والایضاح: ۱: ۶۰۶، اذیہ الفخرانی
 والعلوم الاسلامیہ کمر النبی،

”وان کذلک طریقاً لا یمزق فیہ العطفۃ، والتنازل فیہ الزم الحد والایضاح لا یمنع الاعتداء، وہو ۵۰۰
 تکون الشیخوف مسئلۃ“، السیاحۃ فیہ قادی، کتاب الصلوات، الفصل السادس عشر فی التنبیہ والاعتناء
 ۲۵۵۰، المسکبۃ الخفاریہ،

فصل فی الفصل بین الإمام والمقتدی والاتصال بین الصفوف

(اہام اور مقتدی کے درمیان فاصلہ اور اہمال صفوف کا بیان)

ہند کو اڑیا پردہ کے پیچھے سے اقتداء

_____ بیان [۲۹۶۶]۔ ندر ساعت وہوش ہے، پیدائے سب ٹھہرتے ہوئے ہیں یا کو ذنب ہند

ہیں۔ پیر والوں کی نمر زورست سوگی نہیں؟

الجواب حامداً ومصباحاً

اگر اہم کے اقتداء کا صحیح علم ہوتا ہے تو بغیر کواڑ کھولے اور بغیر پردہ پٹاک بھی پاسداری کی نماز درست ہو جائے گی۔ اچھا یہ ہے کہ پردہ اٹھا دیا جائے یا کوئی کواڑ کھول دے تاکہ اختلافات کا مشہد نہ ہوتا رہے (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب محمد رفیع اراک العلوم، عہدہ ۱۳۸۶ھ۔

الجواب صحیح ہند و نظام الدین عثمانی، عہدہ ۱۳۸۶ھ۔

۱) "وإنما جائل لا يسمع إلا ما يسمع من الله، فإن لم يسمع من الله سماعاً نورانياً ولو من باب مشكك يسمع ما يوصل في الأصح، ولم يختلف المختار حقيقة كتمسك ريب في الأصح، فبذلك حكماً عند اتصال الصفوف"۔ الدر المختار، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ: "بقولہ يسمع: أي من الإمام أو المتكلم، التاثير حالية"۔ یعنی ان نیکوں کی ترویج کا سماع، لا فرق فیہ سن ان سے ان اختلافات ولام
 "وحد المقتدین"۔ رد المحتار کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۵۹۶، (مجموعہ)

۲) کہہ: فی الفتاویٰ العدلیہ، کتاب الصلوۃ، باب الخامس فی الإمامۃ، الفصل الرابع فی بیان ما یصح صحۃ الاقتداء، وما لا یصح: ۹۸، (مجموعہ)

۳) کہہ: فی صحیح الخائف علی ہامش البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۶۳۴، (مجموعہ)

۴) کہہ: فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۱۵۴/۱، (مجموعہ ملتان)

امام نیچے کی منزل پر اور مقتدی اوپر

سوال [۲۹۲]: اگر کوئی مسجد دو منزلہ تھیں، اس سے زائد منزلوں کی ہو اور سب سے نیچے کے حصے میں جماعت ہو رہی ہو اور چنٹا آدمی بچانے نیچے جماعت میں کھڑے ہونے کے اوپر کے حصوں میں سے کسی بھی حصے میں امام کی اقتداء میں نماز ادا کر لیں جبکہ مصلیان فوق امام کی اقتداء اوپر کے حصوں میں خوب آتی ہے، مانند کے ذریعہ سے ہو یا بغیر، بالکل کے اور رکوع و گود کا تقویٰ ظم ہوتا ہو۔ امام کے اوپر بچے کے حصے میں کئی صحنیں بھی خالی ہیں، پورا حصہ بھرا ہوا نہیں ہے۔ تو اس صورت میں مصلیان فوق کی نماز ادا ہوگی یا نہیں؟ آیا یہ کہ وہ پابندی ہوئی نماز کا اعادہ کریں گے؟

اپنے ہی اگر کوئی یا رادھی جو کہ نیچے نہیں جا سکتا ہے وہ اوپر کے حصے میں اقتداء کر سکتا ہے یا نہیں؟ ایسے ہی اگر امام اوپر نماز پڑھا رہا ہو اور نیچے کے حصے میں مرستہ وغیرہ کا کام جاری ہو تو یہ مصلیان نیچے کے حصے میں کھڑے رہ کر اوپر کے امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں، جبکہ اوپر جگہ بھی خالی ہو؟

انجواب حامداً و معصلاً:

مسجد کی جس منزل میں امام نے مقتدی بھی، ہی منزل میں اقتداء کریں، جب وہاں جگہ نہ رہے تب اوپر کی منزل میں کھڑے ہوں، وہاں جگہ رہتے ہوئے اوپر کی منزل میں کھڑا ہونا پسند نہ کریں اگرچہ بار آتی ہو تاہم بیماری کے عذر کی وجہ سے ایسا ہو جائے تو دوسری بات ہے اس کے لئے وسعت ہے (۱)۔ فتاویٰ سماں تعالیٰ الملہ حررہ العبد محمد شفیع دارالعلوم دیوبند، ۳/ ۷/ ۱۳۹۲ھ۔

الجواب صحیح ہند نظام الدین علی ع، ۱۳/ ۷/ ۱۳۹۲ھ۔

(۱) "ولو قدام عقی سطح المسجد، وان قعد فی المسجد، ان کتاب للشيخ صاحب فی المسجد ولا يشبه عليه حاتی الإمام، یصح الاقتداء، وان شئنا علیه حال الإمام لا یصح۔ کذا فی فتاویٰ قاضی خان وان لم یکن له باب فی المسجد، لکن لا یشبه علیه حال الإمام، یصح الاقتداء، ایضا" الفتاویٰ الصالح المکبرية، کتاب الصلوۃ، الباب الخامس فی الإمامة، الفصل الرابع فی بیان ما یصح الاقتداء، وما لا یصح، ۸۸، ۱۔ (تجلیہ)

(۲) کذا فی المعرفۃ فی کتاب الصلوۃ، باب الإمامة، ۶۳۳، ۶۔

امام کی اقتداء نیچے کی منزل سے کرنا

نعم ان [۲۹۴]: ایہ منزل مکان جس میں وہ کی منزل پر کوئی درجہ یا سوارا وغیرہ نہیں جس سے نیچے کی منزل میں رہنے والوں کو رکھا جاسکے، اگر اس مذکورہ زمین یا مکان میں نماز جماعت ادا کی جائے اور امام اور کی منزل میں ہو اور جو مقتدی نیچے کی منزل یا نیچے کے مکان میں اس امام کی اقتداء کریں تو یہ اللہ تعالیٰ سے پاکیں، جیسا کہ امام یا سوارا کی اولاد سے ملتی ہو؟

الجواب حامداً ومصلیاً؛

مگر مکان ایک ہی ہے، امام کی منزل میں ہو اور جو مقتدی نیچے کی منزل میں مقتدی یا مکان میں ہوں اور امام کی تکبیرات کی ت کو چوتھی طرح خبر ہو تو بالقتل، درست ہے (۱)۔ فقہاء لغوی و شریعی۔
زوائد بحوالہ فقہاء، دار علم و نشر، ۱۴۰۱ھ، ۱/۵۵۔

امام اور مقتدی کے درمیان کثرت فی صلاحت سے مانع ہے؟

سوال [۲۹۵]: (الف) جن مقامات میں امام اور مقتدی کے درمیان ایک شل گاڑی وغیرہ کا حصہ مضبوط رہتا ہے، کیا وہ دونوں کے درمیان بھی اتنا صلہ مضبوط رہتا ہے؟
(ب) بعض مسائل میں روایتی یا عملی کہیں ایک روایتی یا عملی یا گاڑی کا شل گاڑی کے ساتھ ہے؟

— (و کذا فی النہر المذوق، کتاب الخیر، باب الإمامۃ، ۲۵۳، اعداد فیہ علقان)

و کذا فی رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ۵۹۶، سعید:

(۱) "الحاصل لا یصح، لاقتداء، بل لو مضی حال إمامه بسماع أو رؤية ولو من باب متشبک بسمع الإمام، بل فی الأصح، ولو بخلیف المعکون حقیقۃ کمسجد و بیت فی الأصح، قیۃ و حکم، عبد التمل الصوفی، والبرہان المحض،

وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ "أقولہ بسماع" ای من الإمام أو المعکون، ناظر حاشیہ رقمہ، أو رؤية بسمعی أو شکوہ الرؤية کد بسماع، لا فرق فیہما فی أن یأمر بصلوات الإمام أو أحد المتشدین، "زوائد المختار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۵۹۶، سعید،

و کذا فی منحة المجالی علی دمن الحرم المرقی، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ۱۴۲، ونبیہ:

اور کہیں درمیان دو شخص ہر سکتے کا ذکر ہے۔ ان تینوں چیزوں کے فاصلوں سے ایک ان فاصلہ مراد ہے یا الگ الگ ہے؟

الجواب حامداً و مؤصناً:

(الف) فارغ مسجد مثلاً میدان میں جماعت ہو تو وہاں اتنا فاصلہ مانع ہے (۱)۔

(ب) ایک ہی مراد ہے (۲)۔ نظراً لہذا جماعت توالی علم۔

حررہ و امیر محمود فخری، دارالعلوم دیوبند، ۹/۷/۸۸ھ۔

الجواب صحیح زینہ و نظام الدین عثمانی رحمہ

امام اور مقتدی کے درمیان فاصلہ کتنا ہونا چاہیے؟

سوال ۱۲۱۳۸: ایک لمبی چوڑی مسجد ہے جس کی نماز سے پہلے چیز ہارش ہوئے تھی، ایک شخص مسجد کو (جس میں سات آٹھ شخص ہوتے ہیں) چھوڑ کر دو منزلہ مدرسہ میں جا کر بیٹھے اور نماز پڑھتے گئے، بیچ میں یہ جگہ

(۱) "والصانع من الافتاء فی الفتاویٰ قد مایسغ لہ مصعب"، (الفتاویٰ العالیہ المکبریۃ، کتاب الصلوۃ، الباب الخاص فی الإمامۃ، الفصل الرابع فی بیان ما یمنع صحۃ الافتاء وما لا یمنع، ۱/۸۷، رشیدیہ)

و کذا فی الدر المختار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۱/۵۸۵، مسجد

و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۱/۵۸۵، رشیدیہ

(۲) مفتی صاحب کی عورت کا مطلب یہ ہے کہ بیعت افتاء کے لئے اتنی ہی فاصلہ کافی ہے، چنانچہ ان سب عبادات کا ایک منبر پر ہو، یکجا آبادی میں یعنی مساجد، مدارس، دکانوں میں ایک دو منزلہ (طریق عام) یا ایک تیل گاڑی گھر چلنے کا فاصلہ ہوا، بیعت افتاء ہے، اور صحراؤں اور بیابانوں میں دھنوں کے برابر کا فاصلہ، بیعت افتاء ہے:

"و یمنع الافتاء تجری فیہ عجلۃ أو تجری فیہ دلعن، أو حلا فی الصحراء یمنع صغیر فاکبر، إلا إذا اتصلت الصحوف بجمع مطلقاً" (تہذیب البصائر مع الدر المختار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۱/۵۸۳، ۵۸۴، مسجد)

و کذا فی الفتاویٰ العالیہ المکبریۃ، کتاب الصلوۃ، الباب الخاص فی الإمامۃ، الفصل الرابع فی بیان ما یمنع صحۃ الافتاء وما لا یمنع، ۱/۸۷، رشیدیہ

و کذا فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۱/۵۸۳، ۵۸۴، رشیدیہ

اہم اور معتبروں کے درمیان یہ وہ حال ہو

کہ جو سال ۱۰۵۰ھ کے نزدیک ہو، اگر یہ مزید بڑھ جاتی ہے اور کچھ دن پہلے سے نئے ہوئے ہیں تو ہم ہر ماہ کو نمازوں کی تعمیل کریں گے۔

الحجرات جامعہ کو مصلیٰ

نام کے مسجد والوں کو غیر کوئی طالب دینی رہے تو درست ہے (۱) فقط وہ جگہ تھی جس پر
حریم، حیدر آباد، خیر آباد، العلوم، ایچ بی

تعمیل کا تعلق وہ جو کوئی حصہ مشفق بنا کر اس میں نمازیوں کا کھڑ ہونا

مسئلہ ۱۰۱۱ھ: ایک مسجد جس کا تعلق کافی مزید آیت و احکام کے تحت ہے، یہ مساجد میں نمازوں کو تعمیل
نمازوں کو کرنا مشکل ہو چکا ہے، اب اس میں تعمیل کو بخیر و برکت کے اعتبار سے برآمد کی شکل دینا چاہیے ہیں۔ شان
اور شرفی حصہ تجویز اس پر آدھا دیا جائے اور کچھ میں کچھ حصہ مشفق چھوڑ دیا جائے تاکہ موسم گرمیوں میں
گرمیوں کے برآمدوں میں مزاحمت نہ ہو، لیکن کچھ میں کچھ حصہ جو ۱۰۱۲ھ کے بعد ہے وہاں مصلیٰ کی تعمیل نہ ہو کر نمازوں

ولا یوحی الذکر الخ: المصنوع لمیر حمسی، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱۰۱۲، غفرلہ،

برکنہ، فی رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب الإمامۃ، ۱۰۱۲، سعید

۱۰ کذا فی التناوی العالیہ، کتاب الصلوٰۃ، الفصل الرابع فی بیان ما یقع صحۃ الاقتداء و
لا یقع، ۱۰۱۲، رشیدیہ

۱۰۱۲: وانما حال لا یقع الاقتداء بل لم یقف حال امامہ بسطاع نورۃ: قال من طالعہ رحمہ اللہ
تعالیٰ، "والتعالیٰ للبرہن من انہ لو کان سہما حاتف کسر لاسمک" ثم یقول منہ بلی الامام، ولكن رتبہ
حال علیہ بسطاع نورۃ لا یقع الاقتداء بل لا یقع صحۃ الاقتداء فی الصحیح: رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ،
باب الإمامۃ، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، سعید

۱۰ کذا فی صمدیہ لمیر حمسی، کتاب الصلوٰۃ، باب أحدث فی الصلوٰۃ، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، مکتبہ غفرلہ
۱۰ کذا فی التناوی العالیہ، کتاب الصلوٰۃ، الفصل الرابع فی بیان ما یقع صحۃ الاقتداء و لا
یقع، ۱۰۱۲، رشیدیہ

بعدہ کا فیصدہ بانکرے گی۔ کیا اس صورت میں شہنی اور شرتی کو غپ برآمدہ بنانا جائز ہے یا نہیں؟ اور اس طرح نماز میں کوئی غلط واقع ہوگا یا نہیں؟

الجواب حامداً أو مصلياً:

اس طرح برآمدہ یا بھی مٹا دینے کے سبب ضرورت و عسٹ ہے، اندرونی مسجد کی صفوف سے برآمدہ کی صفوف کا اتصال رہے گا، سخت و محب و رہا رہے گا، وقت آخر حقن نہ رہے اور اندرونی مسجد نیز برآمدہ میں نمازی گھر سے ہوں تو بھی نماز درست ہو جائے گی (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ العبد المذنب و الخیر المذنب دار العلوم دیوبند، ۲۰/۵/۱۴۰۵ھ۔

صحیح مسجد میں نماز

سوال (۲۸۵۴): صحیح مسجد کو اگر حکم مسجد میں داخل نہ کیا جائے تو کیا اس میں نماز کی برکت و جماعت نہ کی جائے گی؟ نیز یہ میں نے کہنے میں غائب میں تو کی۔ دو اور فضیلت کس سے ہے؟

الجواب حامداً أو مصلياً:

یہی صورت میں مسجد کا ثواب نہ ملے گا اور مسجد سے قطعاً کرنے کا وہاں مستحق ہوگا، جماعت کا ادا کرنا مسجد میں یا بیہین افضل ہے (۲)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعظم۔

حررہ العبد المذنب و الخیر المذنب، مفتی مدرسہ نظام العلوم دیوبند، ۲۰/۵/۱۴۰۵ھ۔

جواب صحیح ہے، معید احمد غفرہ، ۲۰/۵/۱۴۰۵ھ۔

صحیح، معید الطیف مدرسہ نظام العلوم دیوبند، ۲۰/۵/۱۴۰۵ھ۔

(۱) "وفناء المسجد، لہ حکم المسجد بجزو الافتداء، فیہ وہاں لم تکن انصوف متصلة"، لیسعہ الرافق،

کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۱۳۵/۱، (رضیہ)

و: کذا فی السعہ فی العائیکریہ، کتاب الصلوۃ، باب المنایع مما یفسد الصلوۃ وما یکرہ فیہا، ففعل

کرہ علی باب المسجد، ۱۰۹/۱، (رضیہ)

و: کذا فی رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ، ۵۸۵/۱، معید

۵۸۵/۱، نسبہ "جو مسجد میں کچھ نہ ہو، اگر وہ مسجد میں آخر میں ہے تو اسے مانتا لیا جاتا ہے اور وہاں مسجد =

اہ مسجد کا اقتدار خارج مسجد اور مدرسہ سے

سوان (۱۶۹۵): مسجد اور مدرسہ کے درمیان ایک راستہ ہے، جس کے دوڑ جب ٹوڑی ٹوڑی ہو جاتے ہیں تو تربت سے ٹوک مدرسہ میں جمعہ کو آتے ہیں، جبکہ اس ٹھکانی میں جو تے وغیرہ پڑے رہتے ہیں، نیز مدرسہ کی چھت پر کئی ٹوک نماز پڑھتے ہیں تو ان کی شرارت نماز میں ہوگی یہ ٹوکس ایسا ناجائز ہے جبکہ راستہ چھتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اور یہ بھی اتنی کٹھن ہے کہ ٹوکس کا یہ ٹوڑی گھر رکھتی ہے تو یہ مانع اقتدار ہے (دوسرے مانع نہیں) (۱) مسجد میں چاہے

ہوتا ہے، اجماعاً تمام مسجدوں سے متعلق ہوتے ہیں، اور باطل مثل مشاف کے ہے، اس میں اثر متحرک کرنے سے ہی مسجد کا ثواب سے محروم ہو کر چلا جائیگی، مثلاً غیر مشاف میں مسجد نماز پڑھتا ہے، اور اگر وہ اسے نہ دے گا تو اس سے کوئی نقصان نہ آئے گا، قرآن مجید، فقہ احمدی، فقہ حنفی اور مشاف سب مسجد شریفی کہتے ہیں۔ (عربی الفتاویٰ ج ۲ ص ۲۵۰، إدارة المعارف دارالعلوم)

”وفاء المسجد له حكم المسجد حتى لو قام في فناء المسجد واليدن بالامام، صحيح الفتاوى وان لم تكن المصروفات معلقة ولا المسجد مملوك“ (الفتاوى المعانيك، الفصل الثاني فيما يكره لصلاة وما لا يكره ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، رشیدیہ)

(و کذا فی المجلس الکبیر، فصل فی احکام المسجد، ص ۱۶۱، سہیل اکبر علی لاہور)

(و کذا فی شرح النجوى على الاقضاء والظواهر، باب بناء المسجد له حكم المسجد ۱۰۳، ۱۰۴، إدارة القرآن وعلوم اسلامیہ کراچی)

(۱) ”ويستوعب من الاقضاء طريق أو غير فيه التفتت، أو حلاله في الصحراء يسع صفيين“ (المرآة المختار، كتاب المصنوع، باب الإمامة ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، رشیدیہ)

(و کذا فی الفتاویٰ المعانیک، کتاب المصنوع الخامس فی الزمرۃ، الفصل الرابع فی بیان ما یصح الاقضاء وما لا یصح ۸۰، ۸۱، رشیدیہ)

(و کذا فی الشیخاوی المندرج حلیہ، کتاب المصنوع، الفصل السادس فی الإمامة، أعقاب ما یستوعب الاقضاء وما لا یستوعب ۲۰، ۲۱، إدارة القرآن وعلوم اسلامیہ کراچی)

کا کہ از بسات آتشی شکل پر نزار کوئی، چارزب

الجواب حامداً ومصلیاً:

سورت ۱۰ کو نہ تو کھراب کوئی چھوڑنے کے نزار میں کوئی غفل نہیں آتا ۱۰ روز چار آدھ کا نصف ہزار
تھوڑا دن بھی درست ہے، ایک آدھ کو تین نہیں تھوڑا سوچو ایسے کو کہ یہ کمرہ ہے (۱)، فکھ اللہ بن نہ تو لی علم۔
حریرہ عبیدہ محمود نقوی علیہ اللہ عنہ، محسن مفتی، مدرسہ حق پر نور، سہارنپور، ۱۰/۱۱/۵۵ھ۔

الجواب صحیح سعید محمد غفرلہ، صحیح، مہر العصف، ۲، اشرف، ۵۵ھ۔

اتصال مخلوق برائے اقتداء

سوال (۱۵۴)۔ ۱۔ اگر بارش ہوا اور مسجد کے محکم میں ہتھوڑی کھڑے نہ ہو سکے ہوں اور محکم کے
پاس متصل دوسرا محکم اوپر ہوا یا نیچے ہو، کمرے، کمر مسجد کے ماس کے پیچھے اقتدار کمرے پر پڑے تو صحیح ہے یا
نہیں، وجہ کہ اتصال مخلوق بارش کی وجہ سے نہیں؟

۲۔ اگر مسجد میں نماز پڑھ رہے ہوں اور ہتھوڑی یا کھلم کھلا کے مسجد میں ہے، اقتدار کھلم، کیا نہیں؟
محمد شیراز نقوی

الجواب حامداً ومصلیاً:

الراۃ مسجد صغيره ہے اور اس مکان کو مسجد ہے وہ محکم کی مقدار کے قیاس میں، والہم کے نظامات (اعمال)
کو اشتباہ نہیں، ہر جگہ طہارت کا پڑنا ہی ہے، اگر مسجد پر طہارت پڑے تو کھلم کھلا ہے (۲) اور اگر مسجد

۱۔ والاصطحاب ہیں لایستطاعتیں غیر مکررہ، لایستطاعت فی حق کی طرف سے، (المطہر، باب
الحیضہ، ۵۶۱، عقاربہ تولدہ)

۲۔ انہما یصعبان التضرع، فیصح طلقاً، انفراد فی الطريق یلین، و کذا انہما عدائی، لا
واحد انفراداً، لایستطاعتان، عار وجود کعبہ فی حق من حلقہ، انہما استخار، باب
الاستخار، ۵۶۱، عقاربہ تولدہ)

۱۔ انہما فی الخلافی، لایستطاعتان، فی جہان، اربع صحیحہ الافکار، و لا یصح، انہما فی خلافی،
۲۔ انہما فی الخلافی، لایستطاعتان، فی جہان، اربع صحیحہ، انہما فی خلافی، لایستطاعتان، فی جہان، اربع صحیحہ،

تیسرے جیسے مسجد قدس، یا بعضوں کی مقدار کا نقص ہے، یا عام کامل مشہور بتاؤ تو اقتداء صحیح نہیں ہے۔ مگر یہ بھیہ من شروط الاقداء، المسکونہ فی التمسک (۱)۔

۳۔ قدم تعالیٰ کی صورت میں مسجد مغیر میں اقتداء صحیح ہوتا ہے (۲)۔ بہت بڑی مسجد صحیح نہیں جیسے قدم کہ بہت بڑی مسجد ہے، اس میں صحیح نہیں (۳)۔ فقط واللہ جو نہ تعالیٰ علم۔

ترجمہ: ابو محمد بن محمد بن عبد اللہ ع۔

الجواب صحیح، معیدہ لاہور، جمعہ: عبد العظیم مدرس نظام علوم جاریہ، ۵۴/۱۸/۵۳ھ

« لا اقتداء إذا نشأ عليه حال الإمام اهـ ».

”أقول: حاصل كلام المروئي اختلاف، إمكان منع مطلقاً، ولما إذا التحد، فإن حصل نشأ منع، ولا فلا، وما نقه عن قضيتان صريح في ذلك“ (رد المحتار، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۸۶/۱، معید)

و يجوز اقتداء حال المسجد وأمام المسجد وهو في بيته إذا لم يكن فيه من المسجد، طريق عدم، “والفوى العاصمكية، كتاب الصلوة، باب الخامس في الإمامة، الفصل الرابع في بيان ما يمنع صحة الاقتداء، وما لا يمنع: ۶۸۱، وشيخه:

۱) “و يمنع من الاقتداء طريق شجرى في عجلة أو بهر تجرى فيه النفس، أو حلاله، أي قضاء في الصحراء أو في مبعده كسر جدار كمسجد القدامس سبع صفتين . . . والحائل لا يمنع الاقتداء، إن لم يلبس به حال دم . . . ولم يختلف المحققون“.

”و المسجد وإن كثر لا يمنع الفاصل إلا في الجمع تقسيم يجوز . . . فإن زعمه كان على أربعة آلاف مسطوية، و جامع النفس الشريف معنى ما يشمل على لمسجد اللهذا أقصى والصخرة واليهاء . . . كذا في البزورية اقرب . . . يحصل كلام المروئي اختلاف، إمكان منع مطلقاً، ولما إذا التحد، فإن حصل نشأ منع، و إلا فلا“ (الفتاوى السخري مع رد المحتار، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۸۶/۲۰، ۵۸۶، معید)

و كذا في المجلس الكبير، شروط المساجد، ص ۵۴۳، مہل اکتیسی لاہور:

۱) “والحائل لا يمنع الاقتداء، إن لم يلبس به حال إمامه، ولم يختلف المحققون“ . . . ولما أني غائبين، حمد قد نعملي، “أقول له كمسجد وبيت، فإن المسجد مكان واحد، وإن لم يعتبر فيه الفصل بالحلاء، إلا إذا كان لمسجد كبير حدثاً“ . . . (رد المحتار مع رد المحتار، كتاب الصلوة، باب الإمامة، ۵۸۶/۱، معید)

مسجد اور متصل حجرہ میں جماعت کی صف بٹانا

سوال [۲۹۵۸]: مسجد کے دائیں جانب میں ایک کمرہ ہے اور اس کا دروازہ مسجد میں کھلا ہوا ہے اور برآمدہ مسجد اور کمرہ کا ایک سائی معلوم ہوتا ہے، اگلی صف مسجد اور کمرے میں سیدھی ہو کر ایک ہی آ جاتا ہے تو اس حالت میں جماعت ہوتے ہوئے اگلی صف کمرے اور مسجد دونوں کی ایک جماعت ہو جائے یا کہ مسجد کی جماعت پوری کر کے پھر مسجد میں ہی دوسری صف میں کھڑا ہونا چاہئے، جب کہ نماز کی باتیں ہیں کہ کمرے اور مسجد کی ایک صف پوری ہو کر شاید ہی کبھی یہ چار آدھی بیچے ہوں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

مسجد میں صف پوری ہو جائے تو اس کے پیچھے دوسری صف بٹائی جائے (۱)، کمرے اور اس کے آگے برآمدے میں اس وقت کھڑے ہوں جب مسجد میں اور اس کے برآمدے میں اور کمرے میں جگہ نہ ہو (۲)۔
نقطۃ اللہ تعالیٰ اعظم۔
حررہ العبد المذنب وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

(۱) "عن أنس رضي الله تعالى عنه أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "اتسروا الصف المقدم.
لعمري الذي بعلي، فما كان من نفس، فليكن في الصف المؤخر"

وقال السهاسنوري رحمه الله تعالى: "عن أنس أن رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال:
"اتسروا: أي اتكلموا" الصف المقدم: أي الأول "لم الذي": أي لصف الذي "باليه": أي يتصل الأول،
وهو الثاني اهـ۔ (بذل المجہود، کتاب الصلوۃ، باب تسویۃ الصفوف ۱/۳۲۳، مبدایہ نفلان)

"و بحیر صلوٰۃ الرجال أولیہا فی غیر جنازۃ، ثم وث۔" (الذکر المختار، "قولہ: ثم وثیم): أي
الصف الثاني أفضل من الثالث اهـ۔" (وہ المختار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ - ۵۷۰/۱، سعید)

(و کہ فی البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ: ۶۱۹/۱، رشیدیہ)

(۲) "ولم صلى على زعفران المسجد إن وجد في صحته مكاناً، كره كتيافه في صف حلق عفي ليه
فرجته، قلت: وبالكراهة أبهاً شرح الشافعية۔" (المر المختار، کتاب الصلوۃ، باب الإمامۃ:

و ترجمہ میں (۱) لیکن اس کی حد سے زیادہ اہل جائے جمہور میں چکی ہے کہ اسے چپے سے ڈال دیا جائے گا یا کمرہ
 میں لے کر اپنا دست نہیں (۲)۔ فقلا و تدریسی علم۔

ترجمہ العہم کو غفرلہ: ارا العہم و یوہو۔

☆ . ☆ . ☆ . ☆ . ☆

(۱) "عن امی و سفا" اذ لہ نکر علی نصف الاونی۔ لا نکرہ، ولا نکرہ، (هو الصحيح) و المعروف عن
 المسحر ب حلف الہینہ، کذا فی لزومہ (رد المحتار: کتاب الصلاۃ، باب الاذان ۳۹۵۰،
 سعید:

(۲) کذا فی تحلی انکیر، الفصل: احکام المساجد ۱۰۲، جیل اکیڈمی لاہور،

(۳) "و اما یسمی المسجید فی اول انشاء مع "القرآن المغدو" و اما لیست المسجید فی ہذا
 ہذا و لک انشاء فیہ لا یسکت فی ذلک" (رد المحتار، کتاب النکاح، مطلب فی حکام المسجد
 ۳۵۹۰۳، سعید:

(۴) "و اما لہذا لہذا ان یسجد مع المسجد حیث ابین علیہ لہذا المسجد، او قبلہ منہ
 ذلک کذا فی "حیرۃ" و الفتاویٰ اعانی کتبہ، کتاب النکاح، باب الاحادی عشر فی الجماعۃ ما
 یعلق بہ ۳۵۹۰۴، رشیدیہ:

انجمن امام محمد باقر علیه السلام:

فی نسبت اور ترکیب سے نماز پڑھنے کی صورت معلوم ہوگی۔ (ص ۲۲۶ : ۱)۔ فقہاء نے یہ بھی فرمایا ہے۔

١١١

سعدی (۱۵۰۲ء): انیس ٹھیں فرسوں یا ترسوں یا ترس میں ماس سے تھوڑی سی دھبہ لگے بعد از انشائیہ

أحزاب حذيفة ومصباح:

تجدد و ترمیم کے بعد امام کا آقاؤں اور ائمہ سے ہے اس وجہ سے تہذیب کو نئے قیام و ترمیم کی ضرورت ہے۔ امام کا یہ

[illegible]

اُجواب: نعم، اگر کسی نے یہ دعا پڑھی تو اس کا دل بے اختیار اللہ کی طرف مائل ہو جائے گا۔

[illegible]

ایضاً

حدیث (۲۶۱۰)۔ امام محمد رحمہ اللہ نے کہا کہ اگر کوئی سہو قیامت
 پانچ گناہ کے ساتھ شریک ہو کر کسی نیک شخص سے ملے، اس سے یہاں بعض فضائل ملتی ہیں تو کسی کو کہ
 تقدیر درست ہے ورنہ اس نے کیا کیا تقدیر درست نہیں۔ صحیح کیا ہے؟
 النجیب حماد ابو مصعباً۔

اس وقت میں بھی تقدیر درست ہے۔ "والاصحون بسعد مع إمامه وصدقاً رسولاً کان۔۔۔۔۔
 من الصادقین" ابو سعید راحی "ترویج الحدیث"۔ "کونسل ایضاً جاریہ" مسجد الإمام احمد، دار الفکر، بیروت
 میں محدثانہ پیرایہ میں "احمد بن حنبلہ" کے لفظی الفاظ: "کما یانفعہا فی قدری" امام محمد حماد،
 دار الفکر، بیروت، ۱۴۰۸ھ (۱۹۸۷ء) میں تصدیق شدہ۔
 حرر و امجد محمد نعیمی، دار الفکر، بیروت، ۱۴۰۸ھ (۱۹۸۷ء)۔
 ابن حجر عسقلانی، "مناہج الفقہیین فی حدیثہ" دار الفکر، بیروت، ۱۴۰۸ھ (۱۹۸۷ء)۔

۱۔ "الحدیث معہ" ابن افتدای نے بعد سیدہ ویزوہ بدرک "لا ینتھما لا یقعی الاولی کما نوثر کھما لإمام ابن
 افتدای بعدہ" لا یقعی، "میر فی الفلاح" کتاب التسلو، باب سجود السیور، ص ۳۳، قدیمی،
 "سجود الامم ووجوب علیہم علی من خلفہ السجود" کہ فی السجود، لا یشرط ان یكون
 متقدماً بہ وقت السیور، حتی لو أدرك الإمام بعد عسلاً، یزعم ان السجود مع الإمام متبعاً، ولو دخل معه بعد
 ما سجده سجود السیور، تارة فی لیلة ولا یقعی الأول، ابن دخل معه بعد ما سجده لا یقعی،
 "الفتاویٰ العالیہ السیور" کتاب التسلو، الباب الثانی عشر فی سجود السیور، ۱۴۰۸ھ (۱۹۸۷ء)
 (۱) کتاب فی رد المحتار، کتاب التسلو، باب سجود السیور، ص ۳۳، سعید

ابو ذرک امام احمد، "ما سئلہ فی السیور، فیما لا یحل من ثلاثہ او واحد" انا ہی ذکر کہ فی السجود
 فی حلی السجود، بعد من السجود، "ابو ذرک کما بعدہ" فی السجود، ص ۳۳، قدیمی،
 "والسئلہ فی السیور بعد من السجود" (۱) "ابو ذرک" کتاب التسلو، فصل "وأنما یحل
 من حلی السیور" ۱۴۰۸ھ (۱۹۸۷ء)۔

۲۔ "رد المحتار" کتاب التسلو، باب سجود السیور، ص ۳۳، سعید۔

الحجواب حمامنا و مصیبا:

من کی نماز کا سر جو ٹٹنی نہ دے (۱۰۹۶)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ الحاج محمد قنبر۔

اگر میسوق نے جنوں کو ایک طرف سے سام بکھیر دیا

میں نے (۱۰۹۷)۔ میسوق نے بھونکنے سے دم کے ساتھ ایک طرف متلا بکھیر لیا، دوسری

طرف سے سام بکھیرنے سے پہلے اس کو دوا کر کے دوسری سمت بھول بیٹھی ہے۔ اب اس کے ساتھ سمجھاؤں

یوں کیا ہیں؟

الحجواب حمامنا و مصیبا:

امام نے جب اپنی طرف متلا بکھیر اس میں اللہ تعالیٰ کے نبی پر پناہ لیا اور اسی وقت

میسوق کو یاد دلا اور دوا کر کے "اب تو اس کے سامنے کھڑے ہو"۔ اگر اس نے بعد سے بکھیرا تو اس کے

اُمت پر کونسا دوا کرے۔ شامی (۱۰۹۸)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ الحاج محمد قنبر۔

والیسوق یسجد مع ہمدہ مطلقاً " واللہ اعلم بالصواب " واللہ تعالیٰ اعلم۔

تالعمدہ: لایہ لا یابعد فی السلام علی یسجد مع شہد، فاما سجد لا امد۔ فاما فی القضاء۔ فان سجدتان

کان عامداً فسدت۔ ولا لا۔ ولا سجود علیہ بن سجد سجد۔ فیل الإمام أو معہ۔ وإن سجد بعدہ لم یکنہ

مفرداً، وإن ادا سجدۃ الشریعۃ۔ وهو نادر التوکل۔ کما فی شرح المنہ۔ وفیہ: ونو سجد علی کل کعبۃ

أن یسجد۔ فہو سجد عند یسجد الیاء " وروا صحاح۔ کذا فی المسند۔ باب سجود السجد (۱۰۹۹)۔ سعید:

"وإذا سجد سجداً فعدہ۔ لانی لو سجد مع الإمام علی کل من عید السجد معہ، فہو سجد عند

قصید۔ کما فی الصحاح " وروا الصحاح۔ کتاب الصلوۃ۔ باب الامامہ (۱۰۹۹)۔ سعید:

وکذا فی مذاہب الصالح۔ کتاب الصلوۃ۔ فصل بان من سجد علیہ السجد (۱۰۹۹)۔ رشیدیہ:

وإذا کما فی الصحاح الترائق، کذا فی المسند۔ باب سجود السجد (۱۰۹۹)۔ رشیدیہ:

(۲) (راجع۔ ص ۵۵۰)۔ فہم احدیہ (۲)

مسبق کا نام کے ساتھ بھول کر سلام پھیرنا

سوال (۳۰۱): مسبوق نے پھر سے اس کے ساتھ سلام پھیر دیا، بعد میں یاد آئی تو کھڑے ہو کر نماز پوری کر دی، ایسے شخص پر تہجد و نماز میں کیا نہیں اور اس کا کھڑا ہونا صحیح ہوا یا نہیں؟ مزید کہتا ہے اگر سلام کے بعد پھر کام کیے ہوئے کھڑو رہا، یعنی پڑھا یا تو کبھی کوئی حرف نہیں پھر یاد آئے پھر کھڑے ہو کر پھر کر لینے سے صحیح ہو جائے گی؟ مزید کا تو یہ کہتے ہیں کیا؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

بہت تک کوئی قول و فعل نہایت صواب نہیں آیا تو کھڑا ہو کر اپنی نماز پوری کرے اور تہجد و مسجد کرے۔ نماز

صحیح ہو جائے گی (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر و اجاب محمد بن عثمان بن عفان رحمہ اللہ عنہ، مفتی محمد رفیع مظاہر موم ساریہ، ۲۰/۷/۱۴۲۶ھ۔

انجواب صحیح: معراج غفرلہ، صحیح: غیر الخلفیہ، ۲۶، رجب ۱۴۲۶ھ۔

= "و يسجد تسليماً و حياءً وان سلم عذماً مبدءاً للقطع" لان معبر دية تعبر العشر وع لا تطلب ولا تعبر مع سلامه غير مستحق، وهو ذكر السجدة للسجود، لبقاء حرمة الصلاة والمالم يتحول عن العلة او يشكوا (توهم) متصل رباعية، بربطية (او ثلاثية) ولو ولو اذانه انهمما القسم، ثم علم قيل اتيانه بصفاته انه صلى ركعتين، انعميا، بفعل ما ذكره (وسجد تسليماً) (امر المني الصلاح)

و فی حاشیة القحطادى: قوله (وسجد تسليماً) لما روى انه صلى الله تعالى عليه وسلم فعل كما شك في حديث ذي البدين المتفق عليه وكان سلامه صلى الله تعالى عليه وسلم على رأس الركعتين من صلاة الظل والعصر شك من الراوى، و ما قيل: بنها العشاء وهم، وما حصل في ذلك من التكرار والاشكال عن الثقة متروك، لان عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه عمل في مثل هذه الاحواله من خلاف عملة - صلى الله تعالى عليه وسلم - فاعاد صلاته الخ، كتاب الصلاة، باب سجود المسبوق، ص ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲،

مَسْبُوق نے تہجد کو سہو میں امام کے ساتھ سلام پکھیر دیا

سوال [۲۹۷۴]: ایک آدمی مسبوق ہے اور امام تہجد کو سہو راقق ہو گیا، امام نے تہجد و سہو کے لئے

سلام پکھیرا ہے، مسبوق کو یہ بات یاد رہی کہ میں مسبوق ہوں، یا مسئلہ معلوم نہ ہو کہ مسبوق کی جگہ سے امام کے ساتھ سلام پکھیر دیا۔ ان سب صورتوں میں مسبوق کی نماز ہوئی یا نہیں؟ اگر بھول کر پکھیرا تو کس صورت میں جائز ہے اور کس میں نہیں؟

الجواب: حامداً ومصنفاً:

اگر مسبوق نے بھول کر سلام میں امام کا اتباع کیا ہے، تو اس سے اس کی نماز میں نقصان نہیں آیا، اگر چاہا کر قعدہ، پشتی، پہاڑی کیا ہے تو اس کی نماز قاسم ہو گئی۔

(حنبلیہ) یہ یاد ہوتے ہوئے کہ میں مسبوق ہوں مسئلہ معلوم نہ ہونے کی جگہ سے امام پکھیرنا سہو میں

داخل نہیں (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ والعبد محمد عثمان عین، مبین مفتی، مدرسہ مظاہر علوم، پشاور، ۲۹/۱۱/۱۴۰۹ھ۔

الجواب صحیح: سعید احمد نعزلہ، صحیح عبدالحکیم، ۲/۲/۱۴۱۰ھ۔

سلام مسبوق کے سلسلہ میں دارالعلوم کے فتویٰ اور تعلیم الاسلام کی عبارت میں تطبیق

سوال [۲۹۷۵]: اس سے پہلے زندہ نے ایک مستحق مرد کو بتایا تھا کہ مسبوق اگر امام کے ساتھ غلطی

= حرمة الصلوة، (حاشیۃ الطحطاوی علی مرقی الفلاح، کتاب الصلوة، باب سجود السہو، ص ۳۳۰، قدیمی)

والمسبوق یسجد مع امامه مطلقاً، والمر المختار، قولہ: والمسبوق یسجد مع امامه

الخ، قبل بالسجود؛ لانه لا یبعد فی السلام بل یسجد معه، ویشہد ولا یسجد علیہ ان سلم، سجداً قبل الإمام او بعده، وان سلم بعده، ثم عد لکونه منفرداً وازاداً لمحبۃ المقارنة، وهو مائر الوقوع،

كما فی شرح العین، رد المختار، کتاب الصلوة، باب سجود السہو، ۹۲، ۹۳، سعید

روکد، فی بدائع الصنائع، کتاب الصلوة، فصل فی بیان من یجب علیہ السہو، ۲۴۱، وشعیدہ

روکد، فی لیحی الرائق، کتاب الصلوة، باب سجود السہو، ۶۱۴، وشعیدہ

(۲۱۱، اجمع، ص: ۵۵۵، رقم المسألة: ۱)

سے ملا، پچھیر دے تو بعد اسکو یہ مسبوق قہدی کہہ کرے، اگر ایک طرف سلام پچھیر دے تب یا دونوں طرف پچھیر دے تب؟

حضرت مفتی صاحب نے تحریر فرمایا کہ "مسبوق نے اگر ایک طرف بھی اہم کے ساتھ سلام پچھیر دیا تو یہ مسبوق جب اپنی نماز کا سلام پچھیرے تو بعد اسکو کہے "مجھ پر تحریر فرمائی تھی کہ" چاند، جب صرف ایک سلام تو آگے "عبدکم ورحمۃ اللہ" بکھڑے نہ آئیں تو یہ مسبوق امام کی اقتداء میں فقط سلام تک تھا، پورا سلام امام کے ہمراہ پچھیرنے سے تاخیر کی وجہ سے اس کو بعد اسکو نماز چاہئے گا۔ یہ فتویٰ شعبہ فقہ و فرائض سے حاصل کرادئے ہو میرے پاس ہے، لیکن جب اس مسئلہ کو سنا گیا تو کچھ آدمیوں نے "تیسرا" امام کے حوالے سے یہ بتایا کہ ایک طرف سلام "مسبوق" نماز امام کے ساتھ پچھیرے تو بعد اسکو نہیں، مجھے اس مسئلہ میں چپ بولنا یا نہ تو ضرور مسئلہ کہ نماز ایک طرف سلام پچھیرا جائے اور مسبوق پر بعد اسکو تو کیا ثبوت ہے؟ اور مسئلہ کیا ایسی طرح ہے؟

الجواب جامعہ و مصلیاً:

تعلیم الاسلام حصہ چہارم میں یہ عبارت "اگر امام کے ساتھ اس نے سلام پچھیرے تو اپنی نماز کے آخر میں بعد اسکو کہے" (۱) امام اس میں ایک طرف سلام ہی بجھتے نہیں، نہ یہ کہ پورا نہ، بلکہ "عبدکم ورحمۃ اللہ" کہے یا فقط "اے اللہ" کہے۔ تعلیم الاسلام حصہ سوم (۲) میں واجبات نماز کے بیان میں ہے: "۱۳۱۔ فقط سلام کے ساتھ نماز سے ٹھہرنا، اس میں "عبدکم ورحمۃ اللہ" نہیں ہے۔"

اسی اصل جب لفظ سلام امام نے نہ نماز سے نہ روئے ہو گیا اور مسبوق اقتداء سے خارج ہو کر منفرہ ہو گیا اور مستثنیٰ امام کے پچھیری چلتا ہے، نہ پچھیرتا بالکل ساتھ، اس لئے جب مسبوق بھول کر امام کے فقط "اے اللہ" کہے، بعد سلام پچھیرے گا تو اس کے اس بعد سے دوبارہ نماز (۳) اور احادیث کا فتویٰ تعلیم الاسلام کے خلاف نہیں، فقط وہنا ظہر۔

مرور احادیث و فتاویٰ، دارالعلوم، لاہور۔

(۱) تعلیم الاسلام، حصہ چہارم، مآثرات مسبق، ایچ بی، ص ۵۰، ممکنہ حقیقہ، ملتان۔

(۲) تعلیم الاسلام، حصہ سوم، واجبات نماز، ص ۲۸۰، ممکنہ حقیقہ، ملتان۔

(۳) قولہ: والمصروف بعدہ یجوز، فإن سلم فإن کل عندہ، قسمت، ولا لا، لا یجوز علیہ فی سلم، ص ۱۱۱

الإمام أو معہ، وإن سلم بعدہ یجوز، لا یجوز عندہ، ص ۱۱۲، رد المحتار، باب سجود الشہو، ۶۲۲، ۶۲۳، مسجد،

بمکملہ فی: المجلد الکبیر، فصل فی سجود المصروف، ص ۲۹۵، استنباط الکیف، ص ۱۰۰

الجواب حامداً ومصلیاً:

صورتہ مسبوقہ میں زید کی نماز صحیح ہوئی، اگادہ کی ضرورت نہیں اور ایسی حالت میں مسبوق کو امام کے ساتھ مجدد نہ کرنا تو ضروری ہے لیکن مجدد و سہو کے لئے سلام میں امام کا ایسا ناکارہ ہونا ہے مگر تقدیر کے ساتھ سلام پھیرے گا تو مسبوق کی نماز فاسد ہو جائے گی اور سہو اچھے نے سے فاسد نہ ہوگی اور زید نے صورتہ مسبوقہ میں سہو اسلام پھیرا ہے اس لئے نماز فاسد نہیں ہوئی اور جمیع فقہاء سہو اسلام پھیرا ہے وہ مقتدی کے سہو سے مجدد و سہو لازم نہیں آتا اس لئے بقیہ نماز پوری کرنے میں مجدد و سہو لازم نہیں۔

”والتمسوق بسجدة مع إمامه قيد بالسجدة لا بد لا يذبح في السلام بل يسجد بعد ويستدبره فإذا سلم الإمام أقام إلى القضاء، فإن سلم فإن كان عامداً صدق، وإلا لا“۔ غرر المختار و رد المحتار: ۷۷۷/۱، باب سجدة السهو (۱)۔ فقط واللہ اعلم۔
حررہ و اجیدہ محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی مفتی مدرسہ شاہ ولی اللہ دہلی ۲۲/۷/۱۴۰۵ھ۔
الجواب صحیح سعید احمد غفرلہ۔

مسبوق مجدد نہ ہو کرے، سلام نہ پھیرے

سوال (۲۹۷۸)۔ ”ما یفعل المسلم الحنفی فی مسئلۃ إذا کان الإمام و علیہ سجدة السهو وخیمہ مسبوور، هل یسلم مع الإمام سلاماً للسجدة أم لا؟“۔ ابن کثیر، تفسیر ہدیٰ لندی، ۱/۱۰۱، کان الامری، فہر، ج۱، تسلیم السجد والیسین، بنو الناصب، مع صفحات الکتاب (۲)۔
الجواب حامداً ومصلیاً:

”التمسوق بفتح إمامه فی سجود السجود“۔ دہلی تسلیم، ۱/۱۰۱، امام، سجدة

(۱) رد المحتار، کتاب الصلوۃ، باب سجود السهو، ۹۶۱۲، سجدہ

و رد المحتار، کتاب الصلوۃ، بیان من یجب علیہ سجود السهو، ۱/۲۲۲، (شعبہ)

و رد المحتار، البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب سجود السهو، ۹۶۱۲، (شعبہ)

(۲) خلاصۃ مسائل: جب امام کے ساتھ مجدد و سہو ہو تو مسبوق امام کے ساتھ سلام پھیرے گا لیکن اگر شخص کو امام کی اگادہ آتی رہے گی یا نہیں؟ اور اگر سلام پھیرے گا تو سلام مجدد و سلام نیان میں تو فرق ہے یا نہیں؟

... وهو من الضلّاء، حتى يقطع الإمام صلواته، فإذا قطع قام وأنت ما عنده وقضى رقبان سنة مع الإمام فإن كان عمداً فسدت صلواته وإلا لا، هكذا في رد المحتار: (۵۲۱/۱)۔ فقط واللہ اعلم۔
تعالیٰ اعلم۔

حرر العبد محمد وغفرلہ۔

مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ کیوں نہیں کیا تو آخر میں اس پر سجدہ سہو واجب ہے؟

سوال [۲۹۷۱]: زید کو مغرب میں دو رکعت ملی، اب امام دوسرے سجدہ میں ٹکس بیٹھا بعد نماز ہو گیا، یاد آنے پر پھر بیٹھ گیا، اب امام نے سجدہ اخیرہ میں سجدہ توبہ کی زید کسی بخون کی وجہ سے سجدہ سہو میں شریک نہ ہو گا، امام کے سلام پھیرنے کے بعد زید نے رخصت ہو دی لی، اب اس کو یاد آیا کہ امام نے سجدہ سہو کیا تھا اس نے بھی سجدہ سجدہ کر کے اخیر رکعت میں سلام پھیر دیا۔ زید کی نماز ہوئی یا نہیں؟
الجواب حامداً ومصلحاً:

اس مسبوق کی نماز درست ہوئی (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر العبد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۲/۱۴۰۰ھ۔

الجواب صحیح: بندہ نظام الدین حقی ع، دارالعلوم دیوبند، ۱۹/۲/۱۴۰۰ھ۔

(۱) رد المحتار، باب سجود السہو: ۴۲۳، سعید

”عن الحسن والسمعونی عن إبي حنيفة أنهما قالاً: في الزحل غفوته من صلاة الإمام وكهف ولد سها فيها لإمام، فإنه يسجد مع الإمام سجدة في السهو، ثم يقضي الركعة بعد ذلك“

قال الشيخ ظفر أحمد القداني ”قلت: فيه دلالة على وجوب السجود على المسبوق سهو الإمام“ (إعلاء البسر، كتاب الصلوة، باب في بطلان أحكام السهو، ۱۶۸، إدارة القرآن)

و: وكذا في بدائع الصنائع، كتاب الصلوة، فصل میان من یحب علی السہو، ۳۲۲، رشیدیہ

خلاصہ جواب: مسبوق سجدہ کیوں کیا امام کا انتظار کرے گا سلام میں ٹکس، جب امام سجدہ نہ کرے تو بھی سجدہ کرے اور مسبوق امام کے نماز اخیرہ نے تکبیر ادا کی تھی رتبہ کا، جب امام نماز پوری کرے تو مسبوق نماز پوری کرے اور پھر نماز پوری کرے۔ یہ سبق نے اگر امام کے ساتھ کرا سلام پھیر دیا تو اس کی نماز صحیح ہے۔

(۲) رد المسبوقی، سجدة مع إمامه مطلقاً، سواء كان السهو قبل الإتمام أو بعده، أي يعني: لا فرق بين السهو

تشہد میں شریک ہونے والے کیا کرے؟

سوال ۱۰۹۶۱۔ جو شخص "خرقہ" میں شریک ہو، اس کو بھی پوری اقیامت پر غمی ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب حامدًا ومصليًا:

وہ بھی اقیامت پر غمی کرتے ہیں نماز پر غمی کرتے (۔) لفظ "اندھ" صبر

برہمہ الہدیٰ، مگر غفرلہ، اما محمودیہ نہ۔

۱۔ ہدیۃ سمعہا من اسی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "فقلت بنی فأجدها می، فقال: ساکت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ قلنا: رسول اللہ! کتب الصلوة علیکم اعلیٰ البیت ذین اثم قد علمنا کیف یسلم علیکم" قال: قولوا: "اللہم صل علی محمد وعنی آل محمد کما علیت عنی یرحمہ وعلی آلہ (سراجم) انک حبیب محمد، "اللہم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی یرحمہ وعلی آل یرحمہ انک حبیب محمد۔"

قال الشیخ ضمر أحمد العثماني رحمه الله تعالى: "وقوله: اللّٰهُمَّ صل علی محمد النبی، قال العلامة الشوکانی: استدل بذلك علی وجوب الصلوة علیہ فی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد التہنید فالحق أن الأمر فی المحدث فی سائر احادیث کتاب محمود علی اللہ. مواضع حدی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علیہا تہنید البیہ، فیہی عداً مبہو کہہ دیکر ترک کیا، لا تقصد ترک کیا، (اعلاء، نسخ،

کتاب الصلوة، باب سبب الصلوة علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، الح ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵

میسوق تشہد سے فارغ نہیں ہوا کہ امام نے سلام پھیر دیا

سوال [۲۸۶]: کسی گھر پر جماعت داخل شدہ تشہد خواندن آغاز کند، و در آن وقت امام بسلام از نماز فارغ شود، آنکس تشہد اول خواندہ قیام کند یا نہ (۱)۔
الجواب حامداً و مصلياً:

تشہد اول خواندہ قیام کند، کذا فی رد المحتار (۲)۔ نقطہ: تشہد اول خواندہ قیام نہ کرے۔
حررہ العبد محمد غفرلہ، محسن مفتی محمد علی محمد سہروردی۔
صحیح عبدالمطیف، ۱۴۰۷ھ، رقعہ اثری، ص ۵۶۔
الجواب صحیح، سعید محمد غفرلہ۔

- سئل سئىء من صلاته، ص ۵۶، إِنْ رَأَى الْقُرْآنَ كَرِهَى (

"إِنْ رَجَبَ صَلَاتَهُ") (مخلاف سلام) أَوْ قِيَامَهُ ثَلَاثَةً (قَبْلَ تَدَاوُلِ الْمُؤْتَمِرِ لِتَشْهِيدِهِ) فَإِنَّهُ لَا يَتَابَعُهُ مِلَّ بَيْتِهِ لَوْ حُجَّ بِهِ. (والمراد المتخلف) أَوْ قَوْلُهُ: فَإِنَّهُ لَا يَتَابَعُهُ (و شمل باطلائعہ ما لو اتدلی بہ فی أثناء التشہد الاول أو الآخر، فحبس بعد قیام الإمام أو سلام، ولفصلہ آتہ بجم التشہد، نہ بقراءۃ) (رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب صفۃ الصلوٰۃ، ۳۰۶، سعید)
(۱) اکثر جمعہ سوال: کسی شخص نے جماعت میں داخل ہو کر تہجد پڑھا تو امام نے سلام پڑھا تو نماز سے فارغ ہو گیا، تو شخص تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے یا نہیں؟
توجہ جواب: تشہد پڑھ کر کھڑا نہ ہو

(۲) قال محمد أخبرنا أبو حنیفۃ عن حماد عن إبراہیم فی رجل سقہ الإمام سئىء من صلاته یضہد کلما حبس الإمام "قال: نعم، قال: فیرد السلام إذا سلم الإمام" قال: إذا فرغ من صلاته رد کسوف۔ قال محمد: إنه یأخذ، وهو قول أبي حنیفۃ وحده الله تعالى، "کذا فی الآثار، کتاب الصلوٰۃ، باب من سبق سئىء من صلاته، ص ۵۶، إِنْ رَأَى الْقُرْآنَ كَرِهَى (

"وَحَبَّ صَلَاتُهُ") (مخلاف سلام) أَوْ قِيَامَهُ ثَلَاثَةً (قَبْلَ تَدَاوُلِ الْمُؤْتَمِرِ لِتَشْهِيدِهِ) فَإِنَّهُ لَا يَتَابَعُهُ مِلَّ بَيْتِهِ لَوْ حُجَّ بِهِ. (المراد المحتار، أَوْ قَوْلُهُ: فَإِنَّهُ لَا يَتَابَعُهُ (و شمل باطلائعہ ما لو اتدلی بہ فی أثناء التشہد الاول أو الآخر، فحبس بعد قیام الإمام أو سلام، ولفصلہ آتہ بجم التشہد، نہ بقراءۃ) (رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، باب صفۃ الصلوٰۃ، ۳۰۶، سعید)۔

کیا مسبوق پر تشہد واجب ہے؟

سوال ۱۲۱۸۳۔ مسبوق دوسری رکعت میں ہو، اب سوال یہ ہے کہ تشہد اس پر واجب ہے یا سنت یا مستحب ہے؟ پھر پوچھی رکعت (اس کا تیسری) میں پڑھنا کیسا ہے؟ نیز جب آخری رکعت میں مسبوق ہو تب بھی یہی سوال ہے۔ درجہ فاضلین حوالہ سے کریں، تاثرات ہوگی۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

مسبوق پر امام کے تابع ہو کر تشہد واجب ہے کیونکہ وہ بھی مقتدی ہے، امام امام کے بعد جب اپنی پھر نماز پڑھی کرے تو پھر بعد میں تشہد پڑھنا واجب ہوگا:

"لو سلم الإمام قبل فراغ المعتدی من التشهد، ينهه عنه لأنه من الواجبات، اهـ". مرقی الفلاح، ص: ۱۱۸، ۵۔ "و يجب، التعمد الأول" و يجب قراءة التشهد فيه في التصحيح - متعلقاً بكل من التعمد والتشهد، - وهو اجترار عن القول بسنتها أو منه التشهد وحده - يجب، و التواضع في العاوس أو غير أيضاً، "وفي حاشية الطحطاوی، "فمسبوق ثلاث جبر الأربع ثلث تعدات . . . (وقوله: يجب قراءة) فمسبوق تسبو بترك بعضه ككلمة، اهـ". مرقی الفلاح و الطحطاوی، ص: ۱۲۹، ص: ۱۵۰ (۲) نقلاً والله اعلم۔ جبر و العبر نحو: تقریر، ارا العبر و یؤید۔

۱) حاشیہ الطحطاوی علی مرقی الفلاح، کتاب الصلوٰۃ، فصل فیما یفعله المعتدی بعد فراغ إمامه الفح: ص: ۴۰، ۴۱، قدیمی (

۲) حاشیہ الطحطاوی علی مرقی الفلاح، کتاب الصلوٰۃ، فصل فی واجبات الصلوٰۃ، ص: ۲۵۰، ۲۵۱، قدیمی (

"قال محسن: أخبرنا أبو خنيفة عن حماد عن إبراهيم بن رجل سقه الإمام هـش: عن حالته، يشهد كلما جلس الإمام؟ قال: نعم. قال: فيروز المسلم بالإسم الإمام؟ قال: إذا روع من حالته واد للمسلم، قال: لمحمد وده تاحد، و هو قول أبي حنيفة رحمه الله تعالى". و کتاب الآثار، کتاب الصلوٰۃ، باب من سبق مني، عن حالته، ص: ۵۱، إذ يقرأ القرآن كراعي،

سبوق کی نماز میں قرائت

سوال: ۱۲۱۳: یہ نماز کی نماز فرض میں اول رکعت کا سبوق ہو، بعد سلام تمام یہ رکعت قرائت کے لحاظ سے نویں رکعت بھی پانے کی یعنی تدریجاً آت اور سورۃ کی تقدیم و تاخیر میں کون حکم رکھے گی اور اگر اول کا قسم، یعنی تدریجاً نماز کی آیت اور سورۃ کو اس میں ۱۵ آیت کرنا افضل ہے یا نہیں؟ اگر نہ کہب تو نماز میں کیا کرنا چاہیے؟

الجواب حامداً وأولئیناً:

یہ رکعت پانچ آیت کے ساتھ ہے۔ اس رکعت بھی پانے کی وجہ اس پر بیع رکنا۔ قرائت اول رکعت کے جاری ہو گئے، مثلاً اس رکعت میں تاویلی پڑھے گا تو اولیٰ بھی پڑھے گا، سورۃ فاتحہ پڑھنے کا، سورہ بھی پڑھے گا۔

وہذا من احکام السبوق: "سبوق" ان سبقت فی حق عرفة وأخرها فی حق التمشيد، حتى لا أثر رکعة من المعركة فبقي رکعتين أو فعل فعله، بل كان ثلاثاً بعداً، وقراءة من فاتحة أو سور أو نو رکعتاً أو في آخرها، أو نو رکعة من آخرها فعلت أن سبقت رکعة بغيره في حق وأخره أو بغيره في حق رکعة أخرى لفعل، ولا يشهد به في الشريعة بالاجمال، وأخره أو بغيره في حق الشريعة بالاجمال.

(۱) (الفتاوى العالمگیریة، کتاب الصلوة، الفصل السابع فی السبوق والملاحق، ۱۰۱-۱۰۲ رشیدیہ)

"ابن الجبیر" عن شعبه رضی اللہ تعالیٰ عنہ، قال: تخلف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد ذکر هذه الفقرة، قال: فابتدأ الناس وبعده الرحمن بن عوفه وصلى بهم، الصبح، فعدوا في انفسهم على الله تعالیٰ غلب وسلم أو لا؟ ما حرموا من شيء من شيء، قال: فبعضنا أنا، والرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جالساً رکعة، فلبسنا فله انفسی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ففعلنا، الركعة التي سبق بها، ولم يرد علينا شيء، "ابن الجبیر" کتاب الطهارة، باب المصحح على التحقین، ۲۳۱، (بند ۱۰۱-۱۰۲)

قال الشيخ فخر أحمد العناني: "وربما مرقة تحت هذا الحديث: "إن السبوق رخصي الله تعالى عنه قال: فلبسنا، ثم لبس على الله تعالیٰ عنه وسلم، ففعلنا، الركعة التي سبق بها، ولم يرد علينا شيء، الركعة التي سبق بها، فبعضنا أنا، والرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جالساً، ولم يرد علينا شيء، "ابن الجبیر" کتاب الطهارة، باب المصحح على التحقین، ۲۳۱، (بند ۱۰۱-۱۰۲)

مصیوق اپنی تفریح نماز میں مشغول رہے، تو اسے ان دونوں باتوں کا تقاضہ ہے کہ مصیوق قارئین قرأت اور تہیب کے اعتبار سے بھی اپنی اس رکعت کو اول رکعت سمجھے اور امام کی قرأت کر دے اور اس سے پہلے اور اس کے برابر دُعا سورت کی قرأت کرے اور درمیان کے فصل کا بھی خیال رکھے۔ امام کی قرأت کر دے اور دُعا کو پڑھ کر سورہ واحد و کارکنین میں تھکے ہوگا۔

”وہ نہ، بسا منشر و قضا بقصی، اعم؛ إذا قرأ فی رکعة سورة فیرکعہ، الآخر فی تومی تلك الرکعة سورة فی تلك السورة، یسکره، لا بأس أن یقرأ سورة و یجدها فی الثانية. اذ ان أنه یسکره نریه، و علیه یحرم الغيبة ملاک لہما، و یحرم فغنه - ضیہ الصلوة والسلام - لذلك علی بیان احمد از، هذا إذا لم یضطر، فإن اضطر بأن قرأ فی الأولى: یقول: عوذ برب الناس ثم یعاد ما فی الثانية إن لم یختم (چرا؟) لأن التکرار اعم من القراءة و یسکره (تکرار) و أما لو ختم القرآن فی رکعة فبأنی قریباً أنه یقرأ من البقرة“۔ (رد المحتار (۱)۔ فقطہ اسلام۔

حررہ العبد المذنب عن نگار، مظاہر علوم سہارن پور ۱۳۵۹ھ۔

الجواب صحیح: عیدہ رحمہ فرمادے۔ صحیح عبداللطیف۔

= ہر آخر صلاحتہ، و بہ نقول“۔ (اعلاء النسی، ابواب الإمامۃ، باب المصیوق بقصی الحج، ۳/۳۳۳، إدارة القرآن کراچی)

(و کذا فی رد المحتار، کتاب الصلوة، باب الإمامۃ، ۱/۵۱۶، ۵۱۷، سعید)

(و رد المحتار، کتاب الصلوة، باب صفة الصلوة: ۱/۵۳۶، سعید)

”عن رجل من جہتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أنه سمع النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول فی الصبح: ہذا إذا لمزلت الأرض فی الرکعتین کلہما، قال: لا أدری أنسی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم أم قرأ ذلك بعد؟“۔ (رواہ ابوداؤد، و سکت عنه هو النضر بن، و لیس فی إسناده عطف۔ بل رجحہ رجل الصبح“۔

قلت: ... ولكن إذا دار الأمر بين أن يكون مشروعاً أو غير مشروع، لتحمل فعله صلى الله تعالى عليه وسلم على المشروعية أولى، فثبت أن تكبير سورة في الوكعتين جائز مع كونه خلاف العادة المستمرة له - صلى الله تعالى عليه وسلم - فيكون خلاف الأولى، فالهيم. وهذا في الغرض

مسیحیوں کی نمازوں کی برکتیں کسے کب کھرا ہوں؟

میں نے اس وقت تک اس کی بات نہ کی کہ وہ میری بات نہ کرے۔

(الف) : ہر مملکت کے لئے جو چیز ہے وہی ہر مملکت کے لئے ہی وقت مناسب ہے۔

(پ)۔ جیہے کے لئے کہ وہ بڑے سے وقت پر آجائے

(ج) افسانہ نگاروں کی فہرست

$$(\mathbf{e}_1, \mathbf{e}_2, \mathbf{e}_3) = \mathbf{e}_1, \mathbf{e}_2, \mathbf{e}_3$$

الحجرات

عقبتے (ج) کے لئے وہاں سے ایک بار تھوڑا سا دور

[illegible]

محبوب کا وہ ہے جس کو کبھی نہ بھولیں گے

[illegible][illegible]

وكانت غير كافية لخطواته على أرض الواقع. كتاب المصنفات في المكيه ٢٥٢.

[illegible][illegible]

فليس حجة - فليكن رتبة : ١ - ذلك عديم الوجود كـ ٢ - على الجمع في عدد معين ، فليكن

١٠٤٣ هـ، ص ١٦٨، الطبعة الأولى.

و استعاره ای از این صفت است که می تواند به گونه های مختلف به کار رود.

یہ کتابیں ان کے ناموں کے ساتھ ان کے تصانیف کے ساتھ ہیں۔

مہسوق کی بقیہ نماز میں تجدید ہوگا نعم

سوال (۱۰۹۸): مہسوق کو بارگاہت وای نماز میں دو رکعت کی اپنی بقیہ دو رکعت پڑھنے سے
یکرم ہو یا دو رکعت تجدید ہوگا نہ پڑھنے کا یا بھی تجدید ہوگے نماز ادا ہو جائے گی؟
الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر کے عام مجھے نے کے بعد آپ اپنی بقیہ نماز پڑھ کرے میں ایسا ہو تو آپ کے قیام ہو گا نہ
جدید تجدید ہو گئے نماز میں رہے گی (۱)۔ انکشاف التعلیل ص ۶۸۔

۱۔ رد المحتار ج ۲، دالامی و ۲۸۰، ۹۸۔
۲۔ جواب مجید ج ۲، دالامی و ۲۸۰، ۹۸۔

مہسوق ولاحق سے متعلق

سوال (۱۰۹۹): مجھے مقتضی ہے کہ مہسوق دو اس کے قیام نماز کے پڑھ کرے کہ کا یوں پڑھ
آپ فقیر بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ پہلی دو رکعت پڑھ کرے اور اگر ایک رکعت مع قرأت کے اور
کرے اور یہ قیام نماز ہیجہ کے ہے، کما غیر شرح السبیل ۲۷۵، عیسیٰ مسیح ۲۷۵، و
سبح ۲۷۵، عیسیٰ ۲۷۵، اس میں تھیں قیام و یا نہ طلب ہیں

۱۔ رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ۵۹۵، سعید

و کذا فی الفتاویٰ نعلیگیریہ، کتاب الصلاۃ، باب الخامس فی الإمامۃ، الفصل السابع فی المہسوق
واللاحق، ۲۱۔ و شنبہ

و کذا فی بدایہ الصالح، کتاب الصلاۃ، حکم المہسوق، ۵۹۵، و شنبہ

۱۔ (۱) واصلی لا سجد نسبیہ لیمایعسی، و المسوی محمد لیبہ و عبد یحییٰ الشافعی، الفتاویٰ
عابدیگریہ، باب الثانی عشر فی سجود السجود، ۲۸۰، ۲۷۵، و شنبہ

۲۔ (۲) و لیس عبد المسوی عبد یحییٰ محمد، ان لیسیرہ انشاء، ولا یجزیہ سجود مع الإمام

و حاشیہ الفتح والی، کتاب الصلوۃ، باب سجود السجود، ص ۶۶، قیسی

و کذا فی بحر الرمان، کتاب الصلوۃ، باب الحدیث فی الصلوۃ، ۲۲۱، و شنبہ

۲۸۰، لم یجد العبادۃ عند اللقیط فی شرح السبیل، ۲۷۵، قیسی، ان الاصل ان الاصل علی عی

شمسی ۱۰/۱۳۹۶ء)۔ البتہ متابعت کی مختلف صورتیں ہیں: ایک متاخرت مع فراہم، ایک متاخرت بلا شدہ، ایک مع المشاركة فی الباقی، ان میں سے کوئی ایک متابعت اپنے اپنے موقع پر کافی ہوگی۔

والحاصل ان المتابعة فی ذاتها ثلاثة أنواع: مقارفة فعل، إمامة مثل ان یقارن إمامہ لا حریمہ، إمامہ، ورکوعہ، ثم رکوعہ و سلامہ لیسلمہ، و یدخل فیہا ما ترکع لہ إمامہ و دام حتی أدرکہ إمامہ بہ، وبعقبہ لا یعد فعل إمامہ مع المشاركة فی عاقبہ، و متراخیۃ عنہ، فمطلق المتابعة اشتمال نہدہ لأجزاء الثلاثة یکن فرقاً فی الفروض وواحداً فی التواجب و منہ فی الحسنۃ عند عدم المعارض^۱۔ شمسی: ۱۶/۶۲۹، ۱۰/۱۳۹۶ مطابق: ۳۱/۷، طبع نصابیہ (۲)۔

لہذا زید کا متداول قایمہ ادا طارک عبارت ”منی تم ہر رک رکوع الخ“ سے درست نہیں، کیونکہ اس میں متابعت کی نوع ثلاث یعنی متابعت موجود ہے کیونکہ امام کے بعد وہ ان رکوع و رکوع کو ادا کرے گا۔ نیز چوں کہ اس کا پر رکوع صحیح نہ ہوگا، اس لئے ترک مجدد سے فساد لازم آئے گا:

”ولا یفسد ترکہما: ای السجدةین؛ لأمر وجوب الإتيان بهما إنما هو وجوب متابعة الإمام שלא یکور سداً لثباتہ کما تحب متابعة العمیوق فی النقطة میں لم تکن علی تریب مسئلہ، و إلا فہاتان السجدةان لیستابعض رکعة اثنتی فایتہ؛ لأن السجود لا یصح الأمر نہ عمی و رکوع التصحیح، و لذا لزمہ الإتيان برکعة ثامة“ شمسی: ۱/۶۷۵ (۳)۔

(۱) ورد المحتار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة: ۱/۷۷۵، مسجد

(۲) ورد المحتار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة: ۱/۷۷۵، مسجد

”عن أمی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ أن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: ”إما جعل الإمام لیؤتم بہ، فلا تحلفوا علیہ، فإذا کبر فکبروا، وإذا رکع فارکعوا۔“ ورنہ قال: سمع اللہ لمن حمده فقولوا: اللہم ربنا لک الحمد۔ وإذا سجد فاسجدوا۔“ الحدیث،

”فسقوا: ای قوله صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: إما جعل الإمام لیؤتم بہ بدل علی وجوب مطلق المتابعة الشامل للسجدةان والمعاقبۃ والراخی مع ما مضی بہ من النهی عن الاختلاف والمساہقة علی الإمام و ما ورد من التوعید علی ذلك“ (اعلاء السنن، کتاب الصلاة، باب وجوب متابعة الإمام ۱۳-۲۹۰، ۲۹۱، إدارة القرآن)

(۳) ورد المحتار، کتاب الصلاة، باب إدراک التریبۃ: ۲/۶۹، مسجد

نہ زبردستی کے بعد، ازان کتاب ملنا جب کہ نماز میں مسبوق بھی ہوں

— ا[۱۶۱] — بعد از اذان دعا کے قبل یہ بعد مصلیٰ پر بیٹھ کر اذان کوئی دہرائی کتاب نماز پر کونہ

سبب۔ تاہم اس لئے اذان اور ولایت دونوں اور مسبوق و لاحق کو پیشانی پر ڈھکنا کھینچنا یہاں دونوں میں سے کوئی ایک ہے۔

الحجاب حادہ و مصلیٰ:

مسئلہ نوں کے بعد اذان سے پہلے بھی اور پہلے بھی ہے اذان کے دور کرنے کے لئے اپنی مسجد کتاب نماز بہت آگے ہے۔ اعلیٰ وجہ تو یہ ہے کہ سب کو اس وقت سے نماز پڑھیں (۱) اگر کوئی شخص مسبوق یا لاحق ہو، تو وہ اپنی نماز پڑھنے کے بعد کتاب لے کر آئے۔ جسے کو قرآن پاک کی تلاوت کرنا ہو وہ اس وقت بھی کر سکتے ہیں لیکن نماز میں جو جمع ہو جائے۔ جسے کو قرآن پاک کی تلاوت کرنا ہو وہ اس وقت بھی کر سکتے ہیں لیکن نماز میں جو جمع ہو جائے۔ اس میں سب کے اتفاق کے ساتھ مشورہ سے نماز پڑھیں گے اور ان کے بعد نماز پڑھیں گے۔

اتنی بات سمجھنے پر پابندی کے ساتھ کتاب سنا اور اذان و خط فرمانہ بنی کر مصلیٰ اللہ تعالیٰ ہے بعد سے ثابت ہو گیا ہے، اس لئے ان کو منع کرتے ہیں اور یہاں سے جیسے ہمارے میں تعلیم کا حکم کیا جاتا ہے کہ اس اذان تک نہیں جاتی ہے یا اجتناب میں داخل شدہ آدمی اور اذان و اعلان جاتی ہے کہ یہ ضرورت کی

— کتاب التلاوة، باب مجرّد المسجود، ۱۶۲، ص ۱۶۲

«إذا تعد في الرابعة قدم الشهيد، وإما إلى الحامية مذهباً، والتدبير مذهباً، لا يصح التلاوة في غير هذه الأماكن، لأن هذه الأماكن هي التي فيها الصلاة، ولكن التلاوة المقطوعة بالسمع، وقرآنه بغيره، فمذاهب التلاوة، صبح التلاوة، لأن له خروج من القصر قبل أن يقرئها سجدة، لا يخرج من القصر»

باب مجرّد المسجود، ۱۶۲، (مشہد)

«الحسن من غير دعوى الله تعالى عليه ما لا، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إذا دعا الجماعة فليقرأ على الرجل وحده سبع وعشرين مرة» جامع الترمذی، کتاب التلاوة، باب ما جاء في فضل الجماعة، ۱۶۱، ص ۱۶۱

بنا۔ یہ ہے کھٹل امر تعبدی نقل و زوئی طریک میں دس قدر لغت درست، دس نو حق و کیا ہے۔ (۱)۔ انہیں طریک لغاری متعلق نہ ہوں، وہ ہندو میں ذکر کتاب کے وقت درجہ ۱۰ تا ۱۵ شریعت میں (۱) متعلق ہیں اس کی وقت نہیں مگر پھر پھر اس پر کسی الہ کوئے میں ملتی دلائل سے تاجید خانی چاہے، کہ وہ اس آواز میں میں تمام پیدا ہو، یا ان میں پر متعلق ہو جائیں کہ: غرض اس ایک دن یہ وہ کتاب میں چاہا۔۔۔ تو ان کو تھیر کر لیں۔ غرض اس کے لئے کہ قرآن پاک میں ہے: ﴿وَلَا تَقْرَأُ الْکِتَابَ﴾ (۲)۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پورا پورا مصنف پر تشریف فرما ہے، انہی کو اس سے درجہ فرماتے کہ کسی نے کوئی خوب دیکھا ہو تو بیان کرے، انہی پر خوب زبان فرماتے (۳)۔ انہی مختلف قسم کے نقطہ فرماتے رہتے، یہاں تک کہ زمانہ جاہلیت و انارک و کج و انہی نے اس دورے اشیا کے واقعات میں سب سے شہادت فرماتے تھے۔ فتاویٰ معصومہ جلد ششم۔

حریر و امیر شریعتی علیہ السلام دار المعصومہ جلد ششم۔

المحبوب صحیح ہندوستان ہندوستان علی علیہ السلام دار المعصومہ جلد ششم۔

(۱) عن شقیق قال: سمعت عبد اللہ بن مسعود یقول: سمعت فی کل حبیب: قد لہ وحید: انما عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی بکر: انما کہ یمنی من ذلک: انی اکرہ ان املکم، و انی اکرہ انکم۔ لموعظۃ کما کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یخبر بہا: عند حلقہ السنۃ

قال: انما فی رحمۃ اللہ تعالیٰ: انما فی کل حبیب: انما یمنی من ذلک: انی اکرہ ان املکم، و انی اکرہ انکم۔ لموعظۃ کما کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یخبر بہا: عند حلقہ السنۃ

(۲) سورة الفاتحہ: ۱۰۶

(۳) عن سعد بن عبد اللہ قال: سمعت ابا عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول: انما یمنی من ذلک: انی اکرہ ان املکم، و انی اکرہ انکم۔ لموعظۃ کما کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یخبر بہا: عند حلقہ السنۃ

صفت ائمہ اربعی کا فضیلت کیا تو کیا مراد چاہئے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اُئمہ اربعی کے درمیان اختلاف ہے اس طعن پر کسی کی نماز کی طرف سے جو یہ جاباب ہے۔
فاسد نہ رہے تو کمال سے مراد میں یہ ہے (۱)۔

وضو نہ کیا یا ہر جائے کو چھوئیں تو کیا کرے؟

سوال (۱۰۰۹) : ایک شخص کا وضو نہ کیا کی صفوں کے درمیان کھڑا ہے اب کیا کرے اس پر
جب کہ چھو نہ ہو؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اُئمہ اربعی کی چھو نہ تو جگہ سے روکتی ہے نہ کر کے وہیں بیٹھ جائے (۲)۔ پھر وضو کرے وہ وہاں پر
نماز پڑھے اگرچہ کسی جگہ نہ ہو۔ اس میں شرکت کر سکتا ہے تو چاروں شرعیہ ہو جائے ورنہ جگہ سے روکتا ہے۔
سے (۳)۔ فقط واللہ اعلم۔

حررہ العبد المذنب وغیرہ دارالعلوم، بوند، ۱۹/۳/۸۷ھ۔

الجواب صحیح ہندو نظام الدین مفتی عبداللہ عظیم بوند، ۱۹/۳/۸۷ھ۔

(۱) ایضاً کہ جگہ سے روکتا ہے نہ کر کے وہیں بیٹھ جائے (۲)۔ پھر وضو کرے وہ وہاں پر
نماز پڑھے اگرچہ کسی جگہ نہ ہو۔ اس میں شرکت کر سکتا ہے تو چاروں شرعیہ ہو جائے ورنہ جگہ سے روکتا ہے۔
سے (۳)۔ فقط واللہ اعلم۔

۴: (راجع المحتاج للفرق)

۳: "ومسبأً لا كان مستحباً ان يعود الى الامام لم يمكن طرح الامام و كان ينبغي ان يمسح حوز
الاقتصاد في طرحه اماماً لا يعود" ، العدوى النعمانية ۱/۲۵۹ ، كتاب المداواة ، الباب السادس في
الحدث في الصلوة ، رشيدية

۵: كذا في فتاوى قائد حماة ، كتاب الصلوة ، باب الحدیث فی الصلوة ، ۱/۲۵۹ ، قدمی

۶: كذا في البحر الرائق ، ۱/۲۶۰ ، كتاب الصلوة ، باب الحدیث فی الصلوة ، رشيدية

نماز میں حدیث دو چمکے ہوئی اور جوتا کیا کرے؟

جواب: ۲۰۰۰ | انہی مسئلوں نے حیات صوفیوں میں بڑی تلخ و کٹھن کی تھی اس لیے وہ اپنے قوانین کی تائید
ہوئی (۱) اور اس نے ان کے اندر ایسی تلخ نگاہ بنائی کہ ان کو یا تو اپنے اپنے اپنے پیر و سرور کی صورت میں یا اپنے
قوانین میں یا غلبہ ہے

الجواب جملہ ائمہ صوفیہ

انہی تلخ نگاہوں میں جاتی تو قرآن مجید، انہی تلخ نگاہوں میں جاتی تو کتب قدسیں جو پائی گئی تھیں جو عوام
وہابی میں وہ ان کے پاس پائے نہ تھے۔ بلکہ ان کے ہاتھ میں نہ تھے۔

تذکرۃ ائمہ صوفیہ، دارالعلوم، لاہور، ۱۳۰۳ھ، ص ۸۵

ایک طرف امام یحییٰ تھامر حدیث ائمتہ ثلاثیہ

جواب: ۲۰۰ | وہ کہتے تھے کہ یہ تھامر حدیث ائمتہ ثلاثیہ میں جاتی ہو یا نہ جاتی یا نہیں؟

الجواب جملہ ائمہ صوفیہ

تذکرۃ ائمہ صوفیہ، دارالعلوم، لاہور، ۱۳۰۳ھ، ص ۸۵

تذکرۃ ائمہ صوفیہ

تذکرۃ ائمہ صوفیہ، دارالعلوم، لاہور، ۱۳۰۳ھ، ص ۸۵

۱۰۔ و اگر اندر احادیث سے پہلے حدیث ہی جملہ حوالہ یہی

ہی تھی۔ ان کی حیات: ۱۔ کتاب التفسیر، ۲۔ کتاب التفسیر، ۳۔ کتاب التفسیر

۱۱۔ و اگر اندر احادیث سے پہلے حدیث ہی جملہ حوالہ یہی

۱۲۔ و اگر اندر احادیث سے پہلے حدیث ہی جملہ حوالہ یہی

۱۳۔ و اگر اندر احادیث سے پہلے حدیث ہی جملہ حوالہ یہی

۱۴۔ و اگر اندر احادیث سے پہلے حدیث ہی جملہ حوالہ یہی

۱۵۔ و اگر اندر احادیث سے پہلے حدیث ہی جملہ حوالہ یہی

۱۶۔ و اگر اندر احادیث سے پہلے حدیث ہی جملہ حوالہ یہی

زمانہ حدیث پر لوگوں کا تہمید کرتا رہا

سوال ۱۳۰۰: لوگوں کو تہمید کرنے والے تہمید کو قبول کرنا اور اپنے ہی لوگوں کو تہمید کرنا ہم کچھ ائمہ نماز سے خارج ہیں، یہ تہمیدیں جو کہ وضو، قنوت اور تہنید پر ہوتی یا نہیں؟
جواب: غلطی ہے۔

الجواب: حاشا، صلیا:

وضو، قنوت اور تہنید سے خارج ہونے کی نیت کرنی اور اپنے ہی لوگوں کو تہمید کرنا ہم کو تہمید نہیں ہوتی (۱)۔ تہمید مانع قائل ہیں۔
ترجمہ: جو وضو، قنوت اور تہنید پر ہوتی ہیں، وہ سب سے وضو، قنوت اور تہنید سے خارج ہیں۔
الجواب صحیح ہے۔

www.ahlehaq.org

(۱) "و انما عرفت علی طہ فی الصلوۃ انہ اعمت او انہ لم یصلح، فیشر مدیک لا تنک نہ فیہ، نہ یشر اندنہ محدث او قد یصلح، فانہ لم یکر، و کان ذی رنگا حل الشفہ و لہجات او معیم الصبح، فبانہ یصلح الصلوۃ، و الا یصلح فیہ، و اندوی اعلیٰ کیرید، کتاب الصلوۃ، باب سجۃ السجۃ، و مد یصلح مدیک، فال احکام ۳۰، و شہدہ"

و کتاب فی فتاویٰ فیہ، علی مد یصلح الصلوۃ، کتاب الصلوۃ، فیصل فی مد یصلح مدیک
الح ۱۰۶، و شہدہ"

ہو جائے (۱) تو یہ تین صورتیں ہوں گی۔ پہلی صورت میں نماز قیام کرنے اور بس (۲) اور دوسری صورت میں نماز قیام کرنے اس کے بعد بھی استیجاب کرنے کے بعد (۳) تیسری صورت میں نماز کا شروع کرنا ہی صحیح نہیں ہوا البتہ نماز کو ترک کرنا صحیح ہے۔ ورنہ نماز پڑھنے (۴) فقط اللہ تعالیٰ مہم۔

حررہ العبد محمود ٹنگوٹی، الشہید، محسن شفیق مدہ۔ نظام العلوم مبارک پورہ۔

الجواب فی: عید المہر فشرک، ص ۱۸۹، عید المظیف، ص ۵۸۔

۱: قدان اعلامہ المجلدی: "و من الآداب ان یسجل مخرج النجاسة إذا لم یحوازل النجاسة مخرجها، أما إذا حوازل مخرجها وأحال نجاها: لو نكس قدر لغيره: ورنأ فی النکف، فعمدة صۃ، وای کنت قدر لغيره ففسله واجب، وأما فی زلات النجاسة المتجاوزة علی لمخرج أعلى قدر لغيره ففسله، فی السجس والمخرج: فروع الاحكام" وغنیة المستمسک، مغرب فی آداب الوضوء، ص ۴۹، مکتبہ مہار اقصی، لاہور۔

و کذا فی البحر المختار، باب الاغتسال، ص ۹۰، ص ۳، معید

و کذا فی مرقی الفلاح، فصل فی الاستحاضہ، ص ۲۲، قدیمی

۳: "از لحاظ سرک: صحت صلاحتہ، ذی فی احکام صلاۃ، ص ۱۸، علی أن النجاسة اعلیٰ عن عندہ، و علماء فی وضو اس النجاسة الملی عن موضع الحدث والی عنی غیرہ، علی غیر موضع الحدث اذ نہ کرکھا بکثرہ، و فی موضعہ اذ نہ کرکھا لا یکثرہ" البحر الرائق، کتاب الطہارۃ، باب الاغتسال، ص ۱۷۰، رشیدیہ

و کذا فی بدیع المصنف، کتاب الطہارۃ، فصل فی بیان العقود، الذی یقصر بہ المجل مجد، ص ۵۶، ص ۱، مکتبہ دار النکب العلمیہ بیروت

و کذا فی (المنہج)، کتاب الطہارۃ، باب الاغتسال، ص ۹۱، ص ۳، معید

۳: "کل صلاۃ تمیت مع کمر هذه النجس، نجس إعادتها، والمحتو أنه جائز للارل" والذر المختار، باب صفة الصلاۃ، ص ۲، معید

و کذا فی البحر الرائق، باب صفة الصلاۃ، ص ۱۰، ص ۵، رشیدیہ

"بقرہ، و کذا کتاب صلاۃ، ص ۱، ص ۱۸، فی فتح تقدیر والحق بتفصیل من کون نیک المکره کمر هذه نجس، فتح الإعادة، و تریہ فسحب" والمنہج، باب صفة الصلاۃ، ص ۱۰، معید

۴: "تم السقوط" العلامة التلازمة، و شرعاً ما یترک علیہ انسی و لا بدخل فیہ (ہی) ص ۱۰

نماز کے بعد انہوں میں خون دیکھنا

سعدی (۱۴۰۰ھ): ایک شخص نے نماز پڑھائی، نماز کے پندرہویں منہ بعد بخوار میں خون دیکھ لیا

پھر نہیں کتب کا ہے تو کیا کرے؟

الجواب حامداً ومصدراً:

یہ رنگ ہو کر (۱)۔ فتنۃ اللہ بخاری ج ۱ ص ۱۸۷۔

درود العید کما یستحب عند اللہ عزوجل من یلتزمہ دروس نظام بہار پورہ ۲/۱۶۶ ص ۶۶۔

جواب صحیح: عید احمد خاں، مفتی دار۔ ج ۱ ص ۱۸۷۔

یہ وضو نماز پڑھائی تو نمازیوں کو اس کی اطلاع دینا ضروری ہے

سعدی (۱۴۰۰ھ): ایک روز میں گھر سے عمر کی نماز پڑھ کر باہر آیا اور مغرب تک وہیں رو گیا، اس

مغرب کی زبان ہوئی میں مسجد میں گیا، وہاں نماز پڑھانے والا کوئی نہ تھا، میں نے چونکہ کچھ روز تک وہاں

- (پہلے بدعت: ایک جسدہ - من حدت: موجود - (و حث) مانع کذا تک: (رواہ) و کذا: بنصر کہ معرکتہ - (والد) المنعتر: بات شروع الصلا: ۳۰۹ ص ۱۰۰)۔

(و کذا: منی للکتاب المذکور: کتاب الصلا: کتاب الثالث فی شروع الصلا: ۳۰۹ ص ۱۰۰)۔

ہاں الصلاہ السکاسی "اعراض الطار کان الصلا، فمہا: الطہارۃ و الطہارۃ لحقیقہ:

ہی: طہارۃ الصوب، و البدن، و مکان الصلا عن النجاسۃ الحقیقیہ و الطہارۃ الحکمیہ: ہی طہارۃ

اعضاء الوضوء عن النجس، و طہارۃ جمیع الاعضاء الظاہرۃ عن النجس، و مانع النجاسۃ: فصل فی

بیان شرط الأثر کان: ۳۲۸ ص ۱، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

(۱) "رضی اللہ عنہ" اور حدیثی ثوبہ نجاسة مغلظة اکثر من قنبر المرحوم ولم یعلم بالإصابة، لم یعد طینا

سالم حیات، وهو الأصح، قلت: وهذا يشمل المم، فيقتضي أن الأصح عدة الإعادة، فطفا: تأمل:

(۲) "المحذر: کتاب الطہارۃ، فصل فی أثر مطلب مهم فی تعريف الاستحسان: ۳۲۸ ص ۱۰۰)۔

"مشابہا قالوا: وفي النجس هي آخر ما عرف: واعتذر في المحيط العبد ذنب

لورائی دعا: (المحذر الوثق: کتاب الطہارۃ: ۳۲۸ ص ۱۰۰)۔

نہ نماز پر حائل تھی اس لئے تو اس نے اچھوت نماز پر حائل کی اجازت دی۔ اس وقت مجھ کو وضو کا خیال نہیں تھا، جب تکبیر ہو چکی اور میں نے نیت، خدا کی تعالیٰ یا کہ میرا وضو نہیں ہے مگر میرے لئے نماز پر حائل ہوئی اور سلام پھیرنے کے بعد بہت دیر تک بیٹھا باہر دو چہارہ کسب کیا کروں؟ لیکن کچھ کچھ میں نہ آیا نہ کیا کروں میرے پیچھے چار آدمی نماز پر حائل تھے اور وہ کئی جگہ کے تھے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر ہمیں سے بے وضو شروع نہ کر لی تھی پھر یاد آ گیا تو اتنی وقت نماز میں کوئی چیز کرنا لازم تھا کہ مجھے وضو نہیں، بشرط کہ وہ جب نماز پر حائل ہو گا، یاد آئے پر یا وضو نماز پر حائل نہ ہو ہے (۱)، خدا کے سامنے توبہ، استغفار لازم ہے، نیز سب مقتدیوں کو اعلان کر کے خبر کر دیں کہ فلاں روز فلاں وقت کی نماز نہیں ہوئی اس کو سب دو روز پڑھیں جو مقتدی اعلان کے وقت موجود نہ ہوں ان کو دوسرے وقت طاعت کرنا واجب ہے (۲) اور ان کی توبہ و تائب ہونے کا وبال سر پر رہے گا۔ فتنہ و فساد علم۔

حررہ العبد محمد فخر، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۰۴ھ

بلغر من میں نے نماز پڑھنا

مسئولہ: ۱۳۰۴ھ۔ بلغر من میں نے حجرت میں نماز پڑھنا تو اگر سے تب کیا فکر ہے اور اگر بیچ میں نہ

۱: (۱) الفروض الوضوء، و حکمہ ان یستحق العذاب لارکہ، و یفکر جاحداً، (مجمع الزیور، کتاب الطہارۃ، ۹۰: ۱، مکتبہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

"قلت و بہ ظہر ان تعدد الصلاۃ بلا ظہر غیر مکفر کصلۃ لغير الفلۃ، أو مع توب لغير"

(الفرائض، کتاب الطہارۃ، ۹۱: ۱، سعید)

(۲) (۲) "وہ ظہر حدیث ہمد، یطہر، یلزم إعادتها، لتبطل صلاۃ المزمع صحاً و لمداً"

کما یفرض لادم احب القوم بظاہرہم و حر محدث واجب، و لو فقد شرط اؤر کی (بالفقر

المسکین) بنسبہ او بکتاب او بمرسل عنی الأصح، لو معین، و إلا لا یلزمہ بحر عنی (المرآۃ

انوار البیان مع فقر المختار، باب الإمامۃ، ۱۰/ ۵۹۱، ۵۹۲، سعید)

و کذا فی اجہر الرائی، باب الإمامۃ، ۱۰/ ۹۳، شہید

و کذا فی انہر الغافل، باب الإمامۃ و الحدیث فی الصلاۃ، ۴/ ۵۵۰، مکتبہ اہلحدیہ ملتان

ٹاپاک مشکوک تہیند سے نماز

سوال [۳۰۱۱]: پاک تہیند کے نیچے ٹاپاک تہیند یا مشکوک (تہیند) پر نماز پڑھنے تو اس سورۃ میں کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً:

پاک کرنا ضروری ہے بغیر اٹک کے نہ زور سے نہ بوجی (۱) اور مشکوک کو بھی اٹک کر پڑھ جائے۔ (۲) و
ماہر بیٹ لای مالا بیٹ (۳)۔ حفظہ اللہ تعالیٰ علم۔

حررہ العبد محمود شوبی عطا اللہ عنہ، مبین مفتی مدرسہ مظاہر علوم بہار پور، ۱۵/۱/۵۹۹ھ۔

الجواب صحیح: سید احمد غفرلہ مفتی مظاہر علوم۔

صحیح: عبدالمطیب مدرسہ مظاہر علوم بہار پور۔

• كانت خفيعة، فإنها لا تمنع جوار الصلاة حتى يفعل، كذا في المصنفات، (والتقوى العادكية في
الكتاب الثالث في شروط الصلاة: ۵۸۶، رشديه)
(وكذا في الدر المختار، باب الأحكام: ۳۱۹، سعيد)

• أما الشجاسة المقلبة، فإنها لا تمنع جوار الصلاة سواء كانت خفيعة أو عظيمة استحياءاً
• ولهذا قدرنا بالدرهم على مسيل الكمية عن موضع خروج الحدث، كذا في إرهاب السمع
رحمہ اللہ تعالیٰ: المهم استقصوا ذكر المنع في محاسنهم، وكنوا عنه بالدرهم، تحسيفاً بعارف،
وأعلم بصانح الأدب، وأما الحاسة الكثيرة، فمنع جوار الصلاة، إيداع المصنف، كتاب التفتا،
فصل في بيان المقدار الذي يهبط به المجل نجاً ۲۰، ۲۶، ۳۰، دار الكتب العلمية بيروت،
(۱) أي (أي شروط الصلوة) منة طهارة بدنه أي جسده و فوہ، وكذا ما يجرى حرك حرکہ
أو بعد حامله، (الشر المحتج)

(نقلہ: (نوبہ) اردو مالا یس البدن، فدخل القلنسوة والحب والنعان، (رد المحتار، کتاب
الصلوة، کتاب شروط الصلوة: ۳۰۲، سعید)

• وكذا في بيان المصنف، كتاب الصلوة، فصل في بيان شرط الأركان ۵۳۲، دار الكتب العلمية، بيروت،

(۲) (مسند الإمام أحمد بن حنبل ۲/۲۴۳، رقم الحديث: ۲۱۴۰، دار إحياء التراث العربی، بيروت،

خارج آدمی کے کہنے سے تکبیر کہنے سے نماز فاسد ہوگی

سوال [۳۰۱۲]: ایک مسجد میں فرض نماز باجماعت پوری ہے اور کئی منتریں ہیں، بلائی حصہ میں اسی جگہ علی گوری ہے، سوہانگانی سے آکر تکریمت خرابہ ہو گیا، ایسا امام کی آواز پر نہیں ہو سکتا۔ ایک صاحب نے اوپر سے زبرد پڑا کر آواز دیا کہ تکبیر ہو، پورا آواز نہیں آتی نماز میں ایک صاحب نے پست آواز سے تکبیر کہنا شروع کیا، پورا آواز دینے والے نے کہا زور سے تکبیر کہو، دوسرے صاحب نے نرمی میں زور سے تکبیر کہنا شروع کیا۔ اس حالت میں تکبیر کہنے والے نمازی کی نماز ہو جائے گی، یہ فاسد ہو جائے گی؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

جب کسی نے جو کہ نماز میں شریک نہیں تھا کہا کہ تکبیر ہو، اس پر کسی نمازی نے فوراً تکبیر آواز سے نہیں کی، مثلاً امام اس وقت قرآن میں مشغول تھا، جب وہ فارغ ہو کر رکوع میں گیا، تب کسی نمازی نے تکبیر کہی تو امام کے نماز پورے تک بھی پہنچ جائے، تو اس کی وجہ سے نماز فاسد نہیں ہوتی (۱)۔

اسی طرح اگر خارج نماز آدمی نے پھر کہہ کر زور سے تکبیر ہو تو فوراً آواز سے تکبیر نہیں کی، بلکہ جب امام بندہ میں گیا، یا رکوع سے اٹھا، اس وقت تکبیر زور سے کی، تب بھی نماز فاسد نہیں ہوتی۔ اگر خارج نماز آدمی کے کہنے پر فوراً تکبیر آواز سے ابھی تو نماز فاسد ہوئی، کتبہ فی رد المحتار (۲) و البحر الرائق (۳) والہدایہ (۴) و تہذیب الفقہاء (۵)۔

حررہ واجد محمد وغفرلہ، دارالعلوم دیوبند۔

الحاج ابوسعید محمد بن علی بن علی، دارالعلوم دیوبند۔

(۱) "بقولہ: لا یؤثر ذکر الحج قلت والذی شغلہ ان یقال: ان حصل التذکرہ سبب الفسخ، نقصد مطلقاً ان سبب الفسخ فی الصلاۃ لیس الفسخ او بعدد لوجود العلم، وان حصل التذکرہ من نفس لا سبب الفسخ لا نقصد مطلقاً"۔ رد المحتار۔ باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، ۱۲۳، ۱۲۴، سجدہ
او کذا فی الفتاویٰ العلمیۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، ۱۲۱، ۱۲۲، رشیدیہ
او کذا فی البحر الرائق، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، ۱۶۳، رشیدیہ

(۲) "بقولہ: لا یؤثر سماع المؤمن الخ"۔ فی البحر عن القنیہ، ولو سمعہ المؤمن من لیس فی الصلاۃ۔

یضا کذا فی البحر من الحدیث انہ لو اُخذ الإمام بفتح من لیس فی صلاتہ کتاب من تنقیہ،
نحو: "سوی ۱۰۱" لکنہ نہ سہا سہا فی الظہر
"رم والعید کما یقرر۔"

یا لقمہ دینے سے نماز کا مہم ہو جاتی ہے؟

جواب: ۳۰-۱۱۱ نے بھی لقمہ دینے سے دوسری سورہ شروع کر دی، اور پافست طلب یہ بات
نے "مقتدی بن نماز ہوئی یا نہیں؟"
نقد: محمد۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

ان مقتدی بن نماز کی حدیث: "وہ (۲) فقط والدیسو نہ تھی امر۔"

لقمہ دینے سے مقتدی کی نماز کا سر نہیں ہوتی

سوال (۱۵۱۵): اگر امام تین آیت سے اذان فات کر دے، ہوا پر نا اگلی آیت پڑھتے ہوئے بھول جائے
تو مقتدی نے قمر یا نہیں امام سے قمر لے کر بعد میں بدلہ سہو کر لیا تو قمر دینے والے کی نماز کا سر ہوتا یا نہیں؟

۱۱۱ رد المحتار: باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا: ۹۲۲/۱۔ معتمد

"شرح غلیظ الإمام، ففتح علیہ من لیس فی صلاتہ، وتذکر۔ لان اُخذ فی الصلاۃ قبل تمام
الفتح، لم یفسد، ولا یفسد، لان تذکرہ مصاب إلى الفتح، ولین المراءى کالیاغ" (افتاوی
العالمگیریہ: کتاب المسامع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا: ۹۹۔ وشیخہ،
والمکذ فی البحر ترائی باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا: ۱۱۲۔ وشیخہ،

۲) "مختلف متحد علی: "انہ لا یفسد، مطلقاً، لئان لا یأخذ بکمال حال" (المرام المختار: ۱) "وقوله
مکمل حال: "انہ لا یفسد، لان الامام قد یأخذ به الصلاۃ أولاً، یصل إلى أیه أخرى أم لا، نکور الفتح أم
لا، فم لا یصح یتم"۔ البحر المختار: باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا: ۱۱۲۔ معتمد

۱) کما فی الفتاویٰ العالمگیریہ، کتاب المسامع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا: ۹۹۔ وشیخہ،

کما فی البحر ترائی: باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا: ۱۰۲۔ وشیخہ،

الجواب حامداً ومصلیاً:

فقہ رائے والے نے نماز توفہ سنائیں ہوئی (۱) لیکن اس کی وجہ سے عہدہ کو برقرار رکھنا ہے۔ فقہ دائرہ العلم۔
حررہ العبد محمود غفرلہ دار العلوم پونہ ۱۹۰۶ء ۹۹ء۔

نوٹی پیشانی پر رکھ کر سجدہ کرنے سے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

سوال ۱۶۱: ایک شخص نوٹی پیشانی پر لگا رہا ہے اور سر کا بچھا اصرار رہتا ہے جس سے عہدہ نوٹی کے اوپر برتا ہے، اس طرح سے نماز ہوگی یا نہیں؟ یہ شخص اناست بھی کرتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

الغرض یہ ہے کہ پیشانی عہدہ کرتے وقت زمین پر رہے اور چہرہ اس طرح مٹی اور ہو جاتا ہے کہ نوٹی پیشانی پر ہو اور اس پر عہدہ کیا جائے لیکن اگر پیشانی بالکل نہیں رہی مٹی نہ ملا۔ طے زمین پر اسنوٹی کے واسطے زمین پر، بلکہ مٹی دینی کہ صرف نوٹی کا جو حصہ زمین پر رکھا گیا اور پیشانی علیحدہ و پرانگی رہی جیسے بعض دفعہ نماز کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ اس کا بیچ کچھ زمین پر رکھا گیا اور پیشانی کا کوئی تعلق اس سے نہیں ہوتا نہ باواسطہ نہ بلا واسطہ تو ایسی صورت میں عہدہ درست نہیں ہوتا، نماز صحیح نہیں ہوگی (۲)۔ فقہ دائرہ العلم۔
حررہ العبد محمود غفرلہ دار العلوم پونہ ۱۹۰۶ء ۹۹ء۔

(۱) تقدم فخر راجع تحت العنوان السابق: "یا شہدائے نماز قاسم ہو جاتی ہے"۔

(۲) "کما یکرمہ تسبیحاً بکون عمامتہ إلا بغيره" و این صح عماما بشرط کونہ علی جہتہ کلہا اور بعضہا کما مر۔ أما إذا کان الکون علی رأسہ فقط وسجد علیہ ولم یصب الأرض جہتہ ولا لہ علی القول بہ، لا یصح لعدم السجود علی محلہ" والذی المختار بہ "وہو ان صحۃ السجود علی الکون إذا کون علی الجہتہ اور بعضہا۔ أما إذا کان علی الرأس فقط، وسجد علیہ ولم یصب جہتہ الارض علی القول بتبعیہا ولا لہ علی مقابلہ، لا یتصح، اھـ، قالہم" (رد المحتار، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان تألیف الصلاۃ إلی انتہایہ: ۵۰۰/۱، معبد)

(۳) کذا فی النہر المذانی، کتاب الصلوۃ، باب صحۃ الصلوۃ، فصل ۱، ۲۶۶، امدادیہ، ملتان

"و ذکرکم البخاری، فی صحیحہ، فی العیسیٰ، "کان النور مسجود علی العمامۃ والفلسوف"

تاریکی کو پی سے نماز اور حرام غور کی نماز

— (۱۱) — ۳۰ | تاریکی کو پی سے نماز اور حرام غور کی نماز
سیدنا ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ:

— حیدر —

— جواب جامعہ اومعنیہ —

— تاریکی کو پی سے نماز اور حرام غور کی نماز —
— تاریکی کو پی سے نماز اور حرام غور کی نماز —
— تاریکی کو پی سے نماز اور حرام غور کی نماز —

— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —
— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —
— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —

— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —
— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —
— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —

— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —
— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —
— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —

— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —

— فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب — فصل فی الکتاب —

متعلق روایت میں قرآن کی تلاوت کا ذکر نہیں ہوتا، لہذا یہی وجہ ہے کہ اس میں (۱)۔

در الحدیث و تفسیر القرآن میں مفسرین نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

الجواب صحیح: حدیث الطیف: درحدیث در مقام الدعاء ۳۰، در بیع الثانی ۳۵۔

حریم شریف میں عورت کا مرد کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

سوال (۳۰۱۸)۔ زمین شریفین میں حج کے موقع پر بھیجے گئے عورتوں میں مردوں کے ساتھ نماز

نہا فرض شروع کر دی گئی۔ تو ایسے موقع پر کئی سو عورتیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ ساتھی اگلی صف میں عورت ہے۔ ۲۔ بغیر

فصل دانیہ اور نہیں ہے۔ ۳۔ ایک آدمی کے فہم سے دائیں اور بائیں ہے۔ ۴۔ تین چھپے تے۔ ۵۔ آگے

ایک دھڑلے سے۔ تو ان صورتوں میں سے کس کس میں نماز درست ہوتی؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

حنبل کے نزدیک عورت اگر عین امت میں شریک ہو تو اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ امام نے عورت کی

امامت کی نیت کی ہو۔ اگر عین امت میں عورت اگر دائیں یا بائیں ہو تو اس میں مرد کی نماز قاصد

ہو جائے گی جس کے لئے دائیں یا بائیں یا آگے ہے، اگر دائیں یا بائیں یا پیچھے سے ہے، یہ سب چھپے تے تو اس میں مرد کی نماز

قاصد نہیں ہوتی۔ لیکن اگر امام نے عورت کی امامت کی نیت نہیں کی ہے تو مرد کی نماز عورت کے آگے یا بائیں یا

آگے ہونے سے قاصد نہیں ہوگی، البتہ عورت کی نماز صحیح نہیں ہوتی

”واللہ اعلم بالصواب“۔ ۱۔ حدیث: بیہد، فی حدیث: اللہ و اللہ و اللہ کہ اگر مرد نماز

۱۔ و فی الزواجر: جرح مسلم عن انس بن مالک عن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیہ وسلم: ”ان فقیہ لا یقبل الا علیہ“۔ ۲۔ ان اللہ امر النعمان بن سالم بن العباس بن عبد المطلب، قال: قال

عمر بن الخطاب: ”ان فقیہ لا یقبل الا علیہ“۔ ۳۔ ان اللہ امر النعمان بن سالم بن العباس بن عبد المطلب، قال: قال

عمر بن الخطاب: ”ان فقیہ لا یقبل الا علیہ“۔ ۴۔ ان اللہ امر النعمان بن سالم بن العباس بن عبد المطلب، قال: قال

عمر بن الخطاب: ”ان فقیہ لا یقبل الا علیہ“۔ ۵۔ ان اللہ امر النعمان بن سالم بن العباس بن عبد المطلب، قال: قال

عمر بن الخطاب: ”ان فقیہ لا یقبل الا علیہ“۔ ۶۔ ان اللہ امر النعمان بن سالم بن العباس بن عبد المطلب، قال: قال

عمر بن الخطاب: ”ان فقیہ لا یقبل الا علیہ“۔ ۷۔ ان اللہ امر النعمان بن سالم بن العباس بن عبد المطلب، قال: قال

اہمیت ہے۔ اس کا تو یہ نتیجہ ہے کہ اس امام نے تو انہی پر اتنی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جب انہوں نے نماز کی توجہ دینا شروع کی تو اس کی بنا پر وہ نہیں ہوتی ہے کہ وہ ہوتی

ہے کہ وہ نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔ ان کے پاس نماز کی توجہ دینا شروع کی تھی۔

کدالہ، و حکا الانفسہ و بن کثیر، سالم یختلف الحکمان، و مختار، و سبک می
اشامی (۱)۔ فقطہ اللہ تو فی العلم۔

حرر واجہ محمد رفیع غفرلہ۔

عملی پیش کا حکم

سوال (۲۰۲): دونوں ہاتھوں سے ایک وقت میں کام کرنا نماز میں جتنے ہوئے کہا ہے، مثلاً رکوع
میں سے کھڑے ہو کر اور کھدوش ہوتے وقت دونوں ہاتھوں سے پانچواں یا دھوئی کو درست کرنا کیسا ہے، اور اگر
کوئی شخص جان بوجھ کر یہ کرتا ہے تو ایسے شخص کو کیا حکم ہے، یا نماز ہو گئی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصباحاً:

جرکام عادیۃ دونوں ہاتھوں سے کیا جاتا ہے، بعض فقہاء کے نزدیک ایسا کام نماز میں کرنے سے نماز
قاسم ہو جاتی ہے (۲)، معمولی طریقہ سے اگر پانچواں یا دھوئی کو مختصر سہارہ دیا کہ کھدوش میں رکاوٹ نہ ہو، منتخب

(۱) زاد المعاد، باب ما یفسد الصلوة وما یکرہ فیہا: ۲۰۷، سعدی

ان النعمانی لا یحرم: انما یحرم بلا عذر او بعد: لاناؤن ین کان کثیراً یعمول فی نفسه و ان لم
یستدبر الصلوة، و ان کان کثیراً غیر متوال، بل تعزفی فی رکعات کر کان قليلاً، فان استدبرھا، فسد
صلاته، لئلا فی بلا ضرورۃ، و الا فلا، و کرہ۔ و ان کان بعذر لکان کذا للطہارۃ عند سبغ الوضوء
او فی صلاۃ الخوف، ثم یفسدھا لہ بکرہ، و فی او کثر، استدبر او لا۔ و ان کان غیر ما ذکر، فان استدبر
معه، فسد فی او کثر۔ و ان لم یستدبر، فان فی، ثم یفسد، و لم یکرہ، و ان کان کثیراً متلاحفاً لفسد۔

(۲) زاد المعاد، باب ما یفسد الصلوة وما یکرہ فیہا: ۲۰۸، سعدی

و فی الفتاویٰ العالمگیریہ "لو متنی فی صلاۃ مقدار صی واحد، ثم قصد صلاۃ او نو کان
مقدار صعبین ان متنی دفعاً، و عدۃ، فسد صلاۃ، و بن متنی، یی صی و رف، ثم اتی صی لا یفسد، کما
فی فتاویٰ قاضی خلی، (باب السجۃ الخ، اربع اذنی فی الافعال لجملة الصلوة، ۱۰۳۱، ترجمہ)

و کذا فی البحر الرق، باب ما یفسد الصلوة وما یکرہ فیہا، ۲۰۶، ضبیہ

(۳) "المتنب الحکیم بنفسہ الصلاۃ، و لصل لا، کذا فی معجم المرحی، الاول ان ما یفام

تأییدین عادیۃ کثیر، و ان فعله بہ و احدثه کل نعم و لیس القیض و لیس لیسراوی و النوسی عن الخمر -

موت نہ ہوا، یہ حرکت نہیں ہوئی تو اس سے نماز نہ ٹھنکے ہوئی۔ اور باتیں و باتیں میں زیادہ حرکت
ایسے سے نماز کا سہو چلتی ہے (۱)۔ ایمان سے بے اعتدال رہنا، بیرونِ حقیت ہے۔ فقط اللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: محمد محمد کنویں علیہ السلام نے بعض منکفی مدرسہ نظامیہ میں پڑھا، ص ۲۵، ۲۶، ۲۷۔

ایک رکن میں تین بار کھجلائے سے کیا نماز کو توڑنا لازم ہے؟

سوال: ۱۳۰۴۔ قرآنی یا تفسیری میں ہے کہ اگر کسی کو تین مرتبہ ایک رکن میں کھجلائے اور بار

حرکت دے تو نماز سہو چلتی ہے۔ تو کیا اس صورت میں نیت کو توڑنا واجب ہے؟

الجواب حامداً ومصیباً :

اگر ایک رکن میں تین بار کھجلائے تو نیت نہ توڑے، بلکہ بعد میں دوبارہ اس نماز کو ادا کریں تو پھر

ہے (۱)۔ فقط اللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: محمد محمد کنویں علیہ السلام نے دارالعلوم دیوبند، ص ۸۹، ۹۰، ۹۱۔

الجواب صحیح: ہندوستان، دارالعلوم دیوبند، ص ۸۹، ۹۰، ۹۱۔

۱۔ وما بق وید واحد ذیل و ابن العربیہ میں کنز القیاس و ابن العربیہ و ابن القسوط و برعھا
و نیر اللہ، ہکذا فی السیر، "فتاویٰ العالمگیریہ، النوع الثانی فی الأفعال المعصیۃ فیصلۃ
۱۰۰۴، رشیدیہ]

۲۔ کذا فی رد المحتار، باب مابعد الصلاۃ و ما بکرو فیہا، ص ۱۰۲، ۱۰۳۔

۳۔ کذا فی بدیع السامع، فصل فی بیان حکم الاستحلاف، ص ۱۰۲، ۱۰۳۔ دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

۴۔ "فیہا" و فیہا تقیال حمیۃ اصحابہا ما لا یشک، "فیہا" لکث الحركات الثلاث السوایہ
کثیراً، "الافتحالی"۔ رد المحتار، باب مابعد الصلاۃ و ما بکرو فیہا، ص ۹۲، ۹۳۔

۵۔ کذا فی الحلی الکبیر، فصل فی مفسدات الصلاۃ، ص ۲۶، ۲۷۔ مسیح، تہذیبی لاہور۔

۶۔ "ان" حکم ثابتاً فی رکن واحد، فسد عدلہ، ہذا اذ اذاع یدہ فی کل مرۃ، اما ان یدرفی فی کل
مرۃ، فلا یفسد، و کل حکم مرۃ واحد، بکرو، کذا فی التحلیۃ، "فتاویٰ العالمگیریہ، الباب
السامع مابعد الصلاۃ و ما بکرو فیہا، النوع الثانی فی الأفعال المعصیۃ فیصلۃ، ص ۱۰۲، ۱۰۳۔ رشیدیہ،

سید احمدی المدنی، ص ۱۰۳، ۱۰۴، شہداء علیہ السلام نے تین تین کھجلائے سے نیت کو توڑنا نہ

ہائیں ہاتھ سے کھپانے کیا مفید صلوٰۃ ہے؟

جواب: ۳۰۲۵۔ نماز میں قیام کی حالت میں اگر کسی جگہ بدن پر خارش آئے اور کسی وجہ سے بائیں ہاتھ سے کھپایا تو نماز کو ٹپٹی بائیں؟ یہ تکبر ہے۔ یہاں اس سے منع ہے کہ جس کو نماز نہیں ہوتی، اپنے ہاتھ سے کھپایا جائے۔ فقط۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر وہ رکعت کو خیر نہیں کر سکتا تو واجب قیام میں اپنے ہاتھ سے کھپائے لیکن اگر بائیں ہاتھ سے بھی کھپایا تو محنت بیاں ہونے کی وجہ سے نماز کو خیر نہیں ہوتی (۱)۔ فقط و سند حسن علم۔

مرید: بعد محمود غفرلہ: راہلہ: ۱۲۰/۸۹۹ھ۔

کئی گھموری (تحریری راز) کا کھیلانا

سوال: ۳۰۲۶۔ اگر درجہ سے وقت اگر کچھ گھموری کھلا دی (اندھوری) تو اس سے پانی نکلے گا کیا اس سے نماز کا سد ہو جائے گی؟ (اندھوری گھموری سے مراد نرمی و اندھ ہے)

۲۔ آج کل شد چٹری کی وجہ سے اندھوں میں بہت کثرت سے لکھی جاتی ہے اور بہت کھلا ہوا ہوتا ہے نماز کے ایک رکن میں دوسرے راز کھول دیں تو اس سے نماز کا سد ہو جائے گی؟ یہ وجہ فتویٰ حضرت دار اور محمد جب حضرت مفتی عزیز الرحمن مدظلہ سے فتویٰ دیا (مجموعہ: ۳/۱۴۵: ۲)۔

۱۔ "وإنما ساك فيه عند الشك، فإن لم يقدر، غشاء بطير، وده، أو سوي، دقيق، بائیس، یا قننا، والایضاح" (والدر المنجی) باب صفة الصلاة، فیہ فصل، وإن زاد الشك في الغشاء، ۸۹۱، سبب، "وإن حرك ثلاثاً في ركن واحد، فقد رافع يداه في كل مرة، أما إذا رافع في ركن مرة فلا يرفع، لأنه حرك واحد" المعجم لرافع، كتاب الصلاة، باب ما يكره في الصلاة وما يكره فيها ۴۰۶ و تشدید۔

او کتاب فی الصلوة العالمیہ الکریمۃ النورانی فی الاحوال المتعددة ۴۰۶ و تشدید۔

۲۔ فتاویٰ دار الفکر دہلی ۳۵۷، حکم امدادیہ مجلس۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ اگر وہ پانی بہ جائے تو نہ کچھ خاصہ نہ وہ پانی کے کئی درہنوں بھی روا ہوں۔ اس بات پر میں نہیں (۱)۔

۲۔ وہ فتویٰ یہاں بھیجئے، پھر حضرت مفتی عزیز الرحمن صاحب کے فتویٰ سے ملا کر دیکھا جائے گا۔

ساتھ ہی یہ خط بھی بھیجئے (۲)۔ فقط واللہ اعلم

حررہ العبد محمد رفیع الدار، دارالعلوم، دیوبند، ۳۰ ستمبر ۱۳۷۲ھ

۱۔ "اَوْ لَمَّا خُذَ مِنْ غَيْرِ الْمَسْلُوبِ" غرض اس شرط پر کہ اصل میں موقع بدعت حکم التطہیر ہے، اگرچہ اوقات، کتاب الطہارۃ، ۲۲، رشیدیہ

دو کذا فی نیب، الحقائق، کتاب الطہارۃ، ۱۱۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

۲۔ "وَلَمَّا خُذَ مِنْ غَيْرِ الْمَسْلُوبِ" غرض اس شرط پر کہ اصل میں موقع بدعت حکم التطہیر ہے، اگرچہ اوقات، کتاب الطہارۃ، ۲۲، رشیدیہ

۳۔ "وَلَمَّا خُذَ مِنْ غَيْرِ الْمَسْلُوبِ" غرض اس شرط پر کہ اصل میں موقع بدعت حکم التطہیر ہے، اگرچہ اوقات، کتاب الطہارۃ، ۲۲، رشیدیہ

"ابن ابراہیم" فتی دہ جلد ششم، ۱۰۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

بیشک بسبب الظہرین بعد فی محلہ اس لیے جہاں "دومعتز" سے ان مقدمات الصلاۃ اور تہذیب اس کے
پیش نظر تھے اس لیے یہ فقرہ سے پہلے تحریر کیا گیا ہے۔ اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان مقدمات سے پہلے
اس کی تحریر ہوئی ہے، اس میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں، اس کا احوال اس سے "دومعتز" سے معلوم ہوگا۔ (۱۰۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حضرت مفتی عزیز الرحمن صاحب سے مذکور جواب میں "ابن ابراہیم" نے فرمایا کہ "اس میں
سے کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں، اس کا احوال اس سے "دومعتز" سے معلوم ہوگا۔ (۱۰۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

۱۔ "ابن ابراہیم" فتی دہ جلد ششم، ۱۰۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

۲۔ "ابن ابراہیم" فتی دہ جلد ششم، ۱۰۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

۳۔ "ابن ابراہیم" فتی دہ جلد ششم، ۱۰۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

۴۔ "ابن ابراہیم" فتی دہ جلد ششم، ۱۰۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

۵۔ "ابن ابراہیم" فتی دہ جلد ششم، ۱۰۵، ۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت

کی نماز میں گھڑی دیکھتا منہ ہے؟

سوال [۲۰۰۲]: نماز کی حالت میں قعدہ پڑھ کر پڑھنے والی گھڑی کو دیکھتا ہے یا نہ دیکھتا؟
جواب: اگر دیکھتا ہے تو گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

الجواب جامعاً ومضبباً:

نماز میں گھڑی دیکھ کر منہ ہٹا دے۔ یہ شرط ہے کہ گھڑی دیکھ کر منہ ہٹا دے اور اگر گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے تو گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
اور اگر گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے تو گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

سوال [۲۰۰۳]: نماز میں گھڑی دیکھ کر منہ ہٹا دے یا نہ دیکھتا؟
جواب: اگر دیکھتا ہے تو گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

جواب: اگر دیکھتا ہے تو گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔
نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

نماز میں گھڑی کو دیکھ کر منہ ہٹا دے۔

الحواب حامداً ومصیباً:

آخرین نماز میں بارش آجائے اور یہ داشت نہ ہو سکے تو احتیاف نہ جائے، نہ کسی اجازت کی (۱)۔

فتاویٰ ہند میں نہ تعالیٰ رحم۔

حرر و العبد محمد، غفرلہ، دارالعلوم، ریتھ، ۹۵/۶/۹۵ھ۔

الجواب: صحیح، ہذا نظام الدین علی علیہ السلام، راجع بند، ۹۵/۶/۹۵ھ۔

معمولی فہمی سے نماز قاسد ہو جاتی، وضو نہیں تو نہ

سوال ۲۰۲۱: احمدیوں کے دن زیور کو جو کہ فرض نماز سے پہلے پانچ سو سنت پڑھتے وقت

کچھ ایسی بات فرمائی ہیں کہ اس کو سستی ملنے سے فہمی نہ ملے گی اس کے کانوں تک نہ آئے گا، وہ تو نہیں اتنی آمار فہمی میں نہیں لکھیں کہ کچھ میں جیسے ہوا نہیں میں نے، تو کیا ایسا کرنے سے وضو نہ جانے گا اور بیخبر اس کے نماز نہیں ہوتی؟ اور ایک شخص سے اس نے یہ بھی سنا تھا کہ جو بغیر وضو کے نماز پڑھے، وہ سلام سے طہارت نہ جاتا ہے تو کیا وہ سلام سے نہ رہے؟ تو کیا؟ اور میں نے جیسے بھی پہلے پہلی کے کام سے وہ سب ضائع ہو گئے تو کیا اس کو پھر سے کلمہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہونا چاہیے، اگر وہ سب چاہتے ہوئے کہ وضو نہ کیا بیٹنے سے اور پھر بھی اس خوف سے کہ وضو نہ کرنے سے فہمی کی بُری جلی جائے گی تو وہ وضو کرنے نہیں گیا اور جو کہ نہ مت سے فرض پڑھے اور بیخبر نہیں وہ فہمی پڑھ کر کلمہ چلا گیا تو کیا اس کو اس فرض نماز کا انکار کرنا چاہیے یا نہیں؟ اور وہ سب بات سننے کے لئے بہت بے قرار ہے، آپ میرے میری جواب دیجئے گا کہ ارسال فرمائیں، دو سنن اہل انکار کا عادی تو کر سکتا ہے، لیکن وہ فرض نماز عادی نہیں کرے؟ اب کہ اس نے فرض نماز جماعت سے پڑھی اور جمعہ کے روز فرض: اسے تین روز کلمہ کے پورا تو پڑھ کر میرے میں دو؟

۱: "وَأَكِيدُ أَنْ جَاءَ فِي الصَّلَاةِ أَوْ أَعْمَى عَسَاؤُ نَامٍ مَصْطَفَا، لَا يَحْجُزُ لَهُ نِيَاءٌ، لَا يَحْجُزُ لِعَارِضٍ يَدُورُ وَفَوْعِهِ، فِي الصَّلَاةِ، مِمَّنْ تَكُنْ فِي مَعْنَى مَوَدَّ النَّصْرِ وَالْإِحْمَاعِ" إِيْدَاعُ الْكُنْصَانِ، فَسَلِّ فِي شَرِطِطِ حَوَازِ النَّاءِ: ۹۵/۶/۹۵، دارالكتب العلمية بيروت)

(۱) کذا فی: المختار، باب الاستحلاف: ۵۹۴، سعید)

(۲) کذا فی: البحر الرائق، باب الاستحلاف فی الصلوة: ۶۶۶، رشیدیہ)

تعمیرات اُترا۔ سب سے پہلے کہی ہیں تو نماز کا حدیثیں بروئی، البتہ مکرر دے (۱)۔ فقط واللہ اعلم۔ تھان اہم۔

ترجمہ: امامہ شریفہ، دارالعلوم دیوبند، ۴۹: ۷۸۸ء۔

الجواب صحیح: بندہ نظام الدین علی بن عبدہ دارالعلوم دیوبند، ۴۹: ۷۸۸ء۔

امام سے پہلے سانس توڑنا

سوال ۳۰۳ | زید کہتا ہے کہ اگر امام نے دونوں سانس لئے اندر سانس توڑ دیا تو کسی کی نماز نہ ہوگی، اگر کہتا ہے کہ اگر قرأت سے پہلے سانس لے لے اور اس کے قبل یعنی امام سے پہلے مقتدی سانس

۳۔ میں نے کہنا، ترجمہ: وہ سب سے پہلے جو یہ ہے "مسئلہ یہ ہے کہ اگر مقتدی آخری آیت، بقدر تہجد پڑھنے کے بعد اگر امام سے پہلے سانس پھیر کر پڑھ لے تو اس کی نماز باطل نہ ہوگی، البتہ بلا غرض اس کا غرض ہے، مقتدی جب سے پھر کر بہت بھی نہیں۔"

"اقولہ: ولو اتممہ الحج، ولو اتممہ الشہد، مان أسرع فیہ و فزع عند قبل اتمام امامہ فاسی بعا بحر جہ من الصلاۃ کسلام، أو کلام، أو قیام، جاز فی صحیح حدیثہ، لخصولہ عند اتمام الارکان، و
بما کثرہ للخصولہ ذلک، لئلا یمتنع الإمام بلا عذر، فلو ۷ فلا کواہۃ" (رد المحتار، باب
ہفہ الصلاۃ، ۵۲۵، سعید)

اس آیت سے ظاہر ہے کہ اگر شخص خود کو اس مسئلہ کے حوالہ دے دے تو اس سے پہلے
"السلام علیکم" کہہ دے تو بھی نماز ہو جاتی ہے، البتہ تذکرۃ الرشید کے مسئلہ کے بارے میں خیال یہ ہے: "محدث تفتویٰ
قدس سرہ نے درحقیقت اشارے نماز کا مسئلہ بتایا جو کہ اس آیت کے تحت ہے، اور اس آیت کے آخر نماز کا مسئلہ سمجھا اور اصل یہ مسئلہ بھیج
قرآن کے لفظ "اللہ" کے بارے میں ہے (اگر کسی نے امام سے پہلے نماز "اللہ" شروع کر لیا اس کی نماز نہ ہوگی) "السلام
علیکم ورحمۃ اللہ" کا مسئلہ "اللہ" کے بارے میں یہ مسئلہ نہیں۔

(۱) "عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "إنما جعل الإمام
ليؤم به، فلا تحلوا عليه، فإذا كبر فكبروا، وإذا ركع فاركعوا، وإذا قال: سمع الله لمن حمده، فقولوا: لا
رسا، ولك الحمد، وإذا سجد فاسجدوا، وإذا أتمى جالساً فصلوا جلوساً أجمعين". (الصحيح
لمسلم، باب اتمام المأموم بالإمام، ۱: ۷۷، فتح مبین)

"و پھر للامام ان یصلی الإمام بان لم یکرع، المسجودون ینرفع رأسہ جمیعہ قبل الإمام، کذا فی
المرعسی" (الفتاویٰ العالمگیریہ، الفصل الثانی فیما یکونہ الصلاۃ و ما لا یکونہ: ۱: ۷۰، ارشدیہ)
رد المحتار، باب صلاۃ المأموم، ۴۹۶: ۱، سعید

تو کہ: "ہاں! وہ اس قسم کی باتوں کی نذر ہے۔ لیکن وہ اس کے لئے نہیں ہے؟"

الجواب حامداً ومصباحاً:

اولاً: امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دوسرا مسئلہ لینے سے گریز میں تکتے نہیں آئے (۱)۔
 امام کے چچے مفتی قمر الحق رحمہ اللہ، جلد ۱ ص ۱۰۷ پر لکھتے ہیں کہ: "اس مسئلہ کی بحث یہاں ہے البتہ
 علامہ مفتی بھی چھپ رہے ہیں۔ اگر امام نے "امام" کہا: اس کے بعد مفتی کا مسئلہ ثابت ہے، نہ تو امام بھی امام کا
 سامنے باقی ہے تو مفتی کی نذر بھی ہو جائے گی (۲)۔ فقط، انشاء اللہ
 ترجمہ: العبد المذنب، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۶ھ۔

الجواب صحیح، رقم: ۱۲۸۴۱، دارالعلوم دیوبند، ۱۳۸۶ھ۔

(۱) "عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی حدیث الشہد وفی بعد فواتہ و الشہد ان محمد بن
 عبدود رسولہ قال: فإذا قضیت الحد أو قال: فإذا فعلت هذا فقد قضیت فباتک"۔ (راجد، الحس،
 باب افترض الفضة الآخر ذکر الشہد، ۱: ۱۶۶، دارالافتاء، کراچی)
 وکذا فی البحر الرائق، باب صفة الصلوة، ۵: ۲۰، مطبعہ

(۲) کذا فی مدائع الفساح، فصل فی بیان اركان الصلوة، ۵: ۳۰، دارالکتب بیروت

(۳) "قال الصالح عن النخعي رحمه الله تعالى: "وعن انس رضي الله عن علي بن ابي طالب رضي الله عنه
 انه تعالى عليه اسم ذات يود ان يمسها فتي هاتمه، أي اذا جاز وغرغ فيه، قال: "بها اسمي
 ابي ماسك"۔ یعنی منی الامام امام بنو تميمہ و یقصدی یہ عنی المناد: "فلا تسبقني بالركوع ولا
 بالسجود ولا بالقراءة ولا بالتكبير"۔ ان شاء اللہ۔ و حاملہ من المناد واحد فی القرآن یعنی
 المناد المذنب، دفعہ علی احاطہ من المطابفة و حکم للمعبر: ۱: ۳۰، رشیدیہ

"وفیہ"۔ فی الحدیث: "و قالہ الشیخ: ما من سراج ذی نور من قبل ان یامم منہ فامی منہ
 یحرم من الصلوة کسلامہ ثم کلام او قیام، خالی عن صحت مبادیہ لمصولة منہ تعاد، لا وکن
 انما کرہ لمصوبہ ذلک لئلا یسبغہ امام ولا غیر، بل یسبغہ"۔ فلا کراہۃ۔ رد المحتار، باب صفة
 الصلوة، ۵: ۳۰، رشیدیہ

و کذا فی اختاروی العالمیکم، باب الرابع فی صفة الصلوة، ۱: ۳۰، رشیدیہ

و کذا فی حاشیۃ الطحطاوی، فصل فيما یفعله المبتدی، ص ۱۰، ۳، قدسی

امام نماز میں سو جائے تو تمتہ کی سی کریں اور نماز قاسد ہوئی یا نہیں؟

سوال (۱۰۳۰)۔ اگر امام بہت بعد ہوئی، یا تمتہ جائے میں سو جائے تو تمتہ کی سی کرے؟
 انکار کرتے رہیں، کوئی پیر کرے، کسی غلہ بڑھ کر آپ مطلع فرمائیں اور تمتہ ہوئی میں پڑھ لیں یا نہ پڑھ لیں؟
 کیا نتیجہ آئے گا؟ نماز قاسد ہوگی یا نہیں؟

الجواب حامداً و معظیاً :

”سبحان اللہ“ کہہ کر جہاں چاہئے (۱)، اور (۲) یا (۳) یا (۴) کے فرض میں پڑھ لیا جائے تو
 جہد و کرب نہ ہوگا۔ (۱) خدا تعالیٰ اعلم۔

حررہ: محمد محمود غفرلہ۔

اہمۃ عجدہ میں انتقال کر جانا

سوال (۱۰۳۰)۔ اگر نماز پڑھ لیا جائے اور تمتہ میں انتقال ہو گیا ہے دوسری رکعت میں یا تیسری

۱: عن ابي هريرة رضى الله تعالى عنه عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قال: "تسبح للمرحال
 والضعفين للمساء". رواه الجماعة وزاد مسلم: "وأخرون في الصلاة". انظر الفن: باب التسبح
 والضعفين، ص ۳۰۱، اعدادية ملتان

او کذا فی رد المحتار، باب شروط الصلاة، ۳۰۶، سعید

او کذا فی البحر الرائق، باب شروط الصلاة، ۳۰۶، وغنیہ

(۲) عن عمران بن حصين رضى الله تعالى عنه أن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم: "صلى ثلاثاً، ثم سجد،
 فقال: الخبر يأتى: إنك صليت ثلاثاً، فمضى بيوم أو كذا إياقية، ثم سجد، ثم سجد سجدة السهو، ثم
 سجد". رواه النسائي، وصححه وروى مسلم نحوه". (إعلاء السنن، باب وجوب السهو وكونه من
 المسلمين، ۱۳۲، إدارة القرآن، کراچی)

"ولا يجب السجود إلا بترك واجب أو تأخير ما أو تأخير ركعة أو تقديمه أو شكر الله أو تعبير
 واجب بأن يجهر ليعلموا بصلاته". (مفتاوى العلماء الكبرية، الباب: الثاني في سجود السهو
 ۲۶۱، (رضیہ)

(و کذا فی بدائع الصنائع، فصل فی بیان سبب الرجوع: ۱، ۲۶، دار الکتب العلمیہ بیروت)

رکعت میں کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مقتدی از سر نو نماز پڑھیں (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب غفرلہ دارالعلوم دیوبند۔

نماز میں مقتدی کا اشتغال ہو جانا

سوال (۱۳۰۸): جماعت ہو رہی ہے اور کسی مقتدی کا اشتغال ہو گیا ہے اور جماعت کے سامنے

پڑا ہے اور امام کی دو رکعت یا ایک رکعت رہ گئی تو کیا حکم ہے کیونکہ جنازہ سامنے پڑا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

جن لوگوں کے سامنے اس طرح پڑا ہے کہ جمعہ کی جگہ بالکل نہیں رہی، مجدد کرنا دشوار ہو گیا ہے ان کو

چاہیے کہ وہ اس کو نماز کے سامنے سے بنائیں پھر نماز میں شریک ہو جائیں، باقی لوگ اپنی حالت پر نماز پوری کریں۔ (۲)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب غفرلہ مفتی مظاہر علوم سہارنپور۔

الجواب صحیح: سعید احمد غفری، صحیح محمد اللطیف، ۵۸/۱ صفحہ ۵۸ھ۔

(۱) "القولہ و صوت" اقوال: نظیر لمرئ فی الإمام لو مات بعد لفظة الأخيرة، بطلت صلاة المقتدین یہ

فیروز استنباطھا" (رد المحتار، باب ما یفسد الصلوۃ وما یکرہ فیہا: ۶۲۹/۱، ص ۶۲۹)

او کذا فی البحر الرائق، باب ما یفسد الصلوۃ وما یکرہ فیہا: ۴۳/۲، وشدیدہ)

(او کذا فی بدائع الصنائع، فصل فی بیان حکم الاستیغلاف، ۱۳۵/۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(۲) جرنل ذی بیت کوئی دوسری جگہ نہیں آئے تو ان کی نماز قاسم ہو جائے گی، ان لئے کہ یہ نماز ادا ہو چکا عمل کثیر ہے

جو کہ منہ علا ہے۔" (رو: یفسدھا اکل عمل کثیر، یس من اعمالھا ولا اصلاحھا" (الرد المحتار، مطلب فی الشنبہ باہل الکتاب: ۶۲۳/۱، ص ۶۲۳)

وفعال الصلوۃ من علمین وسمی اللہ علیہ: "ان المشی لا یخلو إيمان یكون بلا علم أو بدیل الخ لا یقول

بن کان کثیراً اعتوالاً، یفسد وإن لم یستمر المقابلة وإن کان کثیراً غیر متوالی، بل غفری فی رکعات أو کان

قائلاً، إيمان یستمر، هذا یفسد صلوۃ، فاما فی بلا ضرورة، وإلا فلا، وکرہ، لما عرفت ان من أخذ کثیرہ کرہ قلیلاً =

گمان فساد پر نماز کا اعادہ

سوال [۲۰۳۰] : اگر جماعت کی نماز کوئی پائے اس یقین کے ساتھ کہ وہ نہ نہیں ہوئی اور بعد تحقیق ہو جائے کہ وہ نماز ہوئی تھی، پھر اس سبب نہ تھا تو یہ صورت میں کیا حکم ہے؟ خصوصاً اگر اور عسکر نماز میں امرایہ انوائی ہو چکے اس کے بعد نفل ناوقت بھی نہ پڑتا، نیز اس صورت میں اگر یہ گروہ جماعت اس میں شریک نہ تھے اور جماعت ٹوٹی میں شریک ہو جائے تو ان کی نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً و مؤیداً:

اگر آپ کی نماز اس یقین کے بناء پر ہوئی تھی کہ نماز درست نہیں ہوئی، مگر وقت نماز درست ہوئی تھی تو دوسری مرتبہ وہی نماز نہیں ہوئی اور نہ زنی مرتبہ کے مرتبہ نہیں ہوئے۔ "و کبرہ سئل یسئد" کہ انی اندر شمس غار علی ہامیل، ۱۰۱۹۱۳۱ اور جو کہ اول نماز میں شریک نہیں تھے دوسری مرتبہ وہی نماز میں شریک ہوئے ان کی نماز صحیح نہیں ہوئی، ان کے وقت نماز کا اعادہ لازم ہے انعمہ صحتہ، المستقر، حنف الشیخ (۲) فقط و التمام۔
حررہ عبدہمید و لکھوائی عفا اللہ عنہ ۸/۱۲/۹۸۔

۱) بلا ضرورت، اور کما حقہ، ہاں کان لہذا عند سئل لحدت کو فی جلا لا خوف، کہ بعد ہذا، ولو بکبرہ قل او کبر، حدیث اولیٰ وین کان لہذا کبر، فإن لم یسر معہ فعدت قل او کبر و لہ لم یستمر، فإن قل، لم یعد ولم یکر، فإن کان کتباً متلاً حقاً الحمد، رد المحتار، مطلب فی غشی فی الصلوۃ: ۱۳۸۰۔
۲) کذا فی الفتاویٰ عالمگیری، کتاب الصیغۃ فیہ یجوز فصلاً و مائیکہ فیہا: ۱۰۳، ۱۰۴، و سلیم۔
۳) کذا فی مدنیہ الصیغۃ فصل فی مقدمات الصلاۃ: ۱۶۱، ۱۶۲، دار النکت العلیہ بیروت۔
۴) زمر المختار، کتاب الصلاۃ ص ۳۴۰، معید۔

"فان فی المنع، واحذر، بقولہ: (فصل عن الشروع طہ) کما إذا ظن أنه لم یصل فرحاً فشرع فیہ فیکسر انہ قد صلا، صار ما شرع فیہ تلاً، لا یحب إتمامه، حتی یوخصه لا یحب التمام" رد المحتار، باب الترتیب و الترتیل: ۳۰۰، معید۔

۵) کذا فی منی اللایع، باب الترتیل و الترتیل: ۳۳۲، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
۶) ولا یفتر من متلف، و یستقر عن آخر، لأن انعاد التلاویح شرط عدل، رد المحتار، باب الإمامۃ: ۱۰۹، معید۔

تین تہجد کرتے سے نماز کا اعادہ

سوال ۱۳۰۳۔ ایک شخص نے ایف رخت میں تین تہجد کرتے ہوئے قرآن مجید سبوتاہ کیا تو کیا

اس کی تہذرت ہو پڑے گی؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

نماز واجب الاعادہ توتی (۱)۔ فقہ واند اعظم۔

۷۔ والعید کجود ختم کدار اعلوم رب بند۔

ترک اقامت کی وجہ سے نماز کا اعادہ

سوال ۱۳۰۴۔ جمعہ کے روز امام نے خطبہ دیا، خطبہ کے بعد اقامت پکرنے پر بھول گئے اور نماز بعد

شعاعت سے پڑھ لی مئی، پھر بعد نماز یاد آیا کہ اقامت نہیں پکئی مئی پھر دوبارہ فرض نماز چھ سب لوگوں نے

پڑھی۔ تو دوبارہ پڑھنا کرنا صحیح ہو یا کرنا گرجی ہو؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اذان کی طرح اقامت بھی سنت ہے، جو سنت داخل نماز ہو اس کے ترک سے عاودہ لازم نہیں ہوتا، جو

۳۔ (کذا فی البحر الرائق، باب الإمامة ۱/۱، ۹۲، رشیدیہ)

۱۔ (کذا فی نہیں الحقائق، باب الإمامة والحدث فی الصلاة، ۶۰۱، دار الکتاب العلمیہ بیروت)

(۱) "ولا یسحب المسجود ولا یرک واجب، لئو ما غیرہ، أو تأخیر رکع، أو تقدیمہ، أو تکررہ، أو تغیر

واحد بان یجہر لیسما یحدث، ولی الحقیقة وجوبہ شیء واحد، وهو ترک الواجب، کذا فی لکافی"

المصنوع العالم مکبریف، الباب الثانی عشر فی سجود السجود، ۱۰۶۰، رشیدیہ:

"وإنما واجباً لا یفسد بترکها، وتعاد وجوباً فی العمدة والمیسر إن لم یسجد له، وإن لم

یسجد لها، یکنون فاسداً تماماً، وكذا کل صلاة أذیت مع کراهة التجزئة، تعبد اتحادها، ولا یحتاج أنہ جائز

للأثری، (الدر المختار، باب هیئة الصلاة، ۲۵۶، ۲۵۷، سعید)

"فما حاصل أن من ترک رکعاً أو ترک رکعاً مکروهاً تعزیراً، أو لم یسجد أو یسجد فی الوقت، فإن

خرج أنیم، ولا یجب حران نقصان عده، فلو قفل فقل، (ردالمحتار، باب قضاء الفوات، ۲۶۱، سعید)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال نماز میں آجائے تو نماز کا حکم

سوال (۳۰۵۳): نماز کی حالت میں اگر سرور کا ثبات صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال دل میں آئے یا اوراک کی حالت میں آئے تو نماز ہوئی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک خیال نماز میں آئے تو نماز فاسد نہیں ہوئی (۱)۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔
الاحتیات میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تصور

سوال (۳۰۵۴): الاحتیات میں ”فسلام علیک ایہذا النبی“ سے مسنونہ احکامات استدلال کرتے ہیں کہ نماز پڑھتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور ضروری ہے، کیا یہ صحیح ہے؟ ان الفاظ کی ہجا اور شان نزول کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

نماز کو متقی پڑھیں، رکھ کر اور سمجھ کر پڑھنا چاہیے (۲)۔ اس سے تصور بھی ”آئے گا۔“ مراجع میں نہیں

(۱) ”ان کے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رون سہارے یا فرشتوں یا پڑھوں کا خیال یا عجیب و غریب سب کی خود بخود دل میں پیدا ہو جائے تو اس سے نماز میں کوئی غلطی نہیں آئے، البتہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ”اعترافِ بہت“ کر کے دل میں نماز کی حالت خرابی نہ آئے، نہ وجود آپ کی طرف تنہا ہو جائے، نہ ہے، کیونکہ آپ کی ہے ہذا قدرت اور لازماً رحمت کے پیش فکر اور ہے ہذا عقلم و تکریم کے کمال سے اس خیال میں مشتبہ ہو کر ”آئی تو جان نہ دے کر وہ ہر وہ جائے کا جو نماز میں مصلوب تھی اس لئے یہ زیادہ خطرناک ہے۔“ (عیادت اکابر اہل تشیع ائمہ اربعہ حضرت مولانا محمد رفیع خان مسعود رحمہ اول، ذیہ اول، چوتھا قرطبی ص: ۹۱، مکتبہ مطہریہ، تہذیب اسلامیہ)

(۲) نماز میں متقی پڑھیں، رکھ کر اور سمجھ کر پڑھنا چاہیے۔ خوشنظرانہ مشاہدہ ہے۔ حدیث میں ہے: ”قلی (صبر علی) فاعبر عن الإحسان“؟ قل: ”ان تعدد اللہ کانک ثراء، فمن لم تکن لہ فینہ یرک“۔ قال القاری رحمہ اللہ تعالیٰ: ”کانک ثراء“ اسی حال کو تک مشابہا من بصر اسی اللہ خوفاً منہ وحیاء و خصوصاً و خصوصاً و خصوصاً و انقباضاً و ضمناً و وفاء۔ فان العبد اذا قلب بین یدی مولاه، لم یجرك حبیباً معافاً علیہ من احسان المصلح

مقتضاد احمد، (مرآۃ المفاتیح، کتاب الإیمان، الفصل الأول، ۱۲۵: ۱، رقم المجلد: ۱، رخیہ)

”سمع اللہ لمن حمدہ“ کے بجائے ”سمع اللہ من حمدہ“ کہنا

سوال (۲۰۶۳): امام بجائے ”سمع اللہ من حمدہ“ کے ”سمع اللہ من حمدہ“ کہتے ہیں۔

اس سے نماز میں کوئی قرأت ہوگی؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس سے نماز لا مردوش ہوگی، لیکن صحیح النفاذ اور کرنے کی کوشش واجتہاد لازم ہے (۱)۔ فقط واللہ سبحانہ

تعالیٰ اعلم۔

حررہ العبد المذنب لہ واداعیہ دینہ۔

لفظ ”اعلم“ کے شروع میں ”ہ“

سوال (۲۰۶۵): ایک نام بجائے ”اللہ اکبر“ کے ”اللہ اکبر“ پڑھتا ہے۔ اس کو کجا ثواب ملے گا؟

صحیح پڑھا کر دودہ بہتر ہے کہ میں اپنے نزدیک بالکل ”اللہ اکبر“ ہی پڑھتا ہوں اگر تیس ”اللہ اکبر“ معلوم

ہوتا ہے۔ حالانکہ دو کئی ”اللہ اکبر“ صحیح کہتا ہے اور کئی قصہ سب اس نام کے پیچھے نماز پڑھتی رہے۔ متنبہ

نہیں؟ میں نے اس کے پیچھے نماز پڑھ کر پتہ نہ چل سکا کہ یہ حکم ہوا کہ نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اگر نام مذکور ”اللہ اکبر“ میں اللہ کے شروع میں ”الف“ پڑھ پڑھتا ہو اور اس نام پر ختم بھی نہیں ہوتا

تو ایسی حالت میں اس کی نماز لا مرد ہو جاتی ہے، اگر تکلیف فرید میں ایسا کرتا ہے تو نماز کا شروع کرنا صحیح نہیں ہوتا

الرحمہم داتا ہے اور ہوتا ہے کہ اس سے معنی میں یا قرآنی ہے تو چہ قصہ لایا کرتے ہیں کہ خوف ہے۔

فتاویٰ اس سبب: ”ت مد الف“ ”اللہ اکبر“ لا یجوز ما عدا خیف اللہ اکبر اور کئی

(۱) ”اولم زاد کتبہ“ مفسر کلمۃ او نفس حوالہ او قصہ نو علیہ ناشر لہ قصہ ما لہ بعب

المعنی ”الدر المختار“ باب ما یقسمہ الصلوة وما یکرہ فیہا: ۱، ۶۳۳، ۶۳۴، ص ۶۳۳

دو کذا: ہی الفتاویٰ العالیہ السکریۃ، الفعیل الحسن فی مسائل زلۃ الفتاویٰ: ۱، ۶۳۳، ۶۳۴، ص ۶۳۳

دو کذا: فی خلاصہ الفتاویٰ، الفصل الذی عنہ فی زلۃ الفتاویٰ: ۱، ۶۳۳، ۶۳۴، ص ۶۳۳

فَأَمَّا هَذِهِ، حَرْفٌ ص: ۱۵۲ (۱) "اعلم أن الصلاة في مكان في الله" فَأَمَّا فِي أَوَّلِهِ أَوْ أَوْسَطِهِ أَوْ آخِرِهِ، فَمِنْ كُنَّ فِي تَوَلَّيْهِ بِمَبْصَرِهِ شَاوِعًا، وَأَمَّا الصَّلَاةُ لَوْ فِي أَثْنَائِهِ، وَلَا تَكُنْ فِي كُنَّ كَأَحَدِهِمْ لِأَنَّهُ حَارِجٌ، وَلَا تَكُنْ نَسَبًا فِي مَعْمُورٍ الْحَمْلَةُ، شَامِي: ۱/۲۵۰، ۲۵۱ قَوْلُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِدُرُوءِ الْعِبَادِ بِمَنْزِلِهِمْ، وَارْأَوْهُمْ بِمَنْزِلِهِمْ.

تقصیر ترک رکوع اور ترک قعدہ اولیٰ کا حکم

سوال (۱۳۰۶۱)۔ جن شخصوں کا امام کے ساتھ رکوع میں شامل نہ ہو اور قرأت میں مشغول رہا تو اس کی نماز ہوئی یا نہیں؟ اور یہ مسئلہ حنفیوں، ائمہ اربعہ سے یا نہیں؟ کیا وضو کی صورت میں ہی طرح اگر کوئی شخص قعدہ اولیٰ میں ہوا نہ بیٹھنے (نہ کھڑے نہ کھڑے) کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

امام کے پیچھے قرأت کی اجازت نہیں، پھر اس میں مشغول رہنے کی وجہ سے رکعت میں شریک نہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟ اگر رکوع ترک کر دیا، تو ترک فرض کی وجہ سے نماز باطل ہوئی (۳)۔ قعدہ اولیٰ واجب ہے، نماز ترک واجب کے فرض نہ سے منقطع ہو جاتا ہے اور نہ وہ واجب ہوتا ہے۔

(۱) البحر الرائق، ص ۵۳۸، ص ۵۳۸، وشيخه:

(۲) رد المحتار، فصل في بيان تأليف الصلاة ابي انتهى، ص ۸۰۱، سعيد:

(و كذا هي الفتاوى العالمكيرية، الفصل الثالث في كبريتها، ص ۳۱، وشيخه)

(۳) "وهي الواجب الحية" الاصل في هذا ان المصروع يثبت انواع: فرفه وسه وواجب. ففي الاول (ان تركه التارك بالنقصا ويقضى). والا هت صلاحه. "الفتاوى العالمكيرية، الفصل الثاني في بيان كبريتها الصلاة وما لا يكره، ص ۱۴۶، وشيخه)

(و كذا في مدائع المتابع للكاماني، فصل في بيان المصروع مهو، ص ۱۰، دار الكتب العلمية بيروت،

(مساعدة: السيو واجبة، لا يبعد الا بترك الواحد الا بترك القرع لان تركه لا يجر سجود السهو، بل هو مفسد، بل لم يترك فيعاد" وغية المستملى: التحلى الكبير: مسندات الصلاة، ص ۵۵، سهل اكيدي لاخيرا)

سلامتیں الامام سے متعلق تذکرہ اربعہ ائمہ کرام کی عیادتوں میں بھی خاص

مندان (۱۸۰۶ء) اور مقتدی بہت چٹا اور کلمہ دیکھ کر حجتہ اللہ قائم ہوئے تو غلام
فاسد و پست بن گئے؟ اگرچہ ان کی عیادت اور شیعہ کا یہاں پر کیا مطلب ہے جو کہ تذکرہ اربعہ ائمہ کرام
میں لکھی ہوئی ہے۔ عبارت یہ ہے

”اس عنوان کو اس مسئلہ پر مختصر ہوں جس وضاحت نامہ بانی قدس سرہ نے
نہایت بصریہ کے ساتھ دشمنوں یا ورگہاں کے متعلقہ والے دوسرے کو جو کوئی دین عام
لوگ اس کی طرف سے لے گئے ہیں اور یہ گفتگو ان کو بہت نقصان پہونچا رہی ہے اور
کہ وہ اس نے اپنے علم قائم ہونے سے پہلے مقتدی کی اس مکتوبہ اور اس مقتدی کی توجہ
دوبارہ کی ہے۔“
اور شیعہ یہ ہے۔

”مطلب یہ ہے کہ نام آخر تصدیق علیہ السلام و حجتہ اللہ قائم ہونے کے ساتھ
پاکستان اور مزہ پھیر رہے ہیں اور مقتدی اس کو جلد نظر آئے ہیں اس کی تمام باتوں سے
تلاش کر کے حجتہ اللہ قائم ہونے سے پہلے مقتدی نے یہ حال تمام کے توجہ دہش سے پہلے
مقتدی نے کہا مقتدی، اس کے مقتدی نے نہ پوچھی۔“

الحجرات حامد و مصطفیٰ

اور مقتدی نے اس کے خلاف کلمہ قائم کرنے کے بعد ایسا مکتوبہ لکھا ہے اس کی لازم و مست
ہوئی اور چہ توجہ حجتہ اللہ قائم سے پہلے ہی مقتدی کا یہاں پر

”وہاں ہوں کہ وہ تو توہم ہیں“ علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام

میں محمد بن عبد اللہ علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام

تذکرہ اربعہ ائمہ کرام جو مال ہے اس کو مال لکھی گئی ہے اور اس میں صرف علم مذکور ہے اور حجتہ

کتاب انجیل و انجیل میں کہا ہے کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے۔ اگر کسی میں ثواب نہیں ہے، تو متیوگرافیا کے لئے میں ثواب ہے۔ یہ چھوڑنے میں ثواب نہیں (۱) اس پر چھوڑنے میں ثواب ہے کہ مکروہ و متیوگرافیا میں ثواب ہے۔ ان کی کوئی اصل ہے تاکہ میں رجوع کر سکوں، کیونکہ میں نے ان کی کوئی اصل نہیں ہے۔

”اگرچہ میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے، لیکن میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے۔“

”اگرچہ میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے، لیکن میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے۔“

”اگرچہ میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے، لیکن میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے۔“

”اگرچہ میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے، لیکن میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے۔“

”اگرچہ میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے، لیکن میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے۔“

”اگرچہ میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے، لیکن میں انجیل میں لکھتا ہوں کہ مکروہ و متیوگرافیا کے چھوڑنے میں ثواب ہے۔“

نماز میں کہنی سے آستین اتارنا

سوال (۷۷۴۰): اگر نماز آستین کہنی سے نیچے کر لی جائے تو درست ہے کہ نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

آستین کہنی سے اتار کر اطمینان سے نماز میں شرکت کی جائے، اگر آستین کہنی تک پہنچی رہے تو نماز ٹکروہ ہوگی، مگر اسی طرح نماز میں شرکت کر لی جائے، کئی مرتبے آستین اتارے (۱)۔ نقطۃ اللہ تعالیٰ رحمہ۔

ترجمہ العبد المذنب وغیرہ، دارالعلوم دیوبند، ۱۵/۶/۱۳۸۷ھ۔

الجواب صحیح، زندہ کمر نظام الدین علی بن ۱۰۱۸ھ۔ ۱۰۸۷ھ۔

کہنی تک آستین چڑھا کر نماز

سوال (۷۷۴۱): کہنی تک پہنچنے کی صورت میں نماز چڑھا کر کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

کہنی تک آستین چڑھا کر نماز چڑھا کر، دوپٹے، لباسوں، سراجہ، ص. ۱۱ (۲)۔ نقطۃ اللہ تعالیٰ رحمہ۔

۱۱: الخیولہ کملہ شریکۃ او ذیل: قال فی القیۃ: واحتفل فیمن علی و قد شرب کعبہ من کن یعمل فی الصلاة و هیئۃ ذلک، و مثلہ ما نو شرب للوضوء ثم عمل لإدراک الركعة مع لإمام و إذا دخل فی الصلاة کذلک. و فلما بالکراهۃ، فین الأفتیل إوجہ، کعبہ فیہا بعمل لیل او تر کعبہا: والأظهر الاول بدلیل قوله الانی: و لو سقطت ففسد فیاعتدلتها الفیل. فاعلم، هذا و فیدانکراهۃ فی الحلاصۃ والسیۃ فان یقول: لعل کعبہ الی البر فین، و فطهر دانه لا یکرہ الی ما مرہ. و والسحر مقطب فی الکراهۃ الشرعیۃ والشرعیۃ. ۱۰۶۰ سجدہ

و کذا فی البحر الرائق، باب ما یفسد الصلاة و ما یکرہ فیہا، ۲۲۴، و سجدہ

و کذا فی غیۃ المصلی فی شرح منیۃ المستملی لإمرأۃ الحلی، ص. ۲۵، سجدہ، لکھنؤ، لاہور،

۱۱: الفتویٰ السراجہ، ص. ۱۱، سجدہ

”عن ابن عباس و عنی اللہ تعالیٰ علیہما عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیہ وسلم قال: ”أمرت أن أجد علی سجدۃ أعظم، و لا أكف شعر او لایویا“۔ و زاد النجاشی: ”أعلاء الشس۔ باب الیہی عن کتب“

۷- تعیین جراحان و معالمان

سوال (۱۰۰): اگر قیامت کی آگ میں چرخی ہوئی ہو تو کیا اس کا کرب ہوگا؟

جہن کہے، منے سے نماز کا حکم

سوال ۱۰۸۰: کیا قبضہ کے مریض کو اپنی نالی کے پھلے سے تار کے کچے ٹکڑے کے ذریعہ کھینچ کر باہر نکال دیا جائے؟

[illegible]

۲۰۰۷ء میں شہرہ آفاق فلم "میں نے اپنے دل کو بیچ دیا" کی ہدایت کاری میں بنائی گئی۔

آتشیں جہازوں کے بارے میں:

— [۳۰۰]: ان شخصوں کی تسمیہ بھی بنیاد پر ہوگی۔ جو ان پر حق ہے ان کے لیے نہیں۔

نعم والله ٥٥ سورة القصص

إلى جانب ذلك، فإنّ المجتمع بحاجة إلى مزيد من التعليم والتدريب، خاصة في المجالات التي تتطلب مهارات عالية، مثل التكنولوجيا والعلوم.

١٠٢٤

المجلد ٢٢ : ٢٠٢٢

نیم آستین کرت، ٹخنوں سے نیچا یا تنجامہ سے نماز

سوال [۳۰۸۳]: نیم آستین کا کرت یا بڈی یا ٹخمد سے پا تنجامہ (جیساٹی زراستہ وان) دیکھا ہے؟

پاکر نماز پڑھنا صحابہ؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

مکرمہ ہے (۱)۔ اللہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والعبد محمود منکوی عفا اللہ عنہ، مبین مفتی مدرسہ مظاہر علوم بہار ندوہ ۵۸/۲/۲۵ھ۔

الجواب صحیح: حید احمد غفرلہ، صحیح: عبد الحلیف، مدرسہ مظاہر علوم بہار ندوہ، ۲۵/۲/۵۸ھ۔

نصف آستین کی قمیص سے نماز پڑھنا

سوال [۳۰۸۴]: نصف آستین کی قمیص سے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نصف آستین کی قمیص پہننا مقصور نہیں ہے، انکی قمیص

مخلاف سنت ہے اس کو کپڑا بن کر نماز پڑھنا بھی خلاف سنت ہے (۲)۔ اللہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرر والعبد محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند، ۳/۳/۹۹ھ۔

نماز میں گریبان کھلا رکھنا

سوال [۳۰۸۵]: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کرتے کا دھڑ پڑا اسٹین کھلا رہنا تھا یا نہیں؟ اگر کی

(۱) "عن انس ہریرۃ رسی اللہ تعالیٰ علیہ لال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "ما أسفل من

الکعبین من الازار فی السار" (صحيح البخاری، کتاب اللباس، باب ما أسفل من الکعبین لیس السار:

۳: ۹۶۶، قدیمی)

"ولو صلی وأفعأ کعبہ لیس السار فلین کرہ"۔ الفتاویٰ قاضی حان۔ لعل فیما یفسد الصلاۃ.

۱: ۲۳۵، شنبہ)

(وکنہ فی رد المحتار، مطلب فی الکراہیۃ التحریمۃ والتفیضۃ، ۱: ۶۳، معبد)

۲: (مر نفعیجہ تحت عنوان: "کئی آستین پڑھنا کرتا")۔

تہ نہ بیوجہ نہ کی؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

اس سے نماز گھر و شمس ہوئی (۱)۔ فقہ و اللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: اگرچہ نماز گھر و شمس و اللہ تعالیٰ اعلم و اللہ اعلم و اللہ اعلم۔

الجواب: ہاں۔ ہندو نظام بدین شیعیان و اللہ اعلم و اللہ اعلم و اللہ اعلم۔

بشری کھلے چھوڑ کر نماز پڑھنا

سوال: ۱۳۰۹۔ اگر پڑھنے کے بعد کھول کر نماز پڑھنا جائز ہے؟ اور تھکن سے پڑھنا

بہتر ہے نماز میں کب خرابی ہوئی؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

نماز پڑھنے کے بعد کھول کر نماز پڑھنا جائز ہے (۱)۔ فقہ و اللہ تعالیٰ اعلم۔
بشری کھول کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ کب عزم تھکن سے پڑھنا۔ فقہ و اللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: اگرچہ نماز گھر و شمس و اللہ تعالیٰ اعلم و اللہ اعلم و اللہ اعلم۔

نماز کا چھوڑنا جس سے کھلا رہے سے نماز کا حکم

سوال: ۱۳۰۸۔ اگر نماز گھر و شمس کسی مقبوضہ کا چھوڑنا جائز ہے؟ اور اگر وہ بلا ہستی

۱: "اولوہ بزرگوار و ذوالفہر مسیون: لاندہ یک السال" رد المحتار: مطلب فی کمرہ التحریبہ
والسریبہ ۲۵۰۰ سعید

دکتر ابن النجاشی فی صلی معلول الادوار و کس غیہ ارا: "ہین آقاں حبثہ لو مفر
راندہ غورہ غلہ ص دیشہ۔ لو تحر صلاہ و ان کئی حبثہ لو مفر صیر غریبہ حارث: "بدائع الصنائع
فصل فیہ بفتح و یکرہ فیہا ۱۹۴۰ دار الکتب العلمیہ بیروت

۲: "غیر معلولہ فی ذوالفہر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم: "ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم
یہ طعن برہنہ لیاہ و ان فیہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم: "ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم
لہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم: "ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

و درجہ انصاف و ان "ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم"

امام کا رکوع میں چلے اور عیدہ سے سر اٹھانے کے بعد تکبیر کہنا

مسوٰلہ ۱۱۱: اگر عیدہ کی مسجد میں ہو، عیدہ نماز پڑھتے وقت حسب اہل محلہ مخالف ملت، اور ظریف کو ب نماز میں دے دیتے ہیں کیا ان کی تحفیں پڑھنا بولتی ہے یا نہیں؟ اور مقتدیوں کی بھی نماز بولتی ہے یا نہیں؟

۱۔ نماز پڑھتے وقت جب امام صاحب معنی پر کھڑے ہوتے ہیں تو رکوع و کھڑکے وقت ان کے دابھے کو کھینچ کر اپنی اسی جگہ پر قائم نہیں رہتا، اس حرکت سے وہ نماز ختم ہونے تک تقریباً پانچ انگل دو منہ سے ابھی پیچھے ہٹ جاتے ہیں اپنی اصل جگہ پر قائم نہیں رہتے۔

۲۔ امام صاحب قرات ختم کے بعد رکوع میں چلے جاتے ہیں جب امام اکبر کہتے ہیں، جس سے مقتدی ان کے بعد چل کر کھڑے ہیں، تو امام کے بعد یہ کھڑے ہیں اس میں امام کی اجازت نہیں ہوتی۔

۳۔ امام صاحب رکوع سے پھر پھر کھڑے ہونے سے یہ کھڑے ہو جاتے ہیں جب "سبح اللہ لمن حمدہ" کہتے ہیں، اس حالت میں بھی مقتدیوں نے امام کی اجازت نہیں کی، بلکہ امام نے غسل کے بعد مقتدیوں سے اٹھ کر۔

۴۔ پیکر عیدہ سے سر اٹھا کر یہ عیدہ پڑھتے ہیں تب "اللہ اکبر" کہتے ہیں اس وقت مقتدی عیدہ سے اٹھ جاتے ہیں اس حالت میں بھی امام کی اجازت نہیں ہوتی۔

۵۔ امام عیدہ سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہو جاتے ہیں تب "اللہ اکبر" کہتے ہیں جب مقتدی عیدہ سے اٹھ جاتے ہیں، غسل۔ غسل مقتدی امام صاحب کے بعد کرتے ہیں، کسی غسل میں بھی امام کی اجازت نہیں ہوتی۔

۱۔ اردو المحدث: کتابہ النضرۃ، باب حنفۃ الصلوۃ، مطلب: منہ فی تحقیق صلوۃ اللہ ۱۔ ۲۔ سعید

"و یکرہ للعاقد ان یسأل الإمام بالکوع والحدود، ان یرفع یدہ جبہ یدہ الإمام، کہ، ہی

محیط النسخی، والفتاویٰ العاتکہ، الفصل الثانی فیما یرکع الصلوۃ و ما یرکعہ ۱۰

وسیدہ :

و کذا فی رد المحتار، باب حنفۃ الصلوۃ ۲۵۱۱ سعید

۱۔ "اگرچہ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا، لیکن اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔" (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۲۔ "اگرچہ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا، لیکن اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔" (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔

الحق یہ ہے کہ:

۱۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔

۲۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔

۳۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔

۱۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۲۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۳۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔

۴۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۵۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔

۶۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۷۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۸۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔

۹۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۱۰۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔

۱۱۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۱۲۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۱۳۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔

۱۴۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔
 ۱۵۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بڑے بڑے شخص کے طور پر پیش کیا تھا۔ (پیشینہ، ص ۱۰۰)۔

سورج کی کچھ سے میں نماز

سوال (۳۰۹۱): سورج کچھ دنوں میں مثلاً سورج قشیش، نوبت، شبستان، پشتر نماز ادا کرنا ٹھیک یا ٹھیک ہے کی نماز کو رو جاتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

خالص سر پہ نماز امر و کئے تنوع ہے، جیسے ایسا کبریا کی نماز بھی مکروہ و دوں بشرطیکہ رنگ پاک ہو (۱) اگر رنگ پاک ہو تو جب تک اس کو اس قدرت و عمل یا جانے کہ رنگ کتنا زیادہ ہو جائے اس کو کہیں کرنا قطعاً درست نہ ہوگی (۲)۔

من ذہاب تک کر نماز پڑھنا

سوال (۳۰۹۲): اگر کوئی شخص اپنے طریق سے نماز پڑھے کہ اس کا سر اور ہاتھ کا اکثر حصہ چادر میں لٹاف سے ڈکا (ابوہیریا کا) یا کھڑکی میں لٹاف، نیمروہ لٹاف کر پڑھتے ہیں یہ مکروہ ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

ہاں کا اکثر حصہ سر ڈکا ہونے سے نماز میں نقصان نہیں آتا، البتہ مترادف و حصہ کر نماز پڑھو:

۱: "قلہ روی عن عمران بن حصین مرفوعاً: "إلکم والخمرۃ، لأنہ حب النوبۃ فی الشیطان" (إعلاء السنن، باب المنحیات الریبة فی العیدین ۹۰۰۹۰، دائرة المعارف کراچی)۔

۲: "وہکذا فی آیہ ملو حل - کما مر فی باب الکراہیۃ - انس المصغر و المرعمر، لقول ابن عمر رضی اللہ عنہما "نبذنا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عن لبس المصغر، قال: "إیاکم والأخمر، فہنہ رقی الشیطان" (المعجم المختار، مسائل شفی، ۵۵۵، ۵۵۶)۔

۳: کذا فی البحر الرائق، قصید فی التلبس ۳۳۹۸، رشیدیہ)۔

۴: "قولہ: والأولی غسلہ، اعلموا اللہ ذکر فی نسیۃ اللہ لو أدخل یدہ فی اللہجۃ النجس أو اختصص الصوف بالمعدۃ النجس أو صبغ الثوب بالصبغ النجس ثم عمل کذا ثلاثاً، فغیر لہ ذکر عن المحيط أنہ یظهر أن عمل الثوب حتی یصفو الماء و یسجل نہیں" (رد المحتار، باب الأجزاء ۳۰۹۰۱۰، سعید)۔

۵: کذا فی الفتاویٰ العامہ مکبریۃ، الباب السابع فی النجاسۃ وأحكامہا: ۳۰۱۱، رشیدیہ)۔

۶: کذا فی البحر الرائق، باب الأجزاء ۱۰۱۰، رشیدیہ)۔

کوٹ پتلون کے ساتھ نماز

سوال [۲۰۹]: کوٹ پتلون و سرفہ پتلون میں اگر قہر لگے ہے اور چاہوں اور رؤس و کھوس
رحمت نہ ہوتی ہے اور سر پر انگریزی پانی رکھ کر نماز پڑھنے سے نماز کمر اور تو نہیں سوتی، جس طرح کہ کئی کئی برس
سے نماز کمر ہو رہی ہے؟

اجواب حامداً و مصلیاً:

کریمت ہوئی (۱)۔ اظہار اللہ تعالیٰ اعظم۔

حرر و امید محمد رفیق، اہل العلوم، پابند۔

الجراب کچھ زندہ تھا، اس میں زین ظلی عمرہ اہل العلوم پابند۔

نماز میں لنگی یا یہ نجام دروست کرنا

سوال [۱۰۰]: یہاں اکثر دوری خیرات نماز پڑھتے وقت وہ دنوں پہ آج سے عہدہ میں جاتے
وقت چٹان لگی ہوئی ہو کر ان پر اشاعت ہوتے عہدہ میں جاتے ہیں اور قہر و کئی حالت میں دنوں پہ آج سے پہلے کرت یا
تیس ٹھیک کرتے ہیں جو نماز کی حالت اور سرفہ اور عہدہ جاتا ہے۔ یہ فعل پر کثرت میں صاف ہوتا ہے اس حالت
میں نماز کوئی یا نہیں؟ اور نماز میں ہمیشہ دوسرے دوسرے جتنے رہتے ہیں، انکی جانب کبھی یا میں چاہے کسی
اور کبھی آدھ، کبھی بائیں جانب دایستہ ٹھیک کی نماز ہوتی ہے یا نہیں؟

- ۱۱۳۲: اذکار الفرائض مجری

"قولہ ولا یصیر المستفیء فی بلالیہ ملا، و لولہ و تشکله من عطف المسب حتی
المسب و عبارة شرح المسبہ قولہ کب عطف لا یزید من لولہ انشورہ، لانه الفصل بالعصر و تشکک
بشکله، عصر شکل العصر ہوتا ہے یعنی ان لا یمنع جوار الصلوۃ محصول الشر قال: و نظر ہاں بحرہ
النظر ای ذلک المستشکک مضطرباً و حجت وجہ التنبیہ قذفت، مستکملہ علی دیک فی کتب
لحظہ، و لہذا من کلامہ، ذلک ہر الاول" رد المحتار، باب شروط الخلافہ ۱۰۰۱، مفید

و کذا فی حاشیہ تطہارۃ غنی مرافی انقلاب، ص ۲۱۰، قدیمی

۱۱۳۲: اذکار الفرائض مجری: "چوں کہ نماز پڑھتے"

تفہیم میں بھی کوئی فرق نہیں۔ لیکن تصویر کا تصور جس کی خاطر نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ جب کوئی شخص اپنی فطرت کے مطابق زندگی گزارتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔ جب وہ تقسیم کے مطابق زندگی گزارتا ہے تو اس کے لیے قید و بند ہوتا ہے۔

حرر العبد المذنب، محمد شفیع، ص ۵۶، ۵۷

ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب، ص ۵۶، ۵۷

مناقشہ معنی پر نماز

۱۔ ابن ابراہیم: مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔ جب وہ نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔ جب وہ نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

۱۔ ابن ابراہیم: مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

۲۔ ابن ابراہیم: مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

۳۔ ابن ابراہیم: مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

۴۔ ابن ابراہیم: مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

تو فی حدیث مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

۵۔ ابن ابراہیم: مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

۶۔ ابن ابراہیم: مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

۷۔ ابن ابراہیم: مناقشہ معنی پر نماز کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی قید و بند نہیں ہوتا۔

نقص الثبوت، صفحہ ۲۰۱، ۲۰۲

و کذا فی الدر المنثور، باب مناقشہ معنی، ص ۲۵۴، ۲۵۵

و کذا فی فتاویٰ الشارح، کتاب المناقب، ص ۲۰۱، ۲۰۲

جہاں سے قوس کی بنیاد نہیں بنایا جاسکتا۔ یہ بات بھی سمجھنے میں نہیں آتی۔ حضرت محمد کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فتوح و فتوح پر یہ نقش و نگار کیونکر اثر انداز ہو سکتے تھے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات تو اس سے بہت بڑا تر تھی۔ لہذا اب آنجناب سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں فیصلہ کن بات تو فرمائیں تاکہ پابھی لڑاؤ و نزاع کا دورہ نہ ہو۔

عبدالقدوس آزاد پارک ورنہی۔

الجواب حمد و مصلیٰ:

اس مسئلے پر نماز پڑھنے سے باز آنا ہو جائے گی، اس سے نقش و نگار کی جگہ سے اگر فتوح میں فرق آئے تو تحفظ کے لئے اس پر ایک سادہ کپڑا بچھا لیا جائے (۱)۔ آج کل کئی کئی کے علاوہ دیگر مقامات کے بڑے بڑے محلے بھی عام نقش و نگار سے خالی نہیں ہوتے، یہ بات بات ذی اہمیت میں بھی نقش و نگار ہوتے ہیں، کھڑا تو میاں کا دھیرن بھی اس نقش و نگار کی طرف متوجہ ہوتا ہے، خاندان عبد یا مسجد کا نقش بھی اس سے ہوتا ہے، تو یہ بھی ان کے مسئلے کے ساتھ خاص نہیں۔ دوسرے مسجد یا کعبہ کے نقش پر علامت کھڑے نہیں ہوتے، بلکہ نقش کعبہ کا وہی طرف ہوتا ہے جس سے کسی کو یہ مال کرنا لازم نہیں آتا، ورنہ اس کے خلاف ہو۔ نیز تمبر پر نقش کعبہ یا بیت کعبہ کا رسم دینا بھی صحیح نہیں، ورنہ اس کی طرف رخ کر کے کیا نماز کو بھی صحیح کہا جاسکے، چاہے کسی بھی سمت میں ہو، اثر ضرور رکھا

(۱) "ولا یأمن بفسادہ خلا مسجداً" لایہ بکرو، لایہ بیہی العنصلی۔ ویکروہ التکفیر بذقائن النقوش
وأنحوھا بحصرھا فی حدار القبة، قال العنصلی: وفي حصر لمحیی: وکلی: بکرو فی الصحاب دون
السف و انصوحو لتبی و حصرہ ان الحمراد المسجرات حدار القبة فلیحفظ۔"

قال ابن عساکر رحمہ اللہ تعالیٰ: (رقولہ: لایہ بیہی العنصلی) انی فعل بحصرہ من الطریق انی
مصرع مسجود و مسجود و قد صرح فی البدائع فی مسجرات الصلا: یعنی العنصوح فیہا: ویکروہ منہی
عصرہ ان مسجود المسجود و کذا صرح فی الاشد: ان العنصوح فی الصلا مسجود و انظر فی
هذا ان الکراخ صائر بیہی، فالقید: والذی المختار مع رد المحتار، باب مایفسد الصلا و ما بکروہ فیہ
۱۰۵۸، مسجد۔

و کذا فی سیر الحقائق، فصل کبر، مسلمان الفتاویٰ ج ۱، ۳۴۰، ۵، لکت الفلحہ بیروت،

و کذا فی البحر الرامی، باب مایفسد الصلا و ما بکروہ فیہ، ۶۵۲، رشیدیہ،

نہیں بدلتی (۱)۔ اللہ و اللہ جانے علم۔

ترجمہ: چونکہ صفوہ و منکرہ کا جو معنی ملتا ہے اس کے مطابق علم و سہارہ پورا ۱۰۴: ۱۵۵ء۔

جو یہ سمجھتا ہے "عید" مقرر ہے۔

تصویر یا پیر کی سگریٹ، عیب میں رکھ کر نماز پر تین

پہنچے (۱)۔ (۲)۔ تہذیب و تمدن کے اس پر کسی بھی تصویر بدلتی ہے اور پورا فہم عیب میں لے کر لڑ

پڑھتے ہیں اور ان کے عیب میں اس پر "اشتب" (اشت) کی تصویر بدلتی ہے، ان کے عیب و توب

سے نماز و پانی چھوٹتا ہے (۳)۔ اگر کسی کی سگریٹ بدلتی ہے تو ان کے عیب میں رکھ کر نماز بدلتی ہے (۴)۔

نحویہ حامد و مصطفیٰ

تہذیب و تمدن کے اس پر کسی بھی تصویر بدلتی ہے اور پورا فہم عیب میں لے کر لڑ

پڑھتے ہیں اور ان کے عیب میں اس پر "اشتب" (اشت) کی تصویر بدلتی ہے، ان کے عیب و توب

سے نماز و پانی چھوٹتا ہے (۳)۔ اگر کسی کی سگریٹ بدلتی ہے تو ان کے عیب میں رکھ کر نماز بدلتی ہے (۴)۔

نحویہ حامد و مصطفیٰ

تہذیب و تمدن کے اس پر کسی بھی تصویر بدلتی ہے اور پورا فہم عیب میں لے کر لڑ

پڑھتے ہیں اور ان کے عیب میں اس پر "اشتب" (اشت) کی تصویر بدلتی ہے، ان کے عیب و توب

سے نماز و پانی چھوٹتا ہے (۳)۔ اگر کسی کی سگریٹ بدلتی ہے تو ان کے عیب میں رکھ کر نماز بدلتی ہے (۴)۔

نحویہ حامد و مصطفیٰ

تہذیب و تمدن کے اس پر کسی بھی تصویر بدلتی ہے اور پورا فہم عیب میں لے کر لڑ

پڑھتے ہیں اور ان کے عیب میں اس پر "اشتب" (اشت) کی تصویر بدلتی ہے، ان کے عیب و توب

سے نماز و پانی چھوٹتا ہے (۳)۔ اگر کسی کی سگریٹ بدلتی ہے تو ان کے عیب میں رکھ کر نماز بدلتی ہے (۴)۔

نحویہ حامد و مصطفیٰ

تہذیب و تمدن کے اس پر کسی بھی تصویر بدلتی ہے اور پورا فہم عیب میں لے کر لڑ

پڑھتے ہیں اور ان کے عیب میں اس پر "اشتب" (اشت) کی تصویر بدلتی ہے، ان کے عیب و توب

انسانی ہے۔ ان میں صورتیں ہیں، اس میں کئی اہمیت ہے۔ (۱) ان میں سے کئی ایک صورتیں ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔ (۲) ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

۱۔ ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

۲۔ ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

۳۔ ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

۱۔ ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

۲۔ ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

۳۔ ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

۴۔ ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

۵۔ ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔
ان میں سے کئی ایک ہیں جو کہ انسانی ہیں۔

آئینہ در مسجد میں نماز

سوال (۳۱۱۶): ایک مسجد سہارنپور میں متصل چوکی پولیس واقع ہے، مسجد کے اندر مسجد کشید کے نیچے فرنیچر، ٹولی اور چٹائی دیواروں پر اپنے شٹل کے تھل کے تیار کر کے لگے ہیں جس میں جیم اور قمیض لٹکتے ہیں جو مکمل فیشل بھی لگے ہوئے ہیں۔ اس صورت میں مسجد کے اندر نماز ہوتی ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً و مؤصلاً:

ایک مسجد میں نماز ہو کر ہے، نماز کی وضو چاہیے کہ نظر چٹکی رکھے کہ خشوع حاصل ہو اور جسموں نہ ہونے پر سے دور اس طرح توجہ کی اور خشوع نہ ہو تو نماز مکروہ ہوگی (۱) قطعاً اللہ تعالیٰ اعلم۔

ترجمہ: الحمد للہ جو شکوئی لکھا ہے، اس میں مطلق مدد سے مدد بہ علوم سہارنپور، ۱۲۰۱۲ھ، ۱۳۵۷ھ۔
شیخ عبد اللطیف مدرس نظام العلوم، ۱۹/۵/۱۳۵۷ھ

آئینہ سامنے ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سوال (۳۱۱۷): مسجد میں ذکر کو تم کے ساتھ ہوئے دو اواز لگے ہوئے ہیں اس پر سے

تو زیور کے اپنے کھسک اس میں پڑتے ہیں جسے سامنے آئینہ ہو تو کیا اس سے نماز میں کوئی عین ہوتا ہے اور یہ منسوب ہے یا نہیں؟

۱۔ استم: غی بی لم یکر وہاں اشیاء أخر منہ الصلاة بحضرة ما شغل الجاہل و یغی بالخشوع کزینة و نہو و لعب الخ۔ لای یلہی المصلی: ای جعل یشتغی عن النظر الی موضع سجودہ و یحوہ، وقد صرح فی المانع فی مستحبات الصلاة، نہ ینہی لخشوع فیہا، و مکون مستحسب بصرہ الی موضع سجودہ الخ۔ و کذا صرح فی الاشیاء، أن الخشوع فی الصلاة مستحب، و النظر من ہذا ان الکراهۃ هنا تنزیہیہ قالہم (رد المحتار، باب ما یفسد الصلاة وما یبکروہ فیہا ۱۲۵، ۱۲۶، معبد)

و کذا فی الحرمان، باب ما یفسد الصلاة وما یبکروہ فیہا ۱۲۳، ۱۲۴، و تہذیب

و کذا فی تبیین الحقائق، فصل، کثرہ استبدال القلۃ بالفرج الخ ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، و الکب العبدیہ بیروت

الحجرات و مصلحت

نہایت خوبصورت مآثر ہے۔ اس سے خالصتاً کوئی قدرہ تحقیق کی جاسکتی ہے، اگرچہ کہ اس کا دور
نہیں (۱) اور (۲) مآثر ہے۔

۱۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

۲۔ واپس آئے ہوئے۔

سہ ماہی (۱) [۳] اور (۲) مآثر ہے۔ اس سے خالصتاً کوئی قدرہ تحقیق کی جاسکتی ہے، اگرچہ کہ اس کا دور
نہیں (۱) اور (۲) مآثر ہے۔

الحجرات و مصلحت

نہایت خوبصورت مآثر ہے۔ اس سے خالصتاً کوئی قدرہ تحقیق کی جاسکتی ہے، اگرچہ کہ اس کا دور
نہیں (۱) اور (۲) مآثر ہے۔

۱۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

۱۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

۲۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

۳۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

۴۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

۵۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

۶۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

۷۔ واپس آئے ہوئے۔ اور (۳) مآثر ہے۔

حدیث: ”الجب بنو آدم بعد ربہم یصلون الخ“ (مسلم، ۳۶۳۱)

۲۔ جبکہ وہ پیران مسلمانوں کی ممت ہوا، وہ وقت تو اپنی زمین میں اپنا پناہیں دے سکتے تھے۔
 دینیہ و دنیوی عقائد و عقائد میں وہ مکمل، وہ وہاں نماز میں اور انہیں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔

۳۔ وہ جب کہ انہوں نے امانت کے لئے مکمل، وہ وہاں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔

۴۔ جب کہ انہوں نے امانت کے لئے مکمل، وہ وہاں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔

مسجد کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم

۵۔ (۲) ایک نماز میں بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم

انجواب حامداً ومصلیاً:

۱۔ امانت و امانت کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم

۲۔ جب کہ انہوں نے امانت کے لئے مکمل، وہ وہاں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔

۳۔ جب کہ انہوں نے امانت کے لئے مکمل، وہ وہاں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم
 انہیں میں سے جو کہ مسلمان بنے، انہیں ان کے لئے بنایا جھوٹے بونے ہیئت کی بجائے تمام عواموں، وہاں نماز کا تقیم

۴۔ جب کہ انہوں نے امانت کے لئے مکمل، وہ وہاں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔

۵۔ جب کہ انہوں نے امانت کے لئے مکمل، وہ وہاں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔

۶۔ جب کہ انہوں نے امانت کے لئے مکمل، وہ وہاں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔

۷۔ جب کہ انہوں نے امانت کے لئے مکمل، وہ وہاں (۲) ایک نماز میں ملے تھے۔

کا حکم نہیں ہوتا:

”حاز وزعہ و بناء عقبہ اذ علی و حصار تراء“ (۱)۔ ”لی رد الغفر: وشکرہ تنسبہ فی الغفرۃ إلا ان حکون فیہم موجد مع أخذ تنسلا ولا حاسۃ فیہ ولا قدر۔ فیہ قن الحسین: لان ذکرہۃ محمداً بالنسبۃ و ہرمتی حرمہ“ (۲)۔ ”محضارہ: (۱) بلفظہ لغالم۔ حررہ العبد المذنب لہ دارالعلوم دیوبند: ۱۲۸۶ھ۔“

قرآن کریم مجیدہ کے سامنے ہو

مسوا (۱۸/۳۱): ۱۔ منہا جب قہر کی ناز سے جس مجیدہ کے کل علف میں قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے، جو علف کے کھڑے ہونے کے وقت قرآن مجید بند کر کے مصلیٰ کے بائیں سامنے رکھ دیا، یہ ناز ناز میں مشغول ہو گئے، اب مجیدہ اس جگہ پر رہا ہے قرآن مجید بالکل سر کے سامنے ہے۔ اس سے متعلق کیا حکم ہے؟ کیا مقام مجیدہ کے بالکل سامنے قرآن مجید رکھ کر مجیدہ ترستے ہیں؟
الجواب: حامداً و مصلیاً:

تو زیادہ عفت میں جب کلام مجیدہ اس کے سر کے آگے نہیں ہے تو کسی ایسا دعا بھی موقع یا اندیشہ نہیں

(۱) ارد المحتار، الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنب: ۲۳۹، بعد:

”ولو لم یسئ الخبث لصر من بناء حاز دفن غیر دفن قبرہ و زرعہ و بناء عقبہ“ (البدوی، انعام المکیۃ، کتاب الصلوۃ، الباب الحادی والعشرون الخ: ۱۹۷، ارشیدیہ)

”ولو علی الميت و حار تراء حاز دفن غیرہ فی قبرہ و زرعہ و بناء عقبہ“ (تفسیر الحقائق، باب الحناز، ۵۸۹، دار الکتب العربیۃ، بیروت)

(۲) حاشیۃ الفتحاوی علی مرقا الفلاح، کتاب الصلوۃ، فصل فی ”الحکم و ہدایہ“ ص ۳۵۰، قدسی، ”لو کان فی المغفرۃ موضع أخذ للصلۃ ولا غیر ولا حاسۃ، فلا بأس“ (رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب مائتہ الفصولۃ مائتہ و بیس، ۱۵۳، صبیہ)

”ان غسل موضع فی الجسد لیس شہستاناً و سببی فیہ، لا بأس بہ، و کذا فی المغفرۃ اذ کان فیہا موضع آخر أخذ للصلۃ، و لیس فیہ قبر ولا حاسۃ“ (المحرم الرافق، کتاب الصلاۃ، باب مائتہ الفصولۃ مائتہ و بیس، ۱۵۶، صبیہ)

ہے۔ یہ نیک بادشاہ درست ہے۔ بلکہ تجدد کے سامنے نہ تھا تو تب بھی منہ نہ کھولتا تھا (۱۔ نقد و سنجائی نامہ)۔

ترجمہ: "میرزا محمد باقر، دارالعلوم دیوبند، ۱۲۸۰ھ۔ ۱۳۰۰ھ۔

۱۲۸۰ھ تک۔ ہندو لکھنؤ والہ الدین علی خان، دارالعلوم دیوبند، ۱۲۸۰ھ۔ ۱۳۰۰ھ۔

میرزا کے سامنے چراغ جلانا

سوال (۱۱۹)۔ "میرزا کے لئے چراغ جلتا تھا تو کوئی کچھ نہ کرتا تھا؟"

الجواب: حامداً و مصلحاً:

نہیں (۲)۔ نقد و سنجائی نامہ۔

چراغ سامنے رکھ کر تمنا پڑھنا

سوال (۱۲۰)۔ "دوسرے یہاں کا تصور ہے کہ مسجد میں نماز پڑھتے وقت چراغ جلتے ہیں، آگے

گتے ہیں ایک پر "دعا مانگا" دینی ہے اور نماز پڑھتے ہیں مگر کوئی عام کہتے ہیں کہ اس چراغ کو آگ نہ رکھیں یا نہ

دائیں یا بائیں کیجیے، بلکہ آگ نہ پڑھے۔"

۱۔ "الحمد لله رب العالمین" جسے اللہ تعالیٰ عہد کر اسی جلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مرکز لغتہ۔ ویسی
"لیجہ" رواہ مسلمہ۔"

"قولہ: علی ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما الخ، قبل المؤلف علی السحر الرانی، آی لا یکرہ

ان یصلی و امامہ مصحف ارسیت، سواء کان مغلفاً و بی بدو، أما المصحف، فکان فی تلمیذہ تعطیہ

و تعطیہ عبیدہ، و لا استعاف نہ کفر، و صحت ہذا عادۃ بنی عادیہ لغیرہ فلا کرہا، و احلاء

لسن، باب عدم کرمۃ الصلاۃ علی السیف و محروہ، ۹: ۱۰۹، ذریۃ القرآن، کراچی

و نقد فی تفسیر الأیضار، مع الذر السحار، باب مائتہ الصلوٰۃ و ما ذکرہ فیہا، ۱: ۱۵۱، سعید:

یو کذا فی التدریج علی المذکورۃ، الفصل الذی فیما ذکرہ الصلاۃ و ما لا یکرہ، ۱: ۱۰۰، عبدیہ:

۲: "اولاً لا یکرہ حضورہ علی ظہر فاعد، سجدت و لا علی مضجع، و لا علی سف مبطن، و ضمیر او سراج، و انما

یؤقد، لأن لمحوس إیمانہ لجمہ لا لار الموقدۃ، فیہ" (الذر السحار، باب مائتہ الصلوٰۃ و ما

ذکرہ فیہا، ۳: ۵۶، سعید)

او ایضاً، "الذی تحریرہ محمد عبد بن، چراغ سامنے رکھ کر نماز پڑھنا۔"

الجواب حامدًا و مصلیاً:

نماز جماعت میں چائے اُتر سامنے ہو جیسا کہ عامۃً مساجد میں چار غریبی میں رکھا ہوتا ہے تو اس سے نماز خراب نہیں ہوتی۔ اُتر دینے یا پانی میں یا پیچھے رکھنا تو کسی کو اعتراض کا موقع بھی نہیں (۱)۔ فقہ وائد سبحان تعالیٰ اعلم۔

رد المحتار علیٰ تہذیب و ارعالم و دیوبند ۲/۹، ۸۵۲ھ۔

الجواب صحیح بند و محمد نظام الدین غنی ع و ارعالم و دیوبند۔

نماز اندھیرے میں ہو یا روشنی میں

سوال (۱۲۱۱): ایک مسجد میں بجلی کی روشنی کا معقول انتظام ہے اور رات میں برابرو روشنی ہوتی ہے، لیکن فرض نماز کے وقت امام صاحب روشنی نکھا کر نماز پڑھتا ہے عتد ملکہ نماز تراویح بھی پڑھتے ہیں، وہ بافت کرنے پر فرمایا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اکثر اندھیرے میں نماز ادا فرمائی ہے۔ یہاں پر ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کس نہ ہونے کی وجہ سے اندھیرے میں نماز ادا فرمائی ہے۔ نیز یہ سوال ہے کہ روشنی کی موجودگی میں روشنی بجا کر اندھیرے میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟ وضاحت کے لئے عرض ہے کہ مسجد کے اگلے حصہ میں بھی روشنی کا انتظام ہے اور بلب ایسے کنارے پر لگا ہوا ہے کہ اگر وہ روشن ہو تو اس کی روشنی مسجد کے اندرونی حصہ میں نہیں پہنچ سکتی ہے؟

الجواب حامدًا و مصلیاً:

یہ مسئلہ شرعی نہیں، بلکہ انسانی اندھیرے میں نماز پڑھنے کی کوئی تاکید نہیں، بوقت ضرورت بقدر ضرورت روشنی کرنا ضروری اور اس میں نماز پڑھنا اگر بہت درست ہے، بلکہ ضرورت اور ضرورت سے زائد روشنی کرنا

(۱) "ولا الی مصعب او سبب مطلقاً او شیع او سراج او ما یؤلف لانی المعویس انما تعبد الجمر لالتبار الموقدۃ" (الشر المعتبر، باب مایسد الصلوة و مایکروہا ۲/۱۱۰ - سعید)

"و لا یؤلف الی فیہ لای الی سراج، لم یکر، کذا فی محیط لرحسی، و هو الاصح، کذا فی عزائۃ الفتاویٰ"، (فتاویٰ عالمگیری، الفصل الثانی فیما یکر، و مایکروہ ۱/۱۰۶ - رشیدیہ)

(۲) کذا فی البحر ابوالقی، باب مایسد الصلوة و مایکروہا ۲/۵۶ - رشیدیہ

امرائہ میں داخل اور منوع ہے (۱)۔ فقط واللہ اعلم۔

اندھیرے میں نماز پڑھنا

سوال (۲۱۲۶): اندھیرے میں نماز پڑھنا صحیح کس ہے یا نہیں؟

الجواب: حامداً و مصیباً:

اگر قریب و روشن صحیح ہو تو اندھیرے میں نماز پڑھنا صحیح کس (۲)۔ فقط واللہ اعلم۔

حرر: احمد محمود شگونی۔

(۱) "عن میمون بن مولا النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ قال: یا رسول اللہ! کتنا فی بیت المقدس، فقال: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم "تفرقوا فمضوا" فیہ وکانت البلاد ابداناً واک حواءاً، لمان لم یثانوا، و تصلوا فیہ، و ابحوا بزیبہ یسرح فی قنادیلہ". (مسند ابی یزید، باب فی المرح فی المساجد: ۲۶۰)۔ دار الحديث حلقہ

و نورق علی دھری السراج للمسجد، لا یجوز وضعه جمیع النہل، من یفعل حاجۃ المصلین و یجوز انی تث اللیل او نصفہ إذا اوجح الیہ للصلاۃ فیہ، کما فی السراج للخواج، ولا یجوز ان یشترک فیہ کس الذیل الا فی موضع حرث العداۃ فیہ بذنک". (الفتاویٰ العالمگیریۃ، الباب الحدی عشر فی المسجد و ما یعلق بہ: ۳۵۹-۲، رشیدیہ)

(و کذا فی المحررات، فصل فی انعکاس المسجد: ۳۶۰، ۲، رشیدیہ)

(۲) "عن عائشہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہا زوج النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ قال: کنت انا و ہن یدی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، و ارجلای فی قبلہ، فینا مسجد غمری، ففصنت رحلی، لا اقام سبطہ، فالحب والبرکۃ یومئذ لیس فیہا مصباح". (صحیح البخاری، باب خروج حلف المرأة: ۳۰۱۔ قدیمی)

فذل فی اخباری العالمگیریۃ "و حل صلی فی المسجد فی لیلۃ مطلقۃ بالبخاری، فہن لہ صلی الی غیر القبۃ، حیث حلتہ، لآلہ لیس علیہ ان یفرغ ابواب الناس للسوالۃ عن لیلہ". (ابواب الدلائل فی استغفار القبۃ: ۶۳۰، رشیدیہ)

(و کذا فی الدر المختار، باب طہر و ما یصلو: ۳۳۹، صغیرہ)

(و کما فی البحر الرائق، باب شروء الصلاۃ: ۵۶۹، رشیدیہ)

اگر اہام کہ چروٹوں یا جنوب کی طرف گھوم جائے

سوال (۳۰۲۳)۔ اگر نماز میں اتنا جھوٹا ہو کہ بلکہ صرف سے رو نہ رہے باب و اس۔
پہنچے نماز کا یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلياً:

ترجمہ: غلطی کی طرف نہ ہو چڑھو جیسا کہ سراسر ہے وقت آ رہا ہو یا نہ ہو اگر میں نے ۱۱۱۱۱۱۱۱
دعا کی ہے۔

ترجمہ: محمود و غفرلہ دارالمصنوعین بندہ ۳۰۲۳۔

اہام مصلیٰ پر متشدد فرشتے پر ہونا ضرور ہے یا نہیں؟

سوال (۳۰۲۴)۔ اگر نماز میں یہ نماز پڑھتے ہیں اور مقتدر فرشتے پہنچے مصلیٰ کے نماز ہمارے
ساتھ ادا کرتے ہیں، آیا ان کی بدعت میں متشدد ہیں یا نماز میں پھر بدعت ہو جائے یا نہیں؟
الجواب حامداً و مصلياً:

نہیں۔ بعد از زمین کی نماز نیست۔ جس کے انفس ہے (۴)۔ فتاویٰ دارالمصنوعین دارالمصنوعین
ترجمہ: محمود و غفرلہ دارالمصنوعین بندہ ۳۰۲۴۔
الجواب صحیح۔ سعید رحمہ اللہ۔ ۳۰۲۴۔

۱۔ انفس انحراف رفسی اللہ تعالیٰ عنہ لال غلامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داسی ہاگ
والانحراف فی الصلاة، فان الانحراف فی الصلاة خللک، فان کان لا بد من الانحراف، لا فی الترخیص
ومن ثم صحت ۳۰۲۴۔ سعید

”لو نہ انحراف صحت۔ انحراف رفسی اللہ تعالیٰ عنہ لال غلامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داسی ہاگ

ترجمہ: محمود و غفرلہ دارالمصنوعین بندہ ۳۰۲۴۔ سعید

و کذا فی انحراف الرفسی، باب مائتہ الفصولۃ و سیکرۃ فیہا ۳۰۲۴۔ سعید

۲۔ ”و کذا فی انحراف الرفسی، باب مائتہ الفصولۃ و سیکرۃ فیہا ۳۰۲۴۔ سعید

ترجمہ: محمود و غفرلہ دارالمصنوعین بندہ ۳۰۲۴۔ سعید

یا تمہارا سر عرض کی ہوئی پائے روئے؟

میں نے کہا: "اے اللہ! میں نے اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

اس کی پائے روئے اور تم نے اسے قیامت میں پھر بھی

تقاضا کے وقت نماز

سہارا [۳۱۳] مرض میں کیا ہے، کہتے ہیں نماز کو کوئی نماز کی حالت میں کر دے گا جی ہے!

الجواب حامداً ومصلياً:

جس وقت پاؤں پر شاپ، سر یا تانہ ہوا اور طبع سے تشریش ہو تو ایسی حالت میں نماز پر سہارا ہے۔ پہلے ان اشیاء سے گرفت پڑنے کے بعد طبع مانع سے نماز پڑھنے والا اگر کوئی شخص مہذور نہ ہو تو اس کا مرض ہے اور نماز سے اس میں کمی ہے (نہ اس کے بارے میں) چاہے کہ وہ مستحق ہے (۲) مگر اللہ تعالیٰ اعظمیٰ عزوجل اور ائمہ کرام و فقہاء مجتہدین مفتی مگر یہ موم بہار پور۔

الجواب صحیح سید محمد شرف، صحیح غیبہ للشیف، ۱۳، ربع الثانی، ۵۵۵۔

۱۰ حسن الدرہم و ما دونه مستحب مع العلم به والتمیز علی غلبہ، فقہر کہ جبند خلاف الارالی، معہ الدرہم غلبہ آگہ معادریہ، فقہر کہ اندک کراۃً، فی المسحط: یکرول یحلی و معہ قدر درہم او درہم من الجاسۃ عالمیہ لا اختلاف الناس فیہ، رد المحتار، باب الإنجاس، ۳۱۷، ۳۱۸، معہ

دو کذا فی مدق، عنایق، فصل فی بیان الطہارۃ الذی یفسر بہ النجس نجساً، ۳۲۵، دار لکتب العلمیہ، دو کذا فی تبیین الحقائق، باب الإنجاس، ۲۰۰، ۲۰۱، دار لکتب العلمیہ بیروت،

۱۱ "اقولہ" وجہاتہ مع مدافع الانجاس الخ: ای التوزن والغائط، قال فی الجزئی: سواء کان بعد سرورہ أو فسادہ، فإن شغفہ فقلنا ان لم یحذف موت الوقت، وإن اتمها أتم، لما رواه أبو داود "لا یحل لأحد یوم من بکاء والسرور الا أن یصلی وجہ حافی حتی یتطهر" ای مدافع اصول، ومثلہ بحالی، ای مدافع الغائط والجزئی فی ای مدافعہ، وقیل مدافع التریح اھ، مدافع من الإنجاس صرح بہ فی شرح العبد وغال لادنیہ مع الکراۃ البحر بیہ، رد المحتار، باب ما یفسد الصلاۃ، معہ فی الخروخ، ۲۲۱، ۲۲۲، معہ

دو کذا فی تبیین الحقائق، باب ما یفسد الصلاۃ، مابکرہ ثلثہ، ۳۱۱، ۳۱۲، دار لکتب العلمیہ بیروت، ۳۱ "اوسا حبہ قدر من بہ سلسلہ اصول لا یمکنہ إیساکہ (أو استطلاق نظر أو غفلات، یح أو مستحاضۃ ای ستم عکس عذرہ تمام وقت مہذہ مہذہ) بان لا یحد فی جمیع وقتہ و ما یومئاً و یسلی فی حالہا عن الحدث، و حکمہ، لان الانقطاع لیسر مدعی بالعدم، (توہر لا یستمر مع الدر المختار، باب انجاس، مطلب فی احکام العذر، ۲۰۵، ۲۰۶، معہ

تکبیریں آہستہ کہے یا بلند آواز سے؟

الْحُجُوجُ إِلَى حَامِلِيٍّ وَمُصَلٍِّ؛

مفتوحہ نمازوں میں ان نمازوں میں تکبیر و تمجید آجست گئے۔ ”و جہر الامام من التکبیر لحاجۃ الی
الاعتناء بہ بحول والافتقار الیہ بالامام، والتعمیم وانفراد لیس بھم محظور بہ، لأن الأصل فی
فقد کمر الإختلاف، ولا حاشۃ لہ الی الجہر“ (۱) ”وجہر الامام بالتکبیر و کذا فی التسمیع
والسلاطین، وأما السلوٰۃ والتعذر فبیع غیب، فیخلف عن یختار (۲) ۳۱۹/۶)۔ فتاویٰ دارالعلم۔
حرره العبد المذنب محمد رفیع زبیر، دارالعلوم دیوبند، ۱۴۰۳ھ۔

متفرد و کتب میراث با بحیر کہنا

سوال (۳۳-۳۴): کوئی شخص غرض یا نفس نمازات کو منقطع نہ کرتا ہے تو اس کو قرأت بانجھہ یا بالجماعت میں اختیار دیا گیا ہے، باقی وظیفہ صلواتاً: ”سمع اللہ حس حمدہ“ اور ”لہ الحمد“ وغیرہ اختیار ہے یا نہیں؟ جواب مع دلیل تشریح فرمائیں۔

الجواب: حامداً ومصلحاً:

نوبس شهر الإمام جاشکیر وسمیع صحافتہ الی الاعلام بشروع و الانتظام،
و لا حاجہ بہ عذرہ کلامیہ، اہل مرفی الخراج بر طحطاوی، ص: ۱۵۲ (۲۳)۔ "معاذ القراء
من الاذکار ان وجہ لسطوة تنکیرہ الافتتاح، یحییٰ رادو کذا ما وجہ لعلیۃ تنکیرہ"

(١) البحر الرافعي، جانب حفة الصلابة: ١٨٩، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥، ٥٦٦، ٥٦٧، ٥٦٨، ٥٦٩، ٥٧٠، ٥٧١، ٥٧٢، ٥٧٣، ٥٧٤، ٥٧٥، ٥٧٦، ٥٧٧، ٥٧٨، ٥٧٩، ٥٨٠، ٥٨١، ٥٨٢، ٥٨٣، ٥٨٤، ٥٨٥، ٥٨٦، ٥٨٧، ٥٨٨، ٥٨٩، ٥٩٠، ٥٩١، ٥٩٢، ٥٩٣، ٥٩٤، ٥٩٥، ٥٩٦، ٥٩٧، ٥٩٨، ٥٩٩، ٦٠٠، ٦٠١، ٦٠٢، ٦٠٣، ٦٠٤، ٦٠٥، ٦٠٦، ٦٠٧، ٦٠٨، ٦٠٩، ٦١٠، ٦١١، ٦١٢، ٦١٣، ٦١٤، ٦١٥، ٦١٦، ٦١٧، ٦١٨، ٦١٩، ٦٢٠، ٦٢١، ٦٢٢، ٦٢٣، ٦٢٤، ٦٢٥، ٦٢٦، ٦٢٧، ٦٢٨، ٦٢٩، ٦٣٠، ٦٣١، ٦٣٢، ٦٣٣، ٦٣٤، ٦٣٥، ٦٣٦، ٦٣٧، ٦٣٨، ٦٣٩، ٦٤٠، ٦٤١، ٦٤٢، ٦٤٣، ٦٤٤، ٦٤٥، ٦٤٦، ٦٤٧، ٦٤٨، ٦٤٩، ٦٥٠، ٦٥١، ٦٥٢، ٦٥٣، ٦٥٤، ٦٥٥، ٦٥٦، ٦٥٧، ٦٥٨، ٦٥٩، ٦٦٠، ٦٦١، ٦٦٢، ٦٦٣، ٦٦٤، ٦٦٥، ٦٦٦، ٦٦٧، ٦٦٨، ٦٦٩، ٦٧٠، ٦٧١، ٦٧٢، ٦٧٣، ٦٧٤، ٦٧٥، ٦٧٦، ٦٧٧، ٦٧٨، ٦٧٩، ٦٨٠، ٦٨١، ٦٨٢، ٦٨٣، ٦٨٤، ٦٨٥، ٦٨٦، ٦٨٧، ٦٨٨، ٦٨٩، ٦٩٠، ٦٩١، ٦٩٢، ٦٩٣، ٦٩٤، ٦٩٥، ٦٩٦، ٦٩٧، ٦٩٨، ٦٩٩، ٧٠٠، ٧٠١، ٧٠٢، ٧٠٣، ٧٠٤، ٧٠٥، ٧٠٦، ٧٠٧، ٧٠٨، ٧٠٩، ٧١٠، ٧١١، ٧١٢، ٧١٣، ٧١٤، ٧١٥، ٧١٦، ٧١٧، ٧١٨، ٧١٩، ٧٢٠، ٧٢١، ٧٢٢، ٧٢٣، ٧٢٤، ٧٢٥، ٧٢٦، ٧٢٧، ٧٢٨، ٧٢٩، ٧٣٠، ٧٣١، ٧٣٢، ٧٣٣، ٧٣٤، ٧٣٥، ٧٣٦، ٧٣٧، ٧٣٨، ٧٣٩، ٧٤٠، ٧٤١، ٧٤٢، ٧٤٣، ٧٤٤، ٧٤٥، ٧٤٦، ٧٤٧، ٧٤٨، ٧٤٩، ٧٥٠، ٧٥١، ٧٥٢، ٧٥٣، ٧٥٤، ٧٥٥، ٧٥٦، ٧٥٧، ٧٥٨، ٧٥٩، ٧٦٠، ٧٦١، ٧٦٢، ٧٦٣، ٧٦٤، ٧٦٥، ٧٦٦، ٧٦٧، ٧٦٨، ٧٦٩، ٧٧٠، ٧٧١، ٧٧٢، ٧٧٣، ٧٧٤، ٧٧٥، ٧٧٦، ٧٧٧، ٧٧٨، ٧٧٩، ٧٨٠، ٧٨١، ٧٨٢، ٧٨٣، ٧٨٤، ٧٨٥، ٧٨٦، ٧٨٧، ٧٨٨، ٧٨٩، ٧٩٠، ٧٩١، ٧٩٢، ٧٩٣، ٧٩٤، ٧٩٥، ٧٩٦، ٧٩٧، ٧٩٨، ٧٩٩، ٨٠٠، ٨٠١، ٨٠٢، ٨٠٣، ٨٠٤، ٨٠٥، ٨٠٦، ٨٠٧، ٨٠٨، ٨٠٩، ٨١٠، ٨١١، ٨١٢، ٨١٣، ٨١٤، ٨١٥، ٨١٦، ٨١٧، ٨١٨، ٨١٩، ٨٢٠، ٨٢١، ٨٢٢، ٨٢٣، ٨٢٤، ٨٢٥، ٨٢٦، ٨٢٧، ٨٢٨، ٨٢٩، ٨٣٠، ٨٣١، ٨٣٢، ٨٣٣، ٨٣٤، ٨٣٥، ٨٣٦، ٨٣٧، ٨٣٨، ٨٣٩، ٨٤٠، ٨٤١، ٨٤٢، ٨٤٣، ٨٤٤، ٨٤٥، ٨٤٦، ٨٤٧، ٨٤٨، ٨٤٩، ٨٥٠، ٨٥١، ٨٥٢، ٨٥٣، ٨٥٤، ٨٥٥، ٨٥٦، ٨٥٧، ٨٥٨، ٨٥٩، ٨٦٠، ٨٦١، ٨٦٢، ٨٦٣، ٨٦٤، ٨٦٥، ٨٦٦، ٨٦٧، ٨٦٨، ٨٦٩، ٨٧٠، ٨٧١، ٨٧٢، ٨٧٣، ٨٧٤، ٨٧٥، ٨٧٦، ٨٧٧، ٨٧٨، ٨٧٩، ٨٨٠، ٨٨١، ٨٨٢، ٨٨٣، ٨٨٤، ٨٨٥، ٨٨٦، ٨٨٧، ٨٨٨، ٨٨٩، ٨٩٠، ٨٩١، ٨٩٢، ٨٩٣، ٨٩٤، ٨٩٥، ٨٩٦، ٨٩٧، ٨٩٨، ٨٩٩، ٩٠٠، ٩٠١، ٩٠٢، ٩٠٣، ٩٠٤، ٩٠٥، ٩٠٦، ٩٠٧، ٩٠٨، ٩٠٩، ٩١٠، ٩١١، ٩١٢، ٩١٣، ٩١٤، ٩١٥، ٩١٦، ٩١٧، ٩١٨، ٩١٩، ٩٢٠، ٩٢١، ٩٢٢، ٩٢٣، ٩٢٤، ٩٢٥، ٩٢٦، ٩٢٧، ٩٢٨، ٩٢٩، ٩٣٠، ٩٣١، ٩٣٢، ٩٣٣، ٩٣٤، ٩٣٥، ٩٣٦، ٩٣٧، ٩٣٨، ٩٣٩، ٩٤٠، ٩٤١، ٩٤٢، ٩٤٣، ٩٤٤، ٩٤٥، ٩٤٦، ٩٤٧، ٩٤٨، ٩٤٩، ٩٥٠، ٩٥١، ٩٥٢، ٩٥٣، ٩٥٤، ٩٥٥، ٩٥٦، ٩٥٧، ٩٥٨، ٩٥٩، ٩٦٠، ٩٦١، ٩٦٢، ٩٦٣، ٩٦٤، ٩٦٥، ٩٦٦، ٩٦٧، ٩٦٨، ٩٦٩، ٩٧٠، ٩٧١، ٩٧٢، ٩٧٣، ٩٧٤، ٩٧٥، ٩٧٦، ٩٧٧، ٩٧٨، ٩٧٩، ٩٨٠، ٩٨١، ٩٨٢، ٩٨٣، ٩٨٤، ٩٨٥، ٩٨٦، ٩٨٧، ٩٨٨، ٩٨٩، ٩٩٠، ٩٩١، ٩٩٢، ٩٩٣، ٩٩٤، ٩٩٥، ٩٩٦، ٩٩٧، ٩٩٨، ٩٩٩، ١٠٠٠، ١٠٠١، ١٠٠٢، ١٠٠٣، ١٠٠٤، ١٠٠٥، ١٠٠٦، ١٠٠٧، ١٠٠٨، ١٠٠٩، ١٠١٠، ١٠١١، ١٠١٢، ١٠

لا غنى إلا لله، اللهم اعصر يوم صفاتي، ولا يحضرني في الحج، ففعلوا بي غير محذور.

—(1) 1977-78

اس کے معلوم ہوا کہ "خوف" سے اللہ تعالیٰ نے "انور" اللہ اکبر" آجستہ کیا ہے جو تمہاری

حکایت احرام سے باور یہاں مفتوحہ ہے۔ اختیار اللہ تعالیٰ اعلم۔

آثار و تصانیف: محرم، گلشن، المفا، خد غنہ، معین، ملکی، مدر، سہ مشق، جہ علم، بہار، نور، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶،

جواب صحیح۔ حیدر آباد غفرلہ، مدنی، حیدر آباد علیق، ۱۲/۱۰/۱۳۲۶ھ۔

$$\frac{1}{n} \rightarrow \frac{1}{n+1}, \frac{1}{n+1} \rightarrow \frac{1}{n+2}, \dots, \frac{1}{n+k-1} \rightarrow \frac{1}{n+k}$$

کنا اور چھائی پر ستر ڈال کر تیار کرنا چھ چوڑائی کے واسطے لکھا ہوا ہے، سامنے عام راستہ ہے یہاں جنگ لگا ہوا ہے، عورت مرد سامنے سے چلتے ہیں۔ ایسی حالت میں یا عورت یا جنگ کے سامنے نماز پڑھنے میں نماز میں نقصان نہیں آتا؟ حکم شرعی سے مطلقاً ایسا ہے۔

الجواب حامداً ومصلحاً:

اگر جنگ کی ملائیں مسجد کی زمین سے ایک ہاتھ یعنی ۱۰ ہاتھ کی مقدار اونچی ہیں۔ نیز انکی سے برابر اونچی ہیں تو مردوں اور عورتوں کو اس کے سامنے سے گزرنا واجب کہ مسجد میں سے جنگ کی برابر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو، غرض تھا: خود وہ جماعت کے ساتھ، بلا کر ایست جائز ہے۔ اگر ملائیں مسجد کی زمین سے ایک ہاتھ نہیں بلکہ کم اونچی ہیں تو ایسی حالت میں قریب ہو کر سامنے سے گزرنا مستند ہے:

فان رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لو علم احدكم ما في ارض يرضى ابيه معتزاً في الصلوة كان اذن يقيم صلاة عام خير له" - "مخطوطة الفقه عظاماً" (۱)۔ وبهذا علم ان لمكرهه تحريمية لتصور بعضهم بالانواء، المستحب ان يكون مقدارها (أو الشرة) ذراعاً فصاعداً، وينبغي ان تكون غلظ الإصبع"۔ (شرح: ص: ۱۵۶، ۱۵۷)۔ "فقد والله سبحانه تعالیٰ علم حرره العبد محمد بن عبد الله بن محمد بن الحسين الحنفی مدرس مظهر علوم مبارک پور۔

(۱) (سنن ابن ماجہ، ص: ۶۸، کتاب الصلاة، باب المورور بین یدی المصلی، غیر محمد کتب حلقہ کراچی)

(و صحیح البخاری، ۱۰/۱۳۷، کتاب الصلاة، باب اثم المار بین یدی المصلی، لقمی)

(و الصحیح لمسلم، ۱/۱۵۹، کتاب الصلاة، باب شرة المصلی، الح، قدیمی)

اوس المرقی، ۱/۵۰، کتاب الصلاة، باب فی کراہیة المورور بین یدی المصلی، سعید،

او کفای، ۱/۱۰۱، ۱۰۹، کتاب الصلاة، باب ما ینبی عنه من المورور بین یدی المصلی، سعید،

۲، البحر الرائق، باب ما یبطل الصلاة وما یکره فیها، ۲/۲۶۲، ۳۰۱، ۳۰۲، وشعیری،

"و یجوز الإمام، (۱) و کذا المغیر، (۲) سداً بقدر ذراع، (۳) غلظ الإصبع" (۱) اقول:

بقدر ذراع، (۱) بیان لاقطها، وانظر من السواد به ذراع اليد کما صرح به الشافعی، وهو شرعاً

رد المحتار، ۱/۲۳۶، ۱۲۷، باب ما یبطل الصلاة وما یکره فیها، (مصحح)

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

اونچائی پر نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گزرنے

سورۃ ۲۶: ۱۳: ایک پتھری اور چمکی پر تھما راوا کی جادوی جوتوں سے غلامی میں کوئی منہ نہ دیکھیں؟

الجواب حامداً ومصلحاً:

اسی طرح بھی ہمازی کے سامنے سے گئے دنا کردہ (۱)۔ اخیر، تہہ تہائی نظر۔

شهادة: احببت ان تكون تحت الشجرة عند زيارت العلوم في ربيع



www.ahlehaq.org

رَبِّ الْاَشْجَارِ وَرَبِّ الْوَقْدِ كَرِيمِ